آفت

صبیحہ رحمٰن

آفت

صبیحہ رحمن

(مکمل ناول)

حور حور!

آسیہ بیگم پورے گھر میں اپنی بیٹی کو ڈھونڈ رہی تھی جو اپنے پسندیدہ کام میں مصروف تھی۔۔"اور ہماری حور کا پسندیدہ کام ہے دوسروں کا جینا حرام کرنا"کب سے آوازیں دے رہی ہوں غضب اللہ کا ایسی ڈھیٹ اولاد ہے میری ماں کی پہلی آواز پہ جو کبھی آ گئی ہو۔

ارے میری پیاری امی کیا ہو گیا میں تو قرآن پاک پڑھ رہی تھی۔۔۔اچھا تو تم قرآن پڑھ رہی تھی تو گلی میں شور کیوں تھا۔۔۔ارے امی اب دنیا کہ ہر شور کہ پیچھے آپکی شہزادی تو نہیں ہو سکتی نا۔۔یہ تو لوگوں کہ اعمال ایسے ہیں جن کا شور ہے۔۔۔

ارے امی کان تو چھوڑے پلیز۔۔۔۔آ آ آ

تم بتا رہی ہو کہ نہیں۔۔۔اچھا کان تو چھوڑے پھر بتاتی ہوں.۔۔۔

ارے امی وہ ساتھ والا گڈو ہے نا وہ میرے ساتھ کرکٹ نہیں کھیل رہا تھا تو میں اسے دو تھپڑ لگا دیئے۔تو اس نے اپنی بے سری آواز میں رونا شروع کر دیا اب اس میں میری کیا غلطی ہے؟ارے امی مار کیوں رہی ہے۔۔۔اتنی نالائق اولاد ہے میری لوگوں کی بیٹیاں اتنی سلیقے والی ہوتی ہیں اور ایک میری حور ہے جس میں عقل نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔۔۔ارے امی آپ کو تو فخر ہونا چاہیے شکر کرے کہ میں آپ کہ گھر پیدا ہو گئی نہیں تو موڈ تو میرا کسی شہزادے کہ گھر ہونے کا تھا۔۔امی کا ہاتھ جوتے تک جاتے دیکھ کر حور وہاں سے بوتل کہ جن کی طرح غائب ہو گئی تھی۔۔

'آیئے آیئے ارے شرمائے نہیں اپنا ہی گھر سمجھے"

جی تو یہ ہے "خان ہاؤس"اس گھر کہ مالک ہے "شرافت خان"ان کی اہلیہ ہے "خورشید بیگم "۔۔ان کے دو بیٹے ہیں جو دونوں شادی شدہ ہیں اور اپنی اپنی فیملی کہ ساتھ اسی گھر میں رہتے ہیں۔۔۔بڑے بیٹے "صداقت خان"ان کی بیگم "سمیرا خان ہے۔ان کے تین بچے ہیں دو بیٹے "گلریز خان"گلزار خان"اور بیٹی "شانزے خان"جو اپنے خالہ زاد "فہد "کہ ساتھ رشتہ ازدواج میں بندھنے والی ہے۔۔۔اس گھر کہ چھوٹے بیٹے "نزاکت خان"ہے ان کی بیوی ہے"آسیہ بیگم"ان کی دو جڑواں بیٹیاں ہیں۔۔۔"عشاء خان"جن کی منگنی اپنے تایا زاد گلریز سے ہوئی ہے۔۔۔۔ان کی چھوٹی بیٹی ہے "حورین خان".جی جی ہماری حور جن سے آپ مل چکے ہیں۔۔۔حور جسے سارے خاندان والے آفت کہتے ہیں۔۔۔۔

نزاکت صاحب میں کہ دیتی ہوں اپنی لاڈلی کو سمجھا دے جس کی شرارتیں بڑھتی جا رہی ہیں۔۔۔۔

ارے بیگم کیوں میری بیٹی کے پیچھے پڑی رہتی ہے۔۔۔۔۔

ماسی ماسی!

جی صاحب جایئے اور عشاء اور حور کو بلا کر لائے۔۔۔۔۔۔

جی صاحب!

ارے بٹیاں آپ کو صاحب بلا رہے ہیں۔۔

جی ماسی آرہے ہیں۔۔عشاء نے شائستگی سے جواب دیا۔۔

حور اور عشاء سیڑھیاں اتر رہی تھیں۔۔عشاء تو سیڑھیاں اتر رہی تھی۔۔مگر "آفت حور"ریلنگ سے لٹک کر نیچے آرہی تھی۔۔

ارے حور کبھی تو انسان بن جایا کرو تمیز سے سیڑھیوں سے اتروں۔۔۔ارے موٹی توں تو اتر نہیں سکتی ریلنگ سے تو مجھ سے کیوں جلتی ہے؟...مروں تم عشاء نے جل کر کہا اور اپنے بابا کہ پاس پہنچ گئی۔۔۔۔۔

"آسیہ بہن ٹھیک کہتی تھی کہ حور کا تعلق بندروں کی نسل سے تھا پھر یہ ان سے بچھڑ کر انسانوں میں آگئی۔۔۔"

بابا آپ نے مجھے بلایا۔۔

ارے میری جان کیسی ہے...؟

میں تو فٹ ہوں بابا آپ سنائیں۔۔۔؟

ہاں ہاں یہ تو ٹھیک ہی ہو گی دوسروں کا جینا جو حرام کر رکھا ہے اس نے۔۔۔

ے بابا یہ جو آپ کی بیوی ہے نا یہ میری شہرت سے جلتی ہے۔۔۔۔

پ کی بیوی سے کیا مطلب ہے میں ماں ہوں تمھاری آسیہ نے حور کا کان پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے آسیہ بہن یہ بات بات پر میرا کان نا پکڑ لیا کرے۔۔۔بابا بچائیں نا۔۔۔

ارے چھوڑ دے میری بیٹی کو حور موقع پاتے ہی نزاکت صاحب کہ پاس بھاگ گئی۔۔۔

حور اور عشاء۔۔

جی بابا۔

بیٹا تم لوگوں کہ امتحان ہیں تیاری کیسی ہے؟

جی بابا بہت اچھی ہے ۔عشاء نے جواب دیا۔۔

اور حور آپکی۔۔جی بابااس بار ٹاپ میں ہی کروں گی۔۔

ہاں جیسے ہر سال کرتی ہو۔۔عشاء نے جواب دیا۔۔ارے وہ تو میں تیری وجہ سے ٹاپ نہیں کرتی کہ اگر میں ٹاپ کر گئی تو تیرا کیا بنے گا۔۔ہاں ہاں تمھیں کرکٹ سے فرصت ملے تو تم کچھ کرو نا۔۔دیکھ میری کرکٹ کو درمیان میں نہ لا۔۔۔

ارے بچوں چپ کروں اور جا کر پڑھوں۔۔

بابا کی آواز پر دونوں کمرے میں بھاگ گئی۔۔۔

عشاء اور حور دکھنے میں بلکل ایک جیسی تھی۔۔بس انکی آنکھوں کا رنگ مختلف تھا سفید رنگت۔لمبے بال،اونچا قد۔۔۔حور کی آنکھیں نیلی اور عشاء کی سبز تھی۔۔۔۔

"خان ہاؤس"کہ صحن میں خورشید بیگم اپنے پوتے پوتیوں اور بہوؤں کہ ساتھ بھیٹی تھی۔۔۔۔۔حور گیٹ سے داخل ہوئی۔۔جینز شرٹ پہنے ہاتھ میں بیٹ پکڑے اپنی کرکٹ اکیڈمی سے آرہی تھی۔۔آسیہ بیگم کہ لاکھ منع کرنے کہ باوجود نزاکت صاحب نے حور کو کرکٹ اکیڈمی جانے کی اجازت دے دی تھی۔۔۔

اتنے میں صداقت صاحب بھی وہاں آگئے۔۔۔نزاکت صاحب بھی آفس سے آ گئے تھے اور وہی سب کہ ساتھ بیٹھ گئے۔۔۔۔

ارے دادی جان۔۔۔جی دادی کی جان

ہے تمھارا

لڑکی۔۔۔۔دادا جان نے غصے سے پوچھا۔۔۔۔

ارے مر گئی دادا جان آپ بھی یہی موجود تھے۔۔۔ہاں تو کیا کہ رہی تھی اپنی دادی سے۔۔۔کچھ نہیں دادا جان میں تو ہاں وہ دادا جان مجھے پوچھنا تھا آپ ابھی تک اتنے جوان کیسے ہیں؟

دادا جان اپنی جوانی کہ قصے سنانے ہی لگے تھے کہ دادی جان نے ٹوک دیا۔۔۔

ارے سنتے ہے گلریز بھائی ہماری ہونے والی بھابی کہا ہے؟حور نے آنکھ دباتے ہوئے گلریز سے پوچھا۔۔۔

وہ کچن میں کام کر رہی ہے تم بھی کوئی   کر لیاکروں۔۔گلریز نے جھٹ سے جواب دیا۔۔۔جوڑو کا غلام کہیں کا حور کونسا پیچھے رہنے والی تھی۔۔۔

دادا جان نے نزاکت صاحب اور صداقت صاحب کو مخاطب کیا۔۔۔صداقت کل شانزے کہ سسرال والے تاریخ لینے آ رہے ہیں ساری تیاری مکمل ہے نا؟جی اباجان ساری تیاری مکمل ہے دونوں بیٹوں نے جواب دیا۔۔ٹھیک ہے آسیہ بیٹا سمیرا بیٹا گھر کہ سارے انتظامات مکمل ہونے چاہئیے۔۔جی ابا جی۔۔

سب بڑے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے اور بچہ پارٹی وہی بیٹھی رہی۔۔۔

عشاء بھی کام ختم کر کہ وہی آگئی تھی۔۔۔شانزے آپی آپ نے لو میرج کیوں نہیں کی؟ارے حور پیار وہی ہے جو شادی کہ بعد ہو شادی سے پہلے کوئی پیار نہیں ہوتا۔۔

ایوے نہیں ہوتا یہ اپنے بھائی سے پوچھے نا جو گوڈے گوڈے عشق میں ڈوبا ہے۔۔گلریز حور کا اشارہ سمجھ کر اور پھیل گیا۔۔۔ہاں ہاں پوچھوں کیا پوچھنا ہے پیار کہ بارے میں ۔۔گلریز نے عشاء کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔جس نے آنکھیں جھکا لی تھی۔۔۔ہاں ہاں اس سے پوچھوں یہ تو محبت کا ابا لگا ہے۔۔۔۔گلزار کی بات پر سب ہنسنے لگے گلریز منہ بنا کر کمرے میں چلا گیا۔۔

چلو تم سب بھی اٹھ کر جا کر سو جاؤ صبح اٹھ کر کام بھی کرنے ہیں۔۔۔۔۔گلزار کی آواز پر سب اٹھ کر اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔۔

____

اگلے دن گھر میں گہما گہمی تھی۔۔سمیرا آسیہ ماسی کہ ساتھ مل کر کھانا بنا رہی تھی۔۔۔امی امی گلزار کچن میں داخل ہوا۔۔کیا ہے کیوں گھر سر پہ اٹھا رہے ہو؟وہ امی مجھے چائے پینی ہے۔۔۔ابھی بہت کام ہے بعد میں بنا دوں گی۔۔۔لیکن امی۔۔۔ارے حور بات تو سنوں۔۔۔جی بھائی۔۔وہ مجھے ایک کپ چائے تو بنا دو۔۔۔اففففف یہ کیا بول دیا آپ نے گلزار بھائی ایسے "لو کوالٹی" کے کام "حور دی گریٹ" نے کبھی نہیں کیئے۔۔۔ اتنے میں حور کو آسیہ بیگم کی فلائنگ چپل آ کر لگی۔۔۔ارے امی جتنا آپ کا نشانہ پکا ہے نہ آپ پاکستان کرکٹ ٹیم جوائن کر لے۔۔۔کم از کم رن آؤٹ تو کر دیا کرے گی نا آپ۔۔۔۔

حور اپنی زبان بند کر کے بھائی کو چائے بنا کر دو نہیں تو۔۔۔اچھا اچھا آسیہ بہن بنا رہی ہوں آپ اپنے ہاتھوں کو زحمت نہیں دیجیۓ گا۔۔۔ویسے تائی جان یہ شانزے باجی کہ سسرال والے کب تک آئیں گے قسم سے بڑا دل کر رہا ہے ان کو تنگ کرنے۔۔۔۔وہ وہ امی ایسے تو نہیں دیکھے میرا مطلب تھا ان کو دیکھنے کا بہت دل ہے۔۔۔میں گلزار بھائی کو چائے دے کر آئی ۔۔امی کہ مسلسل گھورنے پر حور وہاں سے رفوچکر ہو گئی۔۔۔۔

گلزار بھائی گلزار بھائی!ارے حور کبھی تو دروازے پر دستک دے کر آجایا کرو۔۔۔۔ارے میں اپنے گھر میں کیوں اجازت لے کر آؤں۔۔ہاں لیکن یہ میرا کمرہ ہے۔۔۔ہاں تو چائے پینی ہے کہ نہیں؟ارے پینی ہے نا۔۔۔ٹھیک ہے پہلے وعدہ کرے کہ مجھے آئسکریم لا کر دیں گے پھر دوں گی

چائے۔۔۔آج تو بہت کام ہے کل لا دوں گا۔۔۔اچھا چائے بھی کل مل جائے گی۔۔۔افففففف اچھا شام کو چلیں گے پکا۔۔۔ہائے بھائی آپ کتنے اچھے ہیں۔۔۔ہاں اتنا ہی اچھا ہے تو شادی سے انکار کیوں کیا تم نے۔۔جواب گلریز کی طرف سے آ یا تھا۔۔۔اووو عشق میں گوڈے گوڈے ڈوبے ہوئے انسان بابا اپنی ایک بیٹی دے رہے ہے نا یہی کافی ہے۔۔۔اور ویسے بھی میں ایسے انسان سے شادی کروں گی جو مجھ سے کوئی کام نہ کروائے۔۔۔اور ایسا انسان تمھیں اس دنیا میں نہیں ملے گلریز بولا۔۔۔ایوے نہیں ملے گا میرے سپنوں کا شہزادہ ضرور ملے گا۔۔۔اووو میڈم نکل آ اپنے شہزادے کی دنیا سے اور نہا کر کپڑے تبدیل کر لے چاچی جان بول رہی ہے شانزے نے آ کر اطلاع دی۔۔۔ہاں ہاں تم سب مجھ سے جلتے ہو دیکھنا"ساری دنیا جلے گی جب میں اپنے شہزادے کہ ساتھ چلوں گی" سب حور کی بات پر قہقہے لگانے لگے۔۔۔ہوں۔۔۔دیکھ لوں گی سب کو۔۔۔

\-

ارے گلریز گلزار جاؤں دیکھوں مہمان اب تک آئے کیوں نہیں گھر کا راستہ نہ بھول گئے ہو۔۔۔جی امی جاتے ہیں۔۔۔

دس منٹ بعد گلریز مہمانوں کے ساتھ گھر میں داخل ہوا۔۔۔اسلام و علیکم "کیسی ہو ثمینہ میں ٹھیک ہوں باجی آپ کیسی ہے"ارے بچوں کہا ہو جلدی آؤ۔۔۔ارے گلریز تم لڑکیوں کو لے کر آؤہم تب تک ڈرائنگ روم میں بیٹھتے ہیں۔۔۔

ارے شانزے باجی آپ کے سسرال والے آ گئے ہیں حور نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔یااللہ باجی منہ تو دھو لیتی جان نکال دی حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا"کیا میں ٹھیک نہیں لگ رہی عشاء؟ارے باجی آپ بہت پیاری لگ رہی ہے اس آفت کی باتوں پہ یقین نہ کرے۔۔۔

ارے لڑکیوں بس کروں بوتنیاں بننا امی کب سے بلا رہی ہے۔۔ہاں ہاں گلریز بھائی خود تو آپ زکوٹا کہ بھائی بن آئے ہیں اب ہمیں بھی تو اپنی بہنیں لگنے دے نا۔۔"استغفار"حور عشاء کو تو میری بہن نہ بنا۔۔۔گلریز کی بات پر حور اسے منہ چڑا کر بھاگ گئی۔۔۔ہاہاہا ویسے بات تو بلکل ٹھیک کر کہ گئی ہے حور۔بس کروں سب اور چلوں گلریز نے عشاء کو دیکھتے ہوئے کہا۔جو بلیک ڈریس میں ہلکا سا میک اپ کر کہ بہت پیاری کہ لگ رہی تھی۔۔۔کم تو ہمارے گلریز خان بھی نہیں جو وائٹ شلوار قمیض میں کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہے تھے۔۔۔

شانزے باجی کی شادی اگلے مہینے کی 5 تاریخ کو ہونا قرار پائی ہے حور پورے گھر میں سب کو چلا چلا کر بتا رہی تھی۔۔۔ارے حور کبھی تو انسانوں کی طرح کوئی بات کر لیا کرو بیٹا۔۔۔مہمانوں کی وجہ سے آسیہ بہن حور کا لحاظ کر رہی تھی ورنہ ہاتھ تو ان کا بار بار چپل کی طرف جا رہا تھا۔۔امی کہ ارادوں کو بھانپتے ہوئے حور وہاں سے بھاگ گئی آخر کو اس نے یہ خبر گلی میں بھی تو نشر کرنی تھی۔۔۔۔

گھر میں شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی لڑکیوں کے بازاروں کے چکر ختم نہیں ہو رہے تھے۔۔۔۔ایسے میں بس حور ہی تھی جو آرام سے ٹی۔وی دیکھ رہی تھی۔۔۔

حور حور!

جی امی میں بس آ رہی تھی۔۔ہاں ہاں مجھے پتہ ہے جو تم آ رہی تھی۔۔۔ارے امی وہ۔۔۔چپ کروں سارا دن گھر سے باہر رہتی ہو یہ کرکٹ کا بھوت کب تک اترے گا تمھارے سر

سے۔۔۔والدہ حضور جب تک یہ سر سلامت ہے یہ بھوت تو نہیں اترے گا۔۔۔۔آ آ آ۔۔۔۔ارے امی خدا کیلئے آپ چپل نہیں پہنا کرے مجھے پکڑا دیا کرے میں خودی اپنے سر میں مار لیا کروں گی آپ کیوں زحمت کرتی ہے۔۔۔اپنی زبان کو آرام دو اور جاؤں جاں کر کچن میں کام کرو۔۔۔اتنی ڈھیٹ اولاد میں نے کبھی نہیں دیکھی پتہ نہیں کونسے گناہ ہو گئے مجھ سے جو بدلے میں یہ لڑکی ملی مجھے۔۔۔ارے امی یہ تو گناہ کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا اب کیا فائدہ۔۔۔۔حور۔۔۔۔۔۔۔۔۔

امی!

آسیہ بیگم عشاء کی آواز پر پلٹ گئی نہیں تو آج حور کی خیر نہیں تھی۔۔

امی وہ ماموں کی کال ہے!لاؤ فون دو۔۔۔عشاء کی بات سن کر آسیہ کا سارا غصہ ختم ہو گیا تھا"آخر کال ان کہ اکلوتے لاڈلے بھائی کی جو تھی۔۔۔۔۔"

اسلام و علیکم !کیسے ہیں آپ بھائی جان۔۔۔جی جی یہاں سب ٹھیک ہیں۔۔۔ارے سچی بھائی جان حامد امریکہ سے واپس آ رہا ہے۔۔۔""اور حامد کہ نام پر حور کہ کان کھڑے ہو گئے تھے وہ پہلا انسان تھا جس سے بن دیکھے حور کو اللہ واسطے کا بیر تھا اور وجہ اس کی امی کی حامد سے بے انتہا محبت تھی""

ہاں تو آ جائے ایک بار شہزادہ گلفام میں بھی تو دیکھوں ہے کیا یہ جو ہر کوئی حامد حامد کرتا رہتا ہے۔۔اس کا جینا حرام نہ کیا تو میرا نام حور نہیں۔۔۔آفت حور نام ہے میرا یاد رکھوں گے تم شہزادے گلفام۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"شانزے کی شادی کی ڈھولکی شروع ہو گئی تھی لڑکیاں بڑے جوش سے گانے میں مصروف تھیں۔۔۔"

"مہندی رچے گی تیرے ہاتھ"

"ڈھولک بجے گی ساری رات"

"جاکر تم ساجن کہ ساتھ بھول نا جانا یہ دن رات "

ارے لڑکیوں بس کروں تم لوگوں کی خوفناک آوازیں سن سن کہ ہم بیچارے ڈر رہےہیں۔گلریز نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

گلریز بھائی ہماری آوازیں اتنی بری ہے تو آپ اپنی سریلی آواز میں کچھ سنا دے نا۔۔حور نے جھٹ سے جواب دیا۔۔

ہاں ہاں ابھی سناتا ہوں کالج میں لڑکیاں مرتی تھی میری آواز سننے کیلئیے۔۔

ارے بھائی وہ آپ کی آواز سے نہیں آپ کی بدبو سے مرتی ہو گی جو مہینہ مہینہ نا نہانے کی وجہ سے آپ سے آتی ہے۔۔۔حور کی بات پر سب ہنسنے لگے۔۔۔۔۔

دیکھ لڑکی مجھے ہلکا نہ لینا۔۔۔۔اچھا اچھا بھائی اب سنائے بھی ہم ڈرنے کیلئے تیار ہیں۔۔۔۔ہاہاہاہا

ذرا ڈھولکی بجاؤ گوریوں میرے سنگ سنگ گاؤ گوریوں۔۔۔

بسسسسسسس خدا کیلئے بھائی چپ کر جا نہیں تو ہماری سننے کی صلاحیت ختم ہو جائے گی۔۔

ارے حور اب گانا تو پورا گانے دو مجھے۔۔

نہیں نہیں ہماری توبہ اتنی بے سری آواز میں اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہیں سنی۔۔۔ارے آپ سے اچھا تو "باتھ روم سنگر" گا لیتے ہو گے۔۔۔

ارے عشاء،شانزے تم بتاؤ کیا میری آواز اچھی نہیں ہے بتاؤ ذرا۔۔

دیکھیے گلریز بھائی میں تو آپ کی بہن ہوں تو سچ ہی بولوں کی"ماشااللہ"انتہائی بری آواز ہے آپکی۔۔ہاہاہاہا واہ باجی شانزے کیا بات کہی ہے آج لگی ہے آپ میری بہن۔۔

ارے تم دونوں تو جلتی ہو مجھ سے۔عشاء تم بتاؤ کیسی ہے میری آواز۔۔

بہت پیاری آواز ہے آپکی۔۔۔"استغفار"اللہ کا خوف کر عشاء اتنا بڑا جھوٹ۔۔۔

ارے بچوں تم لوگ سوئے نہیں ابھی تک رات کہ تین بج گے ہیں"دادا جی کی آواز پر سب کی چلتی ہوئی زبانوں کو بریک لگ گئی تھیں"

دادا جان ہم سونے لگے تھے یہ گلریز بھائی آ گئے تو۔۔۔ٹھیک ہے ٹھیک ہے چلوں بھاگوں سب کمروں میں اب آواز نہ آئے مجھے کسی کی۔۔۔

جی دادا جان۔۔۔

"سب اپنے کمروں میں بھاگ گئے سوائے حور کو جو دادا جی کو گور رہی تھی"

دادا جان دیکھے میں ہوں آپکی لاڈلی آپ کی باتیں کسی کو نہیں بتاؤں گی۔۔۔آپ مجھے سچ سچ بتا دے اس ٹائم آپ کمرے سے باہر کیوں ہے۔؟ایسا کیا کیا جو دادی نے کمرے سے نکال دیا"حور نے آنکھ دباتے ہوئے پوچھا۔۔

"دادا جی جو بڑے گور سے حور کی باتیں سن رہے تھے اس کی آخری بات پر ہوش کی دنیا میں آئے۔۔۔۔"ارے نالائق بتاتا ہوں تمھیں رکو ذرا اب بھاگ کیوں گئی ہو۔۔۔۔

دادا جان میں سب کو بتاؤں گی آپ کو دادی نے کمرے سے نکال دیا۔۔۔حور دادا جان کو تنگ کرتے کمرے میں بھاگ گئی۔۔

دادا جان پیچھے اسے مسکراتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔۔اور سوچ رہے تھے ان کی یہ پوتی سچ میں "آفت" ہے۔

"جیوں تو اس پل ایسے جیوں جیسے کہ آخری ہو۔۔اپنا ہر دن ایسے جیوں جیسے کہ آخری ہو..."

"حور لان میں پودوں کو پانی دے رہی تھی اچانک گیٹ کھلنے کی آواز پر پلٹ کر دیکھا تو دیکھتی رہ گئی"

ارے ارے کہا منہ اٹھا کہ چلے آرہے ہیں۔۔۔"حور نے اس نوجوان کو سر سے پاؤں تک دیکھا"

""بلیک جینز شرٹ پہنے،بالوں کو سلیقے سے جیل سے سیٹ کئے ہوئے،اپنی ڈارک براؤن آنکھوں کہ ساتھ وہ کسی ہیرو سے کم نہیں لگ رہا تھا""

بھائی شکل سے تو پڑھے لکھے لگ رہے ہو شرم نہیں آتی لوگوں کہ گھر گھس کہ چوری کرتے ہوئے۔۔۔

ایکسکیوزمی۔۔۔میں کوئی چور نہیں ہوں میں یہاں اپنی پھوپو کو ملنے آیا ہوں۔۔۔

ارے آپ "حور دی گریٹ"کو پاگل بنا رہے ہیں یہاں کوئی پھوپو نہیں رہتی یہاں بس "ممیاں رہتی ہیں"

کیا کیا کون رہتا ہے یہاں۔۔۔

ممیاں۔۔۔میری ممی،تائی امی اور دادی امی۔۔۔۔ہوئی نا ممیاں۔۔۔۔

اففف آپ پاگل تو نہیں مجھے میری پوپھو سے ملنا ہے۔۔۔

حور حور!

جی ماما۔۔

ارے کون ہے گیٹ پہ؟

پتہ نہیں کوئی ڈیشنگ سا چور ہے۔۔۔۔

کیا بکواس کر رہی ہو ہٹو میں دیکھتی ہوں۔۔۔۔

ارے میری جان میرا بچہ کیسے ہو تم حامد؟

پھوپو میں بلکل ٹھیک ہوں آپ کیسی ہے۔۔اور یہ پاگل لڑکی کون ہے؟

"""اووو تو یہ ہے شہزادہ گلفام شکل سے تو انسان ہی لگتا ہے کمینا """" حور نے دل میں سوچا۔۔

ارے بیٹا یہ حور ہے تمھاری کزن اس نے کچھ الٹا سیدھا تو نہیں بولا تمھیں؟

"حامد گہری نظروں سے حور کو دیکھ رہا تھا"

ارے نہیں پھوپو اس نے مجھے کچھ نہیں بولا۔۔۔وہ میں نے اسے پہچانا نہیں چھوٹی سی تھی جب ملا تھا ان سے۔عشاء کہا ہے؟

ارے بیٹا آؤ نا اندر چلو سب سے ملواتی ہوں تمھیں۔۔۔

جی۔۔۔۔

امی کہ اندر جاتے ہی حور حامد سے مخاطب ہوئی۔۔۔۔

پاگل کسے بولا آپ نے ہاں۔۔۔۔

ظاہری بات ہے جو پاگل ہے اسے ہی پاگل بولوں گا نا۔۔۔۔۔

دیکھے میرے منہ نہیں لگے نہیں تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔

ارے اتنی دور کھڑا ہوں تم سے اسے منہ لگنا تو نہیں کہتے ۔۔۔۔

مجھ سے دور ہی اچھے ہے آپ نہیں تو جانتے نہیں آپ مجھے "آفت" کہتے ہیں سب مجھے جینا حرام کر دوں گی آپ کا ۔۔حور حامد کا جواب سنے بنا وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔

ارے "آفت مجھے بھی حامد خان کہتے ہیں چھوڑوں گا تو میں بھی نہیں۔اس آفت کہ منہ تو لگنا ہی پڑے گا اب۔۔۔۔۔

اور حامد بیٹا اب آگے کیا کرنے کا ارادہ ہے؟

جی دادا جان آگے اب اپنا بزنس سنبھالوں گا بابا کہ ساتھ۔۔۔

ارے حامد بیٹا شائستہ بہن کیسی ہے؟آتی نہیں وہ تو

جی سمیرا آنٹی ماما آئے گی کچھ دنوں تک ملنے۔سبین بھی پھوپھو سے ملنے کا بول رہی تھی۔۔۔۔

"صداقت صاحب اور نزاکت صاحب لاؤنج میں داخل ہوئے حامد کو دیکھ کر بہت حیران ہوئے""

ارے "ماشااللہ"" آج تو حامد بیٹا آیا ہوا ہے۔۔۔بیٹا آپ کو کیسے یاد آ گئی پاکستان کی؟

جی انکل وہاں تو بس اسٹڈی کرنے گیا تھا اب مکمل ہو گئی تو پاکستان ہی آنا تھا۔۔۔

چلوں اللہ پاک بہتر کرے۔۔۔

ارے حور ادھر آؤ۔۔۔

جی امی۔۔۔

بیٹا حامد کیلئے چائے بناؤ۔۔۔

امی مجھ سے نہیں ہوتے یہ کام میں کرکٹ کھیلنے جا رہی ہوں۔۔اور ویسے بھی ایسے لوگوں کیلئے میں کچھ نہیں بناتی۔۔۔

ارے امی کان تو چھوڑے۔۔۔۔ نہیں یہ ایسے لوگوں سے کیا مطلب تھا تمھارا۔۔۔۔

ارے میں نہیں بناؤ گی اس "ہٹلر" کیلیئے چائے انہوں نے مجھے پاگل بولا۔۔۔۔

حور کی بات پر حامد اسے دیکھ کر ہنسنے لگا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔ارے یار حامد تم نے کتنا سچ بولا قسم سے مزہ آ گیا۔۔۔گلریز نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

گلریز بھائی آپ کو وہ لڑکی تو یاد ہو گی جس نے آپ کو لنگور بولا تھا۔۔ میں عشاء کو سناتی ہوں پورا قصہ۔۔۔

حور کی بات سن کر گلریز کی ہنسی کو بریک لگ گئی۔۔۔دیکھو حور وہ چلو آئسکریم کھانے چلتے ہیں۔۔۔۔

مجھے نہیں کھانی عشاء مجھ سے بات پوچھنی ہوئی تو پیزا منگوا کہ رکھنا میرے لئیے۔۔۔۔حور نے گلریز کو دیکھ کہ منہ چڑایا اور بھاگ گئی۔۔۔۔

گلریز یہ حور کونسی بات کر رہی تھی۔۔۔عشاء نے فوراً گلریز کو میسج کیا۔۔۔

ارے میری جان وہ مزاق کر رہی تھی اسے تو عادت ہے تنگ کرنے کی تم بھول جاؤ نہ۔۔۔۔

مجھے ملے میں خبر لیتی ہوں آپکی۔۔۔۔

گلریز نے عشاء کو دیکھا جو اس سے منہ موڑ چکی تھی۔۔۔

افففف کس نے بولا تھا مجھے اس آفت کہ منہ لگنے کا "یااللہ" مدد کر میری۔۔۔۔"گلریز نے دل میں سوچا"جو حور کا مذاق اڑا کر اب خود کو عشاء کہ ہاتھوں مرتا دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ارے عشاء شانزے اٹھ کر کچن میں جاؤ اور کھانا بناؤ اب حامد کھانا کھا کر ہی جائے گا۔۔

جی دادی جان ہم ابھی کھانا ریڈی کرتے ہیں۔۔

ارے نہیں دادی جان میں چلتا ہوں اب۔۔۔

نہیں نہیں حامد آج تم یہی رہو گے اپنی پھوپھو پاس۔

پھوپھو کہ اتنے پیار سے کہنے پر حامد انکار نہیں کر سکا۔۔۔

"حور کرکٹ کھیل کہ واپس اپنے کمرے میں آ رہی تھی کہ کسی سے ٹکرا گئی۔۔"

ارے ارے اندھے ہو آپ۔۔۔اووووو مسٹر آپ ابھی تک یہی ہے کیا گھر والوں نے نکال دیا تھا جو ابھی تک یہی براجمان ہے؟

ارے آفت جی آپ دیکھ کہ نہیں چل سکتی کیا یا ویسے ہی ہینڈسم لڑکے کو دیکھ کہ ہوش کھو دیا؟

او ہیلو!شکل دیکھی ہے اپنی؟حور کا ٹیسٹ اتنا برا نہیں ہے جو "سڑے ہوئے کریلے" کو دیکھ کہ ہوش کھو دے۔۔۔۔

او میڈم لڑکیاں مرتی ہے اس چہرے پہ۔۔۔

ہاہاہاہا ہاں وہ آپ کا چہرہ دیکھ کہ ڈر کہ مر جاتی ہونی آئے بڑے ہیرو ۔۔۔۔

ارے حور تم آ گئی۔۔عشاء نے لاؤنج میں آتے ہوے کہا۔۔۔

حامد بھائی میں آپ کو ہی بلانے آئی تھی ڈنر ریڈی ہو گیا ہے آ جائے اور حور تم بھی آ جاؤ۔۔۔

اچھا میں آتا ہوں۔۔۔اچھا عشاء سنو ۔

جی بھائی.

یہ تم اور حور جڑواں ہو نا۔۔

جی بھائی۔

ارے قسم سے یقین نہیں ہوتا تم اتنی سلجھی ہوئی ہو اور یہ پوری جنگلی بلی ہے.

حامد کی بات سن کر حور اس کہ پیچھے بھاگی جو اس کہ ارادوں کو بھانپتے ہوئے بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

ارے حامد بیٹا ٹھیک سے کھانا کھاؤ آپ۔

جی جی پھو پھو میں کھا رہا ہوں۔

یار عشاء۔

ہاں بول۔

یار یہ شہزادہ گلفام آدھے گھنٹے سے ٹھونس رہا ہے۔اور امی ابھی بھی اسے بول رہی ہے ٹھیک سے کھاؤ۔۔حور نے عشاء کہ کان میں گھستے ہوئے کہا۔۔۔۔

ارے حور چپ کر امی نے سن لیا تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔

"ارے یار میں سوچ رہی تھی اگر یہ آلو کھا کھا کہ پھٹ گیا تو صفائی کون کرے گا۔۔۔"

"حور کی بات پر عشاء نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکی تھی"

حور!

جی دادی جان۔

بیٹا پہلے انسانوں کی طرح کھانا کھا لو پھر اپنے شیطانی دماغ کہ گھوڑے دوڑا لینا۔۔۔

"دادی جان کی بات پر سب ہنسنے لگ گے ۔سب سے زیادہ دانت حامد کہ نکلے جسے حور نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔

گلزار بھائی،گلریز بھائی،شانشزے آپی۔۔۔سب میری بات سنے کل ہمارے گھر مہندی کا فنکشن ہے اور گھر میں کوئی رونق نہیں ہے یار۔۔۔۔

ہاں حور بول تو تم سہی رہی ہو ۔گلریز نے جواب دیا۔۔۔

ہاں تو پھر آج رات جگراتا کرتے ہیں ۔۔کوئی بھی نہیں سوئے گا اور پوری رات ڈھولکی بجائے گے۔۔گانے گائیں گے ڈانس کرے گے کھائیں گے افففففف سوچ کہ ہی مزہ آ رہا ہے ٹھیک بول رہی ہوں نا؟حور نے سب سے پوچھنا چاہا۔۔۔سب اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

اچھا شاید میں کچھ زیادہ بول گئی۔چلے سب بڑے سو جائیں ہم ینگ جنریشن جاگتے رہیں گے۔ٹھیک ہے نا؟

سب بڑے کھانا کھا کہ اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تھے۔۔

نہیں بلکل نہیں صبح بہت کام ہے صبح نکاح ہے اور شام کو مہندی کا فنکشن میری طرف سے معذرت مجھے بہت کام کرنے ہیں۔گلزار نے جواب دیا۔۔۔

افففففف گلزار بھائی آپ تو شروع سے ہی بورنگ ہے۔۔

اور باقی سب بتائیں؟حور نے باقی سب سے پوچھا۔۔

حور مجھے صبح پارلر جانا ہے تو جلدی سونا ہے۔۔۔شانزے نے بولا۔۔

اور مجھے شانزے آپی کہ ساتھ جانا ہے۔عشاء نے جواب دیا۔۔

اور مجھے عشاء اور شانزے کو پارلر لے کر جانا ہے۔گلریز نے جلدی سے جواب دیا۔۔۔

ک حور اب بس تم اور حامد رہ گئے ہو تم دونوں کر لو جگراتا۔۔گلزار نے حور کو چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں حور میں فارغ ہوں ہم دونوں جگراتا کرتے ہیں۔۔۔"ارے میں لعنت بھیجتی ہوں ایسے جگراتے پہ۔۔اس شہزادے گلفام کہ ساتھ بیٹھنے سے اچھا میں سو جاؤ۔۔اور ہاں اب سب یاد رکھنا مجھ سے کوئی امید نہ رکھنا اب ہونہہ۔۔۔"حور کہتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔

"حامد ایک ہی دن میں سب کہ ساتھ گھل مل گیا تھا"

اچھا یار میں چلتا ہوں پھوپھو کو میری طرف سے سوری بول دینا۔حامد نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

ارے یار تم تو رات یہاں رہنے والے تھے۔۔

نہیں اب "انشاء اللہ "کل مہندی کہ فنکشن پہ ملاقات ہو گی۔۔۔اب اجازت دو۔۔

اوکے یار "اللہ حافظ۔۔"

اچھا اٹھو اب حور کو منا کر لائے وہ خاموش ہو تو ہمارا گھر 'گھر نہیں لگتا۔گلزار نے اٹھتے ہوئے بولا۔۔

ہاں چلوں۔۔۔

حور حور ہماری پیاری سی چڑیل اٹھو نا گلریز نے حور کا تکیہ کھینچتے ہوئے کہا۔۔

ہاں حور آٹھ نا دیکھو ہم جگراتا کرنے کیلئے تیار ہیں۔عشاء اور حور نے اسے اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

ارے حور اٹھ جاں نہ دیکھوں میں کان پکڑ کہ سوری کہتا ہوں۔۔۔

گلزار کہ سوری کہنے پر حور جھٹ سے اٹھی۔۔۔اچھا بھائی ایک شرط پہ مانوں گی میں ۔۔

اچھا کیا بتاؤ؟

آپ ہم سب کو آئسکرہم کھلانے لے کر جائیں گے۔۔اور ساتھ پیزا بھی ۔۔۔اور مجھے شاپنگ بھی کروائے گے؟منظور ہے تو ں تائے؟

ہاں ٹھیک ہے چلو سب۔۔۔

یاہوں۔۔۔۔۔۔حور نے خوشی سے نعرہ لگایا اور وہ سب ہاتھ پکڑے باہر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

"وعدہ رہا دوستوں۔۔"

ہو گے جدا نہ ہممم"

حور عشاء اور شانزے کو گلے لگاتے ہوئے گنگنا رہی تھی۔۔۔

گھر میں افراتفری کا ماحول تھا۔شانزے کا نکاح صبح ہی ہو گیا تھا اب مہندی کیلیئے سب ہوٹل میں جانے کی تیاری کر رہیں تھے"

حور میں کہہ دیتی ہوں تم یہ لہنگا پہن کہ ہی مہندی میں جاؤ گی۔

ارے آسیہ بہن کچھ خدا کا خوف کر لے آج تک میں لڑکیوں والے جوتے تک تو پہنے نہیں۔یہ ٹینٹ کیسے سنبھالوں گی۔۔۔۔آرام سے جینز شرٹ پہنتی ہوں آخر ڈانس بھی تو کرنا ہے۔۔

میں تمھاری ٹانگیں توڑ دوں گی اگر تم کوئی بندروں والی حرکتیں کیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔دیکھوں عشاء کتنی پیاری لگ رہی ہے"ماشااللہ"

ہاں ایسا لگ رہا چھوٹا ہاتھی پاگل ہو گیا ہے جو ایسے کپڑے پہن کر گھوم رہا ہے۔۔۔ہاہاہاہا

ہونہہ تم تو جلتی ہو مجھ سے۔۔۔

ہاں تم میں ایسا کیا جلنے والا وہ تو تمھیں اس لیئے سب پیارا کہتے کیونکہ تجھے شکل بھی میرے جیسی ملی ہے۔۔۔نہیں تو توں نے کرنانی چڑیل ہی لگنا تھا ۔۔۔"حور نے عشاء کو چڑاتے ہوئے کہا۔۔

امی دیکھ لے اسے۔۔۔

حور زبان بند کر کہ لہنگا پہن کہ آؤ۔۔

آسیہ بہن آپ مجھے مار دیتی،میرا سر قلم کر دیتی،مجھے پھانسی دے دیتی۔۔۔ہائے۔۔۔مگر یہ ٹینٹ پہننے کو نہ کہتی۔۔

"حور کی بات مکمل ہونے سے پہلے آ سیہ بہن کا جوتا آکر اس کا بازو سینکھ چکا تھا"

یار آسیہ بہن بتا کہ تو مار دیا کرے بندہ جوتا کیچ ہی کر لیتا ہے۔۔۔

بکواس بند کر لے حور کی بچی۔۔۔

ارے واہ امی آپ نانی بھی بن گئ اور مجھے پتہ بھی نہیں لگا۔۔۔افففف کیسی ہے میری بیٹی.افففف اور اس کہ والد حضور کہا ہے۔۔۔

"یااللہ"حور میں تمھاری زبان کھینچ لوں گی۔۔

ہاہاہا کیوں امی میری زبان اور لمبی کرنی ہے کیا؟

"امی ابھی حور کی عزت کرنے ہی لگی تھی کہ نزاکت صاحب کی آواز پر خاموش ہو گئ"

ارے بیگم جی چلیے ہم سب جا رہیں بچیوں کو بعد میں گلزار لے جائے گا۔۔

بابا جانی۔

جی بابا کی جان۔

مجھے بھی آپ کہ ساتھ جانا ہے۔

نہیں تم پہلے لہنگا پہنوں پھر آنا'آسیہ بیگم نے حور کو گھورتے ہوئے کہا'چلے نزاکت

لے میری پیاری امی میں تو کبھی لہنگا نہیں پہنوں گی۔۔۔آپ کی ساری باتوں کی طرح یہ بات بھی نہیں مانوں گی میں۔۔۔

سب مہمان آ چکے تھے۔

اچانک آسیہ بہن کی نظر دروازے کی طرف گئی اور پلٹنا بھول گئی۔کیونکہ وہاں سے ان کی نالائق اولاد (جی جی ٹھیک سمجھے آپ ہماری آفت حور آ رہی ہے) بلیک شرٹ اور بلیو جینز پہن کر آ رہی تھی۔۔۔حور کو دیکھ کر آسیہ بیگم کا دماغ گھوم گیا تھا۔۔۔

حور نے جب امی کی آنکھوں سے آگ نکلتی دیکھی تو امی کو دیکھ کر آنکھ دباتے ہوئے مسز جمیل کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ارے کیسی ہے آنٹی؟

بیٹا میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہے؟

جی آنٹی میں تو فٹ ہوں۔۔۔سنا تھا آپ کہ شوہر نے پانچویں شادی کر لی ارے آنٹی آپ کہ ہزبںنڈ تو بڑی ہمت والے ہے؟ارے پانچ پانچ چڑیلیں کیسے سنبھال لیتے ہیں۔میرا مطلب آپ کو نکال کہ چار چڑیلیں۔۔

"حور کی بات سن کر مسز جمیل کہ رنگ اڑ گئے تھے کیونکہ یہ بات انہوں نے کسی کو نہیں بتائی تھی"

ارے بیٹا آپ کو کس نے بتایا یہ؟یہ تو جھوٹی خبر ہے۔

ارے آنٹی مجھ سے کیوں چھپاتی ہے انکل کو اپنی پانچویں بیوی کہ ساتھ سب سے پہلے میں نے ہی پکڑا تھا پارک میں۔تب سے مجھے دیکھ کہ انکل چھپ جاتے ہے پتہ نہیں کیوں۔۔۔ 'ارے بیٹا آپ تو میری جان ہو یہ بات کسی کو نہ بتانا پلیز'

"ہاں ہاں نہ بتانا میری امی کو جھوٹی شکایتیں لگاتی تھی میری چھوڑوں گی تو نہیں۔حور نے دل میں سوچا"

ارے آنٹی آپ فکر نہیں کرے نہیں بتاؤں گی۔۔"

"یہ کہتے ہوئے حور سٹیج کی طرف بڑھ گئی"اس کہ ہونٹوں پہ عجیب سی مسکراہٹ تھی یہ تب ہی ہوتی تھی جب حور کوئی شرارت کرنے کا سوچ رہی ہو۔۔

اور مسز جمیل کہ سانس مشکل ہو گئے تھے وہ جانتی تھی حور یہ ںریکنگ نیوز سب کو دے گی۔۔"اور ایسا ہی ہوا تھا فنکشن کہ اینڈ پر سب مسز جمیل سے افسوس کر رہیں تھے۔۔۔ بلکہ افسوس سے زیادہ ان کا مذاق اڑا رہیں تھے۔اور مسز جمیل اس وقت کو رو رہی تھی جب وہ "آفت حور"کی امی کو جھوٹی شکایتیں لگاتی تھیں۔۔۔۔

حور تمھیں میں بولا تھا ایسے کپڑے پہن کہ مت آنا تم کب میری بات ماننا شروع کرو گی؟

"ارے آسیہ بہن جس دن آپ میری بات ماننے لگ جائے گی اس دن میں بھی آپ کی بات ماننے لگ جاؤں گی۔۔۔۔"

یہ میں تمھاری ماں ہوں نالائق یہ یہ یہ کیا بکواس کی تم نے ہاں۔۔؟

او سوری آسیہ بہن "حور دی گریٹ"صرف ایک دفعہ ہی بکواس کرتی ہے۔۔۔

"یااللہ"میرا پاؤں ٹوٹ گیا افففففف اپنا پاؤں ہٹائیں۔۔۔ارے ہٹا لے ارے ارے ارے آسیہ بہن

--

پہلے بکواس بند کر ۔

اچھا اب نہیں بولتی چھوڑے نا۔

افففففف امی پلیز تھوڑا کھایا کرے۔آپ کہ پاؤں کا اتنا وزن ہے تو آپ کا کتنا وزن ہو گا۔۔"ہزار کلو"

حور کی بات سن کر آسیہ بیگم نے زور کا تھپڑ حور کہ بازو پہ لگایا تھا اور حور ہنس دی تھی۔۔

ارے میری پیاری امی "لو یو سو مچ"

ہٹ شریر کہیں کی۔۔۔۔

ارے امی دیکھے ڈانس شروع ہو گیا۔۔۔ہائے فہد بھائی اور آپی کتنے پیارے لگ رہے ہیں۔۔"سچ میں دونوں ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہیں تگے۔۔۔شانزے نے ییلو کرتی،کہ ساتھ گرین سور پنک لہنگا پہنا تھا جو اس پہ خوب جچ رہا تھا۔اور فہد نے سفید شلوار قمیض پہنی تھی وہ بھی کسی ہیرو سے کم نہیں لگ رہاتھا۔۔۔"

اچھا میں ڈانس کرنے جا رہی۔

آسیہ بیگم نے حور کا بازو زور سے پکڑ لیا تھا"

خبر دار جو تم ہلی بھی تو۔۔

ارے امی بس ہلکا سا ڈانس کروں گی جانے دے نا۔۔۔

یہ ہلکا سا ڈانس کیا ہوتا۔۔۔

ارے امی کر کہ دکھاتی ہوں چھوڑے تو۔۔

میں تیری ٹانگیں توڑ دوں گی۔۔

ارے آسیہ بہن پلیز نا۔۔

"حور کہ ہونٹوں پر وہی مسکراہٹ ابھری تھی اپنے بابا کو دیکھ کر"

ارے آسیہ بہن وہ دیکھے آپ کہ مجازی خدا کسی عورت کہ ساتھ کھڑے خوش گپیوں میں مصروف ہے۔۔۔

کہا ہے؟ذرا جلدی بتا۔۔

ارے وہ دیکھے اسٹیج کہ پاس۔۔۔

ہونہہ ان کو ابھی دیکھتی ہوں ۔۔اور تب تک ہم یہی رہوں گی ہلنا نا۔آئی سمجھ؟

جی امی یہی ہوں آپ جائے میں آپ پہ سوتن برداشت نہیں کر سکتی۔۔

چپ کر نالائق۔۔

امی کہ جاتے ہی حور عشاء شانزے اور فہد کو لے کر ڈانس کرنے کہ لئے پہنچ گئی تھی۔۔۔

جب آسیہ کی نظر پڑی تو انہوں نے سر پکڑ لیا۔۔"یہ شیطان کبھی نہیں سدھر سکتی"انہوں نے دل میں سوچا۔

"حور دادی جان،سمیرا امی اور باقی سب کو بھی اسٹیج پہ لے آئی تھی سوائے امی کہ کیونکہ وہ جانتی تھی امی کا کیا بھروسہ اسٹیج پہ ہی جوتا اتار لیتی۔۔۔ "

ارے حور بتا میں کیسا لگ رہا ہوں؟ گلریز نے پوچھا۔۔۔

سچی بتاؤں بھائی گھر میں تو آپ پھر بھی انسان لگتے ہے آج تو "ماشااللہ"آپ نے دنیا کہ سب سے خوف صورت انسان ہونے کا ریکارڈ قائم کر دیا۔۔۔ہاہاہاہا

ارے جاجاتوں تو ہے ہی آفت چڑیل کہیں کی۔۔۔"ابھی ان کی نوک جوک جاری تھی کہ آسیہ وہاں پریشان سی آئی"

ارے پھپھی جان کیا ہوا؟ گلزار بیٹا ذرا حامد کو کال کروں اب تک آئے نہیں وہ..

ارے آسیہ بہن اچھا وہ شہزادہ گلفام نہیں آیا۔۔۔یونہہ

تم چپ کروں حور۔۔گلریز تم کال کرو۔

گلریز نے ابھی موبائل نکالا ہی تھا کہ اسے حامد آتا دکھائی دیا۔۔

ارے پھپھی جان وہ لوگ آگئے۔۔۔چلیے ان کو ملتے ہیں

ہاں چلوں بیٹا۔۔حور تم بھی آؤ۔

"اور حور کا موڈ اس گلفام کو دیکھ کر ہی خراب ہو گیا تھا۔۔۔مجبوری میں اسے امی ساتھ جانا ہی پڑا نہیں تو آسیہ بیگم اس کی کلاس لینے لگ جاتی اس گلفام کہ سامنے جو حور کو کبھی برداشت نہیں تھا۔"

'اسلام و علیکم'

کیسے ہے ماموں جان مامی جان آپ؟

ارے ہماری گڑیا ہم تو ٹھیک ہیں؟ہماری بیٹی کیسی ہے؟

جی میں تو فٹ ہوں۔۔۔

ارے سبین باجی آپ اتنی لیٹ کیوں آئی۔۔چلے اب اسٹیج پہ چلتے ہیں۔

ارے حور میں بھی ہوں یہاں۔مجھ سے بھی تو مل لو ۔۔

ہونہہ آپ سے تو بعد میں ملوں گی۔چلے آپی۔

تائی جان یہ دیکھے سبین آپی ۔

ارے "ماشااللہ" سبین تو بہت بڑی اور پیاری ہو گئی ہے۔۔"اور سمیرا کو وہ لڑکی پہلی نظر میں اپنے گلزار کیلیئے پسند آگئی تھی"

بچوں جاؤ جا کر کھانا کھاؤں۔

جی تائی جان۔۔

حامد کھانا کھا کہ ہاتھ دھونے کیلیئے اٹھا تو اس کی نظر حور پر پڑی اور پلٹنا بھول گئی۔۔۔اس نظر نے اس کہ دل کو بے قابو کر دیا تھا۔اس نے بڑی مشکل سے اپنی نظر ہٹائی دل کو ڈپٹا اور آگے بڑھ گیا۔۔۔

"وہ نہیں جانتا تھا کہ قسمت کیا کرنے والی ہے اس کہ ساتھ۔۔۔۔۔ مہندی کا فنکشن ختم ہوا سب گھر آ گئے اور اپنے اپنے کمروں میں آرام کرنے کیلیئے بڑھ گئے ۔۔۔

اگلے دن رخصتی کی رسم تھی۔۔شانزے کو آنسوؤں اور دعاؤں کہ سایہ تلے رخصت کر دیا گیا۔۔۔

امی امی امی امی۔۔۔

ارے کیا ہو گیا کیوں گھر سر پہ اٹھا رہی ہو حور۔۔۔

وہ دادی جان وہ میں کالج جا رہی ہوں سب کو بتا دیجئیے گا۔۔۔۔

ارے لڑکی ناشتہ کر کہ جانا اور عشاء کہاں ہے ۔۔آسیہ بیگم نے کچن سے آتے ہوئے پوچھا۔۔۔

امی وہ نہیں جا رہی۔۔۔اور میں جا رہی ہوں ۔۔۔مصباح اور عنبرین کی خبر بھی لینی ہے آپی کی شادی پہ آئی نہیں وہ۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

اللہ حافظ"""

کالج کی ڈی بلاک میں مصباح اور عنبرین آگے آگے بھاگ رہی تھی اور حور ان کہ پیچھے۔۔۔"ارد گرد میں کوئی ان پر دھیان نہیں دے رہا تھا۔۔کیونکہ یہ ان کا روز کا معمول تھا۔۔۔"

کمینیوں میں چھوڑوں گی نہیں تمھیں۔۔۔

ارے حور معاف کر دے گھر کام پر گیا تھا۔۔

نہیں میں تم لوگوں کا خون پی جانا آج۔۔

آخر کار حور نے ان دونوں کو پکڑ لیا تھا۔۔۔اور وہ تینوں ایک دوسرے کہ بال نوچ رہی تھی۔۔۔پھر تینوں کی ایک دوسرے کی شکلیں دیکھ کر چیخیں نکل گئ۔۔۔پھر ہنستے ہنستے تینوں نے ایک دوسرے کو گلے لگا لیا۔۔۔ان کی دوستی ایسی ہی تھی شرارت سے بھری۔۔۔...

-----۔ سمیرا نے گھر پر سبین کہ لئیے بات کی سب بہت خوش ہوئے اور انہوں نے کل رشتہ لے جانے کا فیصلہ کیا۔۔۔۔

ادھر حامد کو حور کی ہنسی نہیں بھول رہی تھی۔۔۔وہ جتنی کوشش کرتا بھولنے کی وہ اتنا زیادہ یاد آتی۔۔۔

اگلے دن!

حور اٹھو تیار ہو جاؤ ہم ماموں کہ گھر جا رہے ہیں۔۔۔

ارے واہ امی کون کون جا رہا ہے۔۔۔

سب جا رہے ہیں گلزار کہ علاوہ۔۔

وہ کیوں نہیں جا رہے؟

کیونکہ ہم گلزار کیلئے سبین کا رشتہ لے کر جا رہے ہیں۔۔

ارے واہ سبین آپی ہمارے گھر آ جائے گی بہت مزہ آئے گا۔۔۔

کتنا اچھا لڑکا ہے گلزار کتنا بولا تھا تمھیں مان جاؤ مگر اتنی ڈھیٹ اولاد ہے میری۔۔۔۔

ارے امی وہ بھائی ہے میرے یہ بات نہیں کیا کرے مجھے بہت عجیب لگتا افففففف

نکمی لڑکی چلوں جلدی نیچے آؤ۔۔۔اچھا خاصا لڑکا تھا اب اس نکمی کیلئے لڑکا کہا سے ملے گا۔۔۔۔۔

افففففف یہ آسیہ بہن بھی نا بس مجھ سے جان چھڑانا چاہتی ہے۔۔۔مگر میں بھی آپ کی بیٹی ہوں بہن اتنی جلدی تو جان نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔

سب لوگ شاداب خان کہ گھر پہنچ چکے تھے۔۔وہ لوگ جانتے تھے "خان ہاؤس"کہ لوگوں کہ آنے کی وجہ اس لئے سب بہت مطمئن تھے۔۔۔۔۔سب لوگ پہنچ چکے تھے۔۔۔۔

سبین سب کو چائے اور دیگر چیزیں پیش کر رہی تھی۔۔۔اور حور اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔جس سے بیچاری سبین کنفیوز ہو رہی تھی۔۔۔۔

"ارے سبین آپی سارے اچھے کھانے سیکھ کہ آنا آپ کیونکہ میں آپ کہ نند بھی ہوں تو مجھے خوش رکھنا آپ کا فرض ہے۔۔ "

حور کی بات پر سبین تو آنکھیں جھکا گئی۔۔۔مگر آسیہ بہن گھور گھور کہ حور کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

دیکھے آسیہ بہن آپ جتنا مرضی گھور لے اب میں نند بننے والی ہوں آپ سے ڈرو گی نہیں۔۔۔حور کی بات پر سب ہنس دیے تھے۔۔۔سوائے آسیہ بیگم کہ جو حور کو گھور کہ کہہ رہی تھی"نالائق اولاد گھر چل پھر تجھے بتاتی ہوں"انہوں نے دل میں سوچا۔۔

حور جوس کا گلاس لے کر اوپر والے پورشن میں چلی گئی۔۔۔

شرافت خان نے بات کرنا شروع کی۔۔ شاداب بیٹا ویسے تو تم جانتے ہو ہم یہاں کیوں آئے ہیں تو ہم پھر پوچھتے ہیں ہم ہماری بیٹی سبین کا ہاتھ مانگنے آئے ہیں؟

ارے ابا جی آپ کی ہی بیٹی ہے سبین ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔۔۔

چلوں پھر ہم اپنی بیٹی کو انگوٹھی پہنا کر ہی جائیں گے۔۔۔دادی جان کہتے ہوئے سبین کہ پاس گئی اور اس کہ ہاتھ پر گلزار کہ نام کی انگوٹھی سجا دی۔۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

ارے آفت تم وہ بھی میرے کمرے کہ باہر ۔۔حامد نے کمرے سے نکلتے ہوئے کہا۔۔خیر ہے کہیں میری یاد تو نہیں تھی آ رہی۔؟

او ہیلو اپنی شکل دیکھی ہے تم جیسوں کو حور یاد نہیں کرتی پڑے ہٹو جانے دو مجھے ۔

کیوں جانے دوں؟ڈر رہی ہو مجھ سے؟

ہاہاہاہا۔۔چلوں مانا شہزادے گلفام کہ آپ کی شکل بہت ڈراؤنی ہے مگر حور آج تک کسی سے نہیں ڈری آئی سمجھ۔۔منہ نہیں لگے میرے آپ۔۔۔

اتنی دور سے منہ نہیں لگتا۔حامد نے حور پہ جھکتے ہوئے کہا۔۔۔

پڑے ہٹو نہیں تو اچھا نہیں ہو گا۔۔

اچھا کیا ہو گا چڑیل۔۔۔

تمھاری اتنی ہمت۔۔۔یہ کہتے ہوئے حور نے اپنے ہاتھ میں پکڑا جوس کا گلاس حامد کی شرٹ پہ گرا دیا۔۔۔

حامد ایک جھٹکے سے سیدھا ہوا تھا۔

یہ یہ یہ کیا کیا تم نے ہاں؟

ہاں تو کس نے بولا تھا مجھ سے الجھنے کو۔۔

تمھیں چھوڑوں گا نہیں میں۔

جائے جائے کام کرے اپنا۔۔۔

حامد نے آگے بڑھتے ہوئے حور کہ بال پکڑ لئے تھے۔۔۔آہ۔۔۔۔ چھوڑوں نہیں تو۔۔

نہیں چھوڑوں گا ۔۔

حور نے بھی ہاتھ بڑھاتے ہوئے حامد کہ بال پکڑ لیئے تھے۔۔

اففف جنگلی بلی چھوڑو مجھے۔۔۔

نہیں آج تو کھڑوس کہیں کہ میں نہیں چھوڑوں گی آپ کو۔۔

لاؤنج میں بیٹھے سب لوگ اوپر سے آنے والے شور کی وجہ سے چونک گئے۔

یہ یہ کیا ہو رہا ہے۔۔

ارے امی یہ تو حور کی آواز ہے۔۔۔عشاء بولی

اور ماما حامد بھائی کی بھی آواز ہے۔۔

افففففف یہ بچے۔۔

سب جلدی سے اوپر بھاگے۔۔

اوپر پہنچتے ہی سب اوپر کا منظر دیکھ کر حیران ہو گئے تھے۔۔

"حامد اور حور نے ایک دوسرے کہ بال پکڑے تھے۔لگتا تو ایسے تھا کہ آج دونوں گنجے ہو جائیں گے"

یہ کیا ہو رہا ہے ؟

دادا جی کی آواز پر دونوں نے ایک دوسرے کہ بال جھٹکے سے چھوڑ دیے تھے۔۔۔

دادا جی وہ۔

چپ رہو ۔۔امی کی آواز پر حور چپ کر گئی تھی۔۔

حامد یہ کیا بدتمیزی ہے؟

بھائی صاحب حامد کو کچھ نہیں بولے یہ اس نالائق نے ہی کچھ کیا ہو گا ۔۔نہیں تو حامد تو بہت سلجھا ہوا ہے۔۔۔

ہاں ہاں امی آپ کو تو یہی اچھا لگتا ہے۔۔مجھے بتا ہی دے آج میں آپ کی سگی اولاد ہوں بھی کہ نہیں۔۔

حور زبان بند کر لو اپنی۔۔۔

حور۔

جی بابا جان۔

تم نے بہت شرمندہ کروایا ہمیں آج۔۔۔چلوں سب کو سوری بولو۔۔

مگر بابا۔

حور کیا بول رہا ہوں میں۔۔

سوری دادا جان سب کو سوری۔۔۔

"حامد حور کہ سوری بولنے کہ اسٹائل پہ بڑی مشکل سے ہنسی کنٹرول کر رہا تھا۔۔۔"

حور حامد کو بھی سوری بولوں اور اپنا حلیہ درست کر کہ نیچے آؤ۔

جی امی۔۔۔

سب لوگ نیچے چلے گئے۔۔

ارے حور مجھے سوری تو بولتی جاؤ

میں دیکھ لوں گی آپ کو حامد خان اس سوری کا ایسا بدلہ لوں گی کہ ہمیشہ یاد رکھے گے آپ۔۔۔

ہائے۔۔۔میں تیار ہوں لو نہ بدلہ۔

ہونہہ۔۔۔

گھر پہنچتے ہی حور کی امی کی ہاتھوں شامت آ گئی تھی ۔۔

یار آسیہ بہن آپ کہ اس کوجے بھتیجے نے مجھے پاگل بولا تھا تو مجھے غصہ آ گیا۔۔

تجھے غصہ آ گیا تیرا غصہ میں نکالتی ہوں۔۔

آسیہ بیگم نے جوتا اتار کہ مارا جو حور نے کیچ کر لیا تھا۔۔

واہ حور دی گریٹ۔۔۔حور نے خود کو شاباش دی۔

میں پوچھتی ہوں ہر جگہ اپنی بندروں والی حرکتیں کرنی ضروری ہے کیا؟

جی امی مجھے سکون نہیں آتا کھجلی ہونے لگ جاتی اگر دس منٹ سکون سے بیٹھ جاؤں تو۔۔۔حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔

تمھیں میں دیتی ہوں سکون۔۔

آسیہ بیگم نے دوسری جوتی بھی اتار کہ ماری۔۔

حور نے یہ بھی کیچ کر لی۔۔۔آسیہ بہن اور پریکٹس کرے۔یہ کہتے ہوئے حور امی کا جوتا لے کر بھگ گئی۔۔۔

افففففف یہ لڑکی۔

اگلے دن شائستہ بیگم کام میں مصروف تھی کہ ان کا فون بجنے لگا۔۔۔

ہیلو۔

جی میں شائستہ بول رہی ہوں۔آپ کون؟

جی میں شازمہ

یہ کہتے ہوئے وہ لڑکی زور زور سے رونے لگی۔۔

ارے بیٹا کیا ہوا؟

آنٹی آپ حامد کی امی ہے نا؟

جی بیٹا میں حامد کی امی ہوں

آنٹی آپ کہ بیٹے نے میرے ساتھ بہت غلط کیا۔

کیا کیا بیٹا اس نے۔۔۔

آنٹی وہ۔۔۔۔۔یہ کہتے وہ پھر رونے لگ گئی تھی۔۔۔

ارے بیٹا پلیز بتائیں کیا ہوا۔۔؟

آنٹی حامد مجھے پسند کرتا تھا۔

کیا۔۔۔۔۔

جی آنٹی میری منگنی میرے کزن سے ہوئی تھی ۔حامد نے وہ بھی ختم کروا دی اور مجھے یقین دلایا کہ مجھ سے شادی کرے گا وہ۔۔۔اور اب میں اسے پسند کرنے لگی ہوں تو وہ مجھے بول رہا وہ مجھ سے شادی نہیں کر سکتا۔کسی اور کو پسند کرتا ہے۔۔آنٹی میرے گھر والے مجھے مار دیں گے حامد نے شادی نا کی تو۔۔۔

ارے بیٹا آپ کو غلط فہمی ہوئی ہو گی میرا بیٹا ایسا نہیں کر سکتا۔۔

وہ لڑکی پھر رونے لگ گئی تھی۔۔

ارے بیٹا چپ تو کرے آپ۔۔

آنٹی آپ کو تو اپنا بیٹا ٹھیک ہی لگے گا نہ پلیز آنٹی میری ہیلپ کرے۔۔

اچھا بیٹا میں حامد سے بات کرتی ہوں آپ چپ کر جائے میں آپ کو کال بیک کرتی ہوں۔اللہ حافظ !

فون بند ہوتے ہی شائستہ بیگم صوفے پہ سر پکڑ کہ بیٹھ گئی تھی۔

ارے ں بیگم۔کیا ہوا۔

شاداب صاحب کہ پوچھتے ہی شائستہ بیگم نے ساری بات انکو بتا دی۔۔۔

آپ پریشان نہیں ہو ہم حامد سے پوچھتے ہیں۔۔۔

حامد حامد۔

جی ڈیڈ؟

حامد یہ شازمہ کون ہے؟

شازمہ میری یونیورسٹی فیلو ہے؟کیا ہوا آپ کیوں پوچھ رہے؟

مطلب تم جانتے ہو اسے۔؟

جی ڈیڈ

لیکن ہوا کیا؟

تم نے اس بچی کو دھوکا دیا

ماما میں کیوں دھوکا دوں گا اسے کیا بول رہی ہے آپ؟

ارے ماما پلیز مجھے ساری بات تو بتائیں مجھے پریشان نہیں کرے۔۔

حامد کو ساری بات بتائی,تو اس کا سر گھوم گیا۔۔۔

ماما وہ جھوٹ بول رہی ہے میں ایسا کچھ نہیں کیا وہ بس میری دوست ہے میں خود بات کرتا ہوں اس سے

جھوٹ نہیں بولو تمھیں شرم نہیں آئی تمھارے گھر میں بھی ایک بہن ہے۔۔۔

بس بات نہیں بڑھائے بیگم۔حامد ہمیں اس کہ گھر لے کر جاؤ ہم تمھاری بات پکی کر کہ آئے۔۔

ارے ڈیڈ پلیز بلیو می۔۔

شٹ اپ ہم اب اور کچھ نہیں سنے گے۔۔۔یہ کہتے ہوئے وہ کمرے میں چلے گئے۔۔۔

اور حامد کا خون کھول رہا تھا۔۔وہ اب سیدھا شازمہ کہ پاس جانے کیلئے نکلا تھا۔۔۔

ارے حور کیا کر رہی ہو؟عشاء نے کمرے میں آتے ہوئے پوچھا۔۔

کچھ نہیں گیم کھیل رہی تھی۔۔

اچھا وہ نہ حامد بھائی کی کال آئی تھی۔۔

ہاں تو۔۔

یار وہ سوری بول رہے تھے۔۔اور تمھارا نمبر مانگ رہے تھے۔۔۔

خبردار جو اس فضول انسان کو میرا نمبر دیا تو۔۔۔۔

ارے حور وہ شرمندہ ہے۔۔

بھاڑ میں گئی اس کی شرمندگی چھوڑوں گی نہیں میں اس کو۔۔۔

حور اتنے پیارے ہیں حامد بھائی کیا تمھیں اچھے نہیں لگتے۔۔؟

مجھے وہ زہر لگتا ہے بسسسسسسسسس

ویسے حور میں سنا ہے۔

کیا؟

یہی کہ جو سب سے زیادہ لڑتے ان کی آپس میں شادی ہو جاتی ہے۔۔۔تو تم اور حامد بھائی۔۔۔

افففففف اکیس توپوں کی لعنت تجھ پہ دفع ہو جا۔۔۔۔۔

ارے اتنا ڈیشنگ بندہ ہے تیرے ہی الفاظ ہیں؟

وہ مجھے لگا یہ چور ہے اس لیئے بولا تھا۔۔۔

ہائے میری دعا ہے کہ تم حامد بھائی کی دلہن بن جاؤ۔۔۔

عشاء نہ کر تجھے میری قسم ہے دعا واپس لے ہائے میں مر گئی۔۔۔۔عشاء جلدی کر میرا دل بند ہو رہا۔۔۔لے میں تیرا منہ توڑ دوں گی۔۔۔

اچھا اچھا اللہ جی میں اپنی دعا واپس لیتی ہوں آگے آپ کی ہی مرضی ہے نا مسز حامد"حور کو ہی ں نانا۔۔۔عشاء یہ کہتے ہوئے بھاگ گئی۔۔۔

ہائے ہائے ہائے اب کیا ہو گا وہ کھڑوس میرا شوہر نہیں اللہ جی ایسا نہ کرنا میں میں نفل پڑھوں گی امی کی باتیں مانوں گی پورے دو دن نہیں نہیں ایک گھنٹہ مانوں گی ۔۔۔دادا جان اور دادی کو تنگ نہیں کروں گی۔۔۔ہائے میری شادی اس سے نہ کروانا۔۔۔یااللہ مدد کری۔۔۔افففففف مجھے تو سوچ کہ الٹی آ رہی ۔۔

وہ میرا شوہر اس کو تو میں اپنا شیف نہ بناؤ ہزبینڈ تو دور کی بات ہے۔۔۔

ہائے حور ریلیکس سو جا کچھ نہیں ہو گا توں ٹھیک ہے سو جا۔۔ کھڑوس

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

حامد شازمہ کو ملا لیکن یہ حرکت اس کی نہیں تھی حامد بہت پریشان تھا اس لڑکی کی وجہ سے زندگی میں پہلی مرتبہ اس کی ماما نے اسے ڈانٹا تھا۔۔۔زندگی میں کبھی اس نے کسی لڑکی کو نہیں دیکھا تھا اور اس لڑکی نے پانچ منٹ میں اس کا امیج خراب کر دیا تھا۔۔۔

میں چھوڑوں گا نہیں اس لڑکی کو۔۔

حامد گھر گیا اور کسی کو ملے بنا اپنے کمرے میں چلا گیا۔وہ بہت شرمندہ تھا۔۔۔

ابھی وہ بیڈ پہ لیٹا تھا کہ اس کی میسج ٹیون بجی۔۔۔۔

میسج دیکھ کہ حامد جھٹکے سے اٹھ گیا۔۔۔

"جانو آپ کو ہمارے بچوں کہ نام تو یاد ہے نہ جو ہم نے سوچے تھے؟آج آپکی امی سے بات ہوئی اب جلدی ہماری شادی ہو جائے گی میں اب نہیں رہ سکتی آپ کہ بنا 'مس ہو میرے ہونے والے وہ'فقط آپکی شازمہ

حامد کو میسج پڑھ کہ پسینہ آ گیا اس نے فوراً اس نمبر پہ کال کی تو نمبر بند جا رہا تھا۔۔۔

حامد سوچ سوچ کہ پاگل ہو رہا تھا کہ آخر وہ ہے کون۔۔۔؟

7○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

'حامد ابھی اپنی گاڑی سے نکلا تھا کہ اس کی کمر میں کوئی چیز اتنی زور سے آ کر لگی کہ اس کی دنیا ہل گئی'اور وہ وہی زمین پہ گر گیا۔۔۔

اوووو۔۔۔بھائی ٹھیک تو ہے نا آپ ارے سیدھے تو ہو کمر ٹوٹ تو نہیں گئی۔۔۔۔ہائے گڈو لگتا یہ بندہ مر گیا ہے۔کمینے آہستہ گیند نہیں کروا سکتا تھا۔۔۔حور نے گڈو کو گورتے ہوئے کیا۔۔۔

ارے حور تم آہستہ شارٹ نہیں تھی لگا سکتی۔

اچھا بکواس نہیں کر اس کو سیدھا کر اس کی شکل تو دیکھے۔۔

گڈو نے جیسے اس بندے کو سیدھا کیا"حور کی ہنسی شروع ہو گئی"ارے حور کیا ہوا ہنس کیوں رہی ہے؟

ارے یار یہ تو وہ ہے "سڑا کریلا"

اوووو تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے "سڑا کریلا" کہنے کی؟

اوووو اب کیسے ہوش آ گئی؟ڈرامہ کر رہے تھے ہاں؟

تمھیں شرم نہیں آتی گلی میں کرکٹ کھیلتے ہوئے؟'حامد نے غصے سے پوچھا'

تم میری 'امی'لگے ہو جو مجھ سے یہ سوال کر رہے ہو؟

نہیں تمھارا کزن لگا ہوں۔۔۔

کزن نہیں مجھ پہ وزن ہو تم۔۔۔موٹے' حور کونسا باز آنے والی تھی'

اوووو آرام سے رہو۔یاد ہے نا اس دن کیسے سوری بلوایا تھا تم سے سب کہ سامنے۔۔۔

اس سوری کا تو ایسا بدلہ لوں گی تمھاری نسلیں یاد رکھیں گی۔۔۔یاد رکھنا۔۔۔

اچھا حور تم میں کوئی لڑکیوں والا کام نہیں ہے کیا؟؟

اور آپ میں کوئی مردوں والا کام نہیں ہے کیا؟؟جب دیکھوں اپنا اتنا بڑا منہ اٹھا کر ہمارے گھر آ جاتے ہیں۔۔۔

اووو اتنا پیارا فیس ہے میرا "یونی" میں لڑکیاں مرتی تھی اس منہ پہ۔۔۔

اووو تو آپ بھی فارغ ٹائم نکال کہ اپنا منہ دیکھ کر مر کیوں نہیں جاتے... آئے پڑے ہٹو پڑے کھیلنے دو ہمیں۔۔۔

چلو گھر کوئی نہیں کھیلنا تم نے گھر رہا کرو۔۔حامد نے حور کو گھورتے ہوئے کہا۔۔

دیکھوں حامد خان زندگی پیاری ہے تو میرے کاموں میں اپنی یہ "ہزارفٹ"لمبی ٹانگ نہیں پھنسایا کروں۔۔۔آئی سمجھ؟

چلوں گھر حامد نے بولتے ہوئے حور کا بازو پکڑا اور آگے بڑھنے لگا۔۔۔

دیکھوں پچھلی دفعہ اس گھٹیا حرکت کی وجہ سے میں جوس پھینکا تھا۔۔۔آج میں بیٹ مار کہ سر کھول دوں گی تمھارا چھوڑو۔۔

'اچھا ٹھیک ہے میں جا رہا ہوں اور جا کر پھوپھو کو بتاتا ہوں۔۔۔

ہاں جاؤ جاؤ بتاؤ جسے بتانا ہے۔۔۔آئے بڑے

ہونہہ۔۔۔

'حامد "خان ہاؤس"میں داخل ہوا تو سب لوگ شام کی چائے پی رہیں تھے'

اسلام و علیکم!

ارے "ماشااللہ" میرا بیٹا آیا ہے کیسے ہو؟"آسیہ بیگم نے حامد کو پاس بیٹھاتے ہوئے کہا"میں تو ٹھیک ہوں پھوپھو۔۔

عشاء بھائی کو چائے دو۔۔۔سمیرا بیگم نے عشاء کو مخاطب کر کہ کہا۔۔""

جی تائی جان۔۔۔

پھوپھو جی۔۔۔

جی بیٹا۔

یہاں سب موجود ہے۔۔۔حور نظر نہیں آ رہی؟

ارے بیٹا وہ اپنے کمرے میں ہے۔۔کالج سے آ کہ سو گئی تھی۔۔۔

اچھا جب میں آ رہا تھا تو گلی میں کوئی لڑکی کرکٹ کھیل رہی تھی۔مجھے لگا شاید حور ہے۔۔خیر میری نظر کا دھوکہ ہو گا۔۔۔۔

نہیں نہیں گلی میں صرف یہ حور نالائق ہی کرکٹ کھیلتی ہے۔۔۔دیکھ لے نزاکت جی میں اس کی ٹانگیں توڑ دینی ہیں...

جاؤ گلریز اس نالائق کو لے کر آؤ۔۔

جی چچی جان۔۔۔

ارے بہو کیوں ہماری بیٹی کو ڈانٹتی رہتی ہو

۔آ جائے گی ابھی کھیل کہ۔۔۔

ابا جی یہ آپ کہ پیار نے اس نالائق کو بگاڑ دیا ہے۔اس کی شادی بھی کرنی ہے کون کرے گا ایسی لاپرواہ سے شادی؟

ارے آسیہ اتنی پیاری بیٹی ہے میری حور بہیت خوش قسمت ہو گا وہ جس کی بیوی بنے گی ہماری گڑیا۔۔"تایا جان نے حور کی سائیڈ لیتے ہوئے کہا"

اور وہ خوش قسمت میں ہی بنوں گا"انشاء اللہ" "صداقت صاحب کی بات سن کر حامد نے دل میں کہا""

آؤٹ آؤٹ آؤٹ۔۔۔

ہٹ گڈو توں آؤٹ ہو گیا۔چل اب مجھے آئسکریم کھلا چل جلدی۔۔

ارے حور آئسکریم کل کھائیں گے نا میرا وائلٹ گھر رہ گیا پلیز۔۔۔

دیکھ اے فضول ترین انسان چپ کر کہ مجھے آئسکریم کھلا نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔

اور تجھ سے برا کوئی ہے بھی نہیں یہ سب کو پتہ ہے"گلریز نے آتے ہوئے کہا"

اووو زکوٹا کہ جڑواں بھائی آرام سے میں بزی ہوں ابھی آپ کو بعد میں بتاتی ہوں۔۔آپ لائن میں لگ کہ اپنی بستی کروانے کا انتظار کے۔۔۔

بیٹا میں۔ تو انتظار کر لوں گا تم ذرا گھر چلوں چچی جان جوتا ہاتھوں میں سجائے تمھارا انتظار کر رہی ہے۔۔۔۔"گلریز نے دانت نکالتے ہوئے حور کو بتایا"

اففف یہ آسیہ بہن کو کس نے بتایا کہ میں گھر نہیں ہوں؟؟؟

تمھارے پیارے کزن نے۔۔۔۔

میرا کوئی کزن پیارا نہیں ہے۔۔سارے ایک سے بڑھ کر ایک نمونے ہیں۔۔۔نام بتائیں اس کزن کا۔۔۔

حامد خان۔۔۔۔

اس حامد کو تو میں چھوڑنا نہیں۔۔۔خیر اب امی سے تو جوتیاں پڑنی ہی ہے تو میں گڈو سے آئسکریم کھا کہ آتی ہوں پھر کھاتی ہوں جوتیاں۔۔۔۔

یار گلریز بھائی پلیز اس کو لے جائے روز یہ جیت جاتی اور میرے سارے پیسے کھا جاتی۔۔"گڈو نے گلریز سے مدد مانگی"

اووو گڈو توں تو ہے ہی کمینہ۔۔۔اور کوئی تیرے پیسے نہیں کھاتی میں۔۔محنت کرتی ہوں جیتتی ہوں محنت سے پھر اپنی کمائی کہ پیسوں سے کھاتی ہوں۔۔۔"حور نے اپنا کندھا تھپکتے ہوئے کہا۔۔"""

چل حور گھر ہم چلے گے آئسکریم کھانے رات کو پکا۔۔۔۔

ہاہاہا آپ آئسکریم کھلائیں گے گلریز بھائی ارے آپ تو "مری جوئ" نہ دے کسی کو بڑے آئے آئسکریم کھلانے والے۔۔۔۔

توں ہے ہی آفت"""جا رہا ہوں میں بائے۔۔

ہاں بائے۔۔۔۔۔۔۔۔حور نے منہ چڑاتے ہوئے کہا۔۔

چل گڈو آج تجھے معاف کیا۔۔میں گھر جا رہی ہوں اس شہزادے گلفام کی خبر لوں پہلے۔۔۔

حور پکا تم سچی کہہ رہی ہو میں جا سکتا ہوں؟؟تم مذاق تو نہیں کر رہی۔۔۔

ابے جاتا ہے کہ پیزا کھاؤ اب تجھ سے۔۔۔

نہیں نہیں میں جا رہا ہوں معاف کر دو۔""گڈو کہتا ہوئے بھاگ گیا کیونکہ حور کا کیا پتہ کب ارادہ بدل جائے اس کا""""

"""حور گھر میں داخل ہوئی تو سب باتوں میں مصروف تھے گلریز نظر نہیں آ رہا تھا "یعنی وہ گھر نہیں آیا تھا"" ابھی حور دبے پاؤں اپنے کمرے میں جا ہی رہی تھی آسیہ بیگم کی نظر پڑ گئی"""

او میری نالائق اولاد۔۔۔۔

اففففف۔۔۔آسیہ بہن

حور ہزار دفعہ بولا ہے میں ماں ہوں تمھاری دوست نہیں مجھے امی بولا کروں مگر میری نالائق اولاد نے میری بات مانی کب ہے۔۔۔

اچھاآسیہ بہن مجھے سمجھ آ گئی ہے اب میں جاؤں اپنے کمرے میں۔۔۔"حور کی بات پوری ہونے سے پہلے آسیہ بیگم کا جوتا اڑتا ہوا آیا تھا جو حور نے کیچ کر لیا""یاہو۔۔۔آسیہ بہن آپ آؤٹ ہو گئی۔۔۔

ادھر آ نالائق میرے پاس۔۔

نہیں میں پاگل نہیں ہوں جو آپ کہ پاس آ جاؤں اور آپ آرام سے اپنے ہاتھ کی گرمی مجھ نازک پہ نکال لے۔۔

دیکھ لے آپ سب اور پیار کرے اسے کتنی زبان چلتی ہے اس کی """آسیہ بیگم نے سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے بہو اس کی شرارتوں سے ہی تو ہمارا گھر گھر لگتا ہے میری بچی نظر نا آئے تو مجھے یہ گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے۔۔۔دادی جی نے حور کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہائے میری پیاری دادی میں کبھی آپ کو چھوڑ کر نہیں جانا 'لو یو' میری جوان دادی۔۔

ہٹ شریر"،حور کی بات پر دادی شرما گئی"

ہائے میری "بلو رانی" کو شرم آ رہی ہائے کیوں میری جان نکالنی ہے جان حور۔۔"حور نے دادی کو اور تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

او 'آفت"میرے سامنے میری گھر والی کی تعریفیں نہیں کر۔۔۔۔

دادا جی آپ مجھے ڈانٹ رہے ہے؟میں ابھی سب جو بتاتی ہو کہ دادی رات کو۔۔۔

"حور کی بات سن کر دادا جی چونک گئے""

ارے حور میری بچی ادھر آئے اپنے داد پاس۔۔

دادا جان پہلے 'پانچ ہزار'دے پھر آپ کا راز رکھ لوں گی۔۔۔

دادا جی کو مجبوری میں پیسے دینے پڑے نہیں تو اس آفت کا کیا پتہ سب کو بتا دیتی"

ارے حور بتاؤ نہ داد جی کی کیا بات ہے عشاء اور گلزار نے پوچھا۔۔۔

دیکھے میں داد جی سے پیسے لے لیئے ہے اب میں نہیں بتا سکتی ہاں اگر کسی کو بہت دل ہے پوچھنے کا تو مجھے 'دس ہزار'دے کر پوچھ سکتا ہے۔۔۔حور نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

اففففف کتنی وہ ہو تم ہمیں نہیں پوچھنی بات۔۔

ہاں تو نا پوچھوں۔۔۔

ارے نالائق یہ پیسے لینے والا کام کہا سے سیکھ لیا ہاں امی نے دوسری جوتی بھی اتار کہ پھینکی اور وہ بھی حور نے کیچ کر لی۔۔۔۔

واہ حور مجھے فخر ہے مجھ پہ اففففف

آسیہ بہن آپ کہ دو جوڑی جوتے میرے پاس جمع ہو گئے ہیں۔پیسے دے کر لے جایئے گا۔۔

ارے تم ماں سے پیسے لو گی؟

جی آسیہ بہن بزنس سب کیلیئے برابر ہے۔۔۔

تیری ٹانگیں توڑتی ہوں میں دے جوتے۔۔۔

نہیں میں نہیں دوں گی۔۔۔

حامد پیچھے بیھٹا ہنس رہا تھا۔۔"حور کی اچانک اس پہ نظر پڑی تو اس کہ تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔۔

اوووو شہزادے گلفام آپ کہ بڑے دانت نکل رہے ہیں لگتا پہلی دفعہ دانت صاف کیئیے ہیں آپ نے۔۔۔۔

ارے میں نے کیا کیا ہے حور آپ کیوں ایسے بول رہی۔۔۔"حامد نے معصوم سی شکل بنا کر کہا""

یہ جو سب کہ سامنے آپ معصوم بنتے ہیں نا زہر لگتے ہیں مجھے۔۔۔سب کو بھی اپنی اصلیت دکھائے نا۔۔حور نے جل کر بولا""

ارے حور آپ ایسے مجھ سے لڑتی ہے۔۔۔

حور بکواس بند کر میرے پیادے بھتیجے کو کچھ نہیں بولو۔۔آسیہ بیگم نے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں اتنا پیارا ہے کہ اسے دیکھ کر جن بھی'غش'کھا کر مر جاتے ہیں۔۔"حور کی بات پر سب قہقہ لگا کر ہنسے سوائے"آسیہ بیگم "اور "حامد" کہ جو حور کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہیں تھے۔۔۔

اچھا چلو چھوڑو سب چلوں آئسکریم کھانے چلتے ہیں۔تب تک گلریز بھی آجاتا ہے۔۔۔گلزار نے اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے تب تک سب فریش ہو کہ آؤ میں بھی نہا کہ آتی ہوں۔۔۔حور نے اٹھتے ہوئے کہا

\---------------

اچھا آئسکریم تو ہم کھانے جا رہے ہیں مگر "بل"حامد خان دے گا""حور نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

ہاں ٹھیک ہے میں کھلا دیتا ہوں آئسکریم اس میں کون سی بات ہے...

ہاں اب اپنی بات پہ قائم رہنا ""سڑے کریلے""ہم میں سے کوئی بل نہیں دے گا۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

\----------

چلوں سب اپنا اپنا آرڈر دو۔۔۔حامد نے سب سے پوچھا"

میں چاکلیٹ آئسکریم کھاؤں گی وہ بھی دو۔۔۔""حور نے جھٹ سے جواب دیا۔۔""

ٹھیک ہے آفت۔۔۔۔

اور باقی سب۔۔۔

ہم سب مینگو آئسکریم کھائیں گے۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

حامد نے ویٹر کو آرڈر دیا۔۔۔۔تو حور اسی خطرناک مسکراہٹ کہ ساتھ حامد کو دیکھ رہی تھی۔۔۔""جی جی وہی مسکراہٹ جو شرارت کہ وقت حور کہ ہونٹوں پہ ہوتی ہے""

ارے ویٹر بھائی۔۔۔

جی میم۔۔۔

دیکھے بل آپ نے اسی بندے سے لینا ہے۔۔ان کا نام ہے ""حامد خان""

جی میم۔۔۔۔

واہ ""سڑے کریلے""کیا آئسکریم تھی مزہ آ گیا۔۔۔

چلے اب آپ "بل"دیں دے۔۔۔

سر حامد..۔۔بل

ہاں ابھی میں دیتا ہوں۔۔۔۔حامد نے وائلٹ نکالنے کیلیئے پاکٹ میں ہاتھ ڈالا تو وہ خالی تھی۔۔۔ایک کہ بعد ایک ساری پاکٹس چیک کی مگر""وائلٹ ہوتا تو ملتا نا"

کیا ہوا حامد گلریز نے پوچھا۔۔۔

یار وائلٹ نہیں مل رہا۔۔۔۔

اوو میں بھی وائلٹ نہیں لایا۔۔۔۔گلریز بولا

ہاں گلریز بھائی آپ تو سدا کہ کنجوس ہے۔۔۔۔حور کی زبان میں کھجلی ہوئی"

ارے میں دے دیتا ہوں بل گلزار وائلٹ نکالتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔""گلزار نے وائلٹ کھولا تو خالی وائلٹ اس کا منہ دیکھ رہا تھا"" ارے میرے پیسے کہاں گئے یہ کیا ہو رہا ہے؟؟

اوووو اب تو کسی کہ پاس پیسے نہیں ہیں۔۔۔۔اور بل تو بس حامد نے دینا تھا۔۔۔تو یعنی اب آپ کو یہاں برتن دھونے پڑے گے۔۔۔ہم تو گھر جا رہیں۔۔۔۔۔حور نے حامد کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ارے نہیں میں نہیں دھونے برتن۔۔۔عشاء تمھارے پاس پیسے نہیں ہے کیا؟؟؟""حامد نے عشاء سے پوچھا جو اس کی آخری امید تھی عزت بچانے کیلئیے۔۔۔۔

نہیں بھائی میں تو پرس نہیں لے کہ آئی۔۔

اففففف کچھ کرو ۔۔۔میں برتن نہیں دھو سکتا۔۔۔آفت یہ تمھارا کام ہے نا؟؟میں تمھیں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔

ہاہاہاہا ہاتھ تو لگا کہ دکھائے حور کو ہلکا نہیں لینا۔ آپ جیسے بہت دیکھے ہیں حور نے ہونہہ۔۔۔

ارے ویٹر بھائی آپ جائے آپ کو بل مل جائے گا۔۔۔

اوکے میم۔۔۔

حور یاد یہ کیا شرارت ہے چلوں میرے پیسے اور حامد کا وائلٹ دو۔۔۔

سوری گلزار بھائی آپ کہ پیسے اور حامد کا وائلٹ دونوں گھر پہ ہے۔۔۔۔

واٹ۔۔۔تم پاگل تو نہیں ہو اب کیا کرے گے ہم؟؟حامد نے حور کو گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہم نہیں آپ کریں گے۔۔۔ دیکھے حامد خان پیسے بس میرے پاس ہیں اگر تو چاہتے ہیں کہ میں بل دوں تو ابھی آپ سب کہ سامنے گھٹنوں کہ بل بیٹھ کر مجھے سوری بولیں گے اور گلریز بھائی ویڈیو بنائیں گے۔۔۔۔منظور ہے تو بتائیں؟؟؟

"""حور کی بات سن کر حامد تو رونے والا ہو گیا تھا اور باقی سب ہنس ہنس کر دوہرے ہو رہیں تھے۔۔۔۔

"""دیکھو حور میں گھر جا کر معافی مانگ لوں گا۔۔یار تمھیں شاپنگ کروا دوں گا یہ والا کام نہیں کروا پلیز۔۔۔۔۔اچھا مجھ سے بھی پیسے لے لینا۔۔

""اووووو ہیلو حور صرف گھر والوں سے پیسے لیتی ہے باہر والوں سے نہیں اتنا لو سٹینڈرڈ بھی نہیں ہے حور کا۔۔""" اچھا جلدی بتاؤ نہیں تو میں جا رہی۔۔۔۔

ارے نہیں نہیں پلیز۔۔۔

چلے پھر اسٹارٹ کرے۔۔۔۔چلے گلریز بھائی ویڈیو بنائے۔۔۔

یار حور کھڑے ہو کر بول دیتا ہوں نا۔۔

نو جلدی کرے۔۔۔۔۔مسٹر حامد

حامد مجبوری کا مارا اپنے گھٹنوں پہ بیٹھ گیا۔۔۔ایم سوری بولتے ہوئے جلدی سے اٹھ گیا۔

""دوبارہ بیٹھے اور بولے حور جی مجھے معاف کر دے آج کہ بعد میں آپ کو کچھ نہیں بولوں گا اور آپ کی عزت کروں گا۔ ""جلدی کرے۔۔

افففف ٹھیک ہے۔۔۔

حامد دوبارہ بیٹھا""اس وقت اس سے مظلوم کوئی نہیں تھا لگ رہا۔۔۔

""حور جی مجھے معاف کر دے آج کہ بعد میں آپ کو کچھ نہیں بولوں گا اور آپ کی عزت کروں گا۔۔۔پلیز معاف کر دے "آفت"

""ہاہاہا سب کا ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا۔۔۔۔اور حامد کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا شرمندگی سے۔۔۔ ""

گلریز بھائی لائے میرا فون دے اور آپ شہزادے گلفام آج کہ بعد مجھ سے پنگا نالینا نہیں تو بہت برا ہو گا۔۔آفت نام ہے میرا سڑے کرلیے۔۔۔"""

حور دیکھو یہ ویڈیو ڈیلیٹ کر دو پلیز۔۔۔

کبھی نہیں ۔۔

حامد حور کہ پیچھے موبائل لینے بھاگا۔۔۔جو آئس پارلر سے نکل کر بھاگ گئی تھی۔۔۔۔

ارے حامد پریشان نہیں ہو میں لے لوں گا حور سے ویڈیو۔۔۔گلریز نے حامد کو تسلی دی بتیس دانت نکالتے ہوئے۔۔

ارے ہٹ کوئی۔مجھے اب اس آفت سے نہیں بچا سکتا اففففف۔۔۔حامد رونے ہی لگا تھا کہ اس کا موبائل بج اٹھا۔۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔

جی ماما۔۔۔

آ رہا ہوں میں ابھی۔۔۔

اچھا میں چلتا ہوں ماما بلا رہی۔۔۔۔

اوکے یار اللہ حافظ""

حامد کہ جاتے ہی وہ سب گھر چلے گئے گھر جاتے ہی سب کو حور کی حرکت بتائی۔۔سب ہنس ہنس کہ پاگل ہو رہیں تھے سوائے آسیہ بیگم کہ""جو دل میں آج حور کی چھینٹی لگانے کا سوچ رہی تھی۔۔۔۔

حامد ہمیں بتا دو کب ملواؤں گے اس بچی سے وہ آج بھی رو رہی تھی فون پہ۔۔

ماما میں نہیں جانتا اس لڑکی کو اور پتہ نہیں کیوں وہ ایسا کر رہی پلیز میری جان چھوڑ دے اسے بولے آپ۔۔

حامد تمھاری شادی بس اسی سے ہو گی سن لو۔۔۔

اوکے پھر ڈھونڈ لے اس کو اور کروا دے شادی۔۔۔۔۔ میں سونے لگا ہوں۔۔۔

"""حامد حور سے مل کر بہت خوش تھا اس کی شرارتوں سے اسے زندگی خوبصورت لگتی تھی۔۔لیکن شازمہ نے سارا موڈ خراب کر دیا"""میں چھوڑوں گا نہیں ایک دفعہ مل جاؤ مجھے۔۔۔۔حامد ابھی یہی سوچ رہا تھا کہ اس کی میسج ٹیون بجی۔۔۔اسی نمبر سے میسج تھا۔۔۔

"""جانو آپ کہ بنا رہنا بہت مشکل ہے پلیز جلدی شادی کر لے"""

میسج پڑھ کہ حامد سر پکڑ کہ بیٹھ گیا وہ بہت بڑی مصیبت میں پڑ گیا تھا۔۔۔

حامد کی میسج ٹیون ایک دفعہ پھر بجی۔۔۔

اس بار میسج پڑھ کر حامد کہ چہرے پہ مسکراہٹ آ گئی تھی """جی جی ٹھیک سمجھ رہے ہیں میسج ہماری 'آفت' کا تھا"""

"""تو شہزادے گلفام اب آپ کو حور سے پنگا لینے کی سزا تو مل گئی ہو گی تو آج کہ بعد مجھ سے دور رہنا۔ نہیں تو اگلی بار مرغا بناؤں گی آپ کو۔۔۔اینڈ پہ شرارتی سا ایموجی تھا۔۔۔۔بلکل اس شیطان کی شرارتی شکل جیسا۔۔۔

"""اففف یہ لڑکی جان لے گی میری کیوں میرے حواسوں پہ چھا گئی ہو چڑیل میں لڑکیوں سے دور بھاگتا تھا اور اب تمھیں ملنے کیلئے روز آتا ہوں۔۔۔تم کہیں کا نہیں چھوڑوں گی مجھے میری چڑیل۔۔۔"حامد حور کو سوچتا ہوا نیند کی وادی میں کھو گیا تھا۔۔۔

نالائق تیری ہمت کیسے ہوئی میرے حامد کہ ساتھ ایسا کرنے کی۔۔۔

اووود تو وہ "سڑا کریلا""" آپ کا ہے اور میں کس کی ہوں بتا دے مجھے آج آسیہ بہن۔۔۔

افففففف آسیہ بہن کان چھوڑ دے یار یہ مذاق نہیں کیا کرے افففففف چھوڑے نا۔۔۔

ماں کو یار بولا آج نہیں بچے گی توں ۔۔کوئی شرم ہوتی ہے کوئی حیا ہوتی ہے۔۔۔

مگر حور کیا جانے وہ کیا ہوتی ہے"حور نے جھٹ سے آسیہ بیگم کا فقرہ پورا کیا"""

آسیہ بیگم کا تھپڑ حور کا بازو سینک گیا تھا۔ ہاں میری نالائق اولاد تم کیا جانو وہ کیا ہوتی ہے۔۔۔۔ تم صبح ماموں کہ گھر جاؤ گی اور حامد کو سوری بولوں گی۔۔۔ سمجھ گئی۔۔

ارے اس کوجے کو سوری بولتی ہے میری جوتی۔۔"حور نے جھٹ سے جواب دیا"""

ٹھیک ہے تمھارا کرکٹ کھیلنا بند کل گھر سے باہر گئ تو پھر دیکھنا۔۔۔

یار آسیہ بہن پلیز نا۔۔۔۔

چپ کر جاں۔۔۔

اچھا چلی جاؤں گی۔۔۔اس کھڑوس کی بینڈ بجانے"حور نے آخری بات دل میں کہی تھی۔۔"

ٹھیک ہے سو جاؤ۔۔۔

جی آسیہ بہن۔۔۔۔

سب لوگ ناشتہ کر رہیں تھے۔۔۔حور کالج جانے کیلئے تیار ہو کہ نیچے آئی"عشاء کی شادی ہونے والی تھی اس لیئے اس نے کالج جانا چھوڑ دیا تھا"""

گڈ مارننگ۔۔۔

ارے میری بچی آ جو دادی نے حور کو پاس بٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

میری پیاری دادی۔۔۔

ابا جی مجھے کچھ بات کرنی تھی 'نزاکت صاحب نے بولنا شروع کیا۔۔۔

ہاں بیٹا بولو۔۔۔

ابا جی دراصل میرا دوست ہے نا ""عادل""

ہاں ہاں۔۔

اسکے بیٹے نے حور کو دیکھا تھا شانزے جی شادی پہ اسے حور پسند آ گئی ہے وہ لوگ آنا چاہتے ہیں رشتے کیلئے۔مجھے اور بھائی صاحب کو لڑکا پسند ہے ۔اب آپ بتائے۔۔۔۔

"لاحول ولا قوۃ"بابا یہ کیسا لڑکا ہے جو لڑکیاں پسند کرتا ہے شادیوں پہ مجھے ایسے فضول انسان سے شادی نہیں کرنی۔۔ ۔۔

نہیں تمھارے لئے کون سا شہزادہ آنا ہے بکواس بند کرو اپنی۔۔۔آسیہ بیگم نے حور کو گورتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نہیں کروں گی شادی بول دیتی ہوں میں۔۔۔۔

اچھا ہماری بیٹی نہیں خوش تو دفعہ کرے۔۔۔تائی امی حور کو ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

نہیں اب فیصلہ ابا جی کریں گے آپ بتائیں ابا جی۔۔۔۔"آسیہ بیگم نے پوچھا"

ایک دفعہ رشتہ دیکھ لینا چاہئیے۔۔دادا جی نے بولا۔۔۔۔

میں نہیں کروں گی شادی بول دیتی ہوں۔۔۔میں ماموں کہ گھر جا رہی ہوں۔۔۔بس وہی مجھ سے پیار کرتے ہیں۔۔۔۔"حور اٹھ کہ باہر کی طرف بھاگ گئی۔۔۔

اور آسیہ بیگم سر پکڑ کہ بیٹھ گئی۔۔۔۔ان کی یہ بیٹی جان تھی ان کی اور جان کا عذاب بھی۔

حور کو صبح صبح اپنے گھر دیکھ کر شاداب صاحب پریشان ہو گئے تھے جو آتے ہی ان کہ گلے لگ کہ رونے لگ گئی تھی۔۔۔""حور ان کو جان سے زیادہ عزیز تھی""

کیا ہوا میری بچی کو۔۔۔چپ کروں مجھے بتاؤ

"حامد بھی وہاں آ گیا تھا اور حور کو روتا دیکھ کر اس کی جان ہی نکل گئی تھی۔۔۔""

کیا ہوا حور کیا بات ہے مجھے بتاؤ کسی لڑکے نے کچھ بولا کیا ہوا ۔۔حامد نے حور سے پوچھا۔

ارے پڑے ہٹے کسی لڑکے میں اتنی ہمت نہیں جو مجھے کچھ بولے""

اچھا پھر بتاؤ کیا بات ہے۔۔

ماموں۔مامی حور نے روتے ہوئے ساری بات بتائی۔۔۔۔

شاداب صاحب اور شائستہ بیگم تو ہنسنے لگے حور کی بات سن کر۔۔۔

مگر حامد کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

ماموں میں اس سے شادی نہیں کروں گی. اور میں سوچ لیا میں کیا کرنا دفع کرے اسے۔۔۔مامی مجھے بھوک لگی ہے ناشتہ دے نا

اچھا بیٹا ۔۔۔

حور مجھے بتاؤ تم نے کیا کرنا ہے۔۔۔حامد نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔

ارے شہزادے گلفام آپ فکر نہیں کرو حور کو پسند کرنے کی ایسی سزا دوں گی کہ یاد رکھے گا۔۔۔

اور حور کی بات سن کر حامد کو سانس آیا تھا۔کیونکہ اسے اس "آفت" کہ شیطانی دماغ پر پورا بھروسہ تھا۔یہ کچھ نا کچھ کر لے گی ۔۔۔""حور صرف حامد خان کی ہے۔اور کوئی نہیں چھین سکتا حور کو مجھ سے""""

حور ناشتہ کر رہی تھی کہ شائستہ بیگم کا موبائل بج اٹھا۔۔

شائستہ بیگم فون سن کر پریشان ہو گئی تھی۔

ارے کیا ہوا مامی جان آپ پریشان کیوں ہو گئی ہے۔۔۔

ارے بیٹا شازمہ کی کال تھی۔۔۔۔

اوو کون شازمہ؟؟

اس نالائق سے پوچھو۔۔

ارے شہزادے گلفام کون ہے یہ شازمہ؟ہماری ہونے والی بھابی تو نہیں۔۔۔

"استغفار"کوئی بھابی نہیں ہے وہ پتہ نہیں کون ہے پیچھے پڑ گئی ہے میرے۔۔

آپ کہ پیچھے پڑ گئی ہے ۔۔مطلب کوئی عقل کی اندھی ہی ہو گی۔۔ہاہاہاہا۔۔اچھا مجھے پوری بات بتائیں۔۔۔

حامد نے حور کو پوری بات بتائی۔۔۔تو حور کہ ہونٹوں پہ وہی مسکراہٹ آ گئی""""ارے واہ شہزادے گلفام""مفت کی بیوی مل رہی ہے کر لو شادی۔۔

کبھی نہیں اوپر سے میرے ماں باپ بھی میرا یقین نہیں کر رہے۔ ۔۔۔حامد نے منہ بسورے ہوئے کہا۔۔۔

ہاہاہاہا آپ کی شکل ہی ایسی ہے دھوکہ دینے والوں جیسی۔۔۔

پلیز حور میں نہیں جانتا اسے میں زندگی میں کبھی لڑکیوں کہ ساتھ ایسا رشتہ نہیں رکھا۔۔

ہاہاہاہا مامی اب کیا بول رہی تھی وہ؟

وہ بول رہی تھی وہ گھر چھوڑ کہ آ جائے گی حامد کہ پاس۔۔۔

ہاہاہاہا افففففف مجھے بہت مزہ آ رہا۔۔۔

حور تمھیں بلکل خیال نہیں میرا۔۔۔حامد نے حور کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

حامد میں کچن میں جا رہی ہوں مجھے اس لڑکی کہ پاس لے کر جاؤ آج ہی نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔شائستہ بیگم حامد کو دھمکی دیتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

حور پلیز میری ہیلپ کرو پلیز۔۔

ہاں ہاں شادی کی ساری تیاری میں ہی کروں گی آپ کی۔۔۔ہاہاہاہا

حور ایک ایک چیز کا بدلہ لوں گا میں یاد رکھنا۔۔مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

اوووو ہیلو آرام سے رہو منہ نہیں لگو میرے پہلے لڑکیاں پھنساتے ہو پھر نیک ہونے کی ایکٹنگ کرتے ہیں ہونہہ۔۔۔۔بائے۔۔

حور ایک دفعہ یہ شازمہ مل لے پھر میں تمھیں بتاؤ گا کہ حامد خان ہے کیا چیز۔۔۔حامد حور کو جاتا دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں یہ ساری دنیا کو پتہ ہے کہ حامد کوئی سڑی ہوئی چیز ہے۔۔۔حور حامد کو منہ چڑاتے ہوئے بھاگ گئی۔۔۔۔۔۔

اور حامد شازمہ کو ڈھونڈنے کی پلاننگ کرنے لگ گیا تھا۔۔۔

حور ماموں کہ گھر سے کرکٹ اکیڈمی گئی اور اب شام ہوتے گھر آئی تھی۔۔۔۔"""

حور گھر آئی تو سب باہر بھیٹے تھے۔۔۔حور سب کو اگنور کرتے کمرے کی طرف جا رہی تھی۔۔۔۔کہ آسیہ بیگم کی آواز سنائی دی۔۔۔

ارے او نالائق اولاد کل لڑکے والے آ رہے ہیں تیار رہنا۔۔

ہاں ہاں آسیہ بہن تیاری تو میری پوری ہے ۔۔۔ کیا مطلب کیسی تیاری۔۔۔آسیہ بیگم کو اپنی اولاد پہ شک ہوا۔۔۔

وہ سونے کی تیاری سو رہی ہوں میں۔۔۔کھانا نہیں کھاؤ گی کوئی مجھے تنگ نہیں کرے۔۔گڈنائٹ" میں کہہ دیتی ہوں اگر کل اس نے کوئی شرارت کی تو میں اسے چھوڑوں گی نہیں۔۔ آسیہ بیگم نے غصے سے سب کو بولا۔۔۔۔

اور دوسری طرف ینگ جنریشن حور کی خاموشی پہ حیران ہو رہی تھی۔۔۔

ارے گلزار،عشاء مجھے تو حور کی خاموشی طوفان سے پہلے کی خاموشی لگ رہی ہے۔۔۔گلریز نے دونوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں کچھ تو سوچ رہی ہے یہ "آفت" چلوں دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے کل۔۔۔۔۔۔

حور اپنے کمرے میں سب کہ سونے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔سب کہ سوتے ہی وہ کمرے سے باہر آئی اور دبے پاؤں چلتی گلریز,گلزار کہ کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔ کمرے میں جاتے ہی وہ گلریز کہ پاس گئی اور اسے اٹھانے کی کوشش کی۔۔۔

گلریز گہری نیند سویا تھا۔""حور کہ اٹھانے پر اس نے آنکھیں کھولیں تو اسے لگا عشاء ہے اس کہ پاس۔۔۔""

ارے عشاء میری جان تم میرے کمرے میں بھی نظر آنے لگی ہو اب مجھے۔ کب ہو گی ہماری شادی کب میرا انتظار ختم ہو گا""یہ کہتے ہوئے گلریز نے حور کا ہاتھ پکڑ لیا""

گلریز بھائی یہ اپنا سستا رومینس بعد میں کرنا آنکھیں کھولے میں ہوں حور اب کوئی گندی حرکت کی تو پھر دیکھنا۔۔۔

حور کی دھمکی پہ بھی گلریز نہیں اٹھا تو حور نے پاس پڑا ٹھنڈے پانی کا جگ گلریز کہ منہ پہ گرا دیا۔۔""جس سے گلریز تڑپ کہ اٹھ گیا اور اس کی چیخوں سے گلزار کی بھی آنکھ کھل گئی""

ارے "آفت"تم یہاں کیا کر رہی ہو اس ٹائم اور مجھے گیلا کیوں کیا۔۔۔

ہاں حور کیا ہوا اس ٹائم سب خیریت ہے نا؟؟گلزار نے بھی پوچھا۔۔۔

ارے حور دیکھو میں عزت دار مرد ہوں۔ گلریز نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں جتنی کو عزت ہے نا آپ کی میں جانتی ہوں میرے سامنے ڈرامے نہیں کریں'۔۔ اور میری بات سنے آپ دونوں۔۔۔

ہاں بولوں۔۔۔۔

دیکھے کل لڑکے والے آ رہے ہیں۔

نہیں توں اس ٹائم ہمیں یہ بتانے آئی ہے "آفت"میں نا""ابھی گلریز کی آدھی بات منہ میں ہی تھی کہ حور نے ہاتھ میں پکڑی ٹیپ اس کہ منہ پہ لگا دی۔۔۔۔۔۔

چپ کر کہ بات سنے آئی سمجھ۔۔۔

تو کل وہ آ رہے ہیں۔۔اور میں اس سے شادی نہیں کروں گی اب میرا پلین سنے آپ دونوں۔۔ حور کا پلین سن کہ دونوں کی آنکھیں کھل گئی تھی۔۔۔حور میں نہیں اس پلین میں تمھارے ساتھ۔۔"گلزار نے فوراً بولا۔۔

اور میں بھی نہیں کسی کو پتہ لگ گیا تو بہت مار پڑے گی یار۔۔گلریز بھی ڈر گیا۔۔۔

"دیکھے گلزار بھائی آپ نے ساتھ نا دیا تو میں تایا جی کو بتا دوں گی کہ آپ ہفتے کی رات گھر نہیں تھے بلکہ اپنے دوستوں کہ ساتھ مووی دیکھنے گئے تھے۔۔۔اس کہ بعد تایا جی جو کریں گے وہ آپ اچھے سے جانتے۔۔۔"

حور تمھیں کیسے پتہ میں گھر نہیں تھا اور کیا ثبوت ہے تمھارے پاس...

اووو ثبوت یہ دیکھے۔۔حور نے اپنا موبائل گلزار کہ سامنے کیا جس میں اس کی ویڈیو تھی گھر سے چوری نکلنے کی۔۔۔۔۔

افففف حور پلیز یہ بابا کو مت دکھانا میں کروں گا جو بولو گی تم۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔مجھے فخر ہے مجھ پہ حور۔حور نے خود کو شاباش دی۔۔

یار پلیز یہ ویڈیو نا بنایا کر۔ توں نا ہمیں کسی دن مروا دے گی"آفت"گلزار نے حور کہ آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بہت سی ویڈیوز ہیں ابھی میرے پاس۔۔۔

ہاں تو آپ ساتھ دیں گے کہ نہیں؟گلریز بھائی۔۔۔۔

"دوں گا کیونکہ مجھے پتہ میری بھی کوئی ویڈیو ہو گی تمھارے پاس اور میں اس جوانی میں مرنا نہیں چاہتا۔۔ تو شیطانوں کی ٹیچر میں تیرے ساتھ ہوں۔۔۔"

ہاہاہاہا اب لگے ہیں میرے بھائی۔۔۔

حور سچی بہت مار پڑے گی۔۔

ارے چھوڑے بھائی"جو ڈر گیا وہ مر گیا""

اوکے میں سونے جا رہی۔۔۔

ہاں ہماری نیندیں حرام کر کہ خود جا رہی ہے۔۔ ۔"آفت"

عزت کرو میری بہت ویڈیوز ہیں میرے پاس حور کہتے ہوئے بھاگ گئ۔۔۔۔۔

اور پیچھے وہ دونوں کل کا سوچ کہ ڈر رہیں تھے۔نیند ان کی کہیں کھو گئ تھی۔۔۔۔

"گھر میں آج کافی گہما گہمی تھی شام کو ہماری حور کو دیکھنے لڑکے والے آ رہے ہیں نا"

گڈمارننگ!

حور نے کچن میں آتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اٹھ گئی "آفت"

جی آسیہ بہن۔۔آج تو صبح صبح کچن میں رونق لگی ہے۔خیر ہے نا؟؟

ہاں تو شام کو مہمان آ رہے ہیں نا۔ہماری بیٹی کو دیکھنے۔تائی امی نے حور کو ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے تائی جان کیسا لڑکا ہے لڑکیاں پسند کرتا ہے۔چھوڑوں گی نہیں میں اس کو "کمینہ"

چپ نالائق اگر تم نے کوئی بدتمیزی کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔آسیہ بیگم نے حور کو دھمکی دیتے ہوئے کہا۔۔۔

ہونہہ کالج جا رہی ہوں میں۔۔۔آ کے دیکھ لوں گی کڑکا۔۔۔۔بائے۔۔۔

ارے مصباح چل کینٹین پہ چلتے ہیں۔۔

ارے حور خیر ہے نا؟یہ ڈائیلاگ تو عنبرین کا ہوتا ہے؟ہر ٹائم ٹھونسنا تو اس کا کام ہے۔۔۔ہاہاہاہا

آرام سے رہو کمینیوں میں کچھ کھا کہ نہیں آئی آج۔۔عنبرین نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں ہمیں پتہ توں بس 'دو روٹیاں،دو کپ چائے،دو چاولوں کی پلیٹس'اس کہ علاوہ کچھ نہیں کھایا ہو گا ہماری دوست نے۔۔"حور نے عنبرین کو منہ چڑاتے ہوئے کہا"

ہاں تو کھاتے پیتے گھر سے ہوں میں تم دونوں جلتی رہو۔۔۔

ہاں ہو تو کھاتے پیتے گھر سے مگر حرام ہے جو تجھے کبھی کچھ کھایا پیا لگا ہو۔۔۔حور کونسا چپ رہنے والی تھی۔۔۔

دفعہ ہو مجھ سے نا بات کرنا اب دونوں۔۔۔عنبرین جل کر بولی۔۔۔

اچھا چلوں نا کچھ کھاتے ہیں بہت بھوک لگ رہی۔۔۔میں آج ناشتہ بھی نہیں کر کہ آئی۔۔۔

کیوں خیر ہے؟

نہیں آج میرا رشتہ دیکھنے لڑکے والے آ رہے ہیں..

کیا؟؟؟؟؟دونوں نے ایک ساتھ پوچھا۔۔۔

ہاں اب منہ بند کروں میں نے اس لڑکے کا علاج ڈھونڈ لیا ہے۔۔حور نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا علاج ہے بتا؟؟

چلوں کینٹین تک جاتے جاتے بتاتی ہوں۔۔۔

یار حور پلین تو اچھا کیا کام بھی کرے گا کہ نہیں؟؟مصباح نے پوچھا۔

دیکھو کیا ہوتا۔۔جو بھی ہوا میں اس سے شادی نہیں کروں گی یار۔۔۔۔

اوئے ٹائم چیک کر ہم کلاس کیلیئے 'پندرہ 'منٹ لیٹ ہو گئے۔۔۔

افففف اکیس توپوں کی لعنت ہے تجھ پہ عنبرین اب بتا رہی کہ لیٹ ہو گئے ہیں۔۔۔پہلے فوت ہوئی تھی۔۔۔"حور نے عنبرین کو گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

یار کھاتے ہوئے پتہ نہیں لگا۔

اب کیا کریں گے۔کلاس بھی مس سعدیہ کی ہے۔۔ان کو تو ہماری شکلیں ایسے یاد ہیں۔جیسے ماں کو اپنے بچوں کی شکلیں یاد ہوتی۔اور ایسا ذلیل کرتی ہے ہمیں کہ دل کرتا ہے کہ "ذلیل ہونے کا بیسٹ ایوارڈ" ہم تینوں کو ملے۔۔ہاہاہاہا

حور کی بات پر 'مصباح،عنبرین ہنسنے لگی تھی۔۔۔

چلو چلتے ہیں۔۔۔۔

اوئے اپنی اپنی کمینی شکلوں پہ شرافت کا پردہ ڈال لو۔۔۔'حور نے مصباح،عنبرین کو منہ چراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اسلام و علیکم میم!

وعلیکم سلام

کلاس شروع ہوئے بیس منٹ ہو گئے ہیں اور آپ مہارانیاں اب آئی ہیں۔۔۔

وہ میم یہ عنبرین بیہوش ہو گئی تھی اس کا "بی پی"لو ہو گیا تھا۔۔۔

""حور کی بات پر عنبرین نے پوری آنکھیں کھول کر اسے دیکھا جو بڑی معصومیت سے جھوٹ بول

رہی تھی""اور مصباح بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کر رہی تھی۔۔۔

جی تو عنبرین کیا ہوا تھا آپ کو؟میم نے عنبرین سے پوچھا""

وہ میم وہ آپ حور سے پوچھ لے مجھے کچھ یاد نہیں۔۔

اوو تو بیہوش آپ ہوئی اور پوچھو میں اس حور سے۔۔۔

وہ میم عنبرین بیہوش تھی تو اسے کچھ یاد نہیں نا۔۔وہ یہ کچھ کھا کہ نہیں آئی تھی تو چکر آ گئے اور بیہوش ہو گئی۔۔۔

یہ تم تینوں کا روز کا کام ہے۔پہلی کلاس ہوتی اور اس میں بھی لیٹ آتی نالائقیں"نمونوں کی جوڑی"چلے آپ تینوں 'پرنسپل کہ آفس آج وہی بات ہو گی۔۔۔

اوکے میم۔۔۔

"حور نے جھٹ سے اوکے بولا اور عنبرین،مصباح اسے گھور کہ رہ گئی""

اوئے عنبرین،مصباح میم نے تم دونوں کو 'نمونوں کی جوڑی' بولا کیونکہ جوڑی میں دو لوگ ہوتے اور "حور دی گریٹ"نمونہ نہیں ہے۔۔

تجھے تو ہم آ کر بتاتے ہیں۔اگر پرنسپل نے کالج سے نکال دیا تو کمینی کیوں اوکے بولا تھا""مصباح نے حور کو گھورتے ہوئے پوچھا"

ارے میم سعدیہ کی ڈانٹ کھانے سے اچھا بندہ پرنسپل سے ذلیل ہو لے۔۔ اچھا چل آفس آ گیا۔۔۔

اسلام و علیکم سر!

وعلیکم سلام!

جی مس سعدیہ خیریت اور یہ بچیاں؟

سر یہ تینوں کلاس میں روز لیٹ آتی ہے میں تنگ آ گئی ہوں ان سے آپ خود بات کر لیں پلیز۔۔

اوکے آپ کلاس میں جائے میں بات کرتا ہوں۔۔۔

جی تو کیا مسئلہ ہے؟؟

سر ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہے.مصباح اور عنبرین نے فوراً جواب دیا۔۔

سر میں بتاتی ہوں آپ کو۔۔

جی۔

سر ہم تینوں گاؤں سے آتی ہیں۔جو کالج سے بہت دور ہے۔ہم آتے آتے لیٹ ہو جاتے ہیں۔اور سر کیا بتاؤں حور نے آنکھوں میں آنسوں لاتے ہوئے کہا۔۔

ارے بیٹا آپ روئے نہیں بتائے۔

سر صبح پانچ بجے اٹھ جاتی ہے پھر ناشتہ بنا کہ صفائی کر کہ پھر کالج آتے اور آتے میم سعدیہ ڈانٹ دیتی۔۔۔پلیز سر آپ بات کرے۔۔۔

اوکے میں بات کرتا ہوں آپ لوگ جا سکتی ہے اور بیٹا پریشان نہیں ہونا۔۔۔

جی سر..

اگر میں غلط نہیں ہوں تو آپ شاید وہی بچی ہے۔جو سارے کالج والوں کی ناک میں دم کر کہ رکھتی ہے۔۔۔؟

"لے بھئی عنبرین حور تو گئی کام سے.مصباح نے عنبرین کہ کان میں گھستے ہوئے کہا"

ارے نہیں سر میں وہ نہیں ہوں وہ میری جڑواں بہن ہے جو تنگ کرتی اس کی شرارتوں سے تنگ آکر س کی شادی کر رہے ہیں۔۔۔ہمیشہ سے ایسا ہی ہوتا ہے شرارتیں وہ کرتی اور ڈانٹ مجھے پڑتی حور

کی آنکھیں پھر پانی سے بھر گئی تھی"اگر عشاء حور کی باتیں سن لیتی تو بیہوش ہو چکی ہوتی""

اچھا اچھا آپ تینوں جا سکتی ہیں۔۔

اوکے سر۔۔۔

باہر آتے تینوں نے "ویکٹری"کا نشان بناتے ہوئے سیلفی لے کر 'فیس بک'پر پوسٹ کی تھی۔۔۔

ارے حور توں اتنا ڈرامہ کیسے کرتی ہے آج بتا ہی دے۔۔۔

نہیں یہ حور کا 'اسٹائل' ہے۔یہ نہیں بتا سکتی اور ویسے بھی تم دونوں ابھی بچیاں ہو۔ہاہاہاہا

رک حور تجھے ابھی بتاتی ہوں۔۔۔"وہ تینوں کالج میں آگے پیچھے دوڑ رہی تھی اور یہ تو ان کا روز کا کام ہے آپ لوگ تو جانتے ہی ہیں"

ارے حور آ گئی۔۔۔اتنا لیٹ کیوں آئی ہو ہاں۔۔۔

ارے آسیہ بہن میں کرکٹ کھیلنے چلی گئی تھی اسلئیے لیٹ ہو گئی ۔۔۔

تم کب سدھروں گی تمھیں پتہ ہے نا آج مہمانوں نے آنا پھر بھی دیر کر دی۔۔جاؤ اب تمھارے لئیے کپڑے نکالیں ہیں۔جا کر نہا کہ تیار ہو جاؤ۔

اچھا آسیہ بہن۔

ہیلو عشاء کیسی ہو؟

میں ٹھیک ہوں آفت تم اتنا لیٹ واپس کیوں آئی ہو؟

میں آسیہ بہن کو بتا آئی ہوں تم میری امی جی مت بنو۔۔

اچھا یہ کپڑے پہن کر ریڈی ہو جاؤ گیسٹ آنے والے۔۔

"کپڑے دیکھ کر حور کی چیخ نکل گئی تھی"""

یہ کیا ہے؟میں نہیں پہنوں گی یہ سب یہ ڈوپٹہ میں نہیں لے سکتی۔۔۔

امی کا آرڈر ہے کہ تم یہی پہنوں گی۔۔۔

ایسے کیسے مجھے نہیں پہننے۔۔۔۔

"""حور لاؤنج میں داخل ہوئی وہاں گھر کہ سب لوگ موجود تھے۔جو مہمانوں کہ آنے کا انتظار کر رہیں تھے۔۔۔ """"

آسیہ بہن یہ یہ کیا ہے؟میں یہ سب نہیں پہنوں گی۔

کیا مطلب نہیں پہنوں گی چپ کر کہ یہ کپڑے پہنوں۔۔۔

کبھی نہیں بابا آپ پلیز آسیہ بہن کو بولے نا۔۔۔دادا جی۔تایا ابو بچائے نا۔۔۔۔

ارے بیگم میری بیٹی جو کہتی اسے پہننے دے۔

ہرگز نہیں کیا سوچے گے لڑکے والے اس کا حلیہ دیکھ کر۔۔

نہیں آسیہ بہن کیا ہے میرے حلیے کو؟اور آپ سب کو یاد ہو گا میں شادی پر بھی جینز پہنی تھی اور اس بندے نے مجھے جینز میں ہی پسند کیا تھا۔اب بھی کر لے گا۔آسیہ بہن مجھے نہیں پتہ اگر آپ چاہتی ہے کہ میں لڑکے والوں کہ سامنے آؤں تو میری بات ماننی پڑے گی آپ کو۔۔۔سوچ لے اب دیکھ لے آپ سب اس کہ کام ماں سے باتیں منواتی ہے اور خود حرام ہے جو کبھی میری کوئی بات مانی ہو۔۔

ہاہاہاہا آسیہ بہن یہ تو میری عزت بہت ہے اسی کا نتیجہ ہے۔۔۔ کیوں باباجان۔۔۔

بلکل میری بیٹی ہے ہی شہزادی۔۔۔

اففففف لویو بابا جان۔۔۔

لویوٹو میری جان

اچھا میں آتی ہوں۔۔

"اور یہاں ہمارے حامد کی حالت خراب ہوئی تھی جو جو یہ سوچ کہ پاگل ہو رہا تھا کہ اگر حور کا رشتہ ہو گیا تو"""

مہمان آ گئے تھے اور سب حور کا انتظار کر رہے تھے جو 'ایک گھنٹے' سے نہانے گئی تھی۔۔۔"

حور تم باہر آ رہی ہو کہ نہیں؟میں آخری دفعہ پوچھ رہی ہوں۔۔

ارے آسیہ بہن آپ جائے میں آ رہی ہوں بس۔۔۔

اگر اب تم دو منٹ میں نا آئی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

جی جی آئی بس۔۔

آسیہ بیگم کہ جاتے ہی حور باہر آ گئی تھی اور سیدھا گلزار کہ روم میں گئی تھی۔۔۔

"استغفار"قسم سے دونوں بہت پیارے لگ رہے ہیں۔۔۔ہاہاہاہا

حور کی بچی ہنس نا دیکھ کیا حلیہ بنا دیا ہمارا ایک دفعہ مہمان چلے جائے میں چھوڑوں گا نہیں تمھیں

گلزار نے حور کہ بال پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاہاہاہا اچھا یہ بتائے سب کچھ ریڈی ہے نا؟

ہاں سب تیار ہے۔۔۔

چلیے ٹھیک ہے ملتے ہے پھر۔۔

اسلام و علیکم!

وعلیکم سلام !

ارے "ماشااللہ" ہماری بیٹی تو بہت پیاری لگ رہی ہے۔

ارے آنٹی میں آپ کی نہیں اپنے گھر والوں کی بیٹی ہوں۔۔

ہاہا ارے وہ ہماری حور بہت مذاق کرتی ہے۔

ارے نہیں آسیہ بہن میں سیریس ہوں۔۔۔

"حور کی بات پر آسیہ بیگم نے حور کو گھور کہ دیکھا تھا۔۔۔

ارے حور یہاں آکر بیٹھوں میرے پاس ۔

جی آنٹی۔۔

اچھا آنٹی آپ اس لڑکے کی امی ہے جو شادی پہ لڑکیاں پسند کرتا ہے۔"ماشااللہ"بہت آگے جائے گا آپ کا بیٹا اگر ایسے ہی لڑکیاں پسند کرتا رہا تو آپ کی تو دس،پندرہ بہوئیں پکی ہے۔

حور کی بات پر شگفتہ بہن اور سعد"جی وہی سعد جو حور کو دیکھنے آیا تھا"نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔

"حور کی بات پر دادجی کا قہقہ سب نے سنا تھا۔اور آسیہ بہن سر پکڑ کہ بیٹھ گئی تھی۔۔۔"

ارے ارے یہ باتیں چھوڑیں پہلے چائے پیتے ہیں۔سمیرا بیگم نے سب کا دھیان چائے کی طرف کروایا۔۔۔

حور نے اپنی پلیٹ لوازمات سے بھر لی تھی اور ایسے کھا رہی تھی جیسے پہلی دفعہ کھا رہی ہو""نزاکت

صاحب اپنی بیٹی کو دیکھ کر ہنس رہے تھے کیونکہ وہ اس کی شرارت سمجھ گئے تھے وہ مہمانوں کو زچ کرنے کیلئے ایسا کر رہی تھی""" اور آسیہ بیگم کا ہاتھ بار بار اپنی جوتی کی طرف جاتے جاتے رک رہا تھا۔ان کو اپنی نالائق اولاد پر شدید غصہ آرہا تھا۔

"سعد حور کو بڑے پیار سے دیکھ رہا تھا"سعد کا اپنا بزنس تھا وہ چار بھائیوں میں سب سے بڑا تھا۔حور اسے دیکھتے ہی پسند آگئی تھی خیر پسند تو اسے بہت سی تھی۔۔'حور کی نظر سعد پر پڑی تو اس کہ ہونٹوں پہ وہی مسکراہٹ آگئی۔۔"""

دادا جان،بابا،تایا ابو مجھے سعد سے اکیلے میں کچھ بات کرنی ہے کیا میں کر سکتی ہوں؟

ارے ہاں بھئی بچے بات کر لے تو اچھا ہے۔۔سعد کہ ابو نے فوراً حور کی بات سن کر بولے۔

ہاں بیٹاہمیں کوئی اعتراض نہیں۔۔۔

ارے حور بیٹا یہی بات کر لو نا۔۔آسیہ بیگم نے حور کو آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا۔۔"کیونکہ ان کو پتہ تھا اپنی اولاد کا"

ارے بہو کرنے دو بچوں کو بات۔۔۔دادا جی کہ کہنے پر آسیہ بیگم چپ کر گئی تھی۔۔۔

حور سعد کو لے کر گلزار کی روم میں آئی تھی"

آیئے بیٹھ جایئے سعد۔

حور کیسی ہے آپ؟

میں تو ٹھیک ہوں آپ اپنا بتائے؟

میں کیسا ہو سکتا ہوں آپ کہ بنا؟

ارے واہ جتنا میں نے سوچا تھا اس سے ذیادہ بے شرم ہے آپ۔۔

جی کیا مطلب؟

وہی جو آپ سمجھ رہے۔

خیر یہ بتائے مجھ سے پہلے کتنی لڑکیاں پسند کی ہیں آپ نے؟

جی۔حور آپ پہلی لڑکی ہے جو مجھے پسند آئی ہے۔۔

او ہیلو مجھ سے جھوٹ نہیں بولے آپ۔وہ آپکی پھوپھو کی

بیٹی،تایا کی بیٹی, یونیورسٹی کی لڑکیاں تو یاد ہو گی آپ کو جن کہ ساتھ شادی کہ وعدے کیئے تھے آپ

نے۔۔

ارے حور یہ سب جھوٹ ہے ۔۔

دیکھے میں بات لمبی نہیں کروں گی۔مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی تو چپ کر کہ آپ جواب دیں

دے اس رشتہ سے۔۔

اور نا دوں تو۔۔۔۔

تو آپ جانتے نہیں حور کو۔

ہاں میں جاننا چاہتا ہوں تمھیں اس لیئے بول رہا ہوں بھول جاؤ وہ سب اب میری زندگی میں بس آپ

ہو گی۔۔۔اور تم بس میری ہو۔

ارے دیکھو بھائی میرے پیچھے جن پڑے ہیں وہ مار دیں گے تمھیں۔۔

کیا کیا کونسے جن؟

اگر اب میرا نام بھی لیا تو آپ کی گردن مڑوڑ دیں گے وہ۔آئی سمجھ۔۔جن کی بات بعد میں کرتے

ہیں پہلے یہ دیکھے آپ کی کچھ ویدیوز ہیں میرے پاس دیکھ لیں۔۔۔

کون کونسی ویڈیوز۔۔۔

یہ دیکھے۔۔۔"حور نے جیسے اپنا موبائل سعد کہ سامنے کیا سعد کہ چہرے کہ رنگ بدل گئے کیونکہ اس میں اسکی ویڈیوز تھی لڑکیوں کہ ساتھ جس سے اس کہ کریکٹر کا صاف پتہ لگ رہا تھا۔۔"

تو اس ویڈیو سے کیا ہوتا شادی تو تم سے کروں گا نا۔۔۔۔

او ہیلو مطلب آپ منع نہیں ہو گے۔۔۔اوکے میں آپ کو اپنے دوستوں سے ملواتی ہوں۔۔۔"حور کہ کہتے ہی کمرے کی لائٹ بند ہو گئی اور کمرے میں دھواں نظر آنے لگ گیا۔۔۔دیکھتے ہی دیکھتے 'دو'انتہائی خوفناک جن ظاہر ہو گئے۔ان کی شکلیں ایسی تھی کہ اصلی جن بھی ان سے ڈر جاتے۔۔۔"جی جی یہ اپنے گیلریز،گلزار ہیں'

یہ یہ یہ کون ہیں؟ ان کو دیکھ کر سعد کو اپنی جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

کالے،نیلے۔۔۔۔"""اپنے نئے نام سن کر گلزار،گلریز حور کو گھور کر رہ گئے تھے کیونکہ کچھ اور تو وہ کر نہیں سکتے تھے"""

یہ میرے وفادار جن ہیں۔اگر تم نے میری جان نا چھوڑی تو یہ تمھارا وہ حال کریں گے کہ تم یاد رکھو گے۔۔۔۔اب بولو کروں گے مجھ سے شادی؟

ہاں حور پلیز ان کو بولوں جاؤ یہاں سے۔۔۔

مطلب تم منع نہیں ہو گے۔۔۔چلو کالے،نیلے اس کی ایسی خدمت کرو کہ یہ ہمیشہ یاد رکھے ۔۔۔حور کہ کہتے ہی وہ دونوں آگے بڑھے اچانک گلریز کہ ہاتھ میں خون آلود چاقو آگیا جو اسنے اپنے عجیب سے کپڑوں میں چھپایا تھا۔۔۔وہ دونوں آگے بڑھے اور سعد کو گردن سے پکڑ کر اس کی گردن میں

اپنے 'گندے دانت' گاڑھنے کی کوشش کیں۔۔۔سعد بیچارہ مرنے والا ہو گیا تھا۔۔حور پلیز انہیں روکو پلیز۔۔۔۔۔۔۔

پہلے بتاؤ شادی کروں گے مجھ سے۔۔۔نہیں نہیں میں نہیں کروں گا آپ سے شادی مجھے بچا لو پلیز۔۔۔۔حور پلیز۔۔

اگر اب حور کا نام لیا تو ہم تمھاری جان نکال لیں گے۔۔۔بہن بولو بہن ہے وہ تمھاری۔۔ہاں ہاں ٹھیک ہے بہن ہے میری چھوڑ دو مجھے۔۔۔

چھوڑ دو اسے جانے دو حور کہ کہنے پہ ان دونوں جنوں نے اسے چھوڑ دیا۔ان کہ چھوڑتے ہی سعد وہاں سے ہزار کی سپیڈ پہ بھاگا تھا۔۔۔

ہاہاہاہاہا پیچھے وہ تینوں ہنس ہنس کر پاگل ہو رہے تھے۔۔۔

افففففف کتنا مزہ آیا ۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔ارے یار حور اس کہ بارے میں اتنی انفارمیشن کہا سے ملی تمھیں؟؟گلزار نے پوچھا۔۔۔

ارے بھائی حور تو ہے ہی گریٹ اس کی شکل دیکھ کہ مجھے شک ہو گیا تھا کہ یہ کوئی اچھا لڑکا نہیں ہے۔تو بس میں نے اس کی 'فیس بک' آئی ڈی ہیک کی وہاں اس کے میسجز مل گئے جس میں یہ لڑکیوں کو بلیک میل بھی کرتا تھا پھر میں کچھ لڑکیوں سے بھی ملی اس کی کچھ ویڈیوز بھی مل گئی۔۔اور سب سے مزے کی بات مجھے یہ بھی پتہ لگ گیا کہ یہ جنوں سے ڈرتا ہے اور یہ جنات پہ اندھا یقین رکھتا ہے تو بس میں نے تھوڑے سے ٹائم میں ساری پلاننگ کیں۔۔۔تو مانتے ہیں نا میرے ٹیلنٹ کو۔۔۔

تم نے کیا کیا سب کچھ تو ہم نے کیا ہم نے جن بن کہ ڈرایا اسے۔۔۔اووو تو آپ کا میک اپ کس

نے کیا"حور دی گریٹ"نے تو سارا کریڈٹ مجھے جاتا ہے۔۔

توں تو ہے ہی چڑیل۔۔۔اچھا ہم نے تیری ہیلپ کی اب تم ہماری ویڈیوز ڈلیٹ کرو۔۔۔۔

کبھی نہیں ابھی بہت سے کام کروانے ہیں آپ سے۔۔۔دیکھو حور یہ غلط ہے۔۔ہاں تو میں کیا کروں۔۔۔حور۔۔۔۔

چھوڑ اسے گلریز چل منہ دھو کہ آئے ابھی بڑوں کی عدالت میں بھی پیش ہونا ہے۔۔

ہاہاہاہاہا ۔۔۔۔ہنس کیوں رہی ہو حور۔۔۔

وہ۔مجھے بتانا تھا بھائی کہ۔۔۔

کیا کہ۔۔۔حور تیری یہ مسکراہٹ ڈرا رہی ہے۔

ہاہاہا وہ بھائی آپ کا جو میک اپ کیا ہے نا وہ وہ میں "پرماننٹ مارکل"سے کیا تھا جو اب کچھ ٹائم تو نہیں اترے گا۔۔ہاہاہا حور کہتے ہوئے کمرے سے بھاگ گئی۔۔۔۔رک حور آج نہیں چھوڑے گے تمھیں۔۔۔۔پہلے پکڑ تو لیں مجھے۔۔۔۔۔ہاہاہا

"آفت ہے یہ"

"آفت ہے یہ آفت ہے یہ آفت ہے یہ"

"سب کی شامت ہے یہ شامت ہے جی"

" شامت ہے جی شامت ہے یہ""

" کبھی نا مانے ہار جو ایسی آفت ہے یہ"

"کر دیتی ہے سب کو پاگل،جی ہماری آفت ہے یہ""""""

سعد بھاگتا ہوا آیا سب اسے دیکھ کر پریشان ہو گئے۔۔۔کیا ہوا بیٹا ماما چلے مجھے نہیں شادی کرنی حور سے وہ بہن ہے میری چلے پلیز جلدی کرے کالے،نیلے آ جائیں گے۔۔۔ وہ کون ہے بیٹا۔۔۔ماما پلیز چلے چلے مجھے پکڑ لیں گے وہ چلے۔۔۔۔ وہ سب لوگ معذرت کرتے ہوئے جلدی سے چلے گئے۔۔۔۔

ابھی سب لوگ سعد کا ہی سوچ رہے تھے کہ کمرے سے حور بھاگتی ہوئی اور اس کہ پیچھے عجیب سی مخلوق آ رہی تھی جسے دیکھ کر دادا جی گرتے گرتے بچے تھے۔۔۔۔

یہ یہ کیا ہو رہا ہے آسیہ بیگم نے حور کو پکڑتے ہوئے پوچھا۔۔ہاہاہا آسیہ بہن یہ گلریز گلزار بھائی ہیں۔۔۔

ان کو کیا ہوا؟؟نزاکت صاحب نے اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاہاہا بابا جان یہ میں نے ان کا میک اپ کیا ہے۔۔۔ واہ میری بیٹی تو بیوٹیشن ہے۔۔۔جی بابا جان۔۔۔

حور میں پوچھتی ہوں کیا کیا سعد کی ساتھ تم لوگوں نے؟؟

آسیہ بہن میں کچھ نہیں کیا جس قابل تھا وہی کیااس کہ ساتھ باقی کی کہانی آپ گلزار بھائی سے پوچھ لے میں نہا کہ آتی ہوں۔۔۔حور مجھے جواب دے کر جاؤ۔۔۔۔آسیہ بہن اچھا بتاتی ہوں۔۔۔

حور نے ساری بات بتائی۔۔۔سب مرد تو خوش تھے کہ حور کی شادی ایسے لڑکے سے نہیں ہوئی۔۔۔۔مگر آسیہ بہن کا موڈ بہت خراب تھا۔۔۔۔

کیا تھا اگر سعد کی لڑکیوں سے دوستی تھی شادی سے پہلے سب لڑکے ایسے ہی ہوتے ہیں۔آسیہ بیگم نے حور کو گھورتے ہوئے کہا۔۔

آسیہ بہن وہ لڑکیوں کو بلیک میل کرتا تھا۔۔۔

آسیہ بہو بس کرو حور نے جو کیا ٹھیک کیا۔۔۔دادا جان نے حور کی سائیڈ لیتے ہوئے کہا۔۔۔

حور بیٹا تمھیں ہم سب کو یہ بات بتانی چاہئیے تھی۔۔۔جی دادی جان میں بتا دیتی تو آسیہ بہن میرا کبھی یقین نا کرتی الٹا مجھے جوتے مارتی۔

ہاں میں تو دشمن ہوں نا تمھاری اتنی شیطان لڑکی ہے یہ کون کرے گا اس سے شادی۔۔۔

ارے آسیہ بہن شہزادہ آئے گا میرے لئیے سفید گھوڑے پہ۔۔حور نے نزاکت صاحب کہ پیچھے چھپتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں شہزادہ تو تمھارے لئیے ہی آنا ہے تا کہ اس کی سلطنت الٹی کر دو تم۔۔۔دادا جان نے حور کا کان کھینچتے ہوئے کہا۔۔ہاہاہا دادجان لویو۔۔۔

چلو اب کوئی میری بچی کو کچھ نہیں کہے گا جو ہونا تھا ہو گیا۔ دادا جان نے حور کو گلے لگاتے ہوئے کا۔۔۔

\-----------

ارے بھائی یہ بلیک والی شرٹ دکھا دے اور یہ ییلو بھی۔۔۔ارے بھائی یہ دونوں پیک کر دے اور جینز بھی دکھا دے اچھی سی""حور شاپنگ کرنے میں مصروف تھی اچانک اپنا نام پکارنے پہ مڑی تو حامد پیچھے کھڑا تھا۔۔۔۔

ارے واہ "سڑے کریلے" آپ یہاں کیا کر رہے؟؟میں یہاں کسی کام سے آیا تھا تمھیں دیکھا یہاں آ گیا۔۔۔ہاں تو کیوں آئے کام ختم ہو گیا تو چلے جانا تھا نا۔ویسے یہاں کیا ہماری بھابھی شازمہ کیلئیے کپڑے لینے آئے ہیں؟؟

پلیز حور اس کا نام نہیں لو۔۔۔ ہاہاہاہا اچھا سڑے کریلے نہیں لیتی۔۔

اچھا دکھاؤ حور کیا لیا تم نے۔۔۔۔جی یہ دیکھے۔۔۔۔

اففف حور تم کوئی لڑکیوں والا ڈریس نہیں لے سکتی کیا۔ تمھیں پتہ تم پہ لڑکیوں والا ڈریس بہت پیارا لگے گا۔۔۔۔

اووو حامد جی آپ کو لڑکیوں والے کپڑے اتنے پسند ہیں تو خود کیوں نہیں پہن لیتے آئے بڑے ہٹو پڑے جانے دے مجھے۔۔۔۔

اچھا اچھا آؤ کچھ اور دیکھتے ہیں۔۔۔اچھا باقی کی شاپنگ آپ کروائے گے پکا۔۔۔ہاں ٹھیک ہے آؤ۔۔۔ حور یہ پنک ڈریس دیکھوں پیارا ہے نا۔۔۔ہاں پیارا ہے۔۔ آؤ پھر لیتے ہیں۔۔۔ کس کیلئے؟؟ارے آؤ تو۔۔۔

بھائی یہ ڈریس دکھا دے۔۔۔

واہ حور دیکھو یہ بہت پیارا لگے گا تم پہ۔۔۔۔ایکسکیوز می!میں یہ نہیں پہنتی۔۔ اچھا پیک تو کروانے دو یار۔۔۔"حامد نے ایسے ہی کرتے کرتے بہت سے شلوار سوٹ حور کو لے دیے۔غصے میں حور نے رکھ تو لیئے کپڑے لیکن اس کا پہننے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔۔

۔ارے حور وہ جیولری بہت پیاری لگ رہی چلوں دیکھتے ہیں۔۔۔۔نہیں میں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔ارے حور آؤ تو۔۔۔

واہ حور یہ سب بہت پیارا لگے گا تم پہ یہ لیتے ہیں۔۔۔۔قسم سے سڑے کریلے اگر بہت سے لوگ ہمیں دیکھ نا رہے ہوتے تو اب تک آپ کا وہ حال کرتی کہ آپ کو لگ پتہ جاتا۔۔۔ہاہاہاہا اچھا میرا حال بعد میں خراب کر دینا ابھی یہ دیکھو حامد نے حور کو انگھوٹی دکھاتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر

انگلی میں انگوٹھی پہنا دی تھی۔۔۔ارے واہ یہ تمھارے ہاتھ میں آ کر تو اور پیاری لگ رہی۔۔۔اتارے یہ میں نہیں پہنوں گی۔۔۔ارے حور دیکھو بہت اچھی لگ رہی ہے پہنی رکھو اتنی سی انگوٹھی کیا بگاڑ دے گی "حور دی گریٹ" کا... کبھی نہیں میری فرینڈز ہنسے گی مجھ پہ۔۔۔ کیوں ہنسے گی۔۔۔آپ نہیں سمجھ سکتے "حور نے انگھوٹی اتارنی چاہی مگر وہ حور کی انگلی میں پھنس گئی تھی افففففف حور نہیں کرو درد ہو گا۔آپ کو کس نے بولا تھا مجھے یہ پہنانے کو اتارے اسے ۔۔
اچھا دو ہاتھ میں دیکھتا ہوں۔ارے حور دیکھو یہ نہیں اتر رہی لگتا اسے تم سے پیار ہو گیا۔۔۔اس کی تو میں نہیں پہنوں گی یہ'حور نے زور سے انگوٹھی کھینچی تو اس کی انگلی سے خون آنے لگ گیا""یار حور پاگل ہو تم۔۔۔مجھے پاگل نہیں بولے مجھے درد ہو رہا۔۔ دکھاؤ مجھے حامد نے ٹشو سے حور کا خان صاف کیا۔۔۔ اچھا چھوڑے ہم گھر جا کر دیکھتے ہے یہ کیسے اتارنی ہے۔۔ ماما بھی تمھیں یاد کر رہی تھی حور۔۔۔اچھا چلے میں بھی مامی جان سے مل لیتی ہوں۔۔۔۔۔

اسلام وعلیکم مامی جان۔۔۔

ارے وعلیکم سلام "ماشااللہ"میری بیٹی آئی ہے۔۔۔

جی مامی جان آپ کہ ہاتھ کا کھانا بہت یاد آرہا تھا تو میں آ گئی۔۔

گاڑی میں آئی ہو بیٹا آج بائیک کہا ہے؟؟

وہ میں سڑے کریلے وہ وہ حامد کہ ساتھ آئی ہوں۔۔۔

اچھا کہاہے وہ ۔۔۔۔

آگیا میں ماما۔۔

اچھا جاؤ فریش ہو کہ آؤ سبین کو بھی بلاؤ میں کھانا لگاتی ہوں۔۔۔

جی ماما۔

مامی جان میں ہیلپ کرواتی ہوں آپکی۔۔ارے حور تم کام کرو گی ۔۔مامی جان حور کو ہلکا نہیں لے اور نا ہی آسیہ بہن کو انہوں نے مجھے اور عشاء کو گھر کہ سارے کام سیکھائے ہیں وہ بھی ڈانٹ کہ وہ الگ بات ہے میں پھر بھی کام نہیں کرتی اور بیچاری عشاء کو سارا کام کرنا پڑتا۔۔۔ہاہاہاہا

شرارتی بلی پھر مجھے کب کھلا رہی ہو اپنے ہاتھ کا کھانا۔۔۔ارے مامی جان جب آپ بولے۔۔۔ٹھیک ہے پھر آج تم یہی رکو گی رات کا کھانا تم اور سبین ہی بنانا۔۔۔

اوکے مامی جان۔۔۔۔

واہ مامی جان بہت اچھا کھانا ہے۔۔۔ سبین آپی آپ بھی ایسا کھانا بنانا سیکھ لے ہمارے گلزار بھائی کے لیئے۔۔۔اور تم بھی کچھ سیکھ لو اپنے سسرال کیلئیے حامد نے حور کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کیوں سیکھو میں کام کرنے نہیں جاؤ گی سسرال میرے لیئے شہزادہ آئے گا اور وہ اپنی شہزادی سے کام تھوڑی کروائے گا۔۔۔

ہاں دیکھنا شہزادہ بھی کیسے سیدھا کرتا تمھیں۔۔۔۔

آرام سے رہے شہزادے گلفام۔۔۔

ارے واہ حور حامد بھائی کو بھی تو تم شہزادہ بولتی ہو مطلب وہ بھی شہزادے ہیں پھر کیا خیال ہے؟؟

ارے ایسے شہزادے سے میں کبھی شادی نہیں کروں "استغفار"توبہ توبہ

پاگل لڑکی شائستہ بیگم نے حور کو پیار کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ماما میں سونے جا رہا ہوں ڈنر پہ ہی اٹھایئے گا مجھے۔۔۔۔

آؤ حور ہم لان میں چل کہ باتیں کرتے ہیں۔۔۔

چلیے آپی۔۔مامی جان آپ ذرا آسیہ بہن کو کال کر کہ بتا دے کہ میں یہاں ہوں۔۔۔اچھا بیٹا۔

کیسی ہو آسیہ؟

میں ٹھیک ہوں بھابی۔آپ کیسی ہے؟

میں تو بہت خوش ہوں آج میری حور آئی ہے نا یہاں۔۔۔

ارے وہ نالائق وہاں ہے،حامد تو ٹھیک ہے نا اسے بچا کہ رکھنا۔۔۔

ارے حامد کونسا کم ہے وہ حور کو تنگ کرتا ہے تو حور لڑتی ہے اس سے تم ایسے ہی میری بیٹی کو برا نہیں بولا کرو۔۔۔

ارے بھابھی اچھا نہیں بولتی آپ کی بیٹی کو کچھ۔۔اچھا بھابھی نزاکت آ گئے ہیں میں بعد میں بات کرتی ہوں۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔۔

سبین آپ کوئی شرارت نہیں کرتی۔۔آپ تنگ نہیں آتی ایسے شرارتوں کہ بنا والی زندگی سے۔۔۔۔

اچھا تو شرارتی بلی تم تنگ نہیں آتی سارا دن شرارتیں کر کر کہ۔۔۔۔نو شرارتوں سے ہی تو زندگی زندگی لگتی ہے۔۔۔۔

اچھا آپی چلے اس "سڑے کریلے" کو تنگ کرتے ہیں وہ سوئے ہیں کچھ شرارت کرتے ہیں۔۔۔حور حامد بھائی بہت غصہ کریں گے۔۔۔ ارے آپی آئے تو ساتھ اپنا میک اپ'بوکس بھی لے آیئے آج حور آپ کو میک اپ کرنا سکھائے گی۔۔۔۔ہاہاہا مزہ آئے گا چلو چلتے ہیں۔۔۔

واہ آپی حامد تو گہری نیند میں ہیں۔ ۔۔۔اچھا مجھے فاؤنڈیشن دے۔۔۔لپ اسٹک،شیڈز بھی۔حور مسلسل بیس منٹ سے میک اپ کرنے میں مصروف تھی۔۔ارے حور بس کرو کیوں بھائی کو مارنا ہے۔۔۔ہاہاہا آپی بس کچھ ہیئرپنز بھی دے۔۔تو آپی بتائے 'سڑاکریلا'کیسا لگ رہا ہے۔۔۔ ہاہاہاہا بہت کیوٹ۔۔۔۔اچھا آئے اس جن کہ ساتھ سیلفی لیتے ہیں۔۔۔۔

اچھاآپی اب آپ نیچے چلے میں حامد کو اٹھاتی ہوں۔۔اوکے۔

سڑے کریلے آپ کو ماموں جان بلا رہے ہیں بہت غصے میں ہے وہ جلدی آئے۔۔۔بابا غصے میں ہیں کیوں کیا ہوا اب کیا کیا میں نے؟؟

پتہ نہیں آپ بس نیچے آئے۔۔۔اچھا میں فریش ہو کہ آتا ہوں ارے نہیں آپ پہلے نیچے جائے ۔۔۔۔ارے یار منہ تو دھو لینے دو۔۔۔۔نہیں نہیں چلے۔۔۔۔اوکے چلوں

آپ چلے میں آ رہی ہوں۔۔۔

حامد جیسے ہی نیچے اترا کام والی ماسی اسے دیکھ کر ہنسنا شروع ہو گئی۔۔کیا ہے آپ ہنس کیوں رہی ہے۔۔؟صاحب وہ آپ کہ منہ "حور کہ اشارہ کرنے پہ وہ چپ کر گئی"کچھ نہیں صاحب جی مجھے ویسے ہنسی آ رہی ہاہاہاہا۔۔۔۔افففف اوکے ہنسے آپ۔۔۔

جی بابا جان آپ نے مجھے بلایا حامد شاداب صاحب کہ سامنے بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔ "استغفار"لاحول ولا قوۃ"یہ یہ کیا ہے برخوردار؟ کہتے ہوئے شاداب خان ہنسنے لگے۔۔۔۔ کیا ہے بابا جان؟شائستہ بیگم کچن سے باہر آئی حامد کو دیکھ کر پہلے تو ان کی چیخ نکل گئی پھر وہ بھی ہنسنا شروع ہو گئی۔۔۔۔یار کیا ہے کیوں ہنس رہے آپ سب۔۔۔

ہاہاہاہاہا برخوردار ذرا اپنا چہرہ مبارک تو دیکھ لے۔۔۔۔۔۔حامد نے اپنا موبائل نکالا فرنٹ کیمرہ آن کر

کیا جیسے اس کی خود پہ نظر پڑی اس کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا ماما یہ کون ہے؟کون ہے یہ؟؟

ہاہاہاہاہا برخوردار یہ آپ ہی ہے۔۔۔

حور کی بچی میں تمھیں چھوڑو گا نہیں۔

حور جو چھپ کر حامد کی ویڈیو بنا رہی تھی اس کی بات پر ہنستے ہوئے باہر آ گئی۔۔ہاہاہاہا قسم سے بہت کیوٹ لگ رہے ہیں آپ ۔۔۔میں چھوڑوں گا نہیں تمھیں چڑیل۔۔۔حامد حور کہ پیچھے بھاگا۔۔۔حامد حور کہ پیچھے اور حور آگے آگے باقی سب ہنس ہنس کر دوہرے ہو رہیں تھے۔۔۔۔حور شاداب خان کہ پیچھے آکر چھپ گئی ماموں جان بچائے نا۔۔۔ہاہاہا چلو حامد بس کرو بھاگو یہاں سے اتنا پیارا میک اپ کیا میری بیٹی نے اب جاؤ منہ دھو لو۔۔۔۔بابا آپ کو بس یہ چڑیل اچھی لگتی میں بیٹا ہوں آپ کا یا یہ چڑیل ہے؟؟ بھئی میری بیٹی تو میری حور ہے بسس

ہونہہ میں منہ دھو کر آتا ہوں پھر بتاتا ہوں تمھیں۔۔۔۔ہاہاہا آج تو آپ "رنگین کریلا" لگ رہے ہیں۔

چپ کرو چڑیل۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا

حامد جیسے منہ دھو کر باہر آیا سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر حیران ہو گیا جو ماسی کہ ساتھ کھڑی تھی۔۔۔

یہ کون ہے؟حور نے ماسی سے پوچھا۔۔

میں شازمہ ہوں۔

سب لوگ حیران ہو گئے تھے اور حامد کو اپنی روح نکلتی محسوس ہو رہی تھی۔ اور حور کہ ہونٹوں پر

وہی شرارتی سی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔۔۔

----

xارے واہ ڈیئر کزن ہماری ہونے والی بھابھی تو بہت پیاری ہے۔۔"حور نے حامد کہ کان میں گھستے ہوئے کہا۔۔۔۔

پلیز حور یہ مزاق کا ٹائم نہیں ہے۔۔۔۔۔

ہاں ہاں ڈیئر کزن یہ آپ کی عزت ہونے کا ٹائم ہے۔ہاہاہاہاہاہا

تمھیں بعد میں پوچھتا ہوں میں چڑیل۔۔۔

"بیٹا آپ ہمارے گھر کیوں آ گئی ہے؟شاداب صاحب نے شازمہ سے پوچھا۔۔۔

انکل میرے گھر والوں نے مجھے گھر سے نکال دیا ہے آپ کہ بیٹے کی وجہ سے تو میں اب یہی رہوں گی۔۔۔

"کیا مطلب ہے میری وجہ سے میں تمھیں جانتا بھی نہیں ہوں میں تمھاری جان نکال لوں گا اب بکواس کی تو۔۔"

حامد آپ کیسے بھول سکتے ہیں میرے پیار کو یاد نہیں جب سکول میں فنکشن میں ہماری شادی ہوئی تھی تب سے آپ مجھے چاہتے ہیں۔آپ کیسے بھول سکتے ہیں سب"شازمہ کہتے کہتے رونے لگ گئی تھی۔۔۔۔حامد آپ کو یاد نہیں ہے آپ مجھے چوری چوری دیکھتے تھے۔۔۔

ہاہاہاہاہا کیوں بھئی چوری چوری کیوں دیکھتے تھے 'فیس ٹوفیس' دیکھتے ڈر لگتا تھا کیا۔۔حور نے حامد کو چڑاتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

حور تم چپ کرو تمھیں بعد میں بتاتا ہوں میں۔۔۔اور آپ مس شازمہ آپ سب جھوٹ بول رہی ہے میں نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا آپ کو۔۔۔

اچھا تو بتائے کیا آپ کی شادی نہیں ہوئی تھی فنکشن میں؟؟؟شازمہ نے حامد سے پوچھا۔۔

ہاں ہوئی تھی حامد کی شادی ہمیں یاد ہے شادی کی تصویریں۔۔"جواب حور کی طرف سے آیا تھا۔

ہاں حامد بیٹا آپ کی شادی ہوئی تھی فنکشن میں ہمیں یاد ہے بیٹا اور اس لڑکی کا نام بھی شازمہ تھا شاید۔۔۔"شائستہ بیگم نے یاد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تو ماما وہ یہ شازمہ نہیں تھی اسے میں جانتا ہوں یہ جھوٹ بول رہی ہے۔پلیز یقین کرے میرا۔۔۔

ہائے اللہ اب کیا ہو گا میرا کہا جاؤ گی میں۔میری تو زندگی برباد کر دی ہائے اللہ۔۔۔شازمہ کا رونا پھر شروع ہو گیا تھا۔۔۔

بس کرے آپ سب "شاداب صاحب کی آواز پر سب خاموش ہو گئے تھے""سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں جائے۔۔۔اور شازمہ کو 'گیسٹ روم' دکھا دے شائستہ بیگم۔۔

جی اچھا۔۔۔

سب لوگ پریشان تھے سوائے حور کہ جس کہ ہونٹوں پہ وہی شیطانی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

ارے حور کیا پکا رہی ہو؟سبین نے کچن میں آتے ہوئے پوچھا۔

آپی میں بریانی بنا رہی ہوں۔حور نے جھٹ سے جواب دیا۔

واہ تمھیں کھانا بنانا آتا ہے۔۔

اور نہیں تو کیا۔آپ کو اپنی پھوپو کی جوتیوں پہ یقین نہیں ہے کیا۔جوتیاں مار مار کہ مجھے سب سیکھایا ہے وہ الگ بات ہے کہ میں کام نہیں کرتی۔۔۔

ہاہاہا شرارتی بلی ہو تم۔اچھا لاؤ میں سلاد کی چیزیں کاٹ دیتی ہوں۔حامد بھائی کھانے کہ ساتھ ضرور کھاتے ہیں۔

ہاہاہاہاہا ویسے جو آج آپ کہ بھائی کہ ساتھ ہوئی ہے نا اس کہ بعد تو وہ خالی پلیٹ بھی کھا جائیں گے۔

افففففف یار پتہ نہیں کون ہے یہ شازمہ۔۔

آپ کی بھابھی ہے اور کون ہے۔۔

نہیں یار بھائی ایسا نہیں کر سکتے ان کو لڑکیوں سے دوستی پسند نہیں کوئی بھائی کو پھنسا رہا ہے۔۔

کون کون کون پھنسائے گا آپ کہ بھائی کو؟

کوئی تو ہے اور جو بھی ہے اچھا نہیں کر رہا۔

اچھا اچھا میں ڈائننگ پہ برتن سیٹ کر کہ آتی ہوں کھانا بس ریڈی ہے۔۔۔

ارے شازمہ کہا جا رہی ہے۔۔۔

میں کہیں نہیں۔ویسے تم کون ہو؟شازمہ نے حور سے پوچھا

میں"حور دی گریٹ"ہوں آپ کہ حامد کہ کزن شریف۔۔

ہونہہ تو تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

ایکسکیوزمی!آپ کون ہوتی ہے مجھ سے پوچھنے والی آئی بڑی۔۔خیر چھوڑوں میں یہ کہنے آئی تھی حامد کو اٹھا دو کھانے کیلیئے اب یہ کام تم نے ہی کرنے ہیں نا۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے میں اٹھا دوں گی تم مجھے نہیں سیکھاؤ کہ مجھے کیا کرنا ہے۔۔

اووو ہیلو!میرے ساتھ تمیز سے رہنا جانتی نہیں تم مجھے ایسا حشر کروں گی کہ اپنی شکل بھی نہیں پہچان سکو گی شازمہ لازمہ۔۔۔۔

میرا نام نہیں بگاڑوں۔۔۔

ہاں اس سے پہلے میں آپ کی شکل بگاڑوں آپ چلی جائے یہاں سے۔۔۔

ہونہہ جا رہی ہوں میں۔۔شازمہ 'حور کو گھورتی ہوئی حامد کہ کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

حامد جی حامد جی کھانا ریڈی ہے چلے نا۔۔شازمہ نے حامد کہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

تم میرے کمرے میں کیا کر رہی ہو اٹھو میرے بیڈ سے ہمت کیسے ہوئی تمھاری یہاں آنے کی۔۔۔حامد نے شازمہ کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کہا۔۔۔

اب عادت ڈال لے میری اب پوری زندگی میں ہی نیند سے جگایا کروں گی آپ کو آپ کی بیوی بن کہ۔۔

او شٹ اپ میں تمھیں جانتا نہیں ہوں اور تمھیں چھوڑوں گا نہیں یاد رکھنا بیوی تو دور کی بات ہے میں تمھیں کام والی نا رکھوں اپنی۔۔۔

اففف حامد میری جان اتنا غصہ نہیں ہو۔

شٹ اپ نکلو میرے کمرے سے

ارے حامد سنے تو۔

میں بول رہا ہوں دفعہ ہو جاؤ۔۔

ہونہہ کھانا کھانے آ جانا۔شازمہ نے دروازہ بند کرتے ہوئے کہا۔

شٹ اپ۔۔۔

کھانے کی ٹیبل پر سب خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے۔۔۔

شازمہ بیٹا آپ ابھی اپنے گھر چلی جائے ہم آپ کا رشتہ لے کر آئیں گے اس طرح آپ کا یہاں رہنا مناسب نہیں ہے۔۔شاداب صاحب نے شازمہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"کیا بابا کیوں لے کر جائیں گے آپ لوگ رشتہ میں نہیں جانتا اس کو۔۔۔۔حامد نے شازمہ کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"حامد تم نے یہ اچھا نہیں کیا مجھے یہ امید نہیں تھی۔تم اچھے سے جانتے تھے ہم نے کیا سوچا ہے تمھارے لئیے پھر تم نے یہ سب کیا میں کبھی معاف نہیں کروں گی تمھیں۔۔۔

"ماما پلیز کوئی تو یقین کرے مجھے پھنسایا جا رہا ہے میں نہیں چھوڑوں گا جس نے بھی یہ کیا ہے"

کزن مان کیوں نہیں لیتے کہ آپ شازمہ کو پسند کرتے ہیں۔حور نے ہنستے ہوئے حامد سے کہا۔۔۔

پلیز حور میں ایسا نہیں ہوں میں نہیں جانتا اس کو۔کوئی میرے کریکٹر پہ شک کرے مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔۔حامد کہتا ہوا غصہ سے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔۔

سبین کی شادی کی ڈیٹ فکس کرنے آئیں گے کچھ دن تک ساتھ ہی حامد کی شادی بھی کر دی جائے گی بتا دیجئیے گا اس کو شائستہ بیگم۔۔۔۔"شاداب خان نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

"حامد کی شادی کا نام سن کر کسی کہ چہرے پہ سایہ لہرایا تھا""""

اسلام و علیکم!آسیہ بہن

آگئی نالائق۔۔

کبھی تو پیار سے مجھے میری جان،میری بیٹی بول لیا کرے۔۔۔

تم میری جان کا عذاب ہو جس سے ڈر ہی لگتا ہے۔نا جانے کب اپنے شیطانی دماغ کا پہیہ گھماؤ اور لوگوں کی شامت لے آؤ۔۔۔

بس بس آسیہ بہن زیادہ تعریف نہیں کرے میری۔۔ہمیں لاج آتی ہے۔۔۔""حور نے شرمانے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔"""

بس بس میری نالائق اولاد کاش تم بھی باقی بچوں کی طرح ہوتی حامد کو دیکھو کتنا سلجھا ہوا ہے ہائے میرا شہزادہ بیٹا۔۔

""""ہاہاہاہاہاہا آسیہ بہن آپ کہ اس لال پیلے نے ایسا کام کیا ہے کہ نا ہی پوچھے یہ جو آپ سب کہ سامنے نیک بنتے ہے نا وہ لڑکی سے شادی کا وعدہ کر کہ چھوڑ آئے تھے لڑکی گھر آگئی ہے ان کہ پیچھے۔۔۔

کیا بکواس کر رہی ہو کبھی انسانوں کی طرح ٹھیک بات بھی بتا دیا کرو۔۔

ہاہاہاہاہا آسیہ بہن آپ کال کر کہ پوچھ لے میں سونے جا رہی ہوں بہت خوش ہوں آج میں افففففف۔۔۔گڈ نائیٹ

آفت کہیں کی تمھاری ٹانگیں میں صبح تھوڑوں گی۔۔ہائے میرا بچہ ایسا نہیں کر سکتا ضرور کسی نے مزاق کیا ہے اس کہ ساتھ

ارے حور اٹھ جاؤ کالج نہیں جانا کیا۔۔۔؟عشاء حور کو جگانے آئی تھی اچانک اس کی انگلی میں رنگ دیکھ کر اسے 'ہزاروالٹ' کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔حور حور یہ رنگ ہے نا؟؟

ہاں بہن کیوں اندھی ہو گئی ہے رنگ ہی ہے اور کیا انگلی میں بریسلیٹ پہنوں گی میں۔۔۔"حور نے کروٹ بدلتے ہوئے کہا۔""

وہ تو مجھے پتہ ہے لیکن تیری انگلی میں رنگ مجھے یقین نہیں آ رہا اٹھ نا مجھے پوری کہانی سنا دال میں کچھ تو کالا ہے۔۔

ہٹ بہن دال تو ٹھیک ہے خیر تیری شکل ہی کالی ہے۔۔"حور نے عشاء کو چراتے ہوئے کہا""

ہونہہ بتا یہ رنگ کہا سے آئی۔۔۔عشاء تجسس سے مرنے والی تھی۔۔

ارے وہ حامد نے پہنا دی یار

کیاااااااااا

ارے موٹی منہ تو بند کر۔۔۔

افففف مجھے پتہ تھا تیری شادی حامد بھائی سے ہی ہو گی ہائے میں بہت خوش ہوں حور۔۔۔

شٹ اپ موٹی بندے کی شکل اچھی نا ہو تو بات اچھی کر لینی چاہئیے۔۔۔

ہائے اللہ اگر تمھاری شادی حامد بھائی سے ہو گئی تو میں پچاس نفل پڑھو گی۔۔۔

اٹھ یہاں سے موٹی اب بکواس کی تو میں تیرے ہی نفل پڑھ دوں گی۔۔اس سڑے کریلے سے میں کبھی شادی میں کروں گی۔۔اس نے مجھے چڑیل بولا تھا بدلہ تو لوں گی میں یاد رکھے گا وہ۔""بدلے والی بات حور نے دل میں بولی تھی۔۔""

ہاہاہاہاہا افففففف آپ بنے گی مسز حامد۔۔""عشاء کہتے ہی کمرے سے بھاگ گئی۔۔۔""

رک تیری جان لے لوں گی میں۔۔۔۔موٹی بھینس

گڈمارننگ!آسیہ بہن

تمھارا ناشتہ تیار ہے ٹائم سے آجانا کالج سے۔

خیریت آسیہ بہن آج میری عزت نہیں کی آپ نے لیٹ اٹھنے سے۔۔۔حور نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں کب ڈانٹتی ہوں تمھیں۔۔۔تم لوگوں کو تو ویسے ہی ماں اچھی نہیں لگتی۔۔۔

ارے آسیہ بہن کیا بات ہے آپ پریشاں ہے؟سب خیریت ہے نا مجھے ٹینشن ہو رہی ہے۔۔

کیا خیریت ہونی ہے۔میرے حامد کو کوئی پھنسا رہا ہے میرا معصوم بچہ۔۔

ہاں بڑا ہی معصوم ہے۔۔۔

حور خبردار جو کوئی بکواس کی میرے بیٹے کیلیئے۔۔"آسیہ بیگم نے جوتا پکڑتے ہوئے حور کو وارن کیا۔۔۔"""

ہاں وہی اچھا لگتا ہے آپ کو اتنا کچھ کر کہ بھی کچھ نہیں ملا مجھے۔۔۔"حور نے منہ بناتے ہوئے کہا"""

کیا کیا ہے تم نے حور ہاں؟؟

کچھ کچھ نہیں آسیہ بہن"

"حور میری بات کان کھول کہ سن کو اگر یہ شازمہ کہ پیچھے تمھارا ہاتھ ہوا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

جی جی آسیہ بہن یہ بات مجھے پتہ ہے۔۔۔اور میرا کوئی ہاتھ نہیں شازمہ کہ پیچھے آپ کو ویسے ہی ہر بات میں حور کی ہی غلطی لگتی ہے جا رہی ہوں میں اور ایک کام کرے اپنے اس 'سڑے کریلے' کو اس گھر میں لے آئے اور مجھے گھر سے نکال دے۔۔۔

دل تو یہی کرتا ہے میرا" آسیہ بیگم نے حور کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"میں پھر سے کہہ رہی ہوں اگر یہ تمھاری کوئی شرارت ہے تو مجھے ابھی بتا دو نہیں تو بعد میں وہ حشر کروں گی کہ یاد رکھو گی۔۔۔۔

پتہ نہیں مجھے جا رہی ہوں میں یہاں سے جا رہی ہوں میں یہ گھر چھوڑ کہ اپنے کالج مجھے روکنا نہیں آپ آسیہ بہن۔۔۔۔۔ارے روک بھی لے آسیہ بہن"حور نے بازو آسیہ بہن کہ آگے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہو گیا تمھارا ڈرامہ مکمل۔۔۔؟آسیہ بیگم نے حور کو گھورتے ہوئے پوچھا"""

'ہاں ہاں جا رہی ہوں میں افففففف مجھے کسی بادشاہ کہ گھر پیدا ہونا چاہئیے تھا یہاں تو کوئی میری قدر نہیں کرتا"حور نے رونے کی ناکام ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا"""

ہاں تاکہ بادشاہ بھی تیری شرارتیں دیکھ کہ اپنی سلطنت چھوڑ کہ بھاگ جاتا" آسیہ بیگم نے حور کا کان کھینچتے ہوئے کہا"""

ہونہہ اللہ حافظ۔۔

میں شادی نہیں کر سکتی سن لو یہ بات کچھ کرو نہیں تو اچھا نہیں ہو گا یار۔۔گھر تو آگئی ہوں اب آگے کا پلین بتاؤ۔۔۔۔۔"کوئی تھا جو بے چینی سے کمرے میں ٹہل رہا تھا کیونکہ خطرہ ان کہ سر پہ منڈلا رہا تھا"""

ہیلو کمینی!

لو آگئی شیطان کی بہن"مصباح نے حور کہ ہیلو کہ جواب میں کہا"

سن اے مردانہ عورت بکواس نہیں کر میرے ساتھ میرا موڈ ٹھیک نہیں ہے۔۔"حور نے بیٹھتے ہوئے جواب دیا""

موڈ کو توں گولی مار یہ توں نے مردانہ کسے بولا۔۔"مصباح نے حور کی گردن پکڑتے ہوئے کہا""

ہاہاہاہاہا توں ہے نا ہماری مردانہ دوست اپنے ہاتھ دیکھ ایسا لگ رہا کسی لڑکے نے میری گردن پکڑی ہو۔۔۔ہاہاہاہا

حور میں تیری جان لے لوں گی اب کچھ بولا تو۔۔۔

"لے میں تو سوچتی ہوں جس سے تیری شادی ہو گی اس کا کیا بنے گا تیرا ہاتھ پکڑے گا اور ڈر کہ بولے گا شادی تو مصباح سے کی تھی یہ "بھائی رشید" کہا سے آگیا ہاہاہاہاہا"حور نے مصباح کو چڑاتے ہوئے کہا""

حور اب توں نے میرے ہاتھوں کو کچھ کہا تو ۔۔۔

"تو کیا کرے گی اپنے ہاتھ کٹوا دے گی جا کٹوا دے تیری مہربانی۔۔"حور کونسا منع ہونے والی تھی۔۔۔""

میں نہیں بولتی۔۔۔مصباح نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔

ہاہاہاہاہا چل مان جا میری جان کا عذاب۔۔۔۔

ہونہہ۔۔۔۔

ارے یار وہ آج "بھوکی رانی" نہیں آئی خیر ہے نا۔۔۔حور نے مصباح سے عمبرین کا پوچھتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کو چھوڑ اور بھاگ آج پھر ہم لیٹ ہو گئے ہیں کلاس کیلیئے۔۔۔مصباح نے ٹائم دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

افففففف پہلے بولتی نا بھاگ اب۔۔۔۔

اسلام و علیکم میم!

وعلیکم سلام!آج پھر آپ لوگ لیٹ ہیں؟اور تیسری نمونی کیا ہے آج؟

وہ میم ایک نمونی تو میرے ساتھ ہے اور دوسری آج آئی نہیں۔۔۔"حور نے مصباح کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

تجھے چھوڑوں گی نہیں میں حور کی بچی"مصباح نے حور کہ کان میں گھستے ہوئے کہا۔۔۔

ارے دیکھ توں میری بیٹی کی خالہ ہے اسے کچھ نا بولنا"حور نے دانت نکالتے ہوئے مصباح سے کہا"

یہ کیا کھسر پھسر ہو رہی ہے ۔۔میم سعدیہ کی آواز پہ دونوں کو ہوش آیا۔۔۔

وہ کچھ نہیں میم۔۔۔

اسلام و علیکم! میم میں یہاں ہوں۔۔۔عمبرین کی آواز پہ سب نے اس کی طرف دیکھا جو کہ پہلے سے کلاس میں موجود تھی""

ماشاللہ"آج تو آپ پہلے سے کلاس میں موجود ہے"میم نے عمبرین سے کہا۔۔"

"جی میم آپ نے کل بولا تھا کہ جلدی آنا ہے اور میں آپ کی بہت عزت کرتی ہوں اس لئیے آج میں جلدی آ گئی تھی صرف آپ کی بات مانتے ہوئے"عمبرین نے انتہائی معصومیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔۔""

سیکھو کچھ تم دونوں بھی اس بچی سے "ماشاالله" کتنی اچھی بچی ہے... میم نے مصباح،حور کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

جی میم ابھی سیکھتے ہیں ابھی ہم بیٹھ جائے؟

جی!

لے مصباح آج جو عمبرین نے کی ہے نا ہمارے ساتھ دیکھی میں کیا حال کرتی اس کا۔یاد رکھے گی یہ "بھوکی رانی"حور نے بیٹھتے ہوئے مصباح سے کہا۔۔۔

حور کہا جا رہی؟مصباح نے حور کہ پیچھے بھاگتے ہوئے پوچھا۔۔

"میں مس صباء کہ پاس جا رہی ہوں عمبرین کا علاج کروانے۔۔۔حور نے اسی شرارتی مسکراہٹ کہ ساتھ جواب دیا۔۔تم بس چھپ کہ میری ویڈیو بنانا۔۔۔چل میں روم میں جا رہی ہوں یہی رک۔

اسلام و علیکم!کیسی ہے میم صباء آپ؟

وعلیکم سلام!میں ٹھیک ہوں حور آپ کیسی ہے؟

میم میں ٹھیک ہوں آپ کب ہمارا لیکچر لینا اسٹارٹ کرے گی؟میں بہت مس کر رہی ہوں آپ کو۔۔

اوووو بیٹا بس جلدی کچھ کرتی ہوں آپ کی کلاس کا۔۔۔

میم آپ تو جانتی ہے میں آپ کو کتنا پسند کرتی ہوں؟

جی بیٹامیں جانتی ہوں۔آپ میری فیورٹ اسٹوڈنٹ ہے۔۔مس صباء نے حور کا گال چھوتے ہوئے کہا۔۔

میم میں ابھی کچھ ٹائم پہلے 'ڈی بلاک'میں بیٹھی تھی تو وہاں ایک لڑکی آپ کی نقل اتار کہ دکھا رہی تھی بہت مزاق اڑا رہی تھی آپ کا۔۔۔۔

کیا کون تھی وہ بدتمیز۔نام بتائے اس کا؟

میم اس کا نام عمبرین ہے۔رولنمبر 290"

"مصباح کو حور کی باتیں سن کہ بڑی ہنسی آئی اور عنبرین کہ ساتھ جو ہونے والی تھی بیچاری کو کوئی نہیں بچا سکتا تھا""مس صباء کالج کی سب سے غصے والی ٹیچر تھی جو غلطی کرنے پہ ایسی سزا دیتی تھی کہ سمجھ ہی نہیں آتی تھی ان کی سزا""

"ٹھیک ہے حور آپ میرے ساتھ آئے۔مس صباء نے باہر کی طرف جاتے ہوئے کہا۔۔"

""حور مس صباء کہ ساتھ جا رہی تھی جب عمبرین اسے آوازیں دیتی اس کہ پیچھے آ گئی بیچاری""

حور حور بات تو سن"عمبرین کا خلق خشک ہو گیا تھا حور کو آوازیں دے دے کر۔۔

جی آپ کون۔۔۔اووو میم یہ وہی لڑکی ہے"حور نے عمبرین کو اجنبی نظر سے دیکھتے ہوئے کہا"

اوو تو آپ ہے وہ بدتمیز لڑکی جو ٹیچرز کی نقل اتار کہ خوش ہوتی ہے"مس صباء نے حور کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

میم آپ کیا بول رہی ہے مجھے سمجھ نہیں آرہا۔۔۔عمبرین کی شکل رونے والی ہو گئی تھی۔۔۔

مجھے حور نے بتا دیا ہے جو آپ کر رہی تھی۔۔۔

"میم میں نے کچھ نہیں کیا یہ حور جھوٹ بول رہی ہے""

میم میں جھوٹ نہیں بولتی آپ جانتی تو ہے۔۔۔حور نے معصومیت سے مس صباء سے کہا۔۔۔

مجھے پتہ ہے حور نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔۔"اور یہ تو آپ سب کو ہی پتہ ہے کہ ہماری حور کتنی کو سچی ہے"""

حور آپ ان کو'ڈی بلاک'لے جائے اور وہاں جتنے بھی ریپرز ہیں وہ ان سے اٹھوائے اور جب تک یہ سب صاف نہیں کرے گی اسے جانے نہیں دینا۔۔۔۔

اوکے میم!حور نے جھٹ سے جواب دیا۔۔

میم پلیز میں نے کچھ نہیں کیا۔یہ حور مزاق کر رہی ہے۔۔۔عمبرین نے آخری کوشش کر کہ دیکھی۔۔

شٹ اپ!مس صباء نے عمبرین کو گھورتے ہوئے کہا۔۔"مس صباء اپنی کلاس لینے چلی گئ تھی۔۔

حور کی بچی یہ یہ کیا کیا توں نے۔۔۔

میں نے وہی کیا جو توں نے صبح ہمارے ساتھ کیا تھا کیوں مصباح"مس صباء کہ جاتے ہیں مصباح بھی باہر آ گئ تھی۔۔

یار معاف کر دو مجھے اور یہ والا کام نہیں کروں گی میں۔۔۔

بیٹا یہ کام تو تجھے کرنا ہی پڑے گا۔"عمبرین مصباح نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

ڈی بلاک تک آتے آتے عمبرین رونے والی ہو گئ تھی۔۔

چل عمبرین شروع ہو جا۔۔۔ہاہاہاہاہا

میں چھوڑوں گی نہیں تم دونوں جو کمینیوں۔۔۔

ہاہاہاہاہا

"عمبرین 'ڈی بلاک'صاف کر رہی تھی حور اور مصباح اسے دیکھ کر ہنس ہنس کر دوہری ہو رہی تھی ساتھ اس کی ویڈیو بنا رہی تھی۔۔۔"

اوئے ویڈیو نہیں بناؤ پلیز۔۔۔عمبرین نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاہاہاہاہا بیٹا کام کر منہ بند کر کہ

"عمبرین کو آدھا گھنٹہ لگ گیا صفائی کرنے پہ جیسے ہی عمبرین سزا پوری کر کہ فارغ ہوئی مصباح،حور نے وہاں سے دوڑ لگا دی کیونکہ وہ جانتی تھی اب عمبرین کیا کرے گی اس کہ ساتھ"ویسے جانتے تو آپ سب بھی ہیں کہ یہ تینوں کیاکرتی ہے۔۔۔""

حور کالج سے واپس گھر جارہی تھی جب اسے سڑک پہ حامد کھڑا نظر آیا حور اس کی طرف بڑھ گئی""

ہیلو شہزادے گلفام!

ارے حور تم کیاکر رہی ہو یہاں؟

میں کالج سے آرہی ہوں اور آپ کیاکر رہے یہاں؟ اور منہ پہ بارہ کیوں بجے ہیں؟

یار میں بہت پریشان ہوں اس لڑکی نے میری زندگی عذاب کر دی ہے میرے ماں باپ بھی ناراض ہیں مجھ سے کہا جاؤں میں؟

"حامد کی حالت دیکھ کر حور کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا تھا۔۔۔"اچھا ٹھیک ہے آپ گھر جائے میں بھی جاتی ہوں پریشان نہیں ہو آپ۔۔۔

چلو میں تمھیں گھر چھوڑ دوں۔۔۔حامد نے گاڑی کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں چلی جاؤ گی خود۔۔۔

حور میرا دماغ پہلے بہت خراب ہے مزید خراب نہیں کرو۔۔حامد نے غصے سے بولا۔

"اوووو ہیلو مجھ پہ روب ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے حور کسی کی بات نہیں مانتی نوکر نہیں ہوں میں۔۔۔

تم نہیں سدھروں گی۔۔حامد آگے بڑھا اور حور کا ہاتھ پکڑ کہ گاڑی میں بیٹھا دیا۔۔۔

حامد خان آپ کی اس حرکت پہ پہلے دو دفعہ آپ کا علاج کر چکی ہوں لگتا ہے اب کوئی پکا علاج کرنا پڑے گا۔۔۔

چپ کرو حور بعد میں کرنا میرا علاج۔۔۔۔

ہونہہ!حور منہ موڑ کہ باہر کہ منظر دیکھنے لگی۔۔۔'باقی کا سفر خاموشی سے گزر گیا"

اسلام و علیکم!آسیہ بہن

وعلیکم سلام!

یہ کیا ہو رہا ہے تائی جان؟ یہ اتنی مٹھائیاں یہ سب کچھ کیا ہیں؟حور نے تائی جان سے پوچھا۔۔

ارے حور ہم آج شام کو جا رہے ہیں گلزار کی شادی کی تاریخ دینے۔۔۔

کیاااا لیکن تائی جان اتنی جلدی کیوں؟

ارے جلدی کہا بیٹا شانزے نے پھر کینیڈا چلے جانا اس کہ جانے سے پہلے دونوں بھائیوں کی شادیاں ہو جانی چاہئیے۔۔۔۔

اوئے آفت تجھے پتہ ہے حامد کی بھی ڈیٹ فائنل ہونی ہے آج"گلریز نے حور کہ سر پہ تھپڑ لگاتے ہوئے اسے بتایا۔۔۔"

کیا لیکن ایسا کیسے ہو سکتا ہے اتنی جلدی شادی حامد مان گیا شادی کیلیئے؟حور نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا""

"کہا میرا معصوم بچہ کوئی پھنسا رہا ہے اس کو آسیہ بیگم نے دکھی لہجے میں بتایا تو حور چپ کر گئی۔۔۔

میں دادا جان دادی جان کو مل کہ آتی ہوں"حور کہتے ہوئے اوپر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ارے حور نہا لیا توں نے"عشاء نے روم میں آتے ہوئے پوچھا۔۔

ہاں تو نظر نہیں آ رہا نہا کہ ہی نکلی ہوں یا میری بہن شادی ہونے کی خوشی میں اندھی ہو گئی ہے؟

بکواس نہیں کر حور میں بہت پریشان ہوں۔۔۔"عشاء نے بیٹھتے ہوئے کہا۔

اب کچھ نہیں ہو سکتا بیٹا پہلے پریشان ہونا تھا نا اس زکوٹا کہ بھائی کو پسند کرنے سے پہلے۔۔"حور نے عشاء کو چڑاتے ہوئے کہا"

"یار میں تیرے لیئے پریشان ہوں...

"میرے لیئے کیوں۔میں کچھ نہیں کیا یار"

"یار حور حامد بھائی کی شادی ہو رہی اور میں یہی چاہتی تھی ان کی شادی تم سے ہو پتہ نہیں یہ شازمہ کہا سے آگئی"

شٹ اپ عشاء مجھے نہیں کرنی اس 'سڑے کریلے'سے شادی تنگ نہیں کر میں پہلے بہت پریشان ہوں۔۔

حور تم پریشان ہو مجھے یقین نہیں آ رہا۔۔۔عشاء نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا"

اچھا جا اب یہاں سے نہیں تو میں جان لے لینی تیری"حور نے عشاء کو گھورتے ہوئے کہا۔۔"

جا رہی ہوں ماما بلا رہی ہے ماموں کہ گھر جانا ہے آ جاؤ۔۔عشاء نے جاتے ہوئے کہا۔۔

ہاں ٹھیک ہے آتی ہوں۔۔۔

"شاداب خان کہ گھر پہنچے تو سب بہت خوش تھے سوائے حور کہ جو کسی اور ہی دنیا میں پہنچی تھی"

ارے حور کیا بات ہے میری بیٹی کو بہت چپ چپ ہے آج؟شاداب صاحب نے حور سے پوچھا"

کچھ نہیں ماموں جی میرے سر میں درد ہے بس۔۔۔

کیوں خیر ہے آج تیرے سر میں درد ہے توں تو دوسروں کہ سر میں درد لگاتی ہے آج یہ کام تیرے ساتھ کیسے ہو گیا""گلریز نے حور کو تنگ کرتے ہوئے کہا""

بسس کر دے زکوٹا کہ بھائی نہیں تو آپکی خیر نہیں۔۔حور نے گلریز کو غصے بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

ارے بچوں بعد میں جھگڑا کرنا پہلے چلے سب کھانا کھا لے۔۔شائستہ بیگم نے آتے ہوئے سب سے کہا""

'خوشگوار موڈ میں سب نے کھانا کھایا گیا"

آپ سب تو جانتے ہو گے شازمہ کہ بارے میں "شاداب صاحب نے دادا جی کو مخاطب کر کہ کہا"میں چاہتا ہوں کہ حامد کی شادی بھی ساتھ کر دی جائے"

"ابھی سب بات کر رہے تھے کہ شازمہ بھی وہاں آ گئی"

اسلام و علیکم! کیسے ہیں آپ سب میں شازمہ۔۔

آؤ شازمہ بیٹھو یہاں۔۔۔آسیہ بیگم نے شازمہ کو پاس بلایا۔۔

حور آپ جا کر حامد کو بلا کر لائے"ماموں جان نے حور کو چپ بیٹھے دیکھ کر کہا"

جی ماموں جان!

\-------------

حور نے دروازے پہ دستک دی تو کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔

حامد حامد آپ کو سب نیچے بلا رہے ہیں"یہ بول نہیں رہا کہیں خودکشی تو نہیں کر لی کھڑوس نے""روم میں جا کہ دیکھتی ہوں۔۔۔

"حور روم میں گئی تو حامد آنکھوں پہ بازوں رکھ کہ لیٹا تھا۔۔"

ارے کریلے آپ کو کیا ہوا آپ کو سب بلا رہے ہیں۔۔۔

حور کی آواز پہ حامد جھٹ سے اٹھ گیا۔حور کیسی ہو کب آئی تم؟

آپ کو یاد نہیں آج سبین باجی کی ڈیٹ فائنل ہونی ہے میں تو کب سے آئی ہوں۔۔۔اچھا سب چلے ماموں بلا رہے ہیں آپ کو۔۔"حور جانے کیلئے مڑی تو حامد نے اسکا ہاتھ پکڑ کہ روک لیا۔۔۔۔

ہاتھ چھوڑے میرا کھڑوس۔

نہیں پہلے بات سنوں میری مجھے تم سے کچھ کہنا ہے پلیز میرا مذاق نہیں اڑانا میں جو بھی بولوں گا سچ بولوں گا""

ارے کزن بول بھی دے ایسا کیا ہے؟

پہلے وعدہ کرو تم ہنسو گی نہیں؟

اچھا ٹھیک ہے پرامس میں ہنسوں گی نہیں۔۔

حور وہ میں وہ تم حور میں تم سے" عشاء کہ آنے پر حامد کی بات منہ میں ہی رہ گئی"

آپ دونوں کو نیچے بلا رہے ہیں سب جلدی آئے۔۔

ہاں چلوں۔۔۔

حور میری بات تو سن لو۔۔۔

بعد میں سن لوں گی ابھی چلے آپ۔

"کچھ کرو میں نہیں کر سکتی شادی یار پلیز کچھ کرو اب کر بھی دو کچھ نہیں تو جو ہمارے ساتھ ہونے والا ہے وہ اچھا نہیں ہو گا۔"" کوئی بے چینی سے مسلسل اپنے موبائل سے میسجز کر رہا تھا۔۔

حامد سبین کی شادی کی ڈیٹ فائنل کر دی گئی ہے اگلے مہینے کہ پہلے جمعہ کو شادی ہے سبین اور عشاء کی اور تمھاری بھی۔"شاداب خان نے بڑے سکون سے حامد کہ سر پہ بمب پھوڑا تھا"

بابا میں نہیں کروں گا شادی آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے میں جان دے دوں گا اپنی ایسا نہیں ہونے دوں گا نہیں جانتا میں اس لڑکی کو۔

شٹ اپ حامد تم نے اچھا نہیں کیا بہت مان تھا مجھے تم پہ غرور تھے تم میرا سب مٹی میں ملا دیا تم نے"

بابا خدا کیلئے میرا یقین کرے میں نہیں جانتا اس کو میں نہیں کروں گا شادی چاہے جو ہو جائے۔۔اس سے پہلے کہ حامد کچھ اور بولتا شاداب صاحب کا تھپڑ اس کو خاموش کروا گیا تھا۔۔۔

"حور کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا آج زندگی میں پہلی مرتبہ حور کی آنکھوں میں نمی نظر آئی تھی...."

شاداب کنٹرول کرو خود پہ۔دادا جان نے شاداب صاحب کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔

"رہنے دیجئیے دادا جان بابا کو میں غلط لگ رہا ہوں میں شاید اسی قابل ہوں۔"حامد کہتا ہوا باہر کی طرف بڑھ گیا بڑی مشکل سے اپنے آنسوؤں کو اندر دھکیلا تھا اس نے آج پہلی بار اس کہ بابا نے اس پہ ہاتھ اٹھایا تھا"

یہ کیا کیا آپ نے بھائی جان میرے بچے کو تھپڑ مار دیا میرا معصوم بچہ"آسیہ بیگم روتے ہوئے بھائی سے شکوہ کر رہی تھی سب لوگ بہت پریشان تھے۔حور رو رہی تھی اور شازمہ کہ ہاتھوں کہ طوطے اڑ گئے تھے ایسی سچویشن دیکھ کر۔۔۔"

"ارے حور کیا ہوا میری بیٹی کو کیوں رو رہی ہو تم؟شاداب خان کہ کہنے پر سب نے حور کی طرف دیکھا اور سب کو ہی 'ہزاروالٹ' کا جھٹکا لگا تھا حور رو رہی تھی مگر کیوں؟

ماموں جان'حور بھاگتی ہوئی آئی اور شاداب صاحب کہ گلے لگ کہ زور وشور سے رونے لگ گئ"

'حور کیا ہوا میرا بچہ کیا بات ہے کیوں رو رہی ہے میری بیٹی؟

ماموں وہ وہ شازمہ۔

کیا شازمہ بیٹا؟بولو۔

ماموں مجھے نہیں پتہ تھا ایسا ہو جائے گا میں میں بس مزاق کیا وہ مجھے نہیں پتہ تھا مجھے معاف کر دے آپ۔۔آپ نے کیوں مارا حامد کو اس نے نہیں کیا یہ وہ میں۔۔۔

"حور کیا بولنا چاہ رہی ہو سیدھی طرح بتاؤ مجھے"آسیہ بیگم نے حور کا بازو غصے سے پکڑتے ہوئے کہا"

"چھوڑ دو آسیہ حور کو میں خود بات کروں گا اپنی بیٹی سے"شاداب صاحب نے حور کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔

"بتاؤ میرا بچہ کیا بات ہے؟بتاؤ کوئی کچھ نہیں بولے گا۔۔

"ماموں کہ چپ کروانے پہ حور نے آنسو صاف کیئے اور بولنا شروع کیا"ماموں وہ شازمہ میری دوست ہے میں اسے یہ سب کرنے کو کہا تھا میں بس حامد کو تنگ کرنا چاہتی تھی۔مجھے نھیں پتہ تھا آپ اسے تھپڑ لگا دیں گے" "حور کی بات پر سب حیران رہ گئے تھے۔حامد جو اپنا موبائل لینے اندر آیا تھا حور کی بات سن کر وہ غصے اور صدمے سے حور کی طرف آیا۔۔۔۔

"یہ یہ تم نے کیا ہے؟اتنی دشمنی مجھ سے کیا بگاڑا میں نے تمھارا؟ہاں اتنی دشمنی مجھے میرے گھر والوں کی نظروں میں گرا دیا میں تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گا تمھاری وجہ سے میرے بابا نے مجھ پہ ہاتھ اٹھایا میں کبھی معاف نہیں کروں گا کبھی نہیں"

"حامد میری بات تو سنو ایک دفعہ پلیز""

"شٹ اپ کوئی بات نہیں سنی مجھے شٹ اپ۔۔حامد کہتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔"

"نالائق تجھے شرم نہیں آئی یہ سب کرتے ہوئے کب انسان بنے گی توں حور کب تک تیری وجہ سے شرمندگی اٹھانی پڑے گی ہم سب کو میرا معصوم بچہ شرمندہ ہو کہ رہ گیا تیری وجہ سے تجھے شرم نہیں آئی یہ سب کرتے ہوئے"""

"میں یہ سب نہیں کرنا چاہتی تھی میں سوری بول رہی ہوں نا"""

"تیرے سوری بولنے سے کیا سب ٹھیک ہو جائے گا؟ بتا مجھے۔

'آسیہ بیگم بس کرے۔نزاکت صاحب نے آسیہ بیگم کو چپ کرواتے ہوئے کہا۔۔"

'میں تو کر جاؤں گی چپ اس نالائق کو بھی سمجھائے آپ سب کی پیار نے اسے بگاڑ کہ رکھ دیا ہے.۔۔۔

"باقی باتیں گھر جا کہ ہو گی ہم معذرت چاہتے ہیں شاداب. دادا جان نے شاداب صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔

"ارے آپ معذرت کیوں کر رہے ہیں۔میری غلطی ہے مجھے حامد پہ ہاتھ نہیں اٹھانا چاہئیے تھا.اور میری بیٹی کو اب کوئی کچھ نہیں بولے گا"شاداب صاحب نے حور کو پیار سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔"""

"""شازمہ یہ سارا ڈرامہ دیکھتے ہوئے چپ کر کہ وہاں سے نکل گئ تھی"""

'یہ کیا حرکت تھی حور تمھاری وجہ سے ہم شرمندہ ہو کہ رہ گئے۔۔۔دادا جان نے زندگی میں پہلی بار حور کو غصے سے مخاطب کیا تھا۔۔۔۔

"دادا جان میں یہ سب نہیں کرنا چاہتی تھی پلیز معاف کر دے مجھے۔۔۔۔۔

"تمھیں معاف کر دے تم نے کبھی کوئی عقل سے کام کیا ہے یہ کوئی حرکت تھی کرنے والی حامد کو شرمندہ کروا کہ رکھ دیا یہ یہ تیرا شیطانی دماغ کوئی اچھا کام نہیں کر سکتا کیا؟ دل تو کر رہا تیری ٹانگیں توڑ دوں نالائق..آسیہ بہن نے حور کا کان پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔"اور حیرت کی بات حور نے آج آگے سے کچھ بھی نہیں کہا۔۔۔

"حور تم نے بہت شرمندہ کروایا ہے مجھے بہت ناراض ہوں میں تم سے..نزاکت صاحب نے حور کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"حور کوبابا جان نے ہمیشہ پیار دیا تھا کبھی اونچی آواز سے بات نہیں کی تھی۔اور آج ان کی ناراضگی دیکھ کر حور کہ دل کو کچھ ہوا تھا۔۔"""

ایم سوری بابا جان۔۔پلیز مجھے معاف کر دے۔۔۔۔

"نہیں حور اس دفعہ تم نے معافی والی غلطی نہیں کی"نزاکت صاحب کہتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔'

"سب لوگ حور کر گھور رہیں تھے۔۔۔سب کہ چہرے سے ناراضگی واضح تھی۔حور کی ٹینشن بڑھتی جا رہی تھی..اچانک حور کی نظر عشاء،گلریز،گلزار پہ پڑی وہ تینوں بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روک کر کھڑے تھے۔۔"

"حور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی لیکن راستے میں ان تینوں کہ پاس رکنا نہیں بھولی تھی۔۔۔دیکھ لوں گی تم تینوں کو یاد رکھنا ایسا بدلہ لوں گی کہ یاد رکھو گے۔۔۔۔۔توبہ حور توں ابھی بھی بدلہ لینے کا بول رہی ہے چچی جان نے تیری ٹانگیں توڑ دینی ہے"گلریز نے دانت نکالتے ہوئے حور سے کہا۔۔۔۔

'دیکھ لوں گی ابھی میں سونے جا رہی ہوں۔۔۔۔۔ہونہہ!

افففففف معافیاں مانگ کہ تھک گئی کسی نے معاف نہیں کیا۔بس بابا جان اور دادا جان مان جائے باقی آسیہ بہن ہو جائے گی ٹھیک۔۔خیر چھڈو پڑے صبح دیکھو گی ابھی اس شازمہ لازمہ کا تو علاج کروں گی صبح۔ کیسے کمینی بھاگ گئی تیرا تو صبح علاج کروں گی لازمہ ابھی تو میں سوتی ہوں بہت تھک گئی ہوں افففففف "حور نے بیڈ پہ گرتے ہوئے کہا۔۔۔۔"

اسلام و علیکم! کیا اب کوئی میرے سلام کا جواب بھی نہیں دے گا؟اتنا بڑا گناہ کر دیا ہے میں نے کہ جس کی کوئی معافی ہی نہیں ہے؟؟"حور نے ناشتے کی ٹیبل پہ آتے سب سے پوچھا۔۔"

"ہاں بہت بڑا گناہ کر دیا ہے تم نے ہم سب کو شرمندہ کروایا ہے تم نے میرے بچے کو ذلیل کروایا' جواب آسیہ بیگم کی طرف سے آیا تھا"

"""بسس اسی چڑ میں یہ سب کیا میں نے جو آپ کو وہ کھڑوس اپنا بیٹا لگتا ہے اور میں کچھ نہیں لگتی آپ کی ہونہہ"

"بکواس بند کر کہ ناشتہ کرو نہیں تو صبح صبح ٹانگیں توڑ دوں گی تمھاری۔۔۔

"بابا جان، دادا جان، تایا جان آپ لوگ کچھ بولتے کیوں نہیں؟حور نے نزاکت صاحب کو امید بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا لیکن پھر بھی کوئی جواب نہیں آیا۔۔"

ٹھیک ہے نہیں کرے کوئی مجھ سے بات اب آپ سب بھی ترس جائیں گے حور کی آواز سننے کیلئے"حور کہتی ہوئی باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

حور حور بات سنو میری۔حور میری بچی۔ آسیہ بیگم آپ کو بولا تھا اتنی سختی نھیں کرے میری بچی پہ دیکھے کیا بول کہ چلی گئی ہے اسے کچھ ہو گیا تو میں زندہ نہیں رہ پاؤں گا۔۔۔۔

"کچھ نھیں ہو گا اس نالائق کو بس ہم سب کو آگے لگا کہ رکھنا چاہتی ہے یہ'آسیہ بیگم نے کہا لیکن دل تو ان کا بھی گھبرا رہا تھا حور میں جان تھی ان کی۔۔۔"

بہو بہت ہو گیا حور گھر آئے گی تو آپ کچھ نہیں کہے گی اس سے وہ بچی ہے شرارتیں کیئیے بنا نہیں رہ سکتی بسس بہت مل گئی اس کو سزا اب کوئی کچھ نہیں بولے گا میری بچی کو۔۔۔دادا جان نے اٹھتے ہوئے کہا"""

"جی ابا جی۔۔۔

"سب مرد آفس کیلئے نکل گئے تھے"۔۔۔بھابی سمیرا مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے یہ کیا کہہ گئی ہے حور میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔۔۔ارے آسیہ پریشان نہیں ہو کچھ نہیں ہو گا ہماری بیٹی کو آ جائے گی۔اچھا جاؤ تم دیکھو یہ باقی کہ بچے اب تک اٹھے کیوں نہیں تب تک میں کچن میں جاتی ہوں۔۔۔

افففففف ناشتہ بھی نہیں کرنے دیا مجھے اچھی سزا ہے اس کھڑوس کی وجہ سے یہ سب ہو رہا ہے کوئی بات نہیں کر رہا مجھ سے ساری دنیا میں ایک بائیک ہی ہے میری جو مجھے اکیلا نہیں چھوڑتی'آئی لویو' میری پیاری بائیک ۔۔۔۔حامد تمھیں تو میں چھوڑوں گی نہیں پہلے مجھے تم سے چڑ تھی اب مجھے نفرت ہو گئی ہے تم سے۔۔۔ہاں دنیا میں مجھے سب سے زیادہ نفرت تم سے ہے حامد خان آئی ہیٹ یو۔۔۔۔۔

"حور نے بائیک ناشتہ کی دوکان کہ سامنے کھڑی کی 'حلوہ پوری' لی اور بیٹھ کہ ناشتہ کرنے لگ گی۔۔۔۔

"ہائے مجھے بڑی بھوک لگی ہے کچھ کھانے کو دے دے"حور ناشتہ کر رہی تھی کہ ایک حجرہ اس کہ پاس آ کہ کھڑا ہو گیا"

"یہ لو پیسے اور کچھ کھا لو اور جاؤ اب یہاں سے..."

آئے ہائے اتنے غصے میں کیوں ہے کیا کوئی اپنا چھوڑ کہ چلا گیا یا کسی نے دل توڑ دیا یا تیرا محبوب روٹھ گیا۔۔۔؟

"کچھ نہیں ہے ایسا یار جاؤ تم اور کچھ کھا لو سنو میرے لیئے دعا کرنا کہ میں جس سے نفرت کرتی ہوں مرتے دم تک اس سے نفرت کرتی رہوں۔۔۔"

"نفرتوں سے کچھ نہیں ہوتا میری جان نفرتوں کو محبتوں میں بدل دے۔۔جس سے نفرت کرتی ہے اس سے محبت کر لے گی تو یہ جو غم کا ماتم ہے یہ ختم ہو جائے گا میری جان۔۔۔"

کبھی نہیں میں صرف اس سے نفرت کرتی ہوں اور کرتی رہوں گی۔۔۔"حور نے چڑتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔"

تیری آنکھیں تو کچھ اور کہانی سنا رہی ہے میں کہہ دیتا ہوں ایک دن تجھے اس سے محبت ہو جائے گی اور توں اس کی ہونے کیلیئے تڑپے گی۔۔۔ہجرے نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ایسا دن کبھی نہیں آئے گا۔۔۔۔لگتا آج ناشتہ نصیب میں لکھا ہی نہیں سارا موڈ خراب کر دیا ہٹو پڑے اب"حور نے بائیک اسٹارٹ کی اور زن سے بائیک بھگاتی غائب ہو گئی۔اسے ہجرے کی باتوں سے خوف آ رہا تھا۔۔۔۔۔

"""جاں اے نادان لڑکی میں تجھے دعا دیتا ہوں کہ جس سے توں نفرت کرتی ہے اس سے تیری شادی ہو جائے کیونکہ تیری آنکھوں میں صاف پڑھا جا سکتا ہے کہ تیرے دل میں کچھ اور ہے اور زبان پہ کچھ اور ہے۔۔ اللہ تجھے خوش رکھے اس کہ ساتھ ایک ہجرے کی دعا ہے یہ۔۔۔۔۔"

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اووو رک شازمہ لازمہ بات سن میری۔۔۔

ارے حور کیسی ہو؟

میں تو ٹھیک ہوں۔تم مجھے بتاؤ کل بھاگ کیوں گئی تھی ہاں شرم نہیں آئی تمھیں.....؟

ہاں تو تمھارے گھر ڈرامہ لگ گیا تھا۔کتنی عجیب فیملی ہے تمھاری۔۔۔۔

اوہیلو!زبان کھینچ لوں گی تمھاری اگر تم نے اب میری فیملی کو کچھ بولا تو۔ویسے اپنے بارے میں کیا خیال ہے تمھارا؟مس لازمہ

کیا مطلب ہے تمھارا حور؟

مطلب یہ کہ حامد کو دیکھ کہ تو مرنے والی ہو گئی تھی کیا بول رہی تھی ایک بار میری بات کروا دو اس سے نہیں تو میں جان دے دوں گی ہاں اب بولو؟

وہ تو میں بس اس سے دوستی کرنا چاہتی تھی۔لیکن وہاں تو بات شادی تک آ گئی تھی اس لئیے میں بھاگ آئی..

دوستی کر کہ حامد سے پیسے ہڑپنا چاہتی تھی لیکن میں بھی حور ہوں بیٹا ایسا علاج کیا ہے تمھارا کہ یاد رکھو گی۔۔۔۔

کیا کیا ہے تم نے حور؟

تمھارا نکاح ہوا ہے اور تم نے یہ بات چھپائی مجھ سے؟

نہیں ایسا کچھ نہیں"شازمہ کہ چہرے پہ پسینہ ٹپکنے لگ گیا تھا۔۔۔

"لو ٹشو چہرہ صاف کر لو اس کہ بعد یہ آنسو صاف کرنے کہ کام بھی آئے گا۔۔۔۔"

کیا مطلب ہے تمھارا؟"شازمہ کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا اسے حور سے ڈر لگ رہا تھا'کیونکہ ہماری حور سے تو کچھ بھی بعید نہیں کب کیا کر دے۔۔ "

عمران نام ہے نا تمھارے ہزبینڈ کا؟

تمھیں کیسے پتہ ہے؟

آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ 'حور دی گریٹ'ہیکنگ بھی جانتی ہے۔۔۔اور ہاں حور دی گریٹ ویڈیو بھی بہت اچھی بناتی ہے۔یاد ہے جب آپ حامد کو جگانے اس کے روم میں گئی تھی؟

ہاں یاد ہے۔حور کیا کیا ہے تم نے؟

کچھ خاص نہیں بس جب تم حامد کو جگا رہی تھی تمھاری ویڈیو بنا لی تھی میں نے بس وہ تمھارے عمران جی کو بھیج دی۔۔۔۔ہاہاہاہا

"واٹ یہ کیا کیا تم نے ہاں تم نے برباد کر دیا مجھے عمران مجھے کبھی معاف نہیں کرے گا۔۔۔کیا کروں میں۔

"تم جیسی لڑکیوں کو معاف کرنا بھی نہیں چاہیئے جو اپنے شوہر کی نہیں ہو سکتی۔۔۔

"میں نے سب تمھارے کہنے پہ کیا تھا حور.میں تمھیں چھوڑوں گی نہیں.."

ایکسکیوزمی میں نے تمھیں مجبور نہیں کیا تھا یہ سب کرنے کیلئے اور میں نے نہیں بولا تھا کہ حامد کہ بیڈ پہ پہنچ جاؤ تم۔۔۔۔

میں تمھیں چھوڑوں گی نہیں حور۔۔۔

"تم جیسی لڑکیاں جو شوہروں کو دھوکہ دے کر دوسرے مردوں کہ پاس بھی جانا چاہتی ہے وہ ایسے ہی ذلیل ہوتی ہے جیسے کہ تم ہونے والی ہو۔۔۔جو عزت والی لڑکیاں ہوتی ہے وہ خود کو اپنے شوہروں کی امانت سمجھ کہ رکھتی ہے تمھاری طرح امانت میں خیانت کرنے کہ پلین نہیں بناتی۔۔۔"

میں تمھیں برباد کر دوں گی حور۔۔۔

چل چل نکل چمگادڑ کہیں کی بڑی دیکھی ہے تیرے جیسی چھپکلیاں نکلوں اب یہاں سے نہیں تو تمھاری شکل بگاڑ دوں گی۔۔۔

میں تم سے بدلہ ضرور لوں گی حور "شازمہ کہتی ہوئی اپنی گاڑی بھگا کر لے گئی تھی۔۔۔۔

ہونہہ آئی بڑی حور سے بدلہ لینے والی۔۔۔ ہیلو اے مردانہ عورت کیسی ہے۔شام کو گھر پہ آ کہ ملوں تم اور عمبرین مسئلہ ہو گیا ہے۔باقی باتیں گھر آ کہ ہو گی۔بائے!

"اب آپ سب لوگ بتائے ہماری حور نے ٹھیک کیا شازمہ کہ ساتھ کہ نہیں۔۔؟"

حامد!

جی بابا؟

یہاں آؤ میرے پاس۔

جی بابا

حامد تم میرے اکلوتے بیٹے ہو تم اور سبین جان ہو میری اور حور کو میں ہمیشہ اپنی بیٹی سمجھا۔

جی بابا جانتا ہوں۔

دیکھو بیٹا میں کل تم پہ ہاتھ اٹھایا میری غلطی ہے معاف کر دو مجھے۔۔

پلیز بابا ایسا نہیں بولے آپ کا حق بنتا ہے آپ جتنا چاہے مجھے مار سکتے ہیں۔میری دنیا ہے آپ ایسا نہیں بولے۔۔

تم مجھ سے ناراض تو نہیں ہو نا؟

ارے بابا جان میں کبھی ناراض نہیں ہو سکتا آپ سے۔

"مجھے پتہ تھا میرا بیٹا مجھ سے کبھی ناراض نہیں ہو سکتا.. حامد مجھے کچھ اور بات بھی کرنی تھی تم سے۔

جی بابا جان بولے۔

"بیٹا تم جانتے ہو حور سے بہت محبت ہے مجھے اس نے جو کیا نادانی میں کیااور تم یہ بھی جانتے ہو کہ میں اور تمھاری ماں تمھاری شادی حور سے کروانا چاہتے تھے اب تم اجازت دو تو ہم تمھارا رشتہ پکا کریں۔

"حور کا نام سن کہ حامد کہ دل میں بہت زور سے درد ہوا تھا۔اس نے جو کیا تھا وہ نہیں بھول سکتا تھا۔۔۔"

بابا جان میں آپ کی اس خواہش کو جانتا تھا آپ کیلیئے میں نے حور سے دوستی کرنی چاہی اس کی شرارتیں برداشت کیں مگر میں نہیں بھول سکتا کہ اس کی وجہ سے جو میری عزت خراب ہوئی ہے۔میں حور سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔

لیکن بیٹا۔

نہیں بابا آپ مجھے زہر کھانے کا بول دے افف تک نہیں کروں گا۔مگر اس حور سے شادی نہیں اس کہ علاوہ جس مرضی لڑکی سے شادی کروا دے لیکن حور سے کبھی نہیں۔"حامد اٹھ کہ چلا گیا تھا"

یااللہ توں ہی مدد فرما میری۔۔حامد اور حور دونوں ضد کہ پکے ہیں اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں یہ دونوں ضد میں اپنا نقصان نا کروا لے۔یااللہ میرے بچوں کہ دلوں میں محبت پیدا کر دے"شاداب خان نے بھیگی پلکوں سے اپنے بچوں کیلیئے دعاکی تھی""کوئی نہیں جانتا تھا کہ تقدیر ان کہ لئیے کیا فیصلہ کیا ہے""

"نزاکت صاحب اور صداقت صاحب آفس سے گھر لوٹے تو سب کو لاؤنج میں بیٹھے دیکھا"

کیا بات ہے سب خیریت ہے نا؟میری حور کہا ہے؟'نزاکت صاحب نے پوچھا'

نزاکت حور گھر نہیں آئی ابھی تک اور فون بھی نہیں اٹھا رہی"

تو اب پریشان ہونے کا کیا فائدہ ہے بیگم پہلے تو آپ میری بیٹی کی ٹانگیں توڑنے کی تیاری میں رہتی تھی اب کیوں پریشان ہو رہی ہے؟نزاکت صاحب نے آسیہ بیگم کو گھورتے ہوئے کہا"

"ارے ماں ہوں میں اس کی ڈانٹتی ہوں تو اس کہ فائدے کیلئے مجھے کیا محبت نہیں ہے اس سے؟ بیٹی ہے میری جان ہے میری وہ غصے میں کچھ کہہ دیتی ہوں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں پیار نہیں کرتی اس سے"آسیہ بیگم کی آنکھیں بھیگ گئی تھی جیسی بھی تھی حور جان تھی ان کی"

"نزاکت میرا بچہ میری حور کو لادے صبح سے اس کی آواز نہیں سنی گھر کاٹنے کو دوڑ رہا ہے مجھے'دادی جان حور کو یاد کر کہ رونے لگ گئی تھی"

"میں جاتا ہوں اماں مل جائے گی حور بہت ضدی ہے ناراض ہے مان جائے گی آپ پریشان نہیں ہو"

"عشاء اور حور دونوں لاڈلی تھیں مگر حور اپنی شرارتوں کی وجہ سے سب کی جان بن گئی تھی اور اب کوئی بھی اس کہ بنا سانس بھی نہیں لے سکتا تھا"

نزاکت صاحب ابھی باہر کی طرف جا ہی رہے تھے کہ مصباح اور عمبرین کو آتے دیکھتے رک گئے'

اسلام و علیکم!

وعلیکم سلام!آؤ بیٹا کیسی ہو؟حور کہا ہے؟تم لوگوں کہ ساتھ نہیں تھی کیا حور؟

'ارے بہو بچوں کو بیٹھنے تو دو آتے ہی سوال کرنے لگ گئی'

جی جی اماں جان میں بسس وہ آؤ بچوں بیٹھو نا۔۔

'آنٹی ہمیں حور نے بلایا تھا ہم اس لیئے آئی ہیں۔۔۔مصباح نے بیٹھتے ہوئے کہا..۔۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم!حور کی آواز پہ سب نے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔

حور کہا تھی تم؟کتنی دفعہ فون کیا تمھیں احساس بھی ہے ہم کتنا پریشان تھے ہم سب.

"جی آسیہ بہن میں تو کرکٹ کھیلنے گئی تھی اور آپ کیوں پریشان ہو رہی ہے میرے لئیے آپ اپنے اس بھتیجے کو لے آئے نا لائق فائق بھتیجا"

"حور چپ کرو ادھر آؤ"

جی بابا جان!

بیٹا آپ نے جو بھی کل کیا وہ غلط تھا لیکن میں معاف کرتا ہوں آپ کو آج کہ بعد ایسا کچھ نہیں ہونا چاہئیے۔اور اب جائے دادی جان کو ملے وہ بہت پریشان تھی"

جی بابا جان تھینک یو!

دادی جان کیسی ہے آپ؟

کہا چلی گئی تھی میری بچی تجھے تیری دادی کو کچھ ہو جاتا تو؟

ارے دادی جان ایسا نہیں بولے اب میں کہیں نہیں جاؤں گی شادی بھی نہیں کرواؤں گی "حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے ہٹ شریر کہیں کی ۔۔۔

"اچھا میں اب عمبرین،مصباح کو روم میں لے کہ جاؤں ہمیں اسٹڈی کرنی تھی۔۔۔"حور کی بات پہ عمبرین،مصباح نے اسے آنکھیں کھول کہ دیکھا تھا کیونکہ وہ تینوں جب بھی اکھٹی ہوتی تھی بسس جھگڑا کرتی تھی آپ سب تو جانتے ہیں"""

ارے حور یہ کیا ہو رہا تھا نیچے اور کیا کیا توں نے جو انکل ناراض تھے تجھ سے بتا اس دفعہ کونسی چول ماری ہے؟؟

نہیں تم دونوں اپنی اپنی بکواس بند کرو گی تو میں ارشاد فرماؤں گی نا"حور نے منہ چڑاتے ہوئے کہا"

اچھا اب سنو اور اگر درمیان میں بولی تو میں چپ کر جاؤں گی۔۔۔ سمجھ گئی؟

ہاں ہاں چپ ہیں توں بتا اپنا کارنامہ۔۔۔۔۔

"حور نے بولنا شروع کیا تو عمبرین،مصباح سانس روکے اس کی باتیں سن رہی تھی"

یار حور یہ یہ کام تم نے کیا بیچارا حامد ایسا کیوں کیا اس کہ ساتھ۔۔۔۔

اگر اب اس حامد کو بیچارا کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا آئی سمجھ؟

"نہیں توں مجھے یہ بتا اتنا کچھ کیسے کر لیتی ہے تیرا دماغ ہے یا شیطان کا گھر؟عمبرین حور سے پوچھ رہی تھی"

'بسس یار میں بچپن سے ہی انٹیلیجنٹ ہوں کبھی غرور نہیں کیا"حور نے خود کو تھپکی دیتے ہوئے کہا"

"بیٹا ایسی حرکتوں پہ کبھی غرور کرنا بھی نا نہیں تو آسیہ آنٹی نے سچی میں تیری ٹانگیں توڑ دینی۔۔۔۔'

چل چل چپ کر ارے یہ مصباح کو کیا ہو گیا بول نہیں رہی ارے مصباح مر تو نہیں گئی زندہ ہو جا ابھی میرا رونے کا کوئی موڈ نہیں۔۔۔۔ارے مصباح اٹھ مر بھی

"حور کی آواز سے مصباح ہوش کی دنیا میں آئی تھی"حور تو گریٹ ہے یار اتنا دماغ کیسے چلا لیتی ہے؟یار مجھے بھی اپنی شاگردی میں لے لیں۔۔۔ حور یہ سن میری جان

"فروٹ کی کریٹ"

"حور دی گریٹ"

واہ واہ مصباح کیا بات کی ہے دل کر رہا تجھے گلے لگا لوں مگر یہ غلطی نہیں کروں گی مجھے پتہ توں ہفتہ ہو گیا نہائی نہیں۔۔ہاہاہاہا "حور کی بات پہ عمبرین نے جاندار قہقہ لگایا تھا۔۔۔

کمینیوں بکواس نہیں کرو آج صبح ہی نہائی ہوں میں'مصباح نے منہ بناتے ہوئے کہا"

"ہاں ہاں ہر گندہ انسان ایسے ہی کہتا ہے'حور نے منہ چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

"اچھا آؤ کھانا کھاتے ہیں.حور نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

'نہیں اب ہم گھر جائیں گی ڈرائیور ویٹ کر رہا ہے"

لیکن یار کھانا۔۔۔۔

تیری اور حامد کی شادی کا کھانا کھاؤ گی میں اب۔۔۔مصباح نے عمبرین کہ پیچھے چھپتے ہوئے کہا۔۔۔۔

بکواس نہیں کیا کر توں کر لے اس سے شادی اتنا پسند ہے تو۔۔۔۔

"حور یاد رکھ تجھے بڑی زبردست قسم کی محبت ہونے والی ہے حامد سے....

مصباح اپنا منہ بند کر "حور دی گریٹ"کو اس لنگور سے کبھی محبت نہیں ہو سکتی۔۔۔۔

بیٹا یہ تو وقت بتائے گا اب ہم چلتی ہے۔۔۔اللہ حافظ !

"ہاں نکلوں کمینیوں مجھے شکل نا دیکھانا اب....اللہ حافظ

\-

اسلام و علیکم!کیسے ہے تایاجان؟

ارے میری گڑیا میں ٹھیک ہوں آج صبح صبح بڑے ابا کیسے یاد آ گئے؟

ارے تایاجان آپ کو کب بھولی میں آپ سب تو جان ہے میری۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا اچھا شیطان کی نانی مجھے یہ بتاؤ یہ حامد کہ اتنا پیچھے کیوں پڑی ہے میری بیٹی؟

تایاجان اس کھڑوس نے مجھے پاگل بولا تھا بسس اسی کا بدلہ لیا اس سے۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا میرا بچہ ایسا بدلہ نہیں لیتے کسی سے سوری بول دینا اسے۔۔۔

جی تایاجان بول دوں گی۔۔۔وہ تایا جان مجھے پیسے چاہئیے تھے مل جائیں گے؟

ارے ہاں میرا بچہ کتنے پیسے چاہئیے؟

پچیس ہزار۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں دیتا ہوں۔۔۔

ارے واہ آج سورج کہا سے نکلا ہے؟جو ہماری بچی ہمارے کمرے میں آئی ہے۔'سمیرا بیگم نے روم میں آتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تائی جان وہ مجھے پیسے چاہئیے تھے بابا جان آفس چلے گئے اس لئیے تایا جان سے لینے آئی تھی۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔

یہ لو حور بیٹا۔۔

شکریہ تایا جان!آپ دنیا کہ سب سے اچھے تایا جان ہے۔۔

ہاہاہاہاہا اب مجھے مکھن نہیں لگاؤ میری گڑیا اور بھاگ جاؤ تمھارے کالج کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔

آسیہ بہن آج بھی ناشتہ دے گی یا میں باہر سے کچھ کھا لوں۔۔۔

ارے حور میری جان یہ دیکھو تمھارے لئیے میں نے فریش جوس نکالا ہے۔اور سلائس پہ مکھن بھی لگا دیا ہے کھا لو میری جان۔۔۔۔"آسیہ بیگم کی بات پہ حور نے آنکھیں کھول کہ سر تا پیر تک اپنی پیاری ماں کو دیکھا تھا۔"""

آسیہ بہن میں نے کچھ نہیں کیا اب۔۔۔

"ہاں تو میری جان میں کب بولا کہ تم نے کچھ کیا۔۔۔۔۔

نا کرے نا کرے یہ پیار بھری باتیں ایوے میں غش کھا کر مر گئی تو"حور نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔"

ارے میری بچی اللہ نا کرے تمھیں کچھ ہو چلو ناشتہ کر لو۔۔۔آسیہ بیگم نے حور کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

"آسیہ بہن دیکھے یہ جو آپ مجھے پیار کر رہی ہے مجھے ہضم نہیں ہو رہا مجھے وہی آسیہ بہن چاہیئے جو جوتیاں مارتی تھکتی نہیں مجھے اور ہر ٹائم میری ٹانگیں توڑنے کو تیار رہتی ہے۔۔۔"

"حور کی بات سے آسیہ بیگم کی آنکھیں بھیگ گئی تھی۔۔۔"حور میری جان تم میری دنیا ہو تم ایسا کیوں سوچتی کہ میں حامد کو اور تمھیں ایک جیسا نہیں سمجھتی میں بہت پیار کرتی ہوں تم سے۔۔"

اچھا آسیہ بہن ایسا ہے تو بولے کہ وہ سڑا کریلا، کھڑوس، ہٹلر آپ کا بیٹا نہیں ہے۔۔۔۔حور نے وہی شرارتی مسکراہٹ کہ ساتھ کہا۔۔

"ارے میری جان بول رہی ہوں نا تم بہت پیاری ہو مجھے۔۔۔۔۔آسیہ بہن نے حور کا کندھا دباتے ہوئے کہا دل تو ان کا کر رہا تھا کہ جوتی اتار کہ اپنی اس نالائق اولاد کی ٹانگیں توڑ دے۔۔۔۔"

نہیں آپ بولے کہ حامد کھڑوس ہے۔۔۔ نہیں تو میں ناراض ہو جاؤ گی۔۔۔

ارے میری جان اچھا تم چھوڑو حامد کو ناشتہ کرو۔۔۔'

آسیہ بہن میں کالج جا رہی کچھ کھ لوں گی وہی۔۔۔ویسے میری دعا ہے آپ کہ بھتیجے کی شادی ایسی لڑکی سے ہو جسے دیکھ کہ اسے غش پڑ جائے اسے دیکھ کہ وہ ڈرتا رہے اسے راتوں میں نیند نا آئے

وہ گنجا ہو جائے ہاہاہاہاہا "حور کہتے ہوئے وہاں سے بھاگ گئی کیونکہ آسیہ بیگم کا ہاتھ اپنے جوتے تک پہنچ گیا تھا۔۔۔۔

"نالائق کبھی نہیں سدھر سکتی یہ کیا کروں اس لڑکی کا میں....

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

"حور لان میں آئی تو وہاں شکور بھائی کو پودوں کو پانی دیتے دیکھا شکور کو گھر میں چھوٹے موٹے کاموں کیلئے رکھا گیا تھا"""

ارے شکور بھائی کیسے ہیں؟

ارے حور باجی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔

"میں ہزار دفعہ بولا مجھے باجی نہیں بولا کر شکور باجے۔۔۔۔۔

ارے معاف کر دیجئیے مجھے۔۔۔

"ہاں ہاں ٹھیک ہے یہ بتاؤ دو دن سے کہا تھے تم؟

'وہ جی میرے طبعیت نہیں تھی ٹھیک بخار تھا مجھے۔۔۔۔

اوووومیرے بھائی کو بخار تھا تو بخار میں آئسکریم تو نہیں کھائی آپ نے۔۔۔؟

"حور کی بات سن کر شکور کا رنگ اڑا تھا۔۔نہیں نہیں باجی میں نہیں کھائی۔۔۔

اچھا وہ کل میں آئسکریم کھانے گئی تھی وہاں ایک لڑکا بیٹھا تھا لڑکی کہ ساتھ آئسکریم کھانے مجھے لگا جیسے آپ ہو یہ دیکھو میں پکچرز بھی لی تھی دیکھے آپ کا جڑواں بھائی لگ رہا ہے حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔حور نے موبائل شکور بھائی کہ آگے کیا۔۔۔۔"

ہی ہی باجی یہ تو پتہ نہیں کون ہے؟

ارے میرا معصوم بھائی چپ کر کہ بتا کون ہے یہ لڑکی؟

ارے باجی یہ وہ وہ کیا ہوتی میری گرل

پرینڈ ہے۔۔۔۔۔آپ کسی کو بتانا نا۔۔

ہاہاہاہاہا تیری گرل پرینڈ واہ واہ ہاہاہاہاہا مجھے روک لے تیری گرل فرینڈ بھی ہے اففففف۔۔۔

باجی کیا ہے ہماری گرل پرینڈ نہیں ہو سکتی کیا؟اتنی اچھی شکل ہے میری"

ہاہاہاہاہا میرا بھائی پہلے بولنا تو سیکھ "گرل پرینڈ" نہیں گرل فرینڈ"ہوتا ہے ہاہاہاہاہا

"ہاں نا باجی یہ وہی ہے ہماری جو آپ بول رہی ہے'شکور نے شرماتے ہوئے کہا۔۔

"اففف اچھا میرا ایک کام کرے نہیں تو یہ پکچرز سب کو دیکھا دوں گی۔۔۔۔"

نہیں نہیں باجی کسی کو نا بتانا آپ جو بولے گی میں کروں گا۔۔۔

"ہاں تو سنو ماموں شاداب کہ گھر جاؤ وہاں بلیک کلر کی کار ہو گی اس کھڑوس کی اس کے ٹائر پنکچر کر

دو اور کسی کو پتہ نہیں لگے آئی سمجھ۔۔۔۔؟

ہاں ٹھیک ہے باجی آ گئی سمجھ۔۔

ہاں چلو اب جاؤ۔

شکور کہ جاتے ہی حور نے بائیک اسٹارٹ کی اور کالج کیلئے نکل گئی۔۔۔۔

\-

"ارے آ گئی حور وہ دیکھو.عمبرین نے حور کو آتے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے کیسی ہو نمونوں کی جوڑی۔۔

حور کی بچی انسان بن۔۔۔

"اچھا چھوڑوں یہ بتاؤ کل کیا لیکچر ملا تھا میں کل آئی نہیں تھی مس سعدیہ نے مجھے کھا جانا۔۔"

ہاں فائیو والے چیپٹر کا ٹیسٹ ہے۔۔۔

اوووواچھا"

'جی کیا آپ میری مدد کر سکتی ہے؟"معصوم سی لڑکی نے آ کر حور سے مدد مانگی بیچاری کیا جانتی تھی کہ کس آفت سے مدد مانگنے آ گئی ہے"

"حور نے آنے والی لڑکی کو سر سے پاؤں تک دیکھا"

"اوووو جی جی کیا نام ہے آپ کا؟حور نے عمبرین،مصباح کو دیکھ کر آنکھ دبائی وہ اس کی بات سمجھ کر مسکرا دی تھی"

'جی میرا نام "مرفا" ہے جی آپ کا کیا نام ہے؟

میرا نام "حور دی گریٹ"ہے اور دنیا مجھے"آفت"کہ نام سے جانتی ہے۔۔۔'

"اچھا اچھا اور ان دونوں کا کیا نام ہے؟'مرفہ نے مصباح,عمبرین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا'

"ارے ان کو چھوڑو یہ تو نمونوں کی جوڑی ہے۔۔"ہاہاہاہاہاہا..

حور میں تیرا منہ توڑ دوں گی'مصباح نے حور کی گردن پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"اچھا تم دونوں چپ رہو۔آپ بتائے مس آپ کو کیا ہیلپ چاہئیے؟

"جی مجھے کیمسٹری کی کلاس تک جانا ہے.آپ مجھے راستہ سمجھا دے پلیز"

'ہاں تو وہ کونسا سا مشکل ہے یہاں سے سامنے۔ارے مصباح منہ بند کر میں بتاؤ گی راستہ حور نے مصباح کو گھورتے ہوئے چپ کروایا'

"تو مرفا آپ اوپر جائے وہ سیڑھیاں ہیں اوپر جا کہ دائیں طرف مڑ جانا پھر وہاں سے سیدھا جا کر دروازہ آئے گا وہ کھولنا وہی کیمسٹری کلاس ہے۔حور نے وہی شرارتی مسکراہٹ سے مرفا کو دیکھا"
جی شکریہ بہت بہت.مرفا کہتی ہوئی اوپر کی طرف بڑھ گئی"پیچھے ان تینوں کا ہنس ہنس کہ برا حال ہو رہا تھا جو مرفا کہ ساتھ ہونے والا تھا وہ سوچ کہ"
"مرفا نے اپنی کلاس کا دروازہ کھولا اندر گئی اور کسی کی گرج دار آواز سن کہ سہم کہ رہ گئی"آپ یہاں کیا کر رہی ہے تمیز نہیں ہے آپ لڑکیوں میں ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی"مس صباء نے مرفا کو گھورتے ہوئے کہا"
"مس میں وہ میں تو کلاس لینے آئی ہوں یہاں"
واٹ آپ یہاں کلاس لینے آئی سیریسلی آپ لوگ ٹیچرز کو پاگل بناتی ہے یہاں ٹیچرز کہ "واشروم" میں آپ کلاس لینے آئی ہے۔یہاں کھڑی ہو جائے اور ہلنا نہیں۔۔۔اگر ہلی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔"مس صباء تو بول کہ چلی گئی اور مرفا بیچاری رونے لگ گئی تھی جسے اس "آفت" نے آتے ہی الو بنا دیا تھا"
'مرفا کی سامنے نظر پڑی تو وہ تینوں شیطان سے دیکھ کر ہنس رہی تھی مرفا کو دیکھ کر "سوری" بولتی ہوئی بھاگ گئیں"

"بھائی یہ والے سوٹ تین پیک کر دے اور بل بنادے جلدی"حور کپڑے لے کر ابھی باہر نکلی ہی تھی کہ وہی ہجرہ اسے دوبارہ مل گیا"
"کیسی ہو نیلی آنکھوں والی پری"

"میں تو ٹھیک ہوں یہ تم کیا میرا پیچھا کر رہے تھے جو یہاں بھی پہنچ گئے یا آج پھر بھوک لگی ہے؟

"بھوک تو لگی ہے مجھے توں میرے ساتھ بیٹھ کہ کھانا کھائے گی؟ہجرے نے حور کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"ٹائم نہیں ہے میرے پاس تم کھا لو میں پیسے دے دیتی ہوں۔۔۔"

"اچھا چل کھانا نہیں تو میرے ساتھ آئسکریم ہی کھا لے"

"اچھا چل بھائی لگتا توں جان نہیں چھوڑے گا میری وہ سامنے "آئس پارلر" ہے وہی چلتے ہیں۔۔۔"

"ہاں تو بتاؤ کونسی آئسکریم کھائیں گے آپ؟

"جو تم منگواؤ گی کھا لوں گا میں بھی"ہجرے نے حور کو پیار سے دیکھتے ہوئے کہا"

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔ویٹر دو چاکلیٹ آئسکریم۔۔

"نام کیا ہے آپ کا؟"حور نے ہجرے سے پوچھا"

"میرا نام شمع ہے"

"اچھا نیلی آنکھوں والی پری تیرا نام کیا ہے؟

میرا نام"حور دی گریٹ"ہے اور دنیا مجھے "آفت کہ نام سے جانتی ہے۔۔خیر آپ مجھے پری کیوں کہتے ہیں؟

"تمھیں دیکھ کہ مجھے پری کا گمان ہوتا ہے اس لیئے میں تجھے پری کہتا ہوں"

خیر چھوڑے یہ آئسکریم کھائے... حور نے آئسکریم شمع کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا"

"مجھے یہ بتا تجھے شرم نہیں آ رہی میرے ساتھ بیٹھتے ہوئے؟ہجرے نے بڑی معصومیت سے سوال کیا تھا"

"مجھے کیوں شرم آئے گی آپ کہ پاس بیٹھ کہ آپ بھی انسان ہو اور میں بھی"

"ہاں لیکن لوگ تو ہمیں گندہ سمجھتے ہیں"

اچھا تو جو لوگ آپ کو گندہ سمجھتے ہیں کیا وہ خود صاف ہوتے ہیں؟

"وہ لوگ مکمل ہوتے ہیں۔اور میں ایک نا مکمل انسان ہوں۔لوگ نفرت کرتے ہیں مجھ سے ہمارا ڈانس سب دیکھنا چاہتے ہیں لیکن کوئی ہماری عزت نہیں کرنا چاہتا"

"ہاہاہا تمھیں پتہ ہے تم لوگ خود دیتے ہو موقع لوگوں کو کہ وہ تمھارے ساتھ یہ سب کرے"

"ہے کیا مطلب ہے تیرا ہم کیوں موقع دیں گے لوگوں کو توں کیا کہنا چاہ رہی ہے پری؟

"یہ جو تم لوگ میک اپ کر کہ اتنے پنگ کپڑے پہن کہ باہر آ جاتے ہو تو لڑکے تو تنگ کریں گے ہی۔میں یہ نہیں کہتی کہ تنگ کرنا لڑکوں کا فرض ہے کچھ لڑکے ہوتے ہیں جن کو ڈر نہیں لگتا اپنے گھر کی عزت خراب ہونے سے وہ ایسا کرتے ہیں اور کچھ لڑکے بہت نیک ہوتے ہیں وہ ایسی حرکت نہیں کرتے وہ سب کو برابر سمجھتے ہیں"یہ بات کرتے حور کو حامد کی یاد آئی تھی جو کسی بھی لڑکی کو آنکھ اٹھا کہ نہیں دیکھتا تھا"

"نہیں توں مجھے یہ بتا اگر ہم یہ سب نہیں کریں گے تو کھائے کہا سے"

"دیکھو دنیا میں عزت سے بھی روٹی کھائی جا سکتی ہے"

کیسے کھاؤ میں روٹی کوئی ہمیں کام نہیں دیتا جس کہ پاس بھی کام کیلئے جاؤ وہ ہمارے ساتھ بس چھیڑ چھاڑ ہی کرتا ہے"یہ بات بتاتے شمع کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں"

"دیکھو یار اگر ہم لڑکیاں جو کہ تمھارے نزدیک مکمل ہیں ہم بھی ایسے میک اپ کر کہ نکلے تو لڑکے ہمیں بھی نہیں بخشتے۔پتہ تمھیں اس میں ساری غلطی ہماری ہے جو لڑکیاں لڑکوں کی بدتمیزی چپ کر کہ برداشت کر لیتی بہت غلط کرتی ہے انہیں آواز اٹھانی چاہئیے تاکہ دوسری لڑکیاں محفوظ رہ سکے۔

تنھیں پتہ ہم لڑکیاں صنف نازک ہیں اور ہم نے خود کو اتنا نازک مزاج بنا لیا ہے کہ کوئی کچھ بھی کر دے ہم برداشت کر لیتیں ہیں۔یار میں پوچھتی ہوں سب لڑکیوں سے ہم آواز کیوں نہیں اٹھاتی کیوں خود کی حفاظت نہیں کرتی۔کیوں اتنا تیار ہو کر اتنا میک اپ کر کہ تنگ کپڑے پہن کہ اپنے بدن کی نمائش کرتی ہے؟کیا ہم جانتی نہیں کہ ہم امانت ہم نے اللہ کی طرف لوٹ کہ جانا ہے کیا بنے ا ہمارا جب ہماری زبان بند کر دی جائے گی اور ہمارے ہاتھ,پاؤں گواہی دیں گے؟کیسے برداشت کریں گے سب۔میں بھی لڑکی ہوں میک اپ نہیں کرتی میں نے کبھی کسی لڑکے کو اپنی طرف دیکھنے نہیں دیا کسی میں اتنی ہمت نہیں کہ مجھے کچھ بول سکے۔تم بھی خود کو مضبوط بناؤ جو تمھیں چھیڑے اسے ایسی سزا دو کہ دوبارہ تمھیں دیکھنے کی غلطی نہیں کرے اپنی طرف اٹھنے والی نگاہ کو اتنا مجبور کر دو کہ وہ تمھیں عزت کی نگاہ سے دیکھے"حور نے جب اپنی تقریر ختم کر کہ شمع کی طرف دیکھا تو وہ باقاعدہ رو رہا تھا"ارے یار "ایم سوری"میں کچھ زیادہ بول گئی پلیز رو نہیں پلیز۔۔۔

"نہیں پری تم نے ٹھیک کہا ہم نے بہت نازک بنا لیا ہے خود کو لیکن تم بتاؤ نا ہمیں کون کام کرنے دے گا پری بتاؤ"

"ہونہہ اچھا ٹھیک ہے میں مدد کروں گی تمھاری کام بھی ڈھونڈوں گی تمھارے لیئے۔۔"

"سچی پری تم مدد کرو گی میری"

ہاں میں مدد کروں گی تمھاری بسس تم یہ میک اپ کرنا چھوڑ دو یہ اور باقی میں ٹھیک کر دوں گی تمھیں"اچھا ٹھیک ہے اب مجھے ماموں کہ گھر جانا ہے بعد میں ملوں گی"

"پری تم یہ ایسے کپڑے کیوں پہنتی ہو اور یہ موٹر سائیکل کیوں چلاتی ہو؟

"شمع کی بات سن کہ حور خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

شمع کچھ باتیں ہوتی ہیں جن کا چھپے رہنا ہی بہتر ہے لمبی کہانی ہے پھر کبھی بتاؤ گی ابھی میں چلتی ہوں۔کچھ برا لگا ہو تو معاف کر دینا"

"ارے نہیں پری مجھے کچھ برا نہیں لگا میں کچھ بولوں تمھیں"

ہاں بولو!

"جس سے نفرت کرتی ہے اسے معاف کر دے تیری آنکھوں میں جو اداسی ہے وہ ختم ہو جائے گی۔
"

"ایسا کچھ نہیں ہے یار تم چھوڑو اب میں چلتی ہوں...

"پری مجھے اپنا نمبر تو دے جاؤ"

اوکے موبائل دو۔۔۔یہ لو نمبر ٹائپ کر دیا

اللہ حافظ!

____

"ماما بابا میں بول رہا ہوں کہ نہیں کروں گا شادی میں حور سے وہ پاگل کر دے گی مجھے دماغ خراب ہے اس کا اپنے الٹے سیدھے کاموں سے ذلیل کروائے گی بس مجھے میں نہیں کروں گا اس سے شادی اب میں حور کا نام نہیں سنوں گا۔۔۔حور جو شائستہ بیگم کو گفٹ دینے آئی تھی حامد کی باتیں سن کر اسے آگ ہی لگ گئی تھی۔۔۔"

ایکسکیوزمی مسٹر سڑے ہوئے کریلے میں کونسا مر رہی ہوں آپ سے شادی کرنے کیلیئے۔اور میں آپ کو کیا پاگل کروں گی آپ تو بچپن سے ہی پاگل ہے۔۔۔

"دیکھو حور میرے منہ نہیں لگو"حامد حور کو اپنے سامنے دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا۔۔'

"اوو ہیلو آپ کہ منہ لگنا کون چاہتا ہے اتنا بڑا منہ ہے دیکھ کہ ہی غش پڑ جاتا ہے۔۔۔"

"اوووو وہ تو میری خوبصورتی دیکھ کر لڑکیوں کو غش پڑ جاتا ہے۔۔۔"

"خوبصورتی دیکھ کر نہیں بد صورتی دیکھ کر غش کھا جاتی ہے۔۔۔"

حور،حامد ہم بھی یہاں موجود ہے۔۔۔

اسلام و علیکم ماموں جان! "حور ماموں جان کی آواز سن کر ہوش کی دنیا میں آئی تھی۔۔۔

وعلیکم السلام!شکر ہے ہم بھی نظر آئے ہماری بیٹی کو...

ایسا نہیں ہے ماموں جان۔۔۔میں یہ گفٹ لائی تھی آپ کیلئے اور مامی جان کیلئے۔۔

ارے واہ کس خوشی میں گفٹ لائی ہے ہماری بیٹی؟

وہ بسس ایسے ہی یہ لے اور مجھے ضرور بتایئے گا کہ کیسا لگا گفٹ..اب میں چلتی ہوں۔

ارے حور کھانا تو کھا کہ جاؤ۔۔۔شائستہ بیگم نے حور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔

نہیں مامی جان پھر کبھی ابھی چلتی ہوں آسیہ بہن ویٹ کر رہی ہو گی اللہ حافظ!

"ماما لڑکی ڈھونڈے میرے لیئے مجھے شادی کرنی ہے لیکن وہ لڑکی حور نہیں ہو گی"حامد کہتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا"

"اور باہر جاتی حور حامد کی بات سن وہی کھڑی رہ گئی تھی'

ہونہہ آیا بڑا میں حور سے شادی نہیں کروں گا۔تو حور کونسا مر رہی ہے تم سے شادی کرنے کیلئے حور تو تم جیسے لنگور کو پوچھے بھی نا۔ سمجھتا کیا ہے خود کو اتنی بے عزتی ہوئی ہے پھر بھی اس کی عقل ٹھکانے نہیں آئی لگتا اب کچھ اور سوچنا پڑے گا اس کا"سڑا کریلا" ہری مرچ" ہونہہ۔۔۔افففف حور

کنٹرول کر کیوں اتنا غصہ آرہا ہے مجھے چل حور مٹی ڈال اور چل آسیہ بہن سے جوتیاں بھی کھانی ہیں ابھی۔۔۔

ہیلو میری ہاٹ سی دادی!

توبہ ہے لڑکی شرم کر اب اس عمر میں ایسا بولے گی دادی کو"دادی جان نے شرماتے ہوئے کہا"

افففففف دادی جان جب شرماتی ہے تو میرے دل میں کچھ کچھ ہوتا"حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا"

ارے شریر کیوں میری بیوی کو تنگ کر رہی ہے'دادا جان نے حور کا کان پکڑتے ہوئے کہا"

"آ۔۔۔۔داداجان کان تو چھوڑ دے آپ آسیہ بہن کیوں بن رہے ہیں؟

"تیری حرکتیں ہی ایسی ہے کہ سب کو آسیہ بہن بننا ہی پڑتا ہے"

"اچھا جی پھر تب کیا ہوا تھا جب میں سارا دن گھر نہیں آئی تھی سب کا دل بند ہونے والا ہو گیا تھا.ہاہاہاہاہا

"ہٹ نالائق آج کہ بعد ایسی حرکت نا کرنا نہیں تو میں نے بھی تیری ٹانگیں توڑ دینی ہے۔۔۔

اوکے باس آج کہ بعد ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔

ماسی ماسی۔۔

جی حور بٹیاں!

"ماسی آپ جا کر سب کو بلا کر لائے مجھے کچھ کام ہے سب سے۔۔۔

"اچھا بٹیاں۔۔۔

"حور سب کو کیوں بلا رہی ہے کیا پھر کوئی کارنامہ انجام دیا ہے۔۔۔دادی جان نے حور سے پوچھا۔۔۔

"ارے نہیں دادی جان کچھ نہیں کیا ابھی تک تو میں نے حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا"

"ارے کیا بات ہے ہماری گڑیا کو کیوں بلا رہی تھی ہم سب کو۔ نزاکت صاحب نے سب کہ ساتھ لاؤنج میں آتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"بابا جان آپ کی بیٹی آپ سب کیلئے گفٹ لے کر آئی ہے بس وہی دینا تھا"""

"گفٹ ہم سب کیلئے حور مجھے بتا دے اب کونسا ڈرامہ کر رہی ہے نہیں تو میں اس بار سچ میں تجھے چھوڑنا نہیں۔۔۔

"ارے آسیہ بہن کچھ نہیں کیا آپ یہ دیکھیے یہ والا ڈریس آپ کیلئے تائی جان یہ آپ کیلئے اور یہ والا میری دادی جان کیلئے۔۔۔۔اور یہ والے تین بلیک سوٹ آپ کیلئے "حور نے دادا جان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"یہ تینوں سوٹ میرے لیئے!۔۔۔دادا جان نے حور سے پوچھا...

"ارے نہیں ایک بابا جان کا اور ایک بڑے بابا اور ایک آپ کا۔۔۔۔۔"

"حور یہ مہربانی کیوں کی جا رہی ہے ہم پہ یہ بھی بتا دو ذرا۔۔۔۔افففففف آسیہ بہن اتنے پیار سے لائی ہوں آپ کو بسس شک رہتا مجھ پہ""حور نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔

"ارے ارے حور بیٹا بہت بہت شکریہ بہت پیارا گفٹ ہے ہمیشہ خوش رہو۔۔ سمیرا بیگم نے حور کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

"""افففف تھینک یو تائی جان"

'اے حور میرے لیئے کیا لے کر آئی ہے؟؟گلریز نے حور کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

"ہاں ہاں آپ تینوں کیلئے بھی کچھ لائی ہوں چلے روم میں جا کر دیکھاتی ہوں

چلو چلو جلدی روم میں آؤ۔۔۔گلریز نے روم کی طرف جاتے ہوئے کہا۔۔۔

"ارے ارے بچوں رکو وہ کل تم لوگ جا کر اپنی شاپنگ کر لینا باقی شادی کی ساری تیاری مکمل ہے کل شام کو تم لوگ جا کر اپنی شاپنگ کر لینا اور سبین اور حامد کو بھی ساتھ لے جانا۔۔۔دادی جان نے حور کو دیکھتے ہوئے کہا جس کا منہ حامد کہ نام پہ ہی کڑوا ہو گیا تھا۔۔۔"

"ہونہہ اوکے دادی اب میں جا رہی آپ سب بھی آ جاؤ۔۔"حور کہتے ہوئے روم کی طرف بڑھ گئی"

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

'ارے حور دکھا کیا لائی ہو میرے لئیے؟"عشاء نے حور سے پوچھا۔۔۔

"ہاں یہ دیکھ تیرے لئیے یہ ڈریس اور واچ لے کر آئی ہوں۔۔۔

"واہ حور یہ تو بہت پیارا ہے"

تھینک یو!

"حور میرے لئیے کیا لائی ہے دیکھا؟؟؟؟.

"آپ کو بعد میں دکھاتی ہوں۔پہلے یہ دیکھے گلزار بھائی آپ کیلئے بھی یہ ڈریس۔۔۔اور گلریز بھائی آپ کیلئے یہ پرفیوم۔۔۔۔حور نے ہنسی دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"نہیں میرے لئیے کیوں پرفیوم لے کر آئی ہے مجھے بھی یہ والا سوٹ چاہئیے جو گلزار کو دیا۔۔۔۔گلریز نے منہ بناتے ہوئے کہا"

"ہاہاہاہاہا ڈیئر کزن پتہ کل مجھے کال آئی تھی آپ کی فرینڈ کی اس نے بتایا آپ کی بدبو سے ایک لڑکی بیہوش ہو گئی تھی اس لئیے یہ لائی ہوں تا کہ آپ یہ لگا کہ باہر جائے اور باقی لوگ آپ کی بدبو سے بچ سکے۔۔"ہاہاہاہاہا حور کی بات پر عشاء،گلزار نے جاندار قہقہ لگایا تھا""

"حور میں بہنوئی ہوں تمھارا عزت کیا کر میری""

"ہائے یہی تو غم ہے میرے بس میں ہوتا تو کبھی آپ کو بہنوئی نا بننے دیتی آئے بڑے زکوٹا کہ بھائی""

'میں صبح چچی جان کو بتاؤ گا"گلریز نے حور کو دھمکی دیتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاں ہاں بتانا پھر دیکھنا آپ کہ ساتھ کیا کرتی ہوں میں"حور کونسا منع ہونے والی تھی۔۔۔۔

"ایک تو تجھ سے ڈر بہت لگتا ہے معاف کر دے مجھے میری پیاری بہن۔۔چل گلریز چل کہ سوتے ہیں نہیں تو یہ "آفت"ہمیں چھوڑے گی نہیں"

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

"حور تم ماموں کہ گھر گئ تھی؟عشاء نے حور سے پوچھا"

'ہاں گئ تھی تمھیں کس نے خبر دے دی؟؟

"مجھے سبین آپی کی کال آئی تھی اور انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تیرا اور حامد بھائی کا پھر جھگڑا ہو گیا ہے۔اب کیا کیا توں نے؟؟؟

"میں کیا کرنا ہے ہر دفعہ غلطی میری نہیں ہوتی۔وہ کھڑوس ماموں کو بول رہا تھا کہ حور سے شادی نہیں کروں گا""

"اوووو مطلب تمھیں اس بات پہ غصہ آیا کہ تم سے شادی نہیں کریں گے حامد بھائی"عشاء نے آنکھ دباتے ہوئے کہا"

"اے موٹی مخلوق زبان بند رکھ اپنی مجھے کیوں غصہ آئے گا اس بات سے؟"

"اچھا تو پھر جھگڑا کیوں کیا۔وہ تم سے شادی نہیں کرنا چاہتے یہ تو تیرے لیئے اچھی بات ہے نا۔پھر تجھے آگ کیوں لگ گئی سن کہ؟"

"دیکھ مجھے کوئی آگ نہیں لگی انھوں نے "حور دی گریٹ"کی توہین کی تھی اس لیئے غصہ آگیا""

"ہاہاہاہاہا حور چھوڑ دے مان لے کہ تجھے محبت ہو گئی ہے حامد بھائی سے "

"ایکسکیوزمی!حور کو اس لنگور سے محبت نہیں ہو سکتی"

"دیکھتی ہوں حور کب تک بچتی ہے اس محبت سے توں"عشاء نے دانت نکالتے ہوئے کہا"

"لگتا آج توں نے پہلی دفعہ دانت صاف کیئے ہیں اندر کر دانت نہیں تو توڑ دوں گی"حور کہتے ہوئے آٹھ گئی"

"ارے'آفت'کہا جا رہی ہے؟؟

"جہنم میں تیرے لیئے روم بک کروانے جا رہی ہوں۔شادی کہ بعد وہی رہنا توں کمینی"

ہاہاہاہاہا"اپنے لیئے بھی کروا آئی توں اور حامد بھائی بھی وہی رہنا شادی کہ بعد""

"دفعہ ہو یہ آفر بس تیرے اور گلریز کیلیئے ہے۔اور میرا نام حامد کی کہ ساتھ آج کہ بعد نا جوڑنا آخری دفعہ بول رہی ہوں"

"کیوں اس کہ بعد توں خود جوڑ لے گی اپنا نام ان کہ ساتھ"عشاء نے حور کو چڑاتے ہوئے کہا....

"اکیس توپوں کی لعنت ہو بہن ہٹ پڑے۔حور کہتی ہوئی کمرے سے بھاگ گئ"

یار مصباح،عمبرین اس حامد کا اتنا اچھا علاج کیا لیکن ابھی بھی وہ سدھرا نہیں پتہ نہیں کیا سمجھتا ہے خود کو۔اب اس کا ایسا علاج کروں گی کہ یاد رکھے گا۔""

"توبہ حور یہ دیکھ معاف کر دے اس کو ایسے ہی ہاتھ منہ دھو کہ اس کہ پیچھے پڑ گئی ہے وہ بھی روتا ہو گا اس دن کو جس دن پاکستان آیا وہ'مصباح نے حور کہ آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہاں تو اس کو کس نے کہا تھا کہ پاکستان آئے اور میرے منہ لگے۔'حور نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں یہ بتا جو بھی تیرے منہ لگے گا اس کا یہی حال کرے گی؟چاہے وہ تیرا شوہر ہی کیوں نا ہو؟"عمبرین نے اپنی طرف سے بڑی سمجھداری کا سوال کیا تھا جس پہ حور نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تھا""

"مجھے یقین تھا جیسی تیری شکل ہے ویسا ہی سوال کرے گی توں بھوکی رانی....."ابھی حور اور بھی بہت کچھ بولتی کہ اس کی زبان کو بریک اس کہ فون پہ آنے والی کال سے لگی"

ہیلو کون؟نمبر حور کہ جاننے والا نہیں تھا۔

'ارے نیلی آنکھوں والی پری میں ہوں شمع۔۔۔

"اووو کیسے ہو تم؟

"میں تو ٹھیک ہوں تجھے یاد نہیں آیا میں؟

'ہاں آئے تھے یاد اور سناؤ کیسے ہو؟

"میں ٹھیک ہوں مجھے ملنا ہے تجھ سے مل سکتی ہے؟

"ہاں ابھی میں کالج ہوں میں میسج کروں گی اسی'آئس پارلر" آجانا..

"اچھا میں تیرا بے صبری سے انتظار کروں گا جلدی آ جانا۔۔۔۔

"ہاں ٹھیک ہے بائے!

"حور حور یہ کون ہے جس سے ملاقات کرنے جا رہی ہے آئس پارلر'عمبرین نے مشکوک نظروں سے حور کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

'ہاں حور بتا یہ کون ہے اتنا اسپیشل جس سے ملنے جا رہی ہے توں؟؟مصباح نے بھی سوچتے ہوئے حور سے پوچھا۔۔۔

"دوست ہے میرا اب تم دونوں نے کچھ پوچھا تو اچھا نہیں ہو گا چلوں کینٹین چلتے ہیں۔۔۔۔"

"لیکن حور بتا تو۔۔۔۔

"چپ کر کہ چلو منہ بند کرو نہیں تو حامد کی جگہ تم دونوں کا ہی علاج کر دوں گی۔۔۔۔"

"حور کی دھمکی سے دونوں کی چلتی ہوئی زبان کو بریک لگی تھی اور دونوں کینٹین کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔۔

"یار کولڈ ڈرنکس منگوا لو بس پھر مجھے جانا ہے کسسسسسسسی سے ملنے اور پھر گھر بھی جانا ہے"حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔'وہ بیچاری تو اب کچھ پوچھ بھی نہیں سکتی تھی حور کی دھمکی کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔"

"ابھی ان تینوں کولڈ ڈرنکس پکڑی ہی تھی کہ حور کی نظر ان کی طرف آتی ہوئی'مرفا'پہ پڑ گئی.."

"اوئے نمونیوں وہ دیکھو یہ وہی ہے نا جسے ہم نے کیمسٹری کی کلاس میں بھیجا تھا ہاہاہاہاہا تینوں نے اسے دیکھتے ہوئے قہقہ لگایا تھا۔۔۔۔۔

"اسلام و علیکم!مرفا نے آتے ہوئے سلام کیا تھا۔۔۔۔

وعلیکم السلام! آؤ بیٹھو' حور نے مرفا کو بیٹھنے کی آفر کرتے ہوئے کہا۔۔

"نہیں جی مجھے نہیں بیٹھنا آپ کہ ساتھ کیا پتہ اب کونسی شرارت کر دے آپ "آفت" جی

"ہاہاہاہاہا نہیں بیٹھ جاؤ آج کچھ نہیں کریں گی ہم آج موڈ نہیں میرا۔ کل بس اس لیئے تنگ کیا تھا کہ کل میرا موڈ تھا "حور نے اسی شرارتی مسکراہٹ کہ ساتھ کہا۔۔۔۔

"مطلب آج آپ کچھ نہیں کہے گی میں بیٹھ جاؤ یہاں"

"ہاں بیٹھ جاؤ اور بتاؤ کیسے آنا ہوا ہمارے پاس۔۔۔"

"وہ مجھے کہنا تھا کہ مجھے بھی اپنے گروپ میں شامل کر لے یہاں تو ساری لڑکیاں تنگ کرتی ہے آپ کہ ساتھ رہوں گی تو کوئی کچھ نہیں کہے گی۔۔۔۔"

"ہاہاہاہاہا مرفا کی بات پر تینوں نے جاندار قہقہ لگایا تھا۔۔ہاں بھئی یہ تو سچ ہے کسی میں اتنی ہمت نہیں کہ "حور دی گریٹ" کو کچھ کہہ سکے۔۔۔مصباح نے حور کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"اوکے ٹھیک ہے آج سے تم بھی ہماری دوست ہو لیکن تم یہ ڈر ڈر کر جینا چھوڑ دو ہماری طرح بننا ہو گا تمھیں۔""حور نے مرفا کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاں ہاں ٹھیک ہے میں سیکھ لوں گی سب۔۔۔۔مرفا نے خوش ہوتے ہوئے کہا""

"چلوں ٹھیک ہے تم تینوں کھاؤ پیو مجھے کسی سے ملنا ہے کل ملوں گی اللہ حافظ "حور کہتی ہوئی پارکنگ ایریا کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

"یار عمبرین یہ حور کی زندگی میں ایسا کون آ گیا ہے مجھے تو تجسس ہونے لگ گیا ہے۔۔۔

"ہاں یار شک تو مجھے بھی ہو رہا عشاء کو پوچھتے ہیں کال کر کہ۔۔۔۔

"حور 'آئس پارلر پہنچی تو "شمع پہلے سے وہی موجود تھا"

اسلام و علیکم !کیسے ہو؟

وعلیکم السلام!میں ٹھیک ہوں پری تمھارا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

اچھا بتاؤ کیوں ملنا تھا؟؟

مجھے تیرے ساتھ بہت سی باتیں کرنی ہے اس لیئے بلایا۔۔۔

"ہونہہ کرو باتیں۔

"پری تجھے پتہ ہے تیرے کہنے پہ آج میں میک اپ بھی نہیں کیا دیکھ کیسا لگ رہا ہوں میں؟

"اوووو میک اپ نہیں کیا اس لیئے ہی انسان لگ رہا ہے ہاہاہاہاہاہا۔۔

"ارے پری توں بھی نا۔تجھے پتہ تیری مسکراہٹ بہت پیاری ہے۔۔۔

"ہاں پتہ ہے مجھے حور ہے ہی بہت پیاری"حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا...

"ہاں حور واقعی ہی بہت پیاری ہے بلکل پریوں جیسی۔۔

"دیکھے شمع میں آپ کہ ساتھ اس لئے بیٹھ جاتی ہوں اس لیئے باتیں کرتی ہوں کیونکہ میرے جیسے انسانوں نے بہت دکھ دیا ہے آپ لوگوں کو۔آپ لوگ جیسے بھی ہو اللہ نے بنایا ہے آپکو ہمیں حق نہیں پہنچتا کہ ہم آپ لوگوں کی توہین کرے۔اگر آپ میری دوست بننا چاہتی ہے تو یہ ناچ گانا چھوڑنا ہو گا آپ کو اپنے بولنے کا اسٹائل بدلنا ہو گا میں آپ کیلیئے نوکری بھی ڈھونڈوں گی میں وعدہ کرتی ہوں جو بھی مجھ سے کیا گیا آپ لوگوں کیلیئے میں کروں گی لیکن آپ کو میرا ساتھ دینا ہو گا۔دیں گے نا؟

"ہاں پری میں تیری مدد کروں گا توں جو بولے گی کروں گا بسس مجھے عزت سے پیسے کمانے ہیں اب میں تھک گیا ہوں لوگوں کی ذلت والی باتیں سن سن کہ۔۔۔

"ٹھیک ہے آپ پریشان نہیں ہو اللہ سب بہتر کرے گا مجھے گھر جانا ہے تو آپ یہ پیسے لو اور کچھ کھا لینا میں کل ملوں گی اللہ حافظ۔۔۔

اللہ حافظ !

"حور گھر میں داخل ہوئی تو سب کہ ساتھ ماموں کی فیملی کو بیٹھے دیکھ کر بہت خوش ہوئی لیکن جیسے ہی اس کی نظر حامد پہ پڑی منہ کڑوا ہو گیا اسکا""""

اسلام و علیکم !

وعلیکم السلام !کیسا ہے میرا بچہ

میں ٹھیک ہوں ماموں جان آپ کیسے ہیں؟؟

ارے ہم کیسے ہو سکتے ہیں اپنی بیٹی کہ بنا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ماموں جان آپ کی بیٹی آپ کہ ساتھ ہی ہوتی ہے....

"ارے او نالائق اولاد اتنی لیٹ کیوں آئی ہے کالج سے؟

"آسیہ بہن بچی نہیں ہوں میں آتے ہی سوال پوچھنے لگ جاتی ہے کچھ کام تھا مجھے اس لئے لیٹ ہو گئی۔۔۔

"نہیں مجھے بتا کیا کام تھا؟؟؟

"اففففف آسیہ بہن دوست ہے میرا اس سے ملنے گئی تھی"حور نے دوست پہ زور دیتے ہوئے حامد کو دیکھا۔۔۔

"کونسا دوست حور؟سوال تایا جی کی طرف سے کیا گیا تھا۔۔۔

"تایاجان ہے کوئی جلدی ملواؤ گی آپ سب کو اس سے""

"لگتا ہے "حور دی گریٹ"کو محبت ہو گئ کسی سے"گلریز نے دانت نکالتے ہوئے کہا""

" گلریز کی بات سن کر حامد کہ چہرے پہ سایہ لہرایا تھا مگر اس نے فوراً خود پہ کنٹرول کر لیا۔۔"

"ایسا کچھ نہیں ہے مجھے پیار نہیں ہو سکتا فضول کام ہے صرف دوست ہے وہ میرا ملواؤ گی آپ سب کو""

"ارے حور بیٹا تم فریش ہو جا پھر سارے بچے شاپنگ کر آؤ..دادی جان نے حور کو پیار سے دیکھتے ہوئے کہا""

"دادی جان وہ سب تو ٹھیک ہے۔لیکن کیا یہ دلہنیں بھی ساتھ جائے گی۔سبین آپی بڑی وہ نکلی آپ تو آآ۔۔۔۔۔"حور کی بات پہ سبین شرما گئ تھی"

"ہاں تو سبین اور عشاء دونوں ساتھ جائیں گی ان کی شادی ہے اور شادی کی شاپنگ خود کرنی چاہئیے۔۔آسیہ بیگم نے حور کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔""

"پھوپو جان پھر تو میری شادی کی شاپنگ بھی ساتھ ہی کر لے ان چاروں کی شادی کہ بعد میری باری ہے۔۔"حامد نے حور کو دیکھتے ہوئے کہا۔""حور نے حامد کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تھا۔۔

""ارے کیوں نہیں پھوپو کی جان تمھاری شادی کی ساری شاپنگ میں خود کروں گی۔۔"

"ابا جان حامد کی بات پہ مجھے یاد آیا کہ میرا دوست ہے نا محمود اس نے اپنے بیٹے کیلئے ہماری حور کا ہاتھ مانگا تھا میں نے کوئی جواب نہیں دیا سوچا تھا حور سے بات کر کہ پھر ہی جواب دوں گا۔۔۔"

"ہاں تو بتاؤ حور بیٹا تمھیں کوئی اعتراض تو نہیں؟؟دادا جان نے حور سے پوچھا۔

"حور نے حامد کی طرف شرارتی سی مسکراہٹ اچھالی۔۔۔نہیں دادا جان مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔میں فریش ہو کہ آتی ہوں۔۔۔۔"

"حور کی طرف سے اتنی فرمابرداری کا مظاہرہ کیا گیا تھا کہ سب ہی حیران رہ گئے تھے۔۔۔شاداب اور شائستہ بیگم خاموش ہو گئے تھے کیونکہ ان کہ بچوں کی ضد میں ان کا سپنا ٹوٹ گیا تھا۔۔۔اور دوسری طرف حامد اپنے چہرے کو پتھر کیئے بیٹھا تھا"

"ہونہہ آیا بڑا حور سے شادی نہیں کرے گا حور کونسا مر رہی ہے تمھاری بیوی بننے کیلیئے ارے حور کیلیئے تو شہزادہ آئے گا اور حور کو تمھارے سامنے اپنا بنا کہ لے جائے گا اور شہزادے گلفام تم دیکھتے رہ جاؤ گے"حور اپنا غصہ نکالتی ہوئی باہر ئی تو سب گاڑیوں کہ پاس کھڑے اس کا انتظار کر رہیں تھے"""

""""شکر ہے آگئی مہارانی تیار ہو کہ:گلریز نے حور کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاں آگئ یوں چلوں اب۔۔۔۔

"حور میں سبین،عشاء،اور گلزار ایک گاڑی میں جا رہے ہیں تم حامد کہ ساتھ اس کی گاڑی میں آ جاؤ۔۔۔۔۔

"سوری مجھے نہیں جانا ان کہ ساتھ آپ سب لوگ چلے جائے شاپنگ کرنے "حور نے حامد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"دیکھ حور میں مہندی کا ڈریس صرف تیری پسند کا لوں گا ساتھ تو تجھے چلنا پڑے گا۔۔۔گلزار نے حور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"لیکن بھائی!

"ٹھیک ہے آپ سب شاپنگ کر آئے مجھے ویسے بھی اپنے کسی دوست سے ملنا تھا ہم پھر کبھی چلیں گے۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے یار پھر کوئی بھی نہیں جاتا شاپنگ پہ چلوں سب اندر چلتے ہیں۔"سبین نے اندر کی طرف جاتے ہوئے کہا۔۔۔

"ارے نہیں سبین آپی چلے آپ سب میں حامد کہ ساتھ آتی ہوں۔۔۔

"پکا حامد کہ ساتھ آ رہی ہو نا؟

"جی آپی آ رہی ہوں چلے۔۔۔۔۔

"دونوں گاڑی میں بیٹھ تو گئے تھے لیکن اتنی خاموشی تھی کہ لگتا ہی نہیں تھا کہ گاڑی میں کوئی ہے۔پھر خاموشی کو حامد نے ہی توڑا تھا۔۔۔۔

"حور دیکھو جو کچھ بھی ہوا ہمارے درمیان وہ ٹھیک نہیں ہے۔اب میں شادی کر رہا ہوں

"ہاں تو میں کیا لڈو بانٹتی پھرو آپ کی شادی کی خوشی میں منہ نہیں لگے میرے ۔۔

"دیکھو حور مجھے شوق نہیں ہے تمھیں تنگ کرنے کا میں بس یہی بول رہا ہوں کہ تم نے انکل کو رشتے کیلیئے ہاں کر دی میری چڑ میں پلیز دیکھ لینا لڑکا اچھا ہو۔۔۔۔"

"ایکسکیوزمی!میں کیوں کروں گی آپ کی چڑ میں شادی میری زندگی میں جس سے مرضی شادی کروں آپ کون ہوتے ہیں مجھے مشورے دینے والے؟

"تمھیں ہمیشہ سے میں ہی غلط لگتا ہوں کبھی بات سمجھنے کی کوشش بھی کیا کرو لڑکی ہو تم کچھ لڑکیوں والے کام بھی سیکھو اپنی ڈریسنگ چینج کرو اپنا حلیہ بدلو اور سب کو سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔

"مسٹر حامد بہت سن لی آپ کی باتیں میں جیسی بھی ہوں آپ کو کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہئے میری زندگی ہے میں ایسی ہی رہوں گی جسے مجھ سے شادی کرنی ہے وہ ایسے ہی کرے گا "حور نے خود کو کسی کیلیئے بدلنا سیکھا نہیں"

"ٹھیک ہے میں ہی پاگل ہوں جو تمھیں سمجھانے لگ جاتا ہوں میری طرف سے جو مرضی کرو مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔

"پڑنا بھی نہیں چاہئیے فرق گاڑی روکے 'شاپنگ مال' آ گیا ہے۔۔۔۔گاڑی کہ رکتے ہی حور حامد کو بنا دیکھے عشاء لوگوں کی طرف بڑھ گئی جو ان کا ہی ویٹ کر رہیں تھے۔۔۔۔

"گلزار بھائی آپ اور گلریز بھائی یہ والا ڈریس پہنے گے مہندی پہ دیکھے کیسا ہے؟؟

"ارے واہ حور یہ تو بہت خوبصورت ہے ہم یہیں پہنے گے کیوں عشاء تم لوگ بھی بتاؤ نا؟؟

"جی جی بہت پیارا لگے گا یہی پہننا آپ لوگ۔۔۔۔

"حور تمھاری پسند تو بہت اچھی حامد بھائی کیلیئے بھی کچھ پسند کروں نا "سبین نے حامد کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"نہیں میں اپنی شاپنگ خود کر لوں گا ۔

"ہاں تو میں کونسا مر رہی ہوں کرے خود ہی شاپنگ ہونہہ۔۔۔۔

"اچھا اب تم لوگ لڑنا نہیں جلدی کپڑے پسند کرو پھر اچھا سا ڈنر کر کہ گھر بھی جانا ہے "گلزار نے ان دونوں کو چپ کرواتے ہوئے کہا...

"آپ لوگ ڈنر کر کہ گھر جائے مجھے کسی سے ملنے جانا ہے۔میں گھر پہ ملوں گی آپ سب کو"حور نے کہتے ہوئے اپنا فون نکالا اور شمع کو میسج کر کہ ملنے کیلیئے بلایا۔۔۔۔

"حور تم اس ٹائم اکیلی کہا جا رہی ہو چچی جان بہت غصہ ہو گی۔تم ہمارے ساتھ چلو صبح مل لینا جس سے ملنا ہوا۔گلزار نے حور کو روکتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"نہیں بھائی مجھے ابھی کام ہے آ جاؤ گی میں گھر پہ ملتے ہیں اللہ حافظ!

"حامد حور کو دیکھتے ہوئے یہی سوچ رہا تھا کہ ایسا کون اسپیشل ہے جسے ملنے حور اس ٹائم ان سب کو چھوڑ کہ جا رہی ہے۔۔۔۔۔"

"کیسے ہو شمع؟ارے واہ لڑکوں والے ڈریس میں تو بہت اچھے لگ رہے ہو۔۔۔

"ہائے شکریہ نیلی آنکھوں والی پری

"ہاں جی بتائے کیوں بلایا اس ٹائم میں فیملی کہ ساتھ تھی سب کو چھوڑ کہ آپ کو ملنے آئی ہوں"

"ہائے پری توں بہت اچھی ہے توں بہت خیال رکھتی ہے میرا توں بہت اچھی لگتی ہے مجھے۔۔۔۔۔

"اچھا اچھا اب بتائے کیوں بلایا مجھے؟

"پوچھنا تھا کہ میں کیسا لگ رہا ہوں ان کپڑوں میں اس لیئے بلایا تھا۔۔۔

"افففففف سیریسلی یار بس یہ پوچھنے کیلئے بلایا آپ کو پتہ میں فیملی کہ ساتھ تھی میری بہن کی شادی ہے شاپنگ کر رہی تھی میں سب کو چھوڑ کہ مجھے لگا پتہ نہیں کیا ایمرجنسی ہو گئی ہے۔۔۔"حور نے بات مکمل کر کہ شمع کی طرف دیکھا تو وہ رو رہا تھا۔۔۔۔افففف یار پلیز رو نہیں میں نے غصے سے نہیں بولا اچھا دیکھو حور سوری بول رہی ہے چپ کر جاؤ۔۔

"نہیں نہیں توں سوری نہیں بول میری غلطی ہے مجھے خیال کرنا چاہئیے تھا بس میرا دل کرتا توں میرے ساتھ رہے توں مجھے میری بہن جیسی پیاری ہے۔بول پری بنے گی نا میری بہن؟"شمع نے حور کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاں ٹھیک ہے میں آپ کی بہن ہوں آج سے'حور نے شمع کہ ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا"حور جانتی نہیں تھی کہ اس کی زندگی میں کتنا بڑا طوفان آنے والا ہے""

"اچھا شمع آج سے آپ کا نام ہو گا 'عبداللہ'اللہ کا بندہ' ٹھیک ہے نا؟

"ہاں پری بہت پیارا نام ہے بلکل تمھارے جیسا شکریہ مجھے اتنا پیار دینے کیلئے""

"ارے شکریہ والی کونسی بات ہے۔اچھا عبداللہ بھائی اب میں آ ہی گئ ہوں تو چلے اچھا سا ڈنر کرتے ہیں پھر مجھے گھر بھی جانا ہے بہت ٹائم ہو گیا ہے""

"ہاں چلوں حور آج تمھاری پسند کا کھانا کھاؤں گا میں تم نے مجھے بھائی بول کہ جو سکون دیا ہے میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔۔۔"

کہا ہے حور اور تم لوگوں نے اسے جانے کیوں دیا ایسا کونسا دوست ہے جس سے ملنا اتنا ضروری تھا جوان بچی کو جانے دیا کچھ تو خیال کرنا تھا گلزار'صداقت صاحب حور کہ گھر نا آنے پر بہت خفا تھے۔۔۔

"بھائی صاحب آپ گلزر کو کیوں ڈانٹ رہے ہیں۔حور کو جانتے تو ہے نا وہ سنتی کب ہے کسی کی جو کوئی اسے روک لے آ جائے یہ نالائق آج چھوڑوں گی نہیں میں اس کو...."

"نزاکت حور کی شرارتیں بڑھتی جا رہی ہے خدا کیلیئے سمجھا لے اس کو اس سے پہلے کہ کچھ غلط کر دے وہ۔۔"آسیہ بیگم نے نزاکت صاحب سے کہا۔۔۔"

"ہاں میں کرتا ہوں بات آتی ہے تو پریشان نہیں ہو آپ۔۔۔"

"سب لوگ ہی پریشان تھے حور کیلیئے۔ حامد کا دل کر رہا تھا دو تھپڑ لگا کہ اس جنگلی بلی کو گھر کے کر آئے لیکن وہ کچھ کر نہیں سکتا تھا اپنی عزت اسے ہر چیز سے زیادہ عزیز تھی۔۔۔۔۔"

"ماما میں گھر جا رہا ہوں آپ سب آ جایئے گا۔حامد اٹھتے ہوئے شائستہ بیگم سے کہا۔۔۔

"کیا ہوا آپ سب اتنے پریشان کیوں ہوئے ہیں؟حور نے لاؤنج میں آتے بڑی معصومیت سے سوال کیا تھا۔۔۔۔"

"کہا تھی تم کوئی شرم ہے تم میں کیوں گئ تم سب کو چھوڑ کہ کہا دفعہ ہوئی تھی جلدی بتاؤ"آسیہ بیگم نے حور کا کان پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔"

"افففففف آسیہ بہن کان تو چھوڑے اسی دنیا میں تھی میں کونسا دوسری دنیا گھوم کہ آئی ہوں جو ایسے ڈانٹ رہی ہے۔ارے ماموں جان پکڑے اپنی بہن کو ظلم کر رہی ہے مجھ پہ"حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔"""

"ارے آسیہ چھوڑ دو میری بیٹی کو نا کیا کرو اتنا ظلم اس معصوم پہ""شاداب صاحب نے حور کا دوسرا کان پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"آ۔۔۔۔۔۔۔۔ چھوڑ دے آپ دونوں بہن بھائی تو مجھ معصوم کی جان لیں گے میں سپریم کورٹ تک جاؤں گی آپ کہ ظلم کہ خلاف آواز اٹھاؤں گی۔۔۔۔"

"ہاہاہاہاہا حور انسان بن جا میری جان۔۔کہا گئ تھی؟ کون ہے ایسا جس سے ملنے گئ تھی؟ہماری حور تو کسی کو منہ نہیں لگاتی ایسا کون اسپیشل ہے ہمیں بھی تو پتہ لگے۔۔نزاکت صاحب نے حور کو دیکھتے ہوئے پوچھا ""

""ہاں ہاں ایسے سب شک کر رہے مجھ پہ۔۔۔۔فکر نہیں کرے چھپ کہ 'کورٹ میرج' نہیں کی میں نے"حور نے دادی جان کہ پیچھے چھپتے ہوئے کہا""

"لے حور یہ غلط فہمی نکال دے دل سے کہ کوئی غریب تجھ جیسی "آفت"سے شادی کرے گا وہ بھی چھپ کہ"گلریز نے اپنے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"اووووو زکوٹا کہ بھائی جب آپ کو اتنی حسین لڑکی مل رہی ہے تو مجھے بھی کوئی آپ جیسا نمونہ میرا مطلب تھا کوئی مل جائے گا۔۔۔

"یہ نمونہ کسے بولا میں چھوڑوں گا نہیں تمھیں رک جا "گلریز نے کہتے ہوئے حور کہ پیچھے دوڑ لگا دی جو گلریز کہ ارادوں کو بھانپتی ہوئی پہلے ہی بھاگ گئ تھی""

'کچھ نہیں ہو سکتا ان دونوں کا پتہ نہیں کب بڑے ہو گے یہ دونوں ایک نالائق کی شادی ہونے والی ہے پھر بھی بچے کا بچہ ہی ہے۔۔۔داداجان نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔""

"اچھا آسیہ حور آگئ اب ہم بھی گھر چلتے ہیں اب اجازت دے ہمیں شائستہ بیگم نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔ارے شائستہ کچھ دیر بعد چلی جانا۔۔۔۔ارے نہیں اب مہندی کہ فنکشن پہ ملاقات ہو گی

اللہ حافظ!

جی جی 'انشااللہ'

"بابا جان آپ لوگ آ گئیے۔۔حور کہا ہے؟ گھر آگئ ہے نا وہ؟ٹھیک ہے نا؟کہا گئ تھی وہ""حامد نے آتے ہی سوالوں کی بارش کر دی تھی۔۔۔

"ارے ارے برخوردار سانس تو لینے دو ہمیں۔۔۔۔

"پہلے حورکا بتا دے پھر لے لیجئیے گا سانس۔۔۔۔

"افففففف بھائی حور ٹھیک ہے اپنے کسی دوست کو ملنے گئ تھی اب ہم سانس لیں لے۔۔۔شائستہ بیگم اپنے بیٹے کی حالت دیکھ کہ ہنس رہی تھی۔۔۔۔

"برخوردار حور کی اتنی ہی فکر ہے تو بیوی بنا کہ گھر لے آؤ نا پھر اس کا دھیان رکھنا کہ کیا کیا کرتی ہے وہ۔۔۔شاداب صاحب نے حامد کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے مجھے نہیں کرنی اس سے شادی وہ ہمارے گھر کی عزت ہے اس لئے میں پریشان تھا سونے جا رہا ہوں میں اوکے۔۔۔۔حامد جلدی سے کمرے کی طرف بڑھ گیا اپنے پیچھے اسے سب کہ قہقہوں کی آوازیں آ رہی تھی۔۔۔"

"بنو رانی جب دلہے راجہ کمرے میں آئیں گے"

"دیکھ کہ ڈر نا جانا اپنے گلریز میاں ہی ہو گے"

ہاہاہاہاہاہا

حور میں تیرا گلہ دبا دوں گا"گلریز نے کہتے ہوئے تکیہ اٹھا کہ حور کو مارا تھا جو اس نے کیچ کر کیا تھا۔۔۔۔

"اوووو مسٹر گلریز آرام سے رہے آپ کی سالی صاحبہ ہے ہم۔۔۔۔"""

"بیٹا یہ نا بھول کہ سالی آدھی گھر والی ہوتی ہے"گلریز نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"اوووو ہیلو جانتے ہے نا مجھے ایسا حال کروں گی کہ سالی کہنا بھول جائیگے آئے بڑے آدھی گھر والی بنانے والی ہٹو پڑے حلیہ بگاڑ دینا میں آپ کا۔۔۔

"معاف کر دے مجھے بہن توں بسس بہن ہی ہے میری اور عشاء ہی ساری بیوی ہے میری کیوں عشاء"گلریز نے عشاء سے پوچھا۔جو ان دونوں کو لڑتا دیکھ کہ ہنس رہی تھی۔۔۔

"ارے اس معصوم سے کیا پوچھ رہے ہے یہ تو اس وقت بھی نہیں بولی تھی جب آپ جیسی مخلوق سے اس بیچاری کا رشتہ فکس ہوا تھا۔۔۔

"حور میں نا تجھے چھوڑوں گا نہیں۔۔

"ہاں ہاں چلے پہلے نکلے ہمارے روم سے شادی ہونے والی ہے خبردار جو اب یہاں آئے۔۔۔

"ارے حور مجھے عشاء سے بات کرنی ہے نا پلیز دو منٹ دے دو۔۔۔۔

"نہیں بھاگے بھاگے"حور نے گلریز کو باہر دھکا دے کر دروازہ بند کر دیا تھا۔۔"اور وہ بیچارہ باہر آوازیں دیتا رہ گیا۔۔۔۔

"کیا ہے تم کیوں گھور رہی ہو مجھے موٹی؟؟

"حور مجھے سچ سچ بتا کس سے ملنے گئ تھی توں ایسا کون سا دوست ہے جس کا مجھے نہیں پتہ"

"چلوں اب تم آسیہ بہن کی ڈیوٹی سرانجام دینے بیٹھ گئ ہو۔بس دوست ہے میرا اور ایسا ویسا کچھ نہیں ہے جیسا تم سب سوچ رہے۔۔"

"اچھا تو پھر مجھے بتا دے کون ہے خدا کیلئے اب کوئی شرارت نا کرنا پہلے بہت تباہی مچائی ہے تیری شرارتوں نے"

"چل موٹی اٹھ نکل میرے کمرے سے جو توں نے اگلے ہفتے نکلنا تھا اب ابھی کہ ابھی نکل چل چل۔۔۔۔

"دیکھ بدتمیزی نا کر جب میں کمرہ بدل لوں گی پھر توں نے ہی سب سے زیادہ مس کرنا مجھے"

"چل چل "حور دی گریٹ"کسی کو مس نہیں کرتی آئی بڑی "زکوٹا کی بیوی"حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔

"ہاں دیکھو گی جب توں کسی شہزادے کی بیوی بنے گی"

"اتنا خوبصورت شوہر ہو گا میرا توں نے جل جل کہ کوئلہ بن جانا ہاہاہاہاہا"

"ہونہہ اگر حامد بھائی سے شادی کرتی تو ہم لڑکیاں جلتی بھی تجھ سے۔ کتنے پیارے ہیں وہ ان کی تو آنکھوں پہ ہی لڑکیاں مر جاتی ہے"

"اوووو جن کی اپنی آنکھیں کام نہیں کرتی ہو گی وہی مرتی ہو گی تیرے کھڑوس بھائی پہ"سڑا ہوا کریلا۔۔۔امریکن جن،کھڑوس اسے دیکھ کہ بس منہ کڑوا ہوتا ہے میرا۔۔۔۔

"توں ہے ہی نا شکری۔۔اب بات بدل دی توں نے مجھے بتا کس سے ملنے جاتی ہے۔۔۔

"چپ کر جا سونے سے مجھے اب آواز نا نکلے تیری نہیں تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔

"ہونہہ 'آفت'کہیں کی۔گڈنائٹ

"اوئے گڈو رک کہا تھا اتنے دن سے ہاں بتا ذرا مجھے۔۔۔

"ارے حور کیسی ہو؟میں یہی تھا میں کہا جا سکتا ہوں۔۔

"میں تو ٹھیک ہوں توں کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا بتا کہا تھا نہیں تو پتہ ہے نا میرا۔۔

"ارے حور دیکھ مارنا نا بتاتا ہوں میں اپنی خالہ کہ گھر گیا تھا ان سے ملنے۔۔

"ہاہاہاہاہا خالہ تو تجھے منہ نہیں لگاتی اتنے دن رکھ کیسے لیا تجھے۔۔

"ہاں اب توں چھڑک لے نمک میرے زخموں پہ دوست کم دشمن زیادہ ہے توں میری۔۔۔

"چل بکواس نہیں کر اور بتا ایسا کیا ہے وہاں جو تیرا وہاں سے آنے کا دل ہی نہیں کرتا۔۔۔؟

"یار خالہ کی بیٹی کو پسند کرتا ہوں میں وہ بھی پسند کرتی ہے مجھے لیکن خالہ مانتی ہی نہیں بتا کیا کروں میں۔۔۔

"واہ رے گڈے توں بھی بڑا ہو گیا اب بہنیں پسند کرنے لگ گیا ہے۔۔۔ہاہاہاہاہا

"لاحول ولا قوۃ"بہن نہیں ہے وہ میری 'آفت'کہیں کی۔۔۔مدد کر نا میری

"ہونہہ ایک کام کر گھر جا خالہ کو فون کر اور بول شادی کرے میری نہیں تو آپ کی بیٹی کو بھگا کہ لے جاؤ گا۔۔"حور نے ہنسی دباتے ہوئے کہا"

"یار یہ آئیڈیا ٹھیک ہے نا مجھے ڈر لگ رہا کچھ غلط نا ہو جائے بتا نا مجھے جوتے تو نہیں پڑیں گے۔۔۔

"دیکھ بھئی آئیڈیا تو بہت اچھا ہے آگے تیری مرضی"حور نے چہرے پہ مصنوعی خفگی ظاہر کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"اچھا اچھا حور تیرا آئیڈیا ہے اچھا ہی ہو گا میں ابھی دوکان پہ جا رہا شام میں آ کہ کرے ہوں۔۔۔۔

"ہاں چل ٹھیک ہے کل فری رہی کرکٹ کھیلے گے اور مجھے رزلٹ بتائی فون کر کہ ۔۔۔۔چل حور آج اپنی شاپنگ ہی کر لے نہیں تو آسیہ بہن نے تمبو پہنا دینے شادی پہ۔۔۔افففففف کس کا فون آ گیا ارے یہ تو عبداللہ بھائی کی کال ہے۔۔

اسلام و علیکم!کیسے ہیں بھائی؟

ہاں حور میں ٹھیک ہوں۔ تم نے کسی سے ملوانا تھا مجھے۔۔۔۔

"ارے ہاں بھائی آپ کہا ہے؟

"میں تمھارے گھر کہ پاس جو بیکری ہے وہاں کھڑا ہوں آ جاؤ وہاں۔۔۔

"ہونہہ میں بھی یہی ہوں پیچھے گھومے ذرا۔۔۔ہیلو بھائی آپ یہاں کیسے؟

"میں بس تیری یاد میں یہاں آ گیا۔۔۔۔

"جہاں تک حور کو یاد ہے حور نے آپ کو اپنے گھر کا ایڈریس نہیں بتایا۔پھر آپ کو کیسے پتہ لگا کہ میں یہاں رہتی ہوں۔۔۔

"اس جگہ کو میں کیسے بھول سکتا ہوں"

"کچھ کہا آپ نے عبداللہ بھائی۔۔۔۔؟

"نہیں نہیں میں یہ بول رہا تھا کہ "حور دی گریٹ"کو تو سب جانتے ہیں میں بسس پوچھتا پوچھتا یہاں تک پہنچ گیا۔۔۔۔

"ہونہہ آپ کو کچھ کام چاہئیے تھا نا تو آپ ڈرائیونگ سیکھ لے ہمارے گھر ڈرائیور کی ضرورت ہے پھر میں آپ کو وہی لے جاؤ گی۔۔۔۔

"حور توں سچ بول رہی ہے میں گھر جاؤں گا۔

"ہاں بھائی آپ گھر جاؤ گے چلے اب چلتے ہیں۔۔۔۔"

سمیرا بھابھی سب تیاریاں پوری ہے نا پرسوں مہندی ہے مجھے تو فکر ہوئی جا رہی سب کچھ ٹھیک ٹھیک ہو جائے گا نا؟

"ارے آسیہ اتنی ٹینشن نہیں لو اللہ کہ کرم سے سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

"اماں جی یہ زیور دیکھ لے ٹھیک ہے نا عشاء اور سبین کہ"

"ارے ہاں سمیرا بہو یہ سب بہت پیارے ہیں اور میری بچیاں پہنے گی تو اور خوبصورت ہو جائیں گے۔۔

"اماں جی دیکھ لے شام ہو گئ ہے اور یہ نالائق صبح کی گئ ابھی تک گھر نہیں آئی میں کیا کروں اسکا۔۔

"آسیہ آ جائے گی بچی نہیں ہے وہ۔۔

اسلام وعلیکم!امی جان

ارے شانزے میری بچی،ارے بیٹا فہد کیسے ہو آپ۔۔۔

"آنٹی اللہ کا شکر ہے آپ کیسی ہے۔۔۔

"دادی جان کیسی ہے آپ پتہ میں کتنا یاد کیا آپ سب کو""ارے اتنا یاد کرتی تو آ نا جاتی اپنی دادی کو ملنے۔۔۔۔۔

"دادی جان فہد سے پوچھیے جو مجھے لے کر نہیں آتے تھے ۔۔۔

امی جان سب کہا ہے اور حور کہا ہے میں نے اتنا یاد کیا اسے"

ارے بیٹا گھر کہ سارے مرد آفس گئے ہیں،عشاء پارلر گئی ہے اور ہماری "آفت"بس آنے والی ہو گی۔۔۔

آ۔۔۔۔۔۔شانزے آپی"حور نے آتے ہی شانزے کا بازو پکڑ کر گھومنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

"ارے نالائق چھوڑ دے بہن کو چوٹ لگ جائے گی۔۔۔

"ارے آسیہ بہن نہیں لگتی چوٹ مجھے ملنے دے میری بہن سے دیکھے شادی کہ بعد اور ڈراؤنی ہو گئ ہے"حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

"ارے 'آفت'میں تمھاری آپی کو ایسے کی ہی لے کہ گیا تھا۔۔فہد نے حور کا کان پکڑتے ہوئے کہا۔۔

"ارے دلہا بھائی آپ بھی آئے ہیں قسم سے آپ تو نظر ہی نہیں آئے۔۔۔

"ہاں ہاں بہن تو نظر آگئ تھی بھائی کیوں نظر آنا تھا آپ کو۔۔۔۔۔

"ارے بھائی ساری باتیں چھوڑے یہ مٹھائی کس خوشی میں آئی ہے مجھے بھی تو کھلائے۔۔۔۔

"ارے حور یہ لو منہ میٹھا کرو تم خالہ بننے والی ہو۔

"لاحول ولا قوۃ'ابھی تو عشاء کی شادی بھی نہیں ہوئی تھی۔۔

"ارے نالائق جب بھی منہ کھولنا بکواس ہی کرنا۔

"شکریہ آسیہ بہن۔۔حور نے شرماتے ہوئے کہا""

"تم شانزے کی طرف سے خالہ بننے والی ہو۔۔

"اووووو اچھا اچھا واہ مبارک ہو بہت بہت چلے دلہا بھائی پیسے نکالے۔۔۔

"کس چیز کہ پیسے؟مس آفت

"ارے میں خالہ بننے والی ہوں اس لئیے پیسے دے۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں اس بات پہ کس چیز کہ پیسے ہاں تم نے پہلے مجھے شادی پہ بڑا لوٹ لیا تھا۔۔۔۔

"ہاں تو اپنی اتنی پیاری بہن بھی تو دی تھی نا آپ کو پیسے تو بنتے تھے۔۔۔۔۔

"نالائق اولاد بکواس بند کر اور جا کپڑے بدل۔کہ آ کہ کچھ کھا لے۔۔۔۔۔

"افففففف اچھا آسیہ بہن۔۔دلہا بھائی ابھی تو میں جا رہی ہوں مگر پیسے ضرور لوں گی"حور آنکھ دباتے ہوئے بھاگ گئ۔۔۔۔

"حور فریش ہو کہ واپس آئی تو سب لوگ آفس سے واپس آ چکے تھے""""

"ارے حور آ گئ ہو تو جاؤ گلریز کہ ساتھ جا کر عشاء کو لے آؤ پارلر سے"سمیرا بیگم نے حور کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

"اچھا تائی جان چلے بھائی۔۔۔۔۔

"مجھے بھی لے جاؤ ساتھ میں آئسکریم کھلاؤ گا۔۔۔گلریز نے معصوم سی شکل بناتے ہوئے کہا۔۔۔

"گھر پہ رہیے آپ زکوٹا کی پارلر میں اینٹری منع ہے۔۔۔حور گلریز کو منہ چڑاتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔۔۔۔

"حور تمھاری دوستی ہو گئ حامد سے؟"گلزار نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے پوچھا۔۔

"میری دوستی اس کھڑوس سے کبھی نہیں ہو سکتی بھائی ہاں دشمنی ضرور ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔

"ارے یار بسس کر دے اتنا اچھا لڑکا ہے وہ کبھی پیار سے بات کر کہ تو دیکھ اس سے۔۔۔

"دیکھے گلزار بھائی وہ آپ کی ہونے والی زوجہ محترمہ کا بھائی اس لئے آپ اس کی سائیڈ لے رہیں ہے نا؟؟

"ایسا کچھ نہیں ہے تم مجھے حامد سے زیادہ پیاری ہو اور تم جانتی ہو عشاء بھی بہن ہے میری مگر مجھے تم اس سے بھی زیادہ پیاری ہو۔۔۔۔۔

"جانتی ہوں بھائی مگر آپ پلیز اس حامد کا نام نہیں لے میرے سامنے۔۔۔۔"""

"حور تمھیں چڑ ہے حامد سے کیونکہ چچی جان کو بہت پیار ہے اس سے جیسے مجھے تم سے پیار ہے عشاء اور گلریز سے بھی زیادہ۔۔۔۔

"بھائی میں کیا کروں مجھے اسے دیکھ کی غصہ آ جاتا ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے اسے نہیں دیکھو مگر سوری بولوں اسے تم نے جو کیا غلط کیا۔۔۔۔

"بھائی میں بسس مستی کر رہی تھی۔۔۔

"اور مستی میں اس کی عزت خراب ہوئی اسے تھپڑ پڑا وہ کیا تھا۔۔۔

"میں یہ سب نہں چاہتی تھی مگر ہو گیا میں شرمندہ ہوں بھائی۔۔۔۔

"شرمندہ ہو تو معافی مانگ لو نا۔۔۔۔۔

"اچھا بھائی سوچوں گی ابھی دیکھے پارلر آ گیا میں عشاء کو لے کہ آتی ہوں۔۔۔۔

"ہائے بہن ہو گئ مزید ڈراؤنی قسم سے صبح اچھی بھلی لگ رہی تھی یہ کیا کروا لیا منہ کو'استغفار۔۔۔۔۔

"حور کی بچی بکواس نہیں کر اور چل جلدی۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہا گلریز بھائی کہ سامنے نا جانا نہیں تو وہ شادی سے انکار کر دے گا۔۔۔''حور نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"حور کیوں تنگ کر رہی ہو بہن کو"''

اچھا نہیں کرتی تنگ رکے میرا فون آ رہا۔۔۔

"اسلام و علیکم!کیسے ہیں عبداللہ بھائی۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں حور تم کیسی ہو؟

"جی میں بھی ٹھیک ہوں۔۔آپ کی کلاس کیسی رہی۔۔۔۔؟؟

"بہت اچھی بہت مزہ آیا۔۔۔بات کر سکتے ہیں ہم فری ہو تو۔۔؟؟

"بھائی وہ میں فیملی کہ ساتھ ہوں کل گھر پہ مہندی کا فنکشن ہے تو میں کل فنکشن کہ بعد ملوں گی آپ سے۔۔۔۔۔

"فنکشن کا نام سن کہ عبداللہ خاموش ہو گیا تھا۔""چلوں ٹھیک ہے پھر حور کل ملتے ہیں خیال رکھنا۔۔۔

اوکے بھائی۔۔۔۔۔۔

"حور یہ عبداللہ کون ہے؟۔۔۔گلزار نے پوچھا

"ہے کوئی ملواؤں گی آپ سے شادی کہ بعد۔۔۔

"حور ایسے کسی سے دوستی نہیں کرتے تم اس عبداللہ کو پہلے گلزار بھائی سے ملواؤں۔۔"

"یار عشاء بچی نہیں ہوں میں ملوا دوں گی آپ سب سے۔۔۔۔

"اوکے حور میں ضرور ملوں گا لیکن تب تک تم خیال رکھو گی اور زیادہ فری نہیں ہونا سمجھ آ رہی ہے۔۔۔

"اوکے بھائی ۔۔۔۔گھر آتے ہی حور گاڑی سے اتر کہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ تھی۔۔۔۔۔

"عشاء اب حور سے عبداللہ کہ بارے میں کچھ نہیں پوچھنا دیکھو غصہ آ گیا اس کو میں خود دیکھ لوں گا"گلزار نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

مہندی کا فنکشن!

"مہندی کا فنکشن شروع ہو گیا تھا ہر طرف ڈھولکی کی آواز سنائی دے رہی تھی۔۔لڑکیوں کی ہنسی کی آوازیں گونج رہی تھی۔۔گلریز، گلزار کا نکاح کر دیا گیا تھا اس لئے وہ دونوں اپنی اپنی زوجہ محترمہ کہ ساتھ اسٹیج پہ موجود تھے۔۔۔حامد کی نگاہیں نا چاہتے ہوئے بھی حور کو ڈھونڈ رہی تھی جو اسے کہیں نظر نہیں آ رہی تھی۔۔۔

"نزاکت یہ حور کہا ہے نکاح کہ بعد سے مجھے نظر نہیں آئی۔میں نے اسے ڈانٹا تھا لہنگا نا پہننے کی وجہ سے اس کے بعد سے نظر نہیں آئی دیکھے نا پلیز۔۔۔

"آسیہ بیگم جب آپ جانتی ہے وہ ایسے کپڑے نہیں پہنتی پھر کیوں کیا آپ نے ایسا؟میں دیکھتا ہوں پریشان نہیں ہو۔۔۔

"سمیرا بھابھی حور کو دیکھا کہیں؟

"ارے ہاں نزاکت وہ برائیڈل روم میں ہے اپنی دوستوں کہ ساتھ۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے میں دیکھتا ہوں۔۔۔

"نہیں نمونوں کی جوری یہ بتاؤ اتنی لیٹ کیوں آئی ہو ہاں؟

"یار حور شکر کر کہ ہم آگئ ہے نہیں تو ارادہ نہیں تھا ہمارا۔۔۔

"اووووو میڈم جی بہت بہت شکریہ کہ آپ نے یہاں آ کہ اپنی حسین شکلیں دکھا کہ ہمیں ڈرایا۔۔۔

"یار حور آج تو ہم اتنی پیاری لگ رہی ہیں....

"ہاں زکوٹا کی بہنیں لگ رہی ہو۔۔۔مرفا کیوں نہیں آئی؟؟

"اسے بولا تھا بول رہی تھی کل کہ فنکشن میں آئے گی وہ۔۔۔

"ارے حور

جی بابا جانی۔۔

"ارے بیٹا آپ لوگ کیسی ہو؟

"جی انکل ہم لوگ ٹھیک ہے۔۔۔

"کھانا کھلایا حور اپنی دوستوں کو؟؟

"جی جی بابا جان ٹھونس چکی ہیں یہ۔۔

"حور بری بات بیٹا۔۔چلوں تم لوگ اسٹیج پہ وہاں سب آپ لوگوں کو بلا رہیں۔۔

"جی بابا جان چلے۔۔۔

"حور برائیڈل روم سے باہر آئی تو حامد سامنے ہی کھڑا تھا""حور وہ دیکھ حامد تجھے ہی دیکھ رہا ہے۔۔"عمبرین نے حور کہ کان میں گھستے ہوئے کہا۔۔۔

"بکواس نہیں کر اور چپ کر کہ چل دیکھنے دے اس کریلے کو"حور نے کہتے ہوئے حامد کی طرف دیکھا تو اس نے جلدی سے نگاہیں پھیر لیں تھی۔۔۔۔

"ارے واہ زکوٹا بھائی آج تو بڑا روپ چڑھا ہے آپ کو'حور نے اسٹیج پہ آتے ہوئے کہا

"کیوں 'آفت'آج تیرا بھائی لگ رہا ہوں نا"گلریز نے حور کہ منہ پہ ابٹن لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

"افففففف سارا منہ گندہ کر دیا بھائی۔۔۔

"نہیں اس سے تو آپ کی خوبصورتی اور بڑھ جائے گی۔۔۔"سبین کہ پاس کھڑے لڑکے نے کہا۔

"آپ سے پوچھا کسی نے"حور نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

"حور یہ بھتیجا ہے میرا 'کاشان' شائستہ بیگم نے حور کو بتایا۔۔

"اچھا مامی جان۔۔

"عشاء تم بہت پیاری لگ رہی ہو مصباح اور عمبرین نے مہندی کی رسم کرتے ہوئے کہا۔۔"عشاء نے شرما کہ آنکھیں جھکا دی۔۔"

"عشاء اور سبین نے ایک جیسا لہنگا پہننا تھا۔۔لائٹ سے میک اپ میں دونوں شہزادیاں لگ رہی تھی۔۔گلریز اور گلزار بھی شہزادے لگ رہیں تھے۔وائٹ شلوار قمیض پہ بلیک واسکٹ پہنے بہت پیارے لگ رہیں تھے۔۔۔۔۔

"چلے بھائی آپ دونوں بازو آگے کریں مجھے 'گانا'باندھنے کی رسم کرنی ہے۔۔۔

"ارے ارے حور مجھے بھی یہ رسم کرنی ہے شانزے نے حور سے کہا۔۔۔

"ارے آپی آپ کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے بیٹھ رہے پیسے مل جائیں گے آپ کو"حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"حور پہلے بتا اس رسم میں بھی پیسے لے گی ہم سے"گلریز نے اپنی پاکٹ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔۔

"ہاہاہا بلکل دس،دس ہزار آپ دونوں سے۔ ۔

"یار حور مجھے پتہ ہوتا اتنی مہنگی پڑنے والی ہے مجھے شادی تو میں کبھی نا کرواتا شادی"گلزار نے سبین کو دیکھتے ہوئے کہا جو گلزار کو گھور کہ رہ گئ تھی۔۔۔۔

"مجھے نہیں پتہ داداجان مجھے پیسے چاہئیے۔

"ہاں تم رسم کرو یہ دونوں ضرور پیسے دیں گے۔۔

"لیکن داداجان آپ ہمیشہ اس آفت کی کیوں مانتے ہیں"گلریز نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔

"کیونکہ حور میں جان ہے سب کی۔۔۔

"یہ لے بہن میرا بازو اور لگا دے ہتھکڑی۔۔۔

"ہاہاہاہاہا گلریز کی بات پہ سب نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔

"حور نے دونوں بھائیوں کو 'گانا'باندھا اور دونوں کہ منہ ابٹن سے بڑھ دیے۔۔۔۔

"چلے نکالیں پیسے۔۔۔

"یہ لے چڑیل تیرے بیس ہزر۔۔۔

'یاہووووو

"افففففف چڑیل یہ کیا کیا۔۔۔اتنا سارا ابٹن لگا دیا۔۔۔

'ہاہاہاہا اس کا ہی تو مزہ ہے۔۔۔۔چلے چلے سب آ جائے فیملی پکچر لیتے ہیں۔۔۔"حور کہ بلانے پہ سب لوگ اکٹھے ہو گئے۔۔۔۔۔

"سب نے وکٹری کا نشان بناتے ہوئے پکچر بنوائی تھی۔اور مہندی کہ فنکشن کو یادگار بنایا۔۔۔۔

"مہندی رچے گی تیرے ہاتھ

ڈھولک بجے گی ساری رات

جاکر تم ساجن کہ ساتھ

بھال نا جانا یہ دن رات

تجھ کو دیس پیا کا بجائے

تیرا پیا تیرے گن گائے

مہندی رچے گی تیرے ہاتھ

ڈھولک بجے گی ساری رات"""

سب لوگ مہندی کہ فنکشن کو خوب انجوائے کر رہے تھے۔۔اور کوئی تھا ان سے دور جو بلک بلک کہ رو رہا تھا۔۔۔

"بارات!

ماما آپ کرے گی نا آج بات سب کو بتادیجئیے گا پلیز۔۔۔

"حامد کیا بچوں کی طرح ضد کر رہے ہو۔ بڑے ہو گئے ہو بزنس سنبھال رہے ہو پلیز بچوں والا کام نہیں کرو۔۔

"ماما مجھے نہیں پتہ آپ بتا دے اور سدرہ سے منگنی کر دے میری پلیز۔۔۔

"تمھارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔سدرہ نہیں رہ سکتی اس گھر میں اتنا فیشن کرتی ہے وہ تم نے خود تنگ پڑ جانا ہے اس سے۔۔۔

"حور کہ بارے میں کیا خیال ہے آپکا؟کیا وہ فیشن نہیں کرتی۔۔۔؟

"میری بیٹی کو سدرہ سے نہیں ملاؤ کونسا فیشن کیا ہے میری بیٹی نے؟

"وہ جو لڑکوں والے کپڑے پہنتی ہے وہ کیا ہے؟

"حور نے خود کو سنبھال کہ رکھا ہے اتنی اچھی بچی ہے تھوڑی شرارتی ہے،ضدی ہے،غصے والی ہے۔۔

"اور تھوڑی پاگل بھی ہے۔۔۔

"بس تمھاری ان باتوں کی وجہ سے چڑتی ہے وہ حامد انسان بن جاؤ۔۔

"آپ سدرہ سے شادی کروا دے میری بسسس

"تمھاری شادی صرف حور سے ہو گی اب اور کچھ نہیں سنوں گی میں۔۔۔

"میں حور سے شادی نہیں کروں گا کل اس نے سلام تک نہیں لی مجھ سے۔۔" حامد نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔

"تو تم خود لے لیتے سلام اس میں کونسی بڑی بات ہے۔۔۔

"ہوں بھئی میری ہی غلطی ہے حور تو آپ کو کبھی غلط لگنی ہی نہیں۔۔۔۔سدرہ کی بات کر رہے تھے ہم۔۔۔۔

دیکھوں حامد سوچ لو اگر اس کہ بعد تم اپنی بات سے ہٹے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔حور کہ علاوہ کوئی نہیں رہ سکتی تمھارے ساتھ۔۔۔

"سدرہ بھتیجی ہے آپ کی پھر بھی آپ کو حور اس سے زیادہ پسند ہے کیوں ماما؟

"حور سے تمھارے بابا بہت محبت کرتے ہیں اور مجھے حور سبین کی طرح عزیز ہے بس میں یہی چاہتی تھی کہ تمھاری بیوی حور ہی بنے۔۔۔۔

"حامد کہ دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔اوکے ماما بند کرے یہ بات آپ آج بتا دیجئیے گا سب کو میں چلتا ہوں اب تیاریاں دیکھنی ہے بارات آنے والی ہے۔۔۔۔حامد نے جلدی سے باہر کی طرف قدم بڑھا دیے کیوں کہ وہ جانتا تھا ماما ایک دفعہ اور حور کا نام لیتی تو اس کا دل نرم پڑ جانا تھا۔۔۔۔۔

"اووووو گڈو سن

"کیا ہے آفت کہیں کی۔۔۔۔

"نہیں کیا ہوا ہے یہ کوئلے کی طرح جل کیوں رہا ہے؟

"توں بات نہیں کر مجھ سے...

"ہاں مجھے پتہ ہے توں اس قابل نہیں کہ "حور دی گریٹ" تجھ سے بات کرے مگر پھر بھی بتا کیا ہوا۔۔۔حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"بسسس دوست کہ روپ میں پکی دشمن ملی ہے مجھے۔۔۔۔

"چل اب زبان کو آرام دے نہیں تو میں آپنے ہاتھوں کو کام پہ لگا دوں گی۔۔۔

"نہیں بہن مہربانی معاف رکھ اپنے ہاتھوں سے کوئی کام نا لینا۔۔۔

"اچھا پھر بتا کل مہندی کہ فنکشن پہ کیوں نہیں آیا تھا۔۔۔۔

"بیٹا غلطی ہو گئ تھی مجھ سے جو تیرے مشورے پہ عمل کر لیا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا کیا مطلب ذرا مزید روشنی ڈالے

"نکال لے بیٹا دانت میرا بھی ٹائم آئے گا۔۔ تیرے کہنے پہ خالہ کو کال کی پہلے خالہ نے فون پہ ایسی ایسی گالیاں دی کہ بتا نہیں سکتا اس کہ بعد اماں نے اس اس اینگل سے جوتے مارے کہ پوری رات بیڈ پہ کروٹیں لیتے گزاری ہے۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا افففففف سیریسلی تجھے جوتے پڑے ہاہاہاہاہا مجھے بڑا مزہ آ رہا۔۔۔۔

"تیرا بچپن کا دوست ہوں میں کچھ لحاظ ہی کر لیا کر مجھے بسس جوتے پرواتی رہتی ہے 'آفت' کہیں کی۔۔۔۔

"چل چل اب بسسس کر عورتوں کی طرح رونا بند کر مرد بن مرد""حور نے گڈو کہ کندھے کو تھپکتے بلکہ کندھے کو سینکتے ہوئے کہا....

"خدا کا نام ہے مجھے تسلی نا دے کندھا ہلا کہ رکھ دیا میرا" گڈو نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا چل چل اب ڈرامے بند کر اور بارات پہ ضرور پہنچ جانا نہیں تو رات کو تو اماں سے جوتیاں پڑی تھی اب دن میں مجھ سے کھا لے گا۔۔۔۔

"میں نہیں آؤ گا پہلے وعدہ کر کہ میری خالہ سے بات کرے گی۔۔۔۔

"اوکے یار پکا تیری خالہ کو منا لوں گی میں۔۔۔۔

"ہاں اب میں بھی آ جاؤ گا شادی پہ چل ٹھیک ہے شام میں ملتے ہیں میں ذرا بیوٹی ٹریٹمنٹ کروا لوں۔۔۔

"جو مرضی کروا لے بیٹا رہنا تو توں نے منہوس کا منہوس ہی ہے۔۔۔۔۔

"دیکھنا رات کو کتنا پیارا لگتا ساری لڑکیاں مر جائے گی مجھ پہ۔۔

"ہاں ہاں ڈر کہ۔۔۔۔۔۔حور نے ہنستے ہوئے کہا

"کیا مطلب ہے تیرا؟؟؟؟

"کچھ نہیں رات کو پتہ لگ جائے گا ابھی مجھے کچھ کام ہے۔۔۔

اوکے پھر رات میں ملتے ہیں بائے۔۔۔

"حور نے گھر کی طرف جاتے ہوئے عبداللہ کو کال ملا لی تھی۔۔۔"

"کیسے ہیں عبداللہ بھائی؟

"ہاں میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو حور؟

"جی میں ٹھیک ہوں سوری میں کل ملنے نہیں آ سکی بہت مصروف تھی۔۔۔

"کوئی بات نہیں۔کیسا رہا فنکشن؟

"بہت اچھا بہت مزہ آیا پتہ میں بھائیوں سے بہت سے پیسے بھی لئیے"حور نے ہنستے ہوئے بتایا۔۔۔

"اچھا پھر تو بہت مزہ آیا ہو گا میری بہن کو۔۔

"جی بھائی بہت مزہ آیا۔۔۔آپ کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے کیا بات ہے؟؟؟

'کچھ نہیں بسسس بخار ہے تھوڑا سا۔

"کیا آپ کو بخار ہے اور آپ نے مجھے بتایا بھی نہیں یہ کیا بات ہوئی۔۔۔

"ارے تم بزی تھی نا اس لیئے میں تنگ نہیں کیا۔۔۔

"کیا بھائی بہن بھی بولتے ہیں اور غیروں والے کام بھی کرتے ہیں۔۔۔مجھے ایڈریس دے اپنا میں ملنے آتی ہوں آپ کو۔۔۔

"ارے نہیں یار ایسا نہیں کرنا تم شادی انجوائے کرو۔۔۔

"آپ ایڈریس دے میں ملنے ضرور آؤ گی۔۔۔

"ارے یار ضد نہیں کرو۔۔۔

"آپ ایڈریس دے بسسس

"اچھا ٹھیک ہے میں میسج کرتا ہوں۔۔۔

"اوکے بھائی خیال رکھیے گا اللہ حافظ۔

ارے حور کہا جا رہی ہو۔۔۔۔

"جی جی آسیہ بہن بولے میں نہانے جا رہی تھی بسسسس

"حور ہم لڑکی والے ہیں ہم نے اور تمھارے ماموں کی فیملی نے پہلے پہنچنا ہے ہوٹل میں تو جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔

"دیکھے آسیہ بہن میرے دو ہی بھائی ہے اور ان کی شادی ہے میں ان لوگوں کہ ساتھ ہی آؤ گی ہاں ہوٹل پہنچ کہ میں لڑکی والوں کی طرف ہو جاؤ گی....حور نے شیطانی مسکراہٹ کہ ساتھ کہا۔۔

"نہیں وہاں جا کہ کیوں لڑکی والوں کی طرف ہو گی نالائق اولاد۔۔

ہاہاہاہاہا کیونکہ وہاں جا کہ اپنے عظیم بھائیوں سے پیسے نکلوانے ہیں میں نے۔۔۔

"کوئی شرم بھی کر لیا کر۔۔۔

"لو بھئی اپنا حق لینے میں کیسی شرم مجھے تو نہیں آتی کوئی شرم ورم

"ہاں ہاں تجھے کیوں آئے گی شرم تجھ سے خود شرما جاتی ہو گی بیچاری شرم۔۔۔

"توبہ آسیہ بہن آپ کو شرم بھی شرم والی لگتی ہے بسس ایک حور ہی بے شرم لگتی ہے آپ کو۔۔۔۔

"تو جو بے شرم ہوگی وہی بے شرم لگے گی نا مجھے میری بیٹی سمجھا کر۔۔

"بسسس بسسس سمجھ گئ میں یہ بتائے یہ تائی جان کہ میکے والے کیوں نہیں آئے ابھی؟

"ہاں وہ آج بارات کہ فنکشن میں ہی آئیں گے۔۔تم کیوں پوچھ رہی ہو ان کا'آسیہ بیگم نے مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"نہیں ایسے کیوں دیکھ رہی ہے؟؟

"کوئی پسند تو نہیں تجھے بھابی کہ سسرال میں سے۔۔

"لاحول ولاقوۃ۔۔۔اتنا گندہ ٹیسٹ بھی نہیں ہے حور کا کہ ان حبشی نما لڑکوں کو پسند کر لے دل ہی خراب کر دیا آپ نے تو۔۔۔

"اچھا تو جو انگریز تھا اس سے کر لینی تھی نا شادی۔۔۔

"کونسا انگریز؟؟؟

"ارے میرا شہزادہ بیٹا حامد اور کون۔۔

"واہ واہ آسیہ بہن بیچارے انگریزوں کی بھی توہین کر دی آپ نے انگریزوں کو اس کھڑوس کہ ساتھ ملا کر آ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آسیہ بہن کان تو چھوڑ دے افففففف

"نہیں کمی کیا ہے میرے بچے میں ارے ہزار رشتے ہیں اس کیلیئے پھر بھی بھائی جان نے تجھے پسند کیا مگر توں ہے ہی ناشکری

"کان اتر جانا ہے میرا چھوڑ دے افففف۔۔نہیں مجھے یہ بتائے اتنے جو رشتے ہے آپ کہ شہزادے گلفام کیلیئے تو اب تک شادی کیوں نہیں کی اس نے بڈھا تو ہو گیا ہے۔۔۔۔

"کہا سے بڈھا ہو گیا ہے تجھ سے بس پانچ سال بڑا ہے۔۔۔

"ہاں تو بڑا تو ہے نا۔۔۔

"اچھا سنوں حور کل بھائی جان نے مجھے بولا تھا کہ انہوں نے مجھ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے مجھے لگتا ہے وہ تمھارا ہاتھ مانگے گے حامد کیلیئے۔۔۔

"خبردار جو میرا ہاتھ اس کھڑوس کو دیا ابھی بہت سے عظیم کام سر انجام دینے ہیں"حور دی گریٹ"نے ان ہاتھوں سے۔۔۔

"زبان بند کر اور سن لے اگر بھائی جان نے رشتے کی بات کی تو میں ہاں کر دوں گی اور اگر تم نے کوئی شرارت کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا لوگوں کی خوش فہمیاں عروج پر جو حشر آپ کہ اس انگریز کا میں نے کیا ہے نا اس کہ بعد تو وہ خوابوں میں بھی مجھ سے شادی کرنے کا سوچے گا بھی نہیں۔۔۔

"آسیہ بیگم نے جوتا اتار کہ حور کی طرف پھینکا تھا جو حور کیچ کر کہ کمرے میں لے کہ بھاگ گئ تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چلوں میں تو تیار ہو گئ اور میری پیاری آپیاں پارلر میں اپنی خوبصورتی کو بدصورتی میں بدلنے میں مصروف ہیں ابھی تک۔۔۔۔۔

"ارے حور بیٹا آپ ہو گئ تیار میری جان یہ کپڑے کیوں پہنے جو سوٹ آسیہ لائی تھی تمھارے لئے وہ کیوں نہیں پہنا۔۔۔

"ارے تائی جان وہ سوٹ اتنے کام والا مجھ سے نہیں پہنا جاتا اور کیا میں ان کپڑوں میں پیاری نہیں لگ رہی؟؟

"ارے میری بیٹی تو بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔۔

"حور نے بلیک شرٹ کہ ساتھ بلیک ہی جینز پہنی تھی بالوں کو ویسے ہی رکھا تھا جس سے کسی کو بھی یہ پتہ نہیں لگتا تھا کہ اس کہ بال کتنے لمبے ہیں صرف ایک چینج تھا آج اس نے آنکھوں میں کاجل لگایا تھا جس سے اس کی نیلی آنکھیں اور پیاری ہو گئ تھی۔۔۔۔

"اچھا میرا بچہ جلدی نیچے آ جاؤ بارات لے کہ نکلنا ہے۔

"جی تائی جان بسسس دو منٹ میں آئی...

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ارے سمیرا کہا ہے ہماری بیٹی سہرابندی کی رسم شروع ہونے والی۔۔۔

"جی وہ بسس آ رہی ہے وہ دیکھے آ گئ۔۔۔

"ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی بڑی خواہش تھی میری کہ حور گلزار کی بیوی بنے مگر۔۔۔۔"تایا جان نے حور کو آتے دیکھتے ہوئے کہا

"خواہش تو میری بھی بہت تھی مگر جو اللہ کو منظور تھا ہو گیا۔۔۔۔

"ارے ارے یہ کیا ہو رہا ہے؟؟

"ارے حور یہ سہرا بندی کی رسم ہو رہی ہے۔"شانزے نے حور کا گال تھپکتے ہوئے کہا ۔۔۔

"ٹھیک ہے یہ میں پہناؤ گی اور پیسے بھی لوں گی"حور نے آنکھیں گول گول گھماتے ہوئے کہا۔۔

"ارے بھائی کونسے پیسے سالی صاحبہ۔۔

"زکوٹا کہ بھائی آپ کہ گندے بالوں کو چھپانا ہے اس کہ پیسے"حور کی بات پہ سب نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔

"دیکھ حور میری عزت کر بہنوئی ہوں تیرا اب۔۔۔

"جی مجھے پتہ ہے قسمت سے آپ میرے بہنوئی ہے بار بار یاد کروا کہ میرے زخموں پہ نمک نہیں چھڑکا کرے۔۔۔۔چلے اب چپ کر کہ سر نیچے کرے۔

"ارے ارے مجھے بھی یہ رسم کرنی ہے نا...شانزے نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔

"ارے تو میری پیاری آپی رو کیوں رہی ہے دو بکرے ہیں نا یہاں وہ وہ میرا مطلب تھا دو دلہے ہیں نا ایک کی رسم آپ کرے ایک کی میں"دادا جی کہ گھورنے پہ حور نے جلدی جلدی بکروں کو دلہوں کا خطاب دے دیا تھا۔۔۔۔

"چلے چلے بھائی پیسے نکالے سہرہ پہنانے کہ

"یہ دس دس روپے پکڑو اور چلتی بنوں۔۔۔گلریز نے حور کہ ہاتھ پہ دس روپے رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تایا ابا پیسے لے کہ دے نہیں تو بارات نہیں لے جانے دوں گی میں۔۔۔
"ارے ارے گلریز،گلزار دے دو پیسے نہیں تو کنوارے ہی مرو گے دونوں۔۔۔دادا جان نے حور کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔
"افففففف کتنے پیسے چاہئیے۔۔۔؟؟
"دس دس ہزار۔۔
"صرف دس ہزار ملیں گے ابھی تم لوگوں نے گندہ سا دودھ پلا کہ بھی پیسے لینے ہیں۔۔۔۔
"ایسا دودھ ہو گا آپ کی نسلیں بھی یاد رکھے گی دے ہمارے پیسے۔۔۔
"افففف چل گلزار دے پیسے۔۔۔
"یہ لو حور تمھارے پیسے گلزار نے حور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔
"یاہووووو پیسے ملتے ہی بارات روانہ ہو گئ تھی۔۔دلہے کی کار سب کہ منع کرنے کہ باوجود بھی 'حور دی گریٹ'ڈرائیو کر رہی تھی۔۔۔۔
"آفت دیکھ ہماری شادی ہے ہمیں 'میرج ہال' پہنچا دینا ہمیں گلریز نے حور کہ سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔
"پہنچا دوں گی جناب جن کی قسمت آپ دونوں کہ ساتھ پھوٹنی لکھی ہے وہ پھوٹ کہ ہی رہے گی۔۔۔۔
"بیٹا ایک دفعہ تیری شادی ہو جائے دیکھنا سارے بدلے لوں گا میں۔۔۔
"ہاں ہاں لے لینا بدلہ ابھی ہوٹل آ گیا ہے اترے اگر شادی کروانی ہے تو۔۔۔۔
"یااللہ تیرا شکر ہے۔۔۔۔۔

"گلریز اور گلزار نے ایک جیسی بلیک شیروانیاں پہنی تھی دونوں ہی شہزادے لگ رہیں تھے" آخر کو ہماری حور کہ بھائی ہیں دونوں شہزادے لگنا تو بنتا تھا۔۔۔۔

"حور اور گڈو بارات میں سب سے آگے آگے ڈانس کر رہیں تھے۔۔۔

"ارے ارے رکے دلہے راجا 'رستہ رکوائی' کی رسم کرنی ہے مجھے ابھی۔۔۔

"اووو آفت تم تو بارات کہ ساتھ تھی یہ اب لڑکی والوں کی طرف کیسے ہو گئی۔۔۔

"ارے جیجا جی میری ایک ہی تو بہن ہے ساری رسمیں پوری کروں گی میں۔۔۔

"کوئی نہیں میں اب کوئی پیسا نہیں دوں گا۔۔۔

"ٹھیک ہے کھڑے رہیں یہی میں اندر نہیں جانے دوں گی گڈو سہی سے رستہ روک زکوٹا کا پتہ نہیں بل سے بھی اندر جا سکتے ہیں۔ہاہاہاہاہا

"شیطان بچوں کو اندر آنے دے نہیں تو یہی تیری ٹانگیں توڑ دوں گی" آسیہ بیگم نے حور کو آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔

"ارے آسیہ بہن یہ تو حق ہے میرا بول دے اپنے داماد کو پیسے دے دے چپ کر کہ۔۔۔

"ارے گلریز جلدی پیسے دے میری بیٹی کو "دداجان نے گلریز کی گردن پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"اچھا اچھا دادا جان دے رہا ہوں گردن تو چھوڑے۔۔۔یہ لے چڑیل پانچ ہزار اور اب جانے دے اندر۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بڑے آئے مجھے پیسے نا دینے والے "حور پیسے لے کہ پیچھے کی طرف گھومی اور پیچھے کھڑے حامد سے ٹھکرا گئی۔۔۔کیا ہے میرے پیچھے کیوں کھڑے تھے آپ کوئی اور جگہ نہیں ملی۔۔۔؟؟

"کوشش تو کر رہ ہوں کہ کبھی نظر نا آؤ تمھیں بسس جلدی کامیاب ہو جاؤں گا حور دی گریٹ"حامد خان دور ہو جائے گا تم سے۔۔۔

"حامد کی بات سے حور کہ چہرے کا رنگ اڑا مگر فورا اس نے خود پہ قابو پا لیا اور آگے کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

'اوئے نمونوں کی جوڑی تم دونوں اب آئی ہو؟؟کوئی شرم ہوتی ہے کب سے ویٹ کر رہی ہوں میں۔۔۔

"اووو ہم کب سے آ چکی ہے تم ہی جھگڑے میں مصروف تھی۔۔۔۔

"مرفا نہیں آئی؟؟

"آئی ہے وہ دیکھ بیٹھی ہے؟

"ہیلو کیسی ہو مرفا؟؟

"میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہو؟؟

"ہاں میں بھی ٹھیک چلوں برائیڈل روم میں چلتے ہیں۔۔۔

"چلوں۔۔۔

"اللہ معاف کرے یہ اتنا میک اپ کیوں تھوپ کہ بیٹھی ہیں آپ دونوں۔۔۔

"حور کی آواز پہ عشاء اور سبین نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔۔۔

"حور زیادہ میک اپ ہو گیا ہے نا؟مجھے پہلے ہی لگ رہا تھا افففف سب باتیں کریں گے ہمیں۔۔۔

"ارے عشاء آپ دونوں بہت پیاری لگ رہی ہے اس آفت کا تو کام ہے سب کو تنگ کرنا"۔مصباح نے عشاء کہ ساتھ سیلفی لیتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا کوئی نہیں گھبراؤ نہیں دلہے بھی جن ہی لگ رہے ہیں جوڑیاں سیٹ ہے تم لوگوں کی۔۔

"شرارتی بلی تجھے میں گھر جا کہ بتاؤ گی ۔۔۔۔

"اچھا تم لوگ سیلفیاں لو میں ذرا آتی ہوں"حور کہتی ہوئی باہر کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔

"ارے آسیہ بہن آپ رو کیوں رہی ہے؟؟

"تیری حرکتوں کی وجہ سے رو رہی ہوں..

"میں کچھ نہیں کیا آسیہ بہن قسم سے

"ابھی کچھ نہیں کیا جو پہلے آفتیں پھیلائی ہے تم نے ان کہ آفٹر شاکس ہی ختم نہیں ہو رہیں۔۔۔2

"ارے ارے آسیہ بہن کیا ہے پلیز ٹھیک سے بتائے۔۔۔

"وہ لڑکی دیکھ رہی ہو حامد کہ ساتھ کھڑی ہے۔۔؟؟

"جی آ رہی ہے نظر کیا ہے اس کو؟؟

" بھتیجی ہے یہ تمھاری مامی کی اور حامد شادی کر رہا ہے اس سے۔۔۔۔

"حور کا رنگ پیلا پڑ گیا تھا لیکن ڈرامے باز نے جھٹ سے خود پہ کنٹرول کر لیا ۔۔۔"اچھا آسیہ بہن یہ تو خوشی کی بات ہے آپ کیوں رو رہی خوش ہو آپ کہ انگریز کو انگریزنی مل گئ۔۔۔

"کتنی خواہش تھی میری کہ حامد کی بیوی بنو تم مگر تم نے آج تک کونسی بات مانی ہے میری جو یہ خواہش پوری کرتی۔۔۔

"یار آسیہ بہن پلیز رونا بند کرے اللہ پاک نے اسے میرے لئے نہیں بنایا۔۔۔

"حور آج تک تم نے وہی کیا جو تمھارا دل کیا تم نے میری یہ خواہش تک پوری نہیں کی اب تم جس سے مرضی شادی کرنا میں کچھ نہیں بولوں گی۔۔۔آسیہ بیگم روتی ہوئی آگے بڑھ گئ تھی۔۔۔

"آسیہ بہن بات تو سنے پلیز اففففف ہمیشہ اس کھڑوس کی وجہ سے میری ماں ناراض ہو جاتی مجھ سے حامد خان تمھارا جینا حرام نا کیا تو میرا نام'حور دی گریٹ'نہیں۔۔۔حور ابھی اپنی سوچوں میں گھم تھی کہ سامنے سے حامد اپنی اسی کزن کہ ساتھ حور کہ پاس آیا۔۔

"ہیلو حور!!

"حامد کی آواز پہ حور ہوش کی دنیا میں آئی تھی۔۔۔

"جی فرمائے؟؟

" کسی سے ملوانا تھا تمھیں۔۔

"جی ملوائیں۔۔۔

"یہ سدرہ ہے حور میری کزن عنقریب یہ مسز حامد ہو گی انشاللہ

"اووو اس بیچاری کی زندگی خراب ہونے والی ہے۔۔۔

"ایکسکیوزمی کیا بکواس کر رہی ہے آپ'جواب سدرہ کی طرف سے آیا تھا۔۔۔

"کچھ نہیں لگ جائے گا پتہ شادی ہونے دو میڈم میک اپ کی دوکان۔۔۔

"دیکھو تم اب بکواس کر رہی ہو جیلس ہو رہی ہو شاید تم جیسی لڑکیوں کو حامد جیسا لڑکا نہیں مل سکتا۔۔۔

"شٹ اپ سدرہ جاؤ یہاں سے اور بات کرنا سیکھو پہلے آج کہ بعد حور سے ایسے بات کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔

"ہونہہ جا رہی ہوں اس کہ ساتھ ہی رہو۔

"اوکے گو۔۔۔۔۔

"کیوں روکا اسے مسٹر حامد اتنی بری لگیں باتیں اس کی آپ کو تو مزہ آنا چاہئیے۔۔۔
'حور تم کزن ہو میری تمھارے ساتھ کوئی ایسے بات کرے مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔۔
"بسسس کر دے آپ کی وجہ سے آج تک ذلیل ہو رہی ہو تب برا نہیں لگا آپ کو کچھ۔۔؟؟
"ایکسکیوزمی سر آپ دونوں کی جوڑی بہت پیاری لگ رہی اور سیم کلر کی ڈریسنگ کی ہے میں کیا ایک تصویر لے سکتا ہوں آپ کی""فوٹوگرافر کہ کہنے پہ حور اور حامد نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا دونوں نے بلیک کلر کہ ڈریس پہنے تھے اور بہت پیارے لگ رہیں تھے ایک ساتھ۔۔۔
"ہاں لے لو تصویر" حامد نے کہا۔۔۔
"ایسے ہی لے پک کوئی کپل نہیں ہے ہم نکلو یہاں سے نہیں تو تمھارے بھی دانت توڑ دی اس کھڑوس کہ ساتھ۔۔۔
"اوکے اوکے میم سوری"فوٹوگرافر ایک منٹ سے پہلے وہاں سے غائب ہو گیا تھا"ہماری حور سے ڈر کہ""
"کیا بول رہے تھے لے لو پکچرز ہاں اپنی اس میک اپ کی دوکان کہ ساتھ بنواؤں ہونہہ۔۔۔۔حور حامد کو گھورتی ہوئی اسٹیج کی طرف بڑھ گئ تھی جہاں عشاء اور سبین کو بیٹھا دیا گیا تھا۔۔۔
"مس حور!!
"کیا ہے؟؟
"اتنے غصے میں ہمیشہ ہوتی ہے آپ ؟؟
"نہیں آپ کی ہی شکل ایسی ہے جسے دیکھ کہ مجھے غصہ آ جاتا کیا مسئلہ ہے کیوں روکا مجھے؟؟؟
میں اختشام ہوں حامد کا کزن یاد ہوں آپ کو؟؟

"کیا کام ہے بول دے بھائی؟؟

"وہ مجھے بولنا تھا بہت پیاری لگ رہی ہے آپ۔۔۔

"جتنی میں پیاری ہوں نا اتنی ہی آفت ہوں دور رہو مجھ سے نہیں تو ایسا حشر کروں گی کہ بھول جاؤ گے کسی بھی لڑکی کی تعریف کرنا۔۔۔۔

"یار کیا ہو گیا ہے میں اچھا لڑکا ہوں حامد سے پوچھ لو۔۔۔۔

"رکوں تم..۔۔۔ماموں جان بات سنے میری

"کیا ہوا میری بیٹی کو؟؟

"ماموں جان یہ جو بھائی ہے نا یہ مجھے تنگ کر رہے ہیں اور عجیب عجیب باتیں کر رہے ہیں۔۔۔۔

"اختشام یہ کیا بول رہی ہے حور؟؟

"انکل ایسا کچھ نہیں ہے میں بسس بات کر رہا تھا۔۔۔

'جو بھی ہے اب تم مجھے حور کہ آس پاس بھی نظر نہیں آؤ سمجھ گئے۔۔۔شائستہ کہ بھتیجے ہو اس لئیے لحاظ کر رہا ہوں نہیں تو میری بیٹی کو کوئی دیکھے تو آنکھیں نکال کہ رکھ دوں اس کی۔۔۔حور بیٹا آپ اسٹیج پہ جاؤ سب بلا رہے ہیں ۔۔

"جی ماموں جان حور نے اختشام کو دیکھتے ہوئے آنکھ دبائی اور اسے چڑاتے ہوئے اسٹیج کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

"ااووو وہ آگئی ہماری جان گلریز نے حور کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"ارے واہ کتنے پیارے لگ رہے ہیں آپ چاروں ماشاءاللہ۔۔۔۔۔

"واہ حور میڈم نے ہماری تعریف کی یقین نہیں آ رہا۔۔۔۔

"ہاں اب اس بات کو چھوڑے اور دودھ پلائی کی رسم کرنے دے مجھے۔۔۔حور نے دودھ کا گلاس پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"اپنے بہنوئی کی رسم تم کر لو لیکن گلزار بھائی کی رسم میں کروں گی سدرہ نے اسٹیج پہ آتے ہوئے کہا۔۔۔

"ایکسکیوزمی سبین آپی میری بہن ہے اور رسم تو میں ہی کروں گی۔۔حور نے سدرہ کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

"پھوپو جان رسم میں ہی کروں گی آخر آپ کی ہونے والی بہو بھی ہوں میں۔۔سدرہ نے بہو پہ زور دیتے ہوئے کہا

"مامی جان رسم میں ہی کروں گی بتا دے اس میک اپ کی دوکان کو۔۔۔

"حور چپ کرو اور کرنے دو سدرہ کو رسم" آسیہ بیگم نے حور کو گھورتے ہوئے کہا۔۔

"سدرہ حور کو رسم کرنے دو وہ بہت پیار کرتی ہے سبین سے اسی کا حق بنتا ہے یہ رسم کرنے کا۔"" حامد نے حور کو دیکھتے ہوئے سدرہ کو سمجھایا کیونکہ حور کی آنکھیں بتا رہی تھی کہ وہ کچھ غلط کرنے والی ہے۔۔۔۔

"سب کی نظریں حور پہ ہی تھی جو غصے سے کبھی سدرہ کو اور کبھی اس کہ پاس کھڑے حامد کو گھور رہی تھی۔۔۔"""

"اوکے فائن آپ کروائے رسم سدرہ سے مجھے کچھ نہیں کرنا اور آپ کو میری سائیڈ لینے کی ضرورت نہیں ہے مسٹر حامد خان ۔۔۔"حور کہتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئ۔۔

"حور حور رکو گلزار حور کو آوازیں دیتا رہ گیا لیکن وہ حور ہی کیا جو کسی کی سن لیتی۔۔۔۔

"""افففففف دلہا بھائی آپ چھوڑے حور کو مجھے رسم کرنے دے۔۔۔

"سوری سدرہ حور کہ بنا کوئی رسم نہیں ہو گی۔۔۔

"ارے گلزار حور تو بچی ہے چلوں تم دونوں رسم کرو شانزے بھی یہاں ہے شانزے اور سدرہ کرے گی رسم۔۔۔

"سوری چچی جان میں حور کہ علاوہ کسی سے رسم نہیں کرواؤ گا۔۔۔۔

"ٹھیک ہے نہیں کرنی کوئی رسم تو رخصتی کرتے ہیں شاداب اب اجازت دو ہمیں کہ ہم اپنی بیٹی کو لے جائے۔۔"""دادا جان نے کہا۔۔۔

"جی جی جیسے آپ بولے۔۔۔

"عشاء اور سبین کو آنسوؤں اور دعاؤں کہ سائے میں رخصت کر دیا گیا تھا۔۔۔۔

"سب گھر پہنچے تو حور وہاں موجود نہیں تھی اور اس کا نمبر بھی بند جا رہا تھا جس سے سب ہی پریشان تھے۔۔۔۔

____

"کیسی ہے میری گڑیا؟؟؟

"میں ٹھیک ہوں عبداللہ بھائی آپ ٹھیک نہیں لگ رہے ابھی بھی؟؟

"ارے گڑیا ٹھیک ہوں میں تم یہ بتاؤ کہ اس ٹائم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟

"ایسے ہی آ گئ ہوں نہیں اچھا لگ رہا تو میں چلی جاتی ہوں۔۔۔

"ارے پری کیوں جاؤ گی تم اچھا شادی کا فنکشن کیسا رہا؟؟

"ٹھیک رہا۔۔۔

"ہونہہ میڈم ٹھیک نہیں لگ رہی؟؟

"ٹھیک ہوں بھائی کچھ نہیں ہوا,

"اچھا مجھے تصویریں دکھاؤ شادی کی

"ہاں اچھا یہ دیکھے یہ مہندی کہ دن کی ہے یہ عشاء ہے یہ سبین آپی یہ گلریز بھائی عشاء کہ ہزبینڈ اور یہ گلزار بھائی سبین آپی کہ ہزبینڈ۔۔۔

"سب کتنے بڑے ہو گئے ہیں۔۔

"کچھ کہا آپ نے بھائی؟؟

"نہیں نہیں اچھا ماما بابا بھی دکھاؤ

"جی یہ میری تائی جان یہ تایا ابا یہ میری آسیہ بہن یہ بابا جان یہ دادا جان یہ دادی جان۔۔۔حور نے عبداللہ کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھیں شدت سے لال ہو رہی تھی ۔

"کیا ہوا بھائی آپ رو کیوں رہے ہیں کیا بات ہے؟؟؟

"کچھ نہیں میری جان بسس تمھاری فیملی دیکھ کہ مجھے میری فیملی یاد آ گئ۔۔۔

"ہونہہ آپ پلیز اداس نہیں ہو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

"ہاں تم ہو نا میرے پاس مجھے اور کچھ نہیں چاہئیے۔۔۔اچھا مجھے بتاؤ کس سے جھگڑا کر کہ آئی ہو یہاں۔۔۔

"یار بھائی میں کچھ نہیں کیا میری کوئی غلطی نہیں تھی۔۔۔۔

"اچھا بتاؤ کیا ہوا؟؟

"عبداللہ کہ پوچھتے حور نے سدرہ سے ہونے والی ساری بات بتا دی اس کو۔۔۔

"ہونہہ اب مجھے یہ بتاؤ سدرہ کیوں بری لگ رہی ہے؟؟اس نے دودھ پلائی کی رسم نہیں کرنے دی اس لئے یا وہ حامد کی بیوی بننے والی ہے اس لئیے۔۔۔۔

"مجھے اس کی بیوی بننے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔

"ہاہاہاہاہا مجھے پتہ جو فرق نہیں پڑتا تمھیں تمھاری یہ نیلی آنکھیں سب بتا رہی جو چل رہا دل میں۔۔۔

"کچھ نہیں چل رہا دل میں میرے بھائی

"حور میری جان کیوں ضد میں محبت کو ٹھکرا رہی ہو اس کی آنکھوں میں تو دیکھو مجھے لگتا وہ بہت محبت کرتا ہے تم سے۔۔

"نہیں حور کو بسس نفرت ہے اس سے

"حور کب تک جھوٹ بولو گی خود سے۔حور بسس محبت کرتی ہے حامد سے لیکن اظہار کرنے سے ڈرتی ہے۔۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے بھائی۔۔۔

"میری بہن میری آنکھوں میں دیکھ کہ بول دو کہ تمھیں حامد سے محبت نہیں ہے۔۔۔۔

"بھائی کیا کروں میں مجھے سمجھ نہیں آتی میں محبت نہیں کرنا چاہتی پھر بھی مجھے برا لگ رہا پتہ نہیں کیوں اس سے لڑنا اچھا لگتا ہے مجھے وہ کھڑوس ہے بدتمیز ہے جیسا بھی ہے مگر پتہ نہیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا حور کو""حور آج زندگی میں پہلی مرتبہ بےبس نظر آئی تھی۔۔

"ہاہاہاہاہا میری گڑیا آگے بڑھ کہ حامد کا ہاتھ تھام لو چھوڑ دو یہ اکڑ۔۔۔

"کبھی نہیں وہ سدرہ سے شادی کر رہا اور حور کو کسی کی استعمال ہوئی چیز پسند نہیں ہے۔۔۔۔

"بسسس کر دے پاگل وہ بھی پاگل ہے جو تمھاری ضد میں اس لڑکی سے شادی کر رہا ہے۔۔۔۔

"کوئی ضد میں نہیں کر رہا محبت کرتا ہو گا اس سے بھی ہونہہ۔۔۔

"ہاہاہاہاہا حور تم جیلس ہو رہی ہو۔۔۔۔

"حور کی جوتی بھی جیلس نہیں ہوتی اس سے میں چائے بنا کہ لاتی ہوں۔۔۔

"نہیں تم اب گھر جاؤ سب پریشان ہو گے ہم کل ملیں گے۔۔۔۔

"نہیں نا بھائی مجھے آپ کہ پاس رہنا ہے۔۔

"ہاں کل ملیں گے پھر بہت سی باتیں کریں گے ابھی جاؤ پلیز۔۔۔

"افففففف اوکے جا رہی ہوں آپ یہ فروٹ ضرور کھا لیجئیے گا اور خیال رکھیے گا

اللہ حافظ۔۔۔۔

۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"حور گھر میں داخل ہوئی تو سب لاؤنج میں بیٹھے تھے دلہا دلہنیں بھی۔۔۔

"کیا ہوا سب یہاں کیوں بیٹھے ہیں؟؟

"ارے حور کہا گئ تھی تم ہاں نمبر بھی بند تھا جان نکال دی ہماری تم نے "دادا جان نے حور کو

گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

"یہی تھی میں دادا جان کھانا کھانے چلی گئ تھی باہر۔۔۔

"حور تم ذرا کمرے میں آ کہ ملوں مجھے۔۔

"سوری آسیہ بہن حور کہ پاس ٹائم نہیں ہے ملنے کیلیئے۔۔۔۔

"توں مجھے مل تیرے سارے کس بل نکالتی ہوں میں۔۔۔۔

"اوکے آسیہ بہن گیارہ بجے کہ بعد ملوں گی آپ سے ابھی میں نہا لوں۔۔۔
"اووو ڈرامے ادھر آ اور دودھ پلائی کی رسم کر تیرے گلزار بھائی نے کسی کو بھی رسم کرنے نہیں دی۔۔۔
"افففففف بھائی آپ کتنے اچھے ہیں۔۔۔
"ادھر آؤ پاگل لڑکی ایسے ناراض ہو کہ مت جایا کرو سب پریشان ہو جاتے ہیں چاچو جان بھی بہت پریشان تھے ابھی وہ میڈیسن لے کہ سوگئے ہیں۔۔۔۔
"اووو کیا ہوا بابا جان کو میں مل کہ آتی ہوں ان سے۔۔۔
"ابھی مت جانا وہ آرام کر رہے ہو گے۔۔۔۔آ جاؤ رسم کرتے ہیں۔۔۔
"حور اور شانزے نے بڑے جوش و خروش سے اپنے بھائیوں کو لوٹا تھا۔۔اور پھر دلہا دلہنوں کو کمروں میں چھوڑ کہ خود بھی سب آرام کرنے چلے گئے تھے آخر صبح کو ولیمہ کا فنکشن بھی تھا نا۔۔
"سب لوگ گہری نیند سو گئے تھے سوائے حور کہ جو بستر پہ کروٹ پہ کروٹ بدل رہی تھی مگر حامد اور سدرہ ایک ساتھ کھڑے اسے سکون نہیں لینے دے رہے تھے۔۔۔۔
"افففففف نہیں آئے گی نیند چل حور کوئی مووی ہی دیکھ لیتے ہیں ۔۔۔

"اگلے دن ولیمہ کا فنکشن بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔۔
'دونوں کپل بہت پیارے لگ رہے تھے۔۔۔۔۔۔"فنکشن کہ بعد سبین اور گلزار شاداب ماموں کہ گھر چلے گئے تھے۔۔۔اور عشاء اور گلریز گھر کہ مرغا مرغی تھے وہ اپنے کمرے میں ہی تھے۔۔۔۔

"اور ہماری 'حور دی گریٹ' جو ولیمہ کہ فنکشن میں آئی تھی اور آسیہ بہن کو اپنی صورت شریف دکھا کہ کرکٹ کھیلنے چلی گئی تھی اور رات ہوتے واپس آئی تھی۔۔۔

چلے اب ہم سب دیکھتے ہیں کہ آسیہ بہن ہماری شیطان سی حور کا کیا حشر کرتی ہے""

"نہیں میں پوچھتی ہو نالائق ایسا کونسا ضروری کام تھا جو سگی بہن کا ولیمہ چھوڑ کہ دفعہ ہو گئ تھی۔۔۔

"افففففف آسیہ بہن جوتے تو نہیں مارے یہ آپ کا نیو جوتا تو بڑی زور کی لگ رہا۔۔۔

"بکواس نہیں کر اور بتا کہا دفعہ ہوئی تھی ۔۔

"نہیں میں پاگل ہوں جو آپ کو سچ بتا دوں تاکہ آپ جوتوں کی بارش ہی کر دے مجھ پہ""حور نے آسیہ بیگم کہ آگے آگے بھاگتے ہوئے کہا۔۔۔

"یہاں آرام سے بیٹھ ایک جگہ اور بتا کہا تھی نہیں تو آج جان لے لوں گی تیری۔۔۔۔

"وہ نا آسیہ بہن وہ کرکٹ ہوتی ہے نا اس کا فائنل میچ تھا تو میں اور گڈو وہاں چلے گئے تھے آ۔۔۔۔۔ مر گئ یار آسیہ بہن جگہ دیکھ کہ تو مارے جہاں مرضی ماری جا رہی ۔۔

"تجھ میں شرم ہے تھوڑی سی بتا مجھے۔۔

"نہیں جی جب اللہ جی شرم بانٹ رہے تھے تب بھی آپ مجھے جوتے مار رہی تھی اس لیئے میں شرم حاصل کرنے کہ شرف سے محروم رہ گئ ہوں۔۔۔۔حور نے دانت دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ہر بات کا جواب ہوتا ہے تیرے پاس اتنی باتیں کہا سے آتی ہے تجھے آفت

"بسسسس آسیہ بہن بہت سمجھدار بچی ہے آپ کی ہر بات کا جواب ہوتا ہے میرے پاس ٹیلنٹ بہت ہے مجھ میں افففففف حور توں گریٹ ہے"حور نے اپنا کندھا تھپکتے ہرئے کہا۔۔۔

"توں جو گریٹ ہے نا تیری میں ٹانگیں توڑتی ہو ابھی رک۔۔۔

"افففففف آسیہ بہن اس گڈے کمینے سے اتنی مشکل سے کھانا کھایا تھا آپ نے بھگا بھگا کہ ہضم کروا دیا"حور کہتی ہوئی باہر کی طرف بھاگ گئی اور سامنے سے آتے حامد سے ٹھکرا کر اس کی باہوں میں جھول گئی تھی۔۔۔

"اوئے چھوڑوں مجھے پڑے کرو اپنے ہاتھ۔۔۔

"مجھے بھی کوئی شوق نہیں تمھیں پکڑنے کا۔۔۔

"اوووو نہیں شوق تو چھوڑوں نا ابھی تک چھوڑا کیوں نہیں کھڑوس۔۔

"اب تم خود ہی میری باہوں میں آنا چاہتی ہو تو میں کیا کر سکتا "حامد نے حور کو اور زور سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"اوووو ان باہوں پہ پیٹرول چھڑک کہ آگ نا لگا دوں میں آئے بڑے۔۔۔ چھوڑے مجھے

"نہیں چھوڑوں گا پہلے بتاؤ سدرہ کو میرے ساتھ دیکھ کہ جل کیوں رہی تھی۔۔۔۔

"حور نے اپنا پاؤں حامد کہ پاؤں پہ اتنی زور سے مارا کہ بیچارے نے جھٹ سے حور کو چھوڑا اور اپنا پاؤں پکڑ کہ بیٹھ گیا تھا۔۔

"جلتی ہے میری جوتی اس میک اپ کی دوکان سے اس میں ہے کیا جلنے والا؟؟سارا کچھ تو نقلی ہے اس کا۔۔۔

"گولی ماروں سدرہ کو میرا پاؤں کیوں توڑ دیا"

"میری مرضی ""حور کہتے ہوئے وہاں سے جانے ہی لگی تھی کہ حامد نے اچانک اس کا بازو پکڑ کہ اسے دیوار کہ ساتھ لگایا اور اپنے دونوں ہاتھ رکھ کہ اس کا جانے کا راستے روک لیا۔۔۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے چھوڑوں مجھے نہیں تو چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔

"نہیں چھوڑوں گا پہلے بتاؤ کیوں جلتی ہو سدرہ سے۔۔۔۔

"لگتا ہے حامد خان اپنی زندگی پیاری نہیں ہے آپ کو جو مجھ سے پنگے لے رہے ہو۔۔۔۔

"دیکھو پہلے مجھے بتاؤ نا۔۔۔

"واہ جی یہاں تو کھلم کھلا رومینس چل رہا ہے شادی ہماری ہوئی ہے اور رومینٹک سین یہاں چل رہے""گلریز اچانک وہاں آیا تھا حور اور حامد کو تنگ کرنا نہیں بھولا تھا۔۔۔

"گلریز کی آواز پہ حامد جھٹ سے پیچھے ہٹا تھا اور حور حامد کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"یار گلریز ایسا کچھ نہیں چل رہا تھا وہ میں حور سے کچھ پوچھ رہا تھا۔۔۔

"اووووو تو ایسے پوچھتے ہے کچھ۔۔مطلب تم سب سے ہی ایسے ہی ہر بات پوچھتے ہوگے"گلریز نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

"اووووو زکوٹا کہ بھائی فضول باتیں نہیں کرے اور جائے اپنے کمرے میں ایوے تنگ کرنے لگ جاتے ہیں ۔۔۔

"ہاں ہاں میڈم جا رہا ہوں میں سوری آپ کو ڈسٹرب کیا"گلریز نے آنکھ دباتے ہوئے کہا اور بھاگ گیا وہاں سے۔۔۔

"دیکھ لوں گی آپ کو صبح میں اور آپ مسٹر شدید سڑے ہوئے کریلے آج کہ بعد میرے قریب آنے کی کوشش نہیں کرنا نہیں تو شازمہ والا قصہ تو یاد ہی ہو گا آپ کو؟؟"حور نے حامد کی طرف شیطانی مسکراہٹ اچھالی اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

"شازمہ کا نام سن کہ حامد کو شدید غصہ آیا تھا۔۔اس کا دل جو حور کیلیئے نرم ہوا ہی تھا حور کی بات پر پھر سے ویسا ہی ہو گیا تھا۔۔۔

"حور جانتی نہیں تھی کہ وہ اپنی ضد میں خود کا کتنا بڑا نقصان کرنے والی ہے۔۔۔

"مکلاوے کی رسم کہ بعد دونوں شادی شدہ جوڑے سیر کیلیئے 'ناران کاغان' چلے گئے تھے۔۔۔اور ہماری 'حور دی گریٹ'کو اس بات پہ آگ لگی تھی"" آیئے دیکھتے ہیں ہماری پیاری حور کہ پیارے سے تاثرات 'ہنی مون'کہ بارے میں۔۔

"نہیں شرم نہیں آئی ان چاروں کو مجھے چھوڑ کہ خود گھومنے چلے گئے۔۔۔

'نہیں تیرا مطلب کیا ہے کہ توں نے بھی ان کہ ساتھ جانا تھا کباب میں ہڈی بن کہ۔۔۔

"ایکسکیوزمی آسیہ بہن "حور دی گریٹ"ہڈی نہیں شہزادی ہے شہزادی ۔۔۔

"ہاں ہاں "کوہ قاف" کی۔'آسیہ بیگم نے حور کا فقرہ مکمل کیا تھا۔۔۔

"قسم سے آپ ذرا میری ماں نہیں لگتی اتنی خوبصورت بیٹی ہے آپ کی تعریف تو آج تک کی نہیں میری بسسس بےعزتی کرتی رہتی ہے ہر وقت۔۔۔آپ سے اچھی میری تائی جان ہے جو مجھے اتنا پیار کرتی ہے"" حور نے سمیرا بیگم کہ گلے لگتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"ہاں تو اتنی اچھی لگتی ہے تائی جان تو ان کو ہی ماما بول لیا کر اسی بہانے کسی کو تو ماں بولے گی۔۔۔۔

'سوری آسیہ بہن آپ کا یہ سپنا کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ویسے آسیہ تمھارا یہ سپنا سچ میں پورا نہیں ہو سکتا حور نے جب بولنا شروع کیا تھا تب سے تمھیں آسیہ بہن کہتی ہے کتنی کوشش کی تم نے مگر پھر بھی ماں نہیں کہلوا سکی حور سے ۔۔۔1

"بھابی یہ ہے ہی نالائق اس نے آج تک میری کوئی بات مانی ہے۔۔۔۔؟

"ساری باتیں چھوڑے مجھے بھی جانا ہے گھومنے مجھے نہیں پتہ۔۔۔

"اچھا تمھیں بھی گھومنے جانا ہے تو بہو شادی کرواؤ ہماری بیٹی کی بھی پھر یہ بھی اپنے شوہر کیساتھ گھوم آئے گی۔۔۔دادی جان نے لاؤنج میں آتے ہوئے کہا۔۔۔

"رہنے دے مجھے نہیں جانا پہلے شادی کرو پھر اتنا بڑا شگوفا ساتھ لے کہ جاؤ گھومنے کیلئے "حور نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"یہ شگوفا تم نے اپنے شوہر کو بولا ہے نا آفت کہیں کی؟؟؟

"جی جی آسیہ بہن آپ کہ ہونے والے داماد کو ہی بولا ہے۔۔۔۔

"کوئی شرم کر لے نالائق

"سوری بہن مجھ میں نہیں ہے شرم۔۔۔میں گڈو کہ ساتھ جا رہی ہوں شام میں آ جاؤ گی

۔۔۔

'حور رک کہیں نہیں جاؤ گی تم۔۔۔۔"مگر آسیہ بیگم کی بات سننے سے پہلے ہے حور نے دوڑ لگا دی تھی۔۔۔

"میں کیا کروں اس کا اماں جی جب دیکھوں باہر گھومتی رہتی ہے سارا دن گڈو کہ ساتھ گزار دیتی ہے مجھے بہت فکر رہنے لگ گئ ہے اس کی نزاکت نے کبھی روکا بھی نہیں اس کو بیٹی ہے یہ ان کو منع کرنا چاہئیے کل کو شادی بھی کرنی ہے اس کی کون کرے گا اس سے شادی ۔۔۔۔۔۔

"ارے بہو پریشان نہیں ہو بہت اچھے گھر میں رشتہ ہو گا ہماری حور کا۔تم تو جانتی ہو اس قصے کہ بعد سب بہت قریب ہو گئے تھے حور کہ اور تب سے حور ضدی بھی ہو گئ ہے فکر نہیں کیا کرو شادی کہ بعد ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔

"پتہ نہیں اماں جی میرا دل بہت گھبراتا ہے ایسا لگتا ہے حور کچھ غلط کرنے والی ہے۔۔۔

"کچھ نہیں ہو گا بہو ہمت کرو۔۔۔

" سمیرا بیگم کہ رنگ پیلا پڑ گیا تھا وہ اپنے آنسوؤں کا گلہ گھونٹتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آؤٹ عبداللہ بھائی آؤٹ ہو گئے آپ۔۔۔۔

"ارے یار تم نے مجھے اتنی جلدی آؤٹ کر دیا یہ تو غلط بات ہے

"ہاہاہاہاہا حور دی گریٹ سے کوئی نہیں جیت سکتا میرے پیارے بھائی ۔۔۔

"میری پیاری بہن تم جان ہو میری۔۔۔

"اچھا چلے بیٹھ کہ بات کرتے ہیں بھائی۔۔۔

"حور تمھیں پتہ مجھے دنیا میں سب سے زیادہ محبت اپنی ماں سے ہے اور اس کہ بعد تم سے صرف تم سے""عبداللہ نے بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

"بھائی مجھے پتہ آپ بہت پیار کرتے ہیں مجھے اس لئے ہی آج کالج بھی نہیں گئ اور اپنے بھائی کہ پاس آ گئ ہوں میں۔۔۔۔۔بھائی آپ کو اپنی فیملی یاد نہیں آتی گھر کہا ہے آپ کا۔۔؟؟ان لوگوں نے کیوں چھوڑ دیا آپ کو؟؟

"میری پیاری بہن سب یاد آتے ہیں مجھے کچھ نہیں بھولا میں۔۔مجھے میری ماں یاد آتی ہے جو رو رہی تھی جب میرے دادا جان اور بابا جان مجھے گھر سے نکال رہے تھے ان کہ آنسو آج بھی یاد آتے ہیں مجھے۔۔۔۔

"بھائی ان لوگوں نے کیوں نکال دیا آپ کو؟؟

"میری گڑیا میں ہجرہ ہوں ایک ہجرے کو کوئی پسند نہیں کرتا سوائے تمھارے۔۔۔

"لیکن اس میں آپ کی کوئی غلطی نہیں ہے آپ کی فیملی کو سمجھنا چاہئیے تھی یہ بات۔۔۔۔

"کاش میری گڑیا تب تم میرے پاس ہوتی تو تمھارا بھائی ایسے ذلیل نہیں ہونا۔۔میں سات سال کا تھا جب دادا جان نے مجھے گھر سے نکال دیا ماں بہت روئی ہاتھ بھی جوڑے مگر کوئی نہیں مانا ان کی مجھے ہجروں کہ حوالے کر دیا گیا۔جب میں پیدا ہوا تب بھی ہجرے لینے آئے تھے مگر میری ماں نے مجھے نہیں دیا۔پھر لوگوں کی باتوں سے تنگ آ کہ مجھے ان کہ حوالے کر دیا گیا اس دن میری ماں بہت تڑپی تھی اور ایک ننھا سا وجود جو مجھ سے الگ کیا گیا تھا زبردستی اور رو رو کہ اس نے سارا گھر سر پہ اٹھا لیا تھا۔۔

"بھائی کون تھا وہ وجود"" آج شمع کہ ساتھ حور بھی رو رہی تھی۔۔۔

"میری بہن عبداللہ نے حور کہ سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"پل بھر کیلئے حور کو ایسا ہی لگا کہ عبداللہ حور کا اصلی بھائی ہے۔

"بھائی آپ نے پھر کیا کیا؟؟

"میں سکول چلا گیا حور میں اسٹڈی اسٹارٹ کی مگر پتہ جب میں میٹرک تک آیا سب مجھے تنگ کرتے تھے لڑکے چھیڑتے تھے مجھے لڑکیا مجھے پسند نہیں کرتی تھی مجھے بولتے تھے تم ڈانس کرو جو تمھارا کام

ہے۔۔۔میں اپنی کلاس کا بہت لائق بچہ تھا مگر ان سب کی باتوں سے تنگ آ کر اپنی کتابیں جلا دی میں نے اور ڈانس کرنا شروع کر دیا۔۔۔۔

"بھائی مت روئے ہم انسان بہت ظالم ہے ہم خود کو خدا سمجھنے لگ جاتے ہیں۔۔مجھے سمجھ نہیں آتا لوگ کیوں کرتے ہیں ایسے کیوں کرتے ہیں دوسروں پہ ظلم کیوں ۔۔کیوں نہیں سوچتے کہ جو یہ کرتے ہیں ان کہ ساتھ بھی ہو سکتا ہے بھائی میں معافی مانگتی ہوں آپ سے اپنے جیسے ہر انسان کی طرف سے ہر ہجرے سے جن کہ ساتھ میرے جیسے جاہل لوگوں نے زیادتیاں کیں ہم خود کو پڑھا لکھا سمجھتے ہیں میں کہتی ہوں ہم جاہل کہ درجے سے بھی نیچے ہیں جو اللہ کہ پیدا کردہ انسانوں کو دھتکار دیتے ہیں آپ کا کیا قصور ہے میں پوچھوں گی آپ کی فیملی سے اور اللہ بھی پوچھے گا ان سے ایک دن تب آپ کو انصاف ملے گا بھائی ضرور ملے گا۔۔۔حور نے عبداللہ کہ آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"ارے گڑیا تم کیوں معافی مانگ رہی ہو تم نے تو مجھے نئی زندگی دی ہے رونا بند کرو تمھارے آنسو نہیں برداشت ہوتے مجھ سے۔۔

"بھائی آپ اداس نہیں ہو اور آنسو صاف کرے آج تو میرے بھائی کا برتھڈے ہے چلے ہم چلتے ہیں سیلیبریٹ کرنے۔

"دونوں بہن بھائی ہاتھ پکڑے حور کی بائیک پہ بیٹھے اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔۔۔۔

"ایک سوال ایک اپیل"

"میرا سوال ہے ہر اس انسان سے جس کو اگر میرا اللہ تھوڑا سا اختیار بھی دے دے تو وہ دوسروں پہ ظلم کیوں کرنے لگ جاتا ہے؟؟میرا سوال ہے ہر اس مرد سے جو اپنی بیویوں پہ ہاتھ اٹھاتا ہے مارتا ہے کیا اتنی ہی مردانگی ہے اس میں کیا وہ یہ نہیں سوچتا کہ کل کو یہ اس کی بیٹی ساتھ بھی ہو سکتا ہے؟؟میرا سوال ہے ہر اس مرد سے جو معصوم بچوں کو بچیوں کو لڑکیوں کو اپنے حوس کا نشانہ بناتا ہے؟کیوں کرتے ہیں ایسا کیا اللہ کو جان نہیں دینی؟؟کیا تم لوگوں کو موت نہیں آنی؟؟کیا تمھیں ڈر نہیں لگتا؟؟کیا ان کا دل نہیں کانپتا کسی لڑکی کو برباد کرتے ہوئے؟؟کیا تم نہیں سوچتے کہ کل کو یہ تمھاری بیٹی کہ ساتھ بھی ہو گا؟؟تب کہا جا کہ رو گے تم؟؟کس منہ سے اللہ کہ سامنے جاؤ گے؟؟یہ کیوں بھول جاتے ہو کہ انسان جو کرتا ہے اس کا بدلہ اس دنیا میں بھی اسے ملے گا۔۔۔وہ لوگ جو ہجروں سے نفرت کرتے ہیں کیوں کرتے ہیں؟؟کیا ہجروں نے اپنے آپ کو خودی بنا لیا ہے؟؟کیا ان کا دل نہیں چاہتا کہ سب عزت کرے ان کی؟؟؟یہی سوچ لیا کرے کہ اللہ تو کچھ بھی کر سکتا ہے اگر وہ ہمارے ساتھ کچھ ایسا کر دے تو ہم کیا کریں گے کہا جائیں گے؟؟۔۔۔۔میں ہاتھ جوڑ کہ اپیل کرتی ہوں ہر اس انسان سے جو خود کو خدا سمجھ بیٹھے ہیں اللہ کا واسطہ ہے جود کو مٹی کا انسان ہی سمجھو کیونکہ اسی مٹی میں مل کہ مٹی ہو جانا تم مٹی کہ خداؤں نے۔۔۔۔۔۔

4۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حامد اپنی بزنس میٹنگ کیلئے کیفے آیا تھا میٹنگ ختم ہو گئ تھی گھر جانے لگا تھا کہ حور کو ایک عجیب سے لڑکے کہ ساتھ بیٹھے اور کیک کاٹتے دیکھ کہ حامد کو شدید غصہ آیا اور حور کہ سر پہ پہنچ گیا۔۔۔

"حور تم کیا کر رہی ہو یہاں اور یہ یہ حور تم ایک ہجرے کہ ساتھ بیٹھی یہاں کیک کاٹ رہی ہو دماغ ٹھیک ہے تمھارا....

'حامد کو اچانک وہاں دیکھ کہ حور کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا""ایکسکیوزمی حامد یہ عبداللہ بھائی ہے اور کیا مسئلہ ہے آپ کو کیوں آئے ہے یہاں؟؟

"تم میں شرم ہے ایک نا محرم بلکہ ہجرے کہ ساتھ بیٹھی ہو اپنی نہیں تو ہماری عزت کا خیال کر لینا تھا۔۔۔

"کیا کیا ہے میں نے ہاں انسان ہے یہ بھی جائے آپ یہاں سے دماغ خراب نہیں کرے میرا۔۔۔

"اٹھو اور چلوں میرے ساتھ گھر۔

"میں کہیں نہیں جاؤں گی اور آپ اپنی حد میں رہے۔۔۔

"تمھیں میں آج تمھاری حد بتا کہ رہو گا۔۔۔۔اور تم اب حور سے دور رہنا نہیں تو میں جان سے مار دوں گا تمھیں۔۔حامد نے حور کا ہاتھ پکڑا اور اسے لے کر گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

"عبداللہ خاموشی سے کھڑا اپنا تماشہ دیکھ رہا تھا۔۔۔

"حامد میں کہتی ہوں ہاتھ چھوڑوں میرا سمجھتے کیا ہو خود کو

"شٹ اپ آواز نہیں آئے اب تمھاری۔۔۔

"حامد کی آنکھوں میں اتنا غصہ تھا کہ حور چپ کر کہ گاڑی میں بیٹھ گئ تھی اور گاڑی خاموشی سے "خان ہاؤس کی طرف بڑھ رہی تھی ۔۔۔

ارے ارے حامد کیا ہو گیا حور کو ایسے کیوں لا رہے ہو؟؟

"سب لوگ لاؤنج میں ہی موجود تھے حامد اور حور کو ایسے دیکھ کہ سب ہی پریشان ہڈش گئے تھے۔۔۔۔

"پھوپو جان پوچھیے اس سے کہ کہاں تھی یہ؟؟

"حور کیا تھی آپ اور حامد بیٹا ہاتھ چھوڑوں میری بیٹی کا۔۔'نزاکت صاحب نے حامد کو سختی سے کہا تو

حامد نے جھٹ سے حور کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔

"بابا جان میں اپنے فرینڈ کہ ساتھ تھی کیفے میں۔۔

"اور وہ دوست ایک ہجرہ ہے یہ بھی بتاؤ حور۔۔۔

"ہجرہ یہ لفظ سب پہ بجلی بن کہ گرا تھا۔۔

"حور کونسا ہجرہ ہے اور تمھاری ہمت کیسے ہوئی کسی ہجرے سے ملنے کی؟؟دادا جان کی گرجتی آواز

سے حور حیران ہوئی تھی مگر ڈری نہیں تھی۔۔۔

"بھائی ہے میرا عبداللہ۔۔۔

"بکواس بند کرو کوئی بھائی نہیں ہے تمھارا ہجرہ چپ کر جاؤ۔

"دادا جان کیا ہو گیا ہے یار حامد نے ایسے بات بڑھا دی میں ملواؤں گی آپ کو عبداللہ بھائی

سے۔۔۔۔

"نہیں ملنا کسی سے اب تم باہر نہیں جاؤ گی سمجھ آئی۔۔۔

"واٹ کیا ہو گیا ہے کیوں پاگل کر رہے مجھے صرف ہجرہ ہے وہ جن نہیں ہے وہ...

"سب لوگ پریشان تھے سمیرا بیگم رو رہی تھی آسیہ اور اماں جی ان کو چپ کروانے کی کوشش کر

رہی تھی۔۔۔صداقت صاحب کندھے جھکائے کھڑے تھے اور نزاکت اپنی بیٹی کو دیکھ رہے تھے جو

بہت بڑا طوفان لے آئی تھی۔۔۔

"ہجرے کی جان لے لوں گا میں نہیں برداشت کروں گا میں اب۔۔۔

"داداجان کیا ہے بابا جان ایسے کیوں کر رہے ہیں دادا جان۔۔۔۔

"کیوں کہ میں تمھارا سگا بھائی ہوں حور۔۔۔۔"عبداللہ کی آواز پہ سب نے پلٹ کر اسے دیکھا تھا حور اور حامد کو دھچکا لگا تھا باقی سب کا بھی یہی حال تھا کسی نے نہیں سوچا تھا کہ ان کا دفن شدہ ماضی یوں ان کہ سامنے آ کھڑا ہو گا۔۔۔+

****

بھائی عبداللہ بھائی آپ کیا "حور کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

"تم کیا کرنے آئے ہو یہاں دفع ہو جاؤ یہاں سے میں جان لے لوں گا تمھاری ہجرے"دادا جان کی گرج دار آواز سے سب ہی ڈر گئے تھے سوائے حور کہ جو سب کچھ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

"عبداللہ بھائی آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اور کیا بول رہے تھے آپ؟؟؟

"حور دور ہٹو اس ہجرے سے ہاتھ نہیں لگانا اسے۔۔۔

"کیا مطلب دادا جان کیا ہو گیا ہے کیوں دور ہٹو ان سے انسان ہے یہ بھی۔۔۔

"نہیں ہے یہ انسان ہٹو یہاں سے"دادا جان نے حور کو عبداللہ سے دور کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"بابا جان یہ کیا ہو رہا ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا؟؟

"حور بیٹا جاؤ آپ اپنے کمرے میں ہم صبح بات کریں گے۔۔۔

"میں نہیں جاؤں گی پہلے بتائے آپ سب کیوں کر رہے ایسا بھائی کہ ساتھ اور عبداللہ بھائی کون ہے بتائے مجھے؟؟

"حور میری جان میں بھائی ہوں تمھارا۔۔۔

"نہیں ہو تم بھائی نہیں ہو دفعہ ہو جاؤ۔۔

"ابا جی آپ کی طبعیت خراب ہو رہی ہے چلے کمرے میں آپ"صداقت صاحب نے اپنے باپ کو سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔

"صداقت اسے بول دفعہ ہو جائے یہاں سے یہ کچھ نہیں لگتا ہمارا بول دے اسے۔۔۔

"نزاکت اسے نکالوں یہاں سے میں ابا جی کو کمرے میں لے کہ جاتا ہوں۔۔۔۔

"جی بھائی صاحب۔۔۔

"بابا جان عبداللہ بھائی کون ہے؟؟؟میرے سگے بھائی؟؟

"ہاں میری جان یہ بھائی ہے تمھارا جیسے گلریز،گلزار بھائی ہے تمھارے یہ تمھارے تایا ابا کا بیٹا ہے۔۔۔۔

"نزاکت نزاکت یہ میرا بچہ ہے میرا ارسلان میرا بچہ میری دنیا "سمیرا بیگم ارسلان کہ گلے لگ کہ سب کچھ بھول گئ اور پھوٹ پھوٹ کہ رو دی۔۔۔

"ماں میری ماں میں بہت تڑپا ہوں آپ کیلئے مجھے معاف کر دے مجھے چھپا لے اپنے پاس میں اب نہیں رہ سکتا آپ کہ بنا ماں مجھے چھپا لے۔۔۔۔حور یہاں آؤ میری جان

"عبداللہ کہ بلاتے ہی حور عبداللہ اور سمیرا بیگم سے لپٹ کہ رو دی۔۔۔

"حور میری بچی تمھاری وجہ سے میرا بچہ مجھے مل گیا مرنے سے پہلے میں گلے لگا لیا اپنے بیٹے کو میں تمھاری احسان مند رہوں گی۔۔۔۔۔

"تائی جان ایسے نہیں بولے اور چلے وہاں بیٹھ کہ باتیں کرتے ہیں عبداللہ بھائی سے اب وہ ہمارے ساتھ ہی رہیں گے۔۔۔۔

"تم تم سچ بول رہی ہو حور میرا بیٹا میرے پاس رہے گا۔۔۔

"جی تائی جان چلیے "حور عبداللہ اور تائی جان کو لے کہ صوفے کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

"بابا جان مجھے بتائے کیا بات ہے؟؟

"ارسلان اور حامد ایک ہی دن پیدا ہوئے تھے۔شاداب بھائی کہ گھر بیٹا پیدا ہوا اور بھائی صاحب کہ گھر ہجرہ پیدا ہو گیا۔سارے خاندان والوں نے بہت باتیں کیں۔ابا جی بہت پریشان تھے ان دنوں سب کا یہی کہنا تھا کہ ارسلان کو ہجروں کہ حوالے کر دیا جائے مگر بھابی تو ماں تھی ارسلان کی یہ بات برداشت نہیں ہوئی ان سے اور بھابی کی حالت بہت خراب ہو گئ ان کو ہاسپٹل میں ایڈمٹ کرنا پڑا۔بھابی پندرہ دن بعد گھر آئی ڈاکٹرز کا یہی کہنا تھا کہ ان کو ٹینشن نا دی جائے کسی بھی قسم کی اس لئے ارسلان کو گھر پہ رکھ لیا گیا لیکن تمھارے دادا جی کا آرڈر تھا کہ ارسلان کبھی ان کہ سامنے نہیں آئے۔اور ایسا ہی کیا گیا ارسلان کبھی ان کہ سامنے نہیں جاتا تھا وہ ڈرتا تھا ان سے اگر کبھی ان کہ سامنے غلطی سے چلا جاتا تو دادا جی اتنا غصہ کرتے کہ ان کی اپنی حالت خراب ہونے لگ جاتی تھی۔۔۔سب بہت پریشان تھے کسی کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔پھر اس سارے ٹینشن زدہ ماحول میں اللہ نے ہمیں خوشی کی خبر سنائی تم اور عشاء پیدا ہونے والی تھی ہر کوئی خوش تھا سوائے تمھارے دادا جی کہ ان کو ڈر تھا کہ اللہ کہیں پھر سے اس گھر میں ہجرہ پیدا نا کر دے اور وہ بہت بیمار رہنے لگے تھے۔۔ ابا جی کی ایسی حالت دیکھ کہ بھائی صاحب کو بھی ارسلان سے نفرت ہو گئ تھی وہ بھی چڑنے لگے تھے ارسلان سے ۔پھر اللہ کہ فضل سے تم اور عشاء پیدا ہوئی تب ارسلان پانچ سال کا تھا۔دادا جی اپنی پوتیوں کو دیکھ کہ پھر سے جی اٹھے تھے سارا دن عشاء اور تمھارے ساتھ کھیلتے رہتے ارسلان کو نظر انداز کر چکے تھے وہ۔ارسلان بہت پیار کرتا تھا تم سے جب دادا جی گھر نا ہوتے تو تمھیں اٹھائے کھیلتا رہتا تم بھی بہت مانوس ہو گئ تھی ارسلان سے اس کو دیکھتی تو اس کی گود میں چلی جاتی

مگر تمھارے دادا جی کو یہ بات بھی پسند نہیں آئی وہ یہی کوشش کرتے کہ تم ارسلان سے دور رہو مگر وہ تمھیں ارسلان سے دور نہیں رکھ سکے۔۔ان دنوں ہم لوگ بہت کوشش کر رہے تھے کہ ارسلان کی کسی بھی بات سے پتہ نا چلے کہ وہ نارمل انسان نہیں ہے مگر ہم ناکام رہیں کیونکہ اللہ نے جو کوالٹیز اس میں رکھی تھی ہم انہیں ختم نہیں کروا سکےلاکھ کوشش کہ باوجود ہم ناکام ہی رہے۔۔پھر ایک دن ہمارے گھر طوفان آیا جس نے سارے گھر کو ہلا کہ رکھ دیا۔تمھاری اور عشاء کی دوسری سالگرہ کا فنکشن تھا جس کا فنکشن بڑی دھوم دھام سے منایا جا رہا تھا۔ابا جی نے سختی سے منع کیا تھا کہ ارسلان فنکشن میں نہیں آئے گا مگر وہ بھی بچہ تھا تمھیں دیکھنے فنکشن میں آگیا۔۔اسے دیکھتے ہی خاندان والوں نے باتیں شروع کر دی کہ ہم نے ہجرہ رکھا ہے گھر پہ یہ باقی بچوں کو بھی خراب کرے گا سب کا یہی کہنا تھا کہ ارسلان کو گھر سے نکالا جائے نہیں تو کوئی ہم سے کسی بھی قسم کا رشتہ نہیں رکھے گا۔ابا جی تو پہلے بہت خفا تھے رشتہ دارو کی باتیں سن کہ اور خفا ہو گئے اور اسی رات ارسلان کو ہجروں کہ حوالے کر دیا گیا۔ارسلان تمھیں اٹھائے ہوئے تھا جب ہجرے آئے تمھارا پیار بہت تھا ارسلان سے اس کو چھوڑ نہیں رہی تھی زبردستی تمھیں الگ کیا گیا اس رات سب روئے تھے اس بچے کو دیکھ کہ اس کی ماں کو دیکھ کہ اور جو نہیں رویا اسے تمھارے آنسوؤں نے رلا دیا۔ارسلان تو چلا گیا مگر ہماری حور کو بیمار کر گیا حور کا بخار اترنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا دادا جان بہت پریشان تھے تمھارے ایک ماہ کہ بعد تمھاری طبعیت کچھ سنبھلی اس کہ بعد سے ابا جی کا ہی حکم تھا کہ حور کو کوئی کچھ نہیں بولے گا وہ کچھ بھی کرے اسے کوئی نہیں روکے گا۔۔تب سے حور تم نے جو بھی کیا تمھیں کسی نے نہیں روکا لیکن میرا بچہ اس بار تم نے یہ کیا کر دیا ہم کیسے سنبھالیں گے ابا جی کو اب۔۔۔

"بابا جانی اس سب میں بھائی ارسلان اور تائی جان کی کیا غلطی تھی ان کو کیوں الگ کیا گیا کیوں تڑپایا گیا ایک ماں کو۔ کیوں کیا دادا جی نے ایسا وہ ہمیں اتنا پیار کرتے تو کیا تھوڑی سی جگہ ارسلان بھائی کو نہیں دے سکتے تھے اپنے دل میں۔۔۔

"میری جان اس میں ابا جی کی بھی غلطی نہیں ہم انسانوں نے خود کو ایسا ہی بنا لیا نفرت کرتے ہیں ہم اپنے سے کمتر لوگوں سے جو کہ غلط ہے۔۔۔۔

"باباجان میں ارسلان بھائی کو اب کہیں نہیں جانے دوں گی۔۔

"ہاں میری جان ہم دیکھتے ہیں کہ کیا کرنا ہے۔۔ ارسلان تمھیں حور کیسے ملی؟؟

"چاچو جان وہ میں یہاں نہیں رہتا تھا لاہور رہتا تھا میں مگر آپ سب کبھی نہیں بھولے مجھے۔ پھر ایک دن کراچی آ ہی گیا میں روز یہاں آ کہ دیکھتا تھا کہ شاید ماں کا چہرہ نظر آ جائے۔۔۔"ارسلان نے روتے ہوئے اپنی ماں کہ ہاتھ چوم لئے تھے۔۔

"چپ کر جا میرا بیٹا" آسیہ بیگم نے ارسلان کو گلے لگا کر کہا۔۔۔

"پھر مجھے حور نظر آگئ گڈو کہ ساتھ کرکٹ کھیلتے ہوئے لیکن میں ملا نہیں اس کو پھر اس پہ نظر رکھنی شروع کر دی میں نے اس پہ پھر ایک دن مجھے میری گڑیا ناشتے کی دوکان پہ اداس بیٹھی نظر آئی اور پھر ایسے ہی ہم ملنے لگے ۔۔

"لیکن ارسلان بھائی آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ آپ بھائی ہے میرے ۔۔

"گڑیا کیسے بتاتا میں کسی سے ملنا نہیں چاہتا تھا بسس اپنی ماں کو دیکھنا چاہتا تھا پھر چلا جاتا یہاں سے۔۔۔

"مطلب آپ اپنی بہن کو چھوڑ کہ چلے جاتے؟؟

"ارے گڑیا کب گیا ہوں تمھیں چھوڑ کہ دیکھو یہیں ہوں تمھارے پاس۔۔۔

"بابا جان گلریز ،گلزار بھائی تو بڑے ہیں ارسلان بھائی سے تو کیا انہوں نے کبھی نہیں پوچھا ارسلان بھائی کہ بارے میں؟؟

"انہوں نے کبھی پوچھا نہیں ارسلان کا شاید ان کو یاد نہیں کچھ یا شاید اگر یاد بھی تھا تو شاید ابا جی کہ ڈر سے کچھ پوچھا نہیں انہوں نے۔۔۔۔

"ابھی سب لوگ باتیں کرنے میں مصروف تھے کہ صداقت صاحب وہاں آ گئے"

"تم یہاں بیٹھے ہو دفعہ ہو نکلو یہاں سے نکلو میرے گھر سے ہجرے کہ لئے کوئی جگہ نہیں یہاں۔۔۔

"تایاابا پلیز ایسا نہیں کرے بھائی کہ ساتھ ان کی کیا غلطی ہے؟؟

میرے بچے کو اب دور نہیں کرے مجھ سے میں مر جاؤں گی خدا کا واسطہ ہے آپ کو"سمیرا بیگم نے صداقت صاحب کہ سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"سمیرا مجھے مجبور نہیں کرے ہٹے میرے راستے سے اور تم دفعہ ہو جاؤں خدا کیلئے جان چھوڑ دو ہماری۔۔۔

"نہیں میں نہیں ہٹوں گی میرا بچہ میرے ساتھ رہے گا۔۔۔

"ٹھیک ہے پھر آپ بھی جائے اپنے بچے کہ ساتھ جو نا بیٹا ہے نا ں بیٹی۔۔۔

"اپنے باپ کے منہ سے ایسے الفاظ سن کی ارسلان کو دھچکا لگا تھا۔حور حیران تھی کہ اس کے اتنے دھیمے لہجے والے تایا ابا ایسا بھی بول سکتے ہیں۔۔۔"حامد کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کھڑا تماشہ دیکھ رہا تھا۔

"جاؤ سمیرا بیگم چلی جاؤ اپنے بچے کو لے کہ کیونکہ اس گھر میں اس ہجرے کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔

"نہیں صداقت بہو کہیں نہیں جائے گی یہ ہجرہ نکلے گا اس گھر سے" دادا جان نے لاؤنج میں آتے ہوئے کہا۔۔۔

دادا جان پلیز بھائی کو یہیں رہنے دے ان کی کوئی غلطی نہیں اس میں۔۔۔۔

"حور میرے بچے اگر یہ بھائی ہوتا تو کبھی نا نکالتا اسے مگر نا تو یہ بھائی ہے نا بہن۔۔۔۔

"ابا جی خدا کیلئے میرے بچے کو یہاں رہنے دے ہم ماں بیٹا یہاں کسی کونے میں رہ لیں گے۔۔۔۔

"بسس بہو مجھے اور کچھ نہیں سننا اب کوئی بات کی تو اس ہجرے کہ ساتھ چلی جانا لیکن میرے بیٹے سے پھر کوئی رشتہ نہیں ہو گا تمھارا۔۔۔

"سمیرا بیگم پہلے کی طرح خاموش ہو گئ تھی۔۔۔۔

"تائی جان آپ بولے کچھ ماں ہے آپ اپنے بیٹے کیلئے بولے کچھ۔۔۔۔

"تائی امی کی خاموشی حور کو پریشان کر رہی تھی۔۔۔۔۔

"نکلو تم یہاں سے" دادا جان نے ارسلان کو دھکا دیتے ہوئے کہا کہ۔۔

"ٹھیک ہے دادا جان اگر ارسلان بھائی جائیں گے تو حور بھی یہاں نہیں رہے گی۔۔

"حور کی بات نے سب کو پریشان کر دیا تھا کیونکہ کچھ پتہ بھی نہیں تھا حور کا کہ کیا کر دے۔

"حور میری بہن چپ کر جاؤ اور اب کچھ نہیں بولوں گی تم میں نہیں رہ سکتا یہاں میری جان اب ضد نہیں کرنا۔۔۔

"نہیں بھائی نہیں رہنا مجھے یہاں۔۔مجھے نہیں پتہ تھا اس گھر کہ لوگوں کہ سینوں میں دل نہیں پتھر فکس ہیں۔۔۔۔

"حور زبان کو لگام دو۔۔۔

"کیوں آسیہ بہن حور ہی کیوں لگام دے کسی اور کو بھی تو بولے آپ دادا جان بھی تو غلط کر رہے ہیں ان کو کیوں نہیں روکتی آپ ۔دادی جان آپ بولے نا دادا جان کو۔۔'حور نے دادی کہ آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"میری بچی میری بات تب نہیں مانی تیرے دادا نے جب ارسلان بچہ تھا اب کہا مانیں گے مجھ بوڑھیا کی کیا اہمیت ۔۔۔۔۔

"ایسا نہیں بولے دادی جان ۔۔ٹھیک ہے کوئی نہیں بولے مگر حور چپ نہیں رہے گی۔۔۔

"آسیہ بہو حور کو کمرے میں لے کہ جاؤ۔۔

'نہیں جاؤ گی میں بھائی ارسلان میرے ساتھ ہی رہے گے سمجھ آئی آپ سب کو۔۔۔

"حور اپنی تربیت نہیں بھولوں چلوں کمرے میں۔۔۔۔

"نہیں جانا مجھے۔۔۔

"چلو۔۔۔"آسیہ بیگم زبردستی حور کو کمرے میں لے گئ تھی۔۔

"نکلو تم اور اگر اب حور کہ اردگرد بھی نظر آئے تو زندہ نہیں بچو گے دفعہ ہو جاؤ۔۔۔۔۔

"روتے ہوئے ارسلان کو دھکے دے کر گھر سے نکال دیا گیا تھا۔۔۔

" ہجرے کی ماں تڑپ رہی تھی عورت ہے نا وہ بیچاری اس لئے کچھ بول نہیں سکتی تھی صرف آنسو بہا سکتی تھی جو کہ ہر عورت کا کام ہے۔عورت کیوں اتنی کمزور ہے؟؟؟کیونکہ اللہ نے مرد کو عورت

سے زیادہ طاقتور بنایا ہے؟؟اللہ نے کیا مرد کو اس لئے طاقتور بنایا ہے کہ وہ عورت پہ اپنی مرضی مسلط کرتا رہے؟جو مرد کا دل کرے وہ کرتا پھرے۔۔۔؟عورت کیوں ہمت پیدا نہیں کرتی خود میں ڈٹ کہ کھڑی کیوں نہیں ہوتی؟کب تک ظلم برداشت کرے گی؟؟کب تک ہر دکھ اپنے دل میں چھپا کہ رکھے گی؟؟؟آخر کب تک؟؟

"ارسلان چلا گیا تھا وہاں سے لیکن وہ خوش تھا کہ مرنے سے پہلے اس نے ایک بار اپنی ماں کو دیکھ لیا تھا۔۔۔

"ارسلان ارسلان سنو۔۔۔

"اپنا نام سن کہ ارسلان رکا

"چلو میرے ساتھ۔۔

"کہا؟؟

"گاڑی میں بیٹھو پتہ لگ جائے گا۔۔۔۔

"ارسلان کہ گاڑی میں بیٹھتے ہی گاڑی زن سے وہاں سے غائب ہو گئ تھی۔۔۔

حور نے سارا کمرہ الٹ کر رکھ دی تھا کسی کی بات نہیں سن رہی تھی نا کچھ کھا رہی تھی نا پی رہی تھی اس کی ایک ہی ضد تھی کہ ارسلان کو گھر لایا جائے اور یہ ضد اس کی کوئی پوری نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

"حور میرا بچہ یہ کیا حالت کر لی ہے تم نے؟؟

"باباجان مجھے نہیں پتہ ارسلان بھائی کو گھر لے کہ آئے یہ ان کا گھر ہے۔۔۔

"میری جان ارسلان آ جائے گا گھر پہلے اٹھ کہ جاؤ نہاؤ اور میری حور بن کہ آؤ رات سے رو رو کہ کیا حال کر لیا۔۔۔

نہیں پہلے مجھے بھائی لا کہ دے ان کا نمبر بھی بند ہے پتہ نہیں کہا ہے میرا بھائی۔۔۔

"جہاں بھی ہو گا ٹھیک ہو گا وہ اٹھو اور فریش ہو ارسلان کیا بولے گا کہ میں اس کی بہن کا خیال بھی نہیں رکھ سکا۔

"نہیں بابا جان مجھے بھائی چاہئیے۔"حور نزاکت صاحب کہ گلے لگ کہ رو دی تھی نزاکت کا دل گھبرا رہا تھا انہوں نے کبھی اپنی حور کو ایسے روتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔۔۔

"میرا بچہ چپ اب نہیں رو گی تم دیکھو تم نے ناشتہ نہیں کیا تو کسی نے کچھ بھی نہیں کھایا۔۔۔

"مجھے کچھ نہیں کھانا جب تک بھائی نہیں آئے گا۔۔۔

"مطلب حور کو مجھ سے بھی پیار نہیں ہے اپنی آسیہ بہن سے بھی نہیں ؟؟

"ایسی بات نہیں ہے باباجان مجھے بہت پیار ہے آپ سب سے۔۔۔

"تو پھر میرا بیٹا اٹھ کہ حلیہ درست کرو اور اپنے بابا پہ یقین رکھو ارسلان کو میں اس گھر میں لے کہ آؤ گا میرا وعدہ ہے میری گڑیا سے۔۔۔

"پکا نا نزاکت بھائی؟؟

"ہاہاہاہاہا میری شرارتی سی گڑیا پکا۔۔۔چل میرا بچہ جلدی سے میری حور بن جا۔۔۔

"جی بابا جان آپ چلے میں آتی ہوں۔۔۔

"نزاکت صاحب کہ جاتے ہی حور نے ارسلان کہ نمبر پہ کال کی لیکن وہ ابھی تک بند تھا۔۔اپنے بابا کی خوشی کیلئے حور خوش ہو گئ تھی مگر دل سے وہ ابھی تک اداس تھی اور شدید پریشان تھی ۔۔۔

"حور فریش ہو کہ نیچے آئی۔لاؤنج میں سب بیٹھے تھے حور باہر جانے لگی تھی کہ دادا جی کی آواز پہ اسے رکنا پڑا۔۔۔

"حور بات سنو

"جی داداجان

"کہا جا رہی ہو؟؟

"باہر گڈو کہ ساتھ کام تھا کچھ۔۔۔

"تم کہیں نہیں جاؤ گی آج سے تمھارا باہر جانا بند۔۔۔

"کیا مطلب داداجان

"مطلب صاف ہے تم نہیں جاؤ گی باہر۔۔۔

"آپ ارسلان بھائی کو گھر نہیں آنے دیں گے اور آپ کی مرضی کہ بنا میں بھائی کو گھر بھی نہیں لا سکتی تو میں باہر کیوں نہیں جا سکتی اب؟؟؟

"مجھے پتہ ہے تم اس ہجرے سے ملو گی پھر بسس نہیں جا سکتی تم۔۔۔۔

"کیسے ملوں گی میں ان سے مجھے نہیں پتہ وہ بیچارہ آپ کی ڈانٹ کھا کہ کہا چلا گیا ہے موبائل بھی آف ہے ان کا۔۔۔

"میرا بچہ تمھارے فائدے کیلئے بول رہا ہوں۔۔۔

"داداجان نہیں بنتی میں ان کہ جیسی اور ڈرے اللہ سے اس کہ ہاتھ میں سارے اختیار ہے اگر انہوں نے اب مجھے ایسا بنا دیا تو کیا کریں گے آپ؟؟

"خدا کیلئے ایسا نہیں بولوں حور۔۔۔

"تو پلیز جانے دے مجھے۔۔۔

"ٹھیک ہے جاؤ اور جلدی آ جانا۔۔۔۔

"جی دادا جان"حور باہر کی طرف بڑھ گئ اور یہی سوچ رہی تھی کہ آج آسیہ بہن اتنی خاموش کیوں تھی؟۔۔

"اوئے حور کہا جا رہی ہے؟؟

"ہاں یار کہیں نہیں ایسے ہی بسس باہر آئی تھی ۔۔

"حور میں خواب تو نہیں دیکھ رہا؟؟

"کیا مطلب؟

"توں نے زندگی میں پہلی مرتبہ مجھے اتنی عزت سے جواب دیا؟؟

"ویسے ہی تجھے عزت راس نہیں ہے۔۔۔

"بتا یار کیا ہوا؟؟

"کچھ نہیں یار طبعیت نہیں تھی ٹھیک کچھ۔

"کیا ہوا چل ڈاکٹر کہ پاس چلتے ہیں

"نہیں یار ٹھیک ہوں اب۔۔

"کوئی نہیں ٹھیک اتنی عزت سے بات کر رہی ہے چل ڈاکٹر پاس مجھے ٹینشن ہو رہی ہے ۔۔۔۔

"پاگل ٹھیک ہوں میں فکر نہیں کر۔۔۔

"پکا ٹھیک ہے نا؟؟

"ہاں پکا ٹھیک ہوں۔۔۔

"گڈو اور حور کی دوستی بچپن سے تھی۔گڈو کا نام تیمور ہے اور اسے گڈو ہماری حور نے کی بنایا تھا۔۔دونوں ایک ساتھ سکول جاتے تھے۔میٹرک تک دونوں ایک ساتھ تھے پھر حور کالج چلی گئ اور گڈو نالائق نے پڑھائی چھوڑ کہ اپنے ابا کی دوکان سنبھال لی۔۔۔

"چل گڈو مجھے کہیں جانا ہے میں کل ملتی ہوں۔۔۔

"ٹھیک ہے خیال رکھنا اور مجھے رات کو کال کرنا ۔۔۔

"ہاں ٹھیک ہے بائے۔۔۔

"گڈو کہ جاتے ہی حور ارسلان کہ فلیٹ پہ گئ تھی مگر وہاں تالا تھا۔۔۔۔

"دوماہ بعد!

"نزاکت خدا کیلئے میری پہلے والی بچی واپس لادے ۔۔۔دو مہینے ہو گئے ہیں میں حور کی وہ شرارتی آواز نہیں سنی۔میری بچی بدل گئ ہے۔۔۔

"میں کیا کروں آسیہ میں سمجھا سمجھا کہ تھک گیا ہوں۔وہ کچھ بولتی نہیں ہنستی نہیں میں خود مر رہا ہوں اپنی بیٹی کو ایسے دیکھتے دیکھتے۔۔۔

"دوماہ ہو گئے کالج سے حور آتی ہے سیدھا اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے بھوک لگے تو کھاتی ہے نہیں تو کچھ نہیں کھاتی شام کو باہر جاتی ہے ارسلان کو ڈھونڈتی ہے پھر واپس آ جاتی ہے۔گڈو کو بھی نہیں ملتی وہ اتنے چکر لگاتا ہے اسے نہیں ملتی حامد بہت دفعہ آیا اسے کچھ کام تھا مگر نہیں ملی سارے بچے اسے مناتے مگر میری بچی بولنا ہی بھول گئ ہے۔۔۔۔میں ہاتھ جوڑتی ہوں میری حور مجھے واپس لا دے"آسیہ بیگم رونے لگی تھی۔۔۔۔

"بسس کر دے آسیہ میں کیسے برداشت کر رہا ہوں سب میرا خدا ہی جانتا ہے بسس کر دے اور امتحان میں نہیں ڈالے مجھے۔۔۔۔

"بابا آسیہ بہن آپ رو کیوں رہیں ہے؟؟؟

"حور کو اپنے کمرے میں دیکھ کہ آسیہ بیگم خوش ہو گئ تھی"

"حور میری بیٹی یہاں آؤ میرے پاس۔

"آپ کیوں رو رہی میری وجہ سے نا مجھے معاف کر دے گا باباجان آپ کی حور پہلے جیسی ہو جائے گی۔۔ آپ روئے نہیں پلیز۔

"پکا حور پہلے جیسی ہو جائے گی نا؟؟

"جی پکا۔۔۔

"حور بہت ٹائم اپنے بابا کی گلے لگ کہ باتیں کرتی رہی اپنے گھر والوں کو پریشان کر کہ وہ بھی سکون میں نہیں تھی۔۔۔۔

"اچھا آسیہ بہن مجھے ماموں جان سے ملنے جانا ہے میں رات کو آجاؤ گی واپس پریشان نہیں ہونا آپ۔۔۔

"اچھا حور حامد کہ ساتھ واپس آنا اکیلی نہیں آنا۔۔۔

"جی ٹھیک ہے بابا جان اللہ حافظ۔۔۔

اسلام و علیکم! کیسے ہے ماموں جان مامی جان؟

"ارے حور میری گڑیا آج کیسے بھول گئ راستہ جو اپنے ماموں کو ملنے آ گئ۔۔۔

"ماموں جان سوری میں دوماہ سے آپ کو ملی نہیں بسسس گھر سے باہر نہیں گئی دل نہیں تھا کرتا۔اور مامی جان آپ کیسی ہے؟؟

"میں ٹھیک ہوں گڑیا آپ سناؤ ۔

"جی میں ٹھیک ہوں۔۔

"اچھا شائستہ بیگم آپ چائے بنوائے ہم ماموں بھانجی ذرا لان میں جا رہے کچھ باتیں کرنی ہے ہمیں۔۔۔ چلو بھئی حور تمھارے کان بھی کھینچنے ہیں مجھے۔

"ہاہاہاہاہا جی ماموں جان چلے۔۔۔

"حور بیٹا یہ کیا حماقت تھی تمھیں اتنی دفعہ کال کی میں نے مگر تم نے بات نہیں کی۔۔۔

"سوری ماموں جان

"حامد اتنی دفعہ ملنے آیا تم نہیں ملی اسے۔۔۔

"حور حور حامد آیا ہے بول رہا ہے اسے کچھ کام ہے۔۔۔۔

"نہیں ملنا مجھے کسی سے بول دے ان سے کہ چلے جائے وہ۔۔۔

"حور ابھی کالج سے گھر آئی تھی کہ سامنے حامد بیٹھا نظر آیا حور کہ آتے ہی اس نے حور سے بات کرنے کی کوشش کی مگر حور غصہ کر کہ بنابات سنے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔

"ایک دن حامد حور کو ملنے کالج بھی گیا تھا مگر حور اسے بنا ملے آ گئی تھی۔۔۔

"حور بیٹا کیا سوچنے لگ گئی۔۔

"نہیں کچھ نہیں ماموں جی وہ حامد کو کیا کام تھا مجھ سے؟؟؟

"کچھ ضروری کام تھا بتاؤ گا تمھیں۔۔۔حور تم جانتی ہو جب تم پیدا ہوئی تھی اور میں تمھیں اور عشاء کو دیکھنے آیا تھا۔عشاء تو سو رہی تھی مگر تمھیں میں نے گود میں لے لیا تمھارے ساتھ کھیلتا رہا اس دن سے لے کہ آج کہ دن تک تم مجھے میری بیٹی کی طرح عزیز ہو۔۔اللہ نے مجھے بھی بیٹی دی مگر جو پیار مجھے تم سے ہے وہ میں حامد اور سبین کو بھی نہیں دے سکا۔۔

"ماموں جان مجھے کوئی شک نہیں آپ کی محبت پہ میں جانتی ہوں آپ بہت پیار کرتے ہیں مجھ سے۔۔۔

"تو پھر دوماہ کیوں نہیں ملی مجھے؟؟تمھیں اندازہ ہے میں کتنا پریشان تھا؟؟

"سوری ماموں جان مجھے احساس ہے کہ میں نے غلط کیا ہے۔۔

"ارسلان تمھیں ہم سب سے زیادہ عزیز ہو گیا ہے؟؟

"ماموں جان مجھے بہت برا لگتا ہے ان کیلئے وہ ہجرے ہیں ہمیں ان کی زیادہ عزت کرنی چاہئے ۔مگر ہم نے تو ان کو رسوا کر کہ رکھ دیا۔پتہ نہیں میرا بھائی کہا چلا گیا موبائل بھی آف ان کا میں ڈھونڈ ڈھونڈ کہ تھک گئ ہوں ماموں جان۔۔۔

"اچھا چھوڑو ارسلان کو حامد کی منگنی کرنی ہے اور ساری تیاریاں تم نے کی کروانی ہے اپنی مامی کہ ساتھ سمجھ گئ؟؟

"مجھے میرا بھائی ملے گا تو کچھ کروں گی میں۔۔۔

"تمھارا بھائی ایسے نہیں ملے گا میری جان اسے "حور دی گریٹ"کہ انداز میں ڈھونڈوں پھر ملے گا وہ۔۔

"مطلب کیا ہے میں سمجھیں نہیں؟؟؟

"مطلب تم اپنے دادا جی کا دل ایسے ناراض رہ کہ نرم نہیں کر سکتی اپنے حور والے اسٹائل سے مناؤ ان کو میری جان۔۔۔

"حور نے سمجھتے ہو وہی شیطانی مسکراہٹ اچھالی۔۔۔اووو ماموں جان آئیڈیا آیا ہے میرے دماغ میں بسسس مجھے ارسلان بھائی کا پتہ لگ جائے پھر عمل کرتی ہوں اس پلین پہ۔۔۔۔

"اچھا ابھی جاؤ اور حامد کو مل لو اپنے روم میں ہے وہ۔۔۔

"اوکے ماموں جان۔۔.."حور کہتے ہوئے حامد کہ روم کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

"حور نے جیسے ہی حامد کہ روم کا دروازہ کھولا اتنی زور سے چلائی کہ حامد کو لگا کہ اس کی روح فنا ہو گئ ہے""

"حور کی بچی یہ یہ کیا بدتمیزی ہے ایسے کیوں چلائی ہو۔۔۔

"ارسلان بھائی آپ یہاں اس لنگور کہ روم میں۔۔۔۔

"اووو آرام سے۔۔۔

"ارے میری بہن آ گئ کتنا انتظار کروایا تم نے۔۔۔

"نہیں وہ سب تو ٹھیک ہے آپ یہاں کیسے آ گئے؟؟

"جب دادا جان نے گھر سے نکالا تو حامد مجھے یہاں لے آیا تھا۔۔۔

"آپ میرے بھائی کو یہاں لے آئے اور امریکن جن مجھے بتایا بھی نہیں۔"حور نے کہتے ہوئے تکیہ اٹھا کہ حامد کو دے مارا تھا۔۔

"اووووو چڑیل مارا کیوں اور کتنی دفعہ تو ملنے آیا ایک بار بھی بات سنی میری ہاں

"حور کچھ شرمندہ ہوئی تھی۔۔"وہ میرا موڈ نہیں تھا ملنے کا۔۔۔

"اچھا تو میڈم کا موڈ نہیں تھا تو میں کیا تمھارے چیلوں کہ ذریعے بتاتا تمھیں۔۔۔

"کونسے چیلے؟؟

"تمھارے شیطان جن کی ٹیچر ہے آپ۔۔۔

"اووووو ہیلو مجھے آج پہلی دفعہ آپ اچھے لگے تھے مگر غلطی ہو گئ مجھ سے آپ کھڑوس کہ کھڑوس ہی ہے۔۔۔

"میں تمھیں کالج ملنے آیا تم نے مجھے کالج سے نکلوا دیا کیا بولا تھا یاد ہے نا؟؟؟

"پرنسپل سر میں اس لڑکے کو نہیں جانتی یہ صبح کالج کہ ٹائم بھی میرا پیچھا کر رہا تھا اور اب یہ کالج تک آگیا"حور نے رونی شکل بنا کہ پرنسپل کو کہا تھا اور پرنسپل نے حامد کو کالج سے نکلوا دیا تھا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا حور ہنستے ہوئے ارسلان کو بتا رہی تھی ۔دونوں ایک دوسرے کہ ہاتھ پہ ہاتھ مار کہ قہقے لگا رہیں تھے اور حامد کو یہ منظر دیکھ کہ آگ لگ گئ تھی۔۔۔۔

"ہنس لو ہنس لو میرا بھی ٹائم آئے گا۔۔۔

"عزت کروانے کا ٹائم ہاہاہاہاہا

"تم تو ہو ہی آفت چڑیل۔۔۔

"او حامد میری بہن کو چڑیل نہیں بول

۔۔۔

"اچھا نہیں بولتا چڑیل کو چڑیل۔۔۔

"اچھا ساری باتیں چھوڑیں حامد میں شکریہ تو مر کہ بھی نہیں بولوں گی آپ کو ویسے مجھے بہت اچھا لگا کہ آپ نے میرے بھائی کو یہاں رکھا۔۔

"تھینکس بولو مجھے۔۔۔

"بول رہی ہوں نا مجھے اچھا لگا۔۔۔

"نہیں نہیں مجھے تھینکس سننا ہے۔۔

"تھینکس بولتی ہے میری جوتی آئے بڑے ہٹو پڑے۔۔۔

"توبہ یہ لڑکی پوری آفت ہے۔۔۔۔

ارے شہزادوں کیا ہو رہا ہے"گلریز نے روم میں اینٹری لی تھی۔۔۔۔

"ارے واہ یہ لڑکی کون ہے حامد تمھارے روم میں دیکھی دیکھی لگ رہی ہے یہ محترمہ۔۔۔گلریز نے سوچنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا۔۔

"اووو فلاپ فلموں کہ ہیرو اوو زکوٹا کہ بھائی اوو بری قسمت سے میرے بہنوئی آپ کی سالی صاحبہ ہوں میں یاد آیا یا اور آپشنز دوں۔۔۔۔

"نہیں بہن معاف کر دے آ گیا مجھے یاد۔یہ بتا آج اعتکاف سے کیسے اٹھ گئ میری بہن ۔۔؟

"دیکھے میرا دماغ خراب نہیں کرے اور رکے رکے یہ آپ ارسلان بھائی کو دیکھ کہ حیران کیوں نہیں ہوئے؟؟

"لے حیران کیوں ہونا ہے یہ بھائی ہے ہمارا اور میں اور گلزار روز ملنے آتے اسکو یہاں اور تو اور عشاء اور سبین بھابی کو بھی پتہ ہے سب۔۔۔۔۔

"نہیں مطلب سب کو سب کچھ پتہ ہے بسسسس مجھے نہیں بتایا میں ایسے اتنا اتنا ٹائم باہر ڈھونڈتی رہی مجھے کیوں نہیں بتایا میں نہیں بات کر رہی کسی سے۔۔۔۔

"میڈم سن نا لینا مجھ سے کچھ ہزار چکر لگائے تمھارے کمرے کہ ایک بار بھی بات نہیں سنی تم نے اور اور ایسے ناراض تھی جیسے تیرے اس بھائی کو ہم نے ہی چھپایا تھا۔۔

"ہاں تو چھپایا تو آپ لوگوں نے ہی تھا میرا پیارا بھائی "حور نے ارسلان کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔

"میری شہزادی پتہ تم سب سے زیادہ مجھے حور سے پیار ہے میری جان ہے میری گڑیا میں۔۔۔

"ہاں بھئی پتہ ہے ہمیں اور حور تمھیں یہ ارسلان ہم سب سے زیادہ عزیز ہو گیا جو اس کی وجہ سے دوماہ سے تم نے ہم سے بھی بات نہیں کی۔۔۔

"ہاں بھئی مجھے ارسلان بھائی سے بہت پیار ہے۔۔

"چل یار حامد ہم چلتے ہیں کھانا کھانے مامی جان بلا رہی ہے۔۔۔اور بہن بھائی کو جوڑی تم دونوں نے آنا ہے تو آ جاؤ عشاء،گلزار اور سبین بھی انتظار کر رہی ہے نیچے۔۔

"چلے بھائی ہم چلتے ہیں"حور ارسلان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے ان سے پہلے نیچے کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

"حور

"جی مامی جان؟؟

"بیٹا حامد کی منگنی کرنی ہے۔تمھارے ماموں نے بول دیا تھا کہ جب تک میری بیٹی نہیں مانے گی حامد کی منگنی نہیں ہو گی تو اب تو میری بیٹی مان گئ ہے تو اب تیاریاں شروع کریں؟؟

"حور کا رنگ پھیکا پڑ گیا تھا مگر اس نے خود پہ کنٹرول کر لیا "جی جی مامی جان تیاریاں شروع کرتے ہیں کل سے۔۔۔

"ہاں بھئی حور بہت پیارا جوڑا لینا میری ہونے والی دلہن کیلیئے تمھاری وجہ سے پہلے بہت دیر ہو گئ ہے۔۔۔حامد نے حور کی حالت سے مزہ لیتے ہوئے حور کو اور چڑایا۔۔۔

"جو بھی لے لوں آپ کی اس میک اپ کی دوکان نے آرٹیفیشل ہی لگنا ہے۔۔۔

"حور تم جلتی ہو میری سدرہ سے

"حور کیوں جلے گی اس میک اپ کی دوکان سے ویسے آپ کی شادی ایسی ہی مخلوق سے ہونا بنتی تھی ہونہہ۔۔۔چلیے ارسلان بھائی کچن میں ہم چائے بناتے ہیں ۔۔

"حور میری چائے میں چینی کم "گلریز نے آواز دی۔۔

"اور آپ کہ کپ میں زہر کتنی ڈالنی ہے یہ بھی بتا دے زبردستی کہ بہنوئی صاحب

ہاہاہاہاہاہا

"توبہ ہے یہ آفت زرا عزت نہیں کرتی میری۔۔

"شکر کر اس نے تیری شادی کروا دی اپنی بہن سے نہیں تو کنوارا ہی مرتا توں۔ ہاہاہاہاہا گلزار کی بات پہ سب نے ہنسنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

"گڑیا حامد کی منگنی ہو رہی برا نہیں لگ رہا تمھیں؟؟

"مجھے کیوں برا لگے گا بھائی؟

"تم جانتی ہو کہ کیوں برا لگے گا تمھیں

"کیا مطلب بھائی؟؟

"حور روک لو حامد کو

"کیوں روکو میں

"کیوں مجھے پتہ میری بہن پسند کرتی ہے اس کھڑوس کو۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے بھائی

"میری جان تمھاری زبان تمھارے دل کا ساتھ نہیں دے رہی۔۔۔اور تمھاری آنکھیں کچھ اور ہی کہانی سنا رہی ہے

"بھائی میں نہیں بتاؤ گی حامد کو کچھ۔۔۔

"ایسے نہیں بتاؤ گی۔

"میں کیوں بتاؤ بھائی وہ سدرہ کو پسند کرتے ہیں۔

"وہ گدھا تمھاری ضد میں شادی کر رہا ہے سدرہ سے.

"ہاہاہاہاہا کیا خطاب دیا آپ نے اس کھڑوس کو گدھا ہاہاہاہاہا

"ہنسنا بند کرو اور جا کہ حامد کو روک لو

"میں نہیں روکو گی کبھی نہیں۔۔

"اچھا تو پھر میں بتا دیتا ہوں حامد کو سب کچھ۔۔

"آپ نے حامد سے کچھ کہا تو میں کبھی بات نہیں کروں گی آپ سے یاد رکھیے گا آپ۔۔

"یار یہ کیا ہے حور یہ کیسی ضد ہے؟؟

"بسس میں نہیں بتاؤ گی اسے کچھ بھی اسے میری پروا ہوتی تو ایسا نا کرتےوہ۔۔۔

"کیا کیا اس بیچارے نے اتنی بار تو شادی کا بولا پھر جو تم نے کیا اس کہ بعد ایسا کرنا بنتا تھا حامد کا۔۔۔

"ہاں آپ کو بھی وہ کھڑوس ٹھیک لگ رہا۔چائے بن گئ ہے میں لے کر جا رہی ہوں آ جائے آپ بھی۔۔۔ "حور نے منہ بناتے ہوئے کہا

"ارے ارے یہ تم پانچوں کہا سے آرہے ہو؟اور حور تم تو ماموں کہ گھر گئ تھی اور تم تینوں ڈنر کرنے پھر اکھٹے کہا سے آئے؟؟

"افففففف آسیہ بہن آتے ہی سوال پہ سوال میری پیاری آسیہ بہن میں ماموں کہ گھر سے ہی آئی ہوں۔ہم پانچوں تو گیٹ پہ اکھٹے ہوئے۔۔۔۔

"ہاں ہاں اچھا ٹھیک ہے آ جاؤ

"چلو شکر ہے ہمیں اندر جانے کی اجازت تو ملی۔"حور نے وکٹری کا نشان بناتے ہوئے کہا۔۔

"ہٹ نالائق لڑکی۔۔۔

"آج حور بہت خوش لگ رہی ہے یہاں آؤ اپنے تایا ابا کہ پاس۔۔۔

"تایا ابا دیکھے یہ گلریز بھائی نے مار ہے مجھے۔۔

"کہا مارا ہے اور کیوں مارا ہے میری بیٹی کو اوئے نالائق۔۔

"استغفار بابا جان یہ جھوٹ بول رہی ہے میں ہاتھ بھی نہیں لگایا اس کو ۔۔۔

"تایا ابا جھوٹ بول رہے یہ گلریز بھائی آپ گلزار بھائی سے پوچھ لے۔۔۔

"گلزار بتاؤ اس نالائق نے مارا ہے حور کو؟؟

"جی بابا جان حور سچ بول رہی ہے۔۔۔۔

"توبہ توبہ یار توں میرا بھائی ہے یا اس حور کا۔۔۔

"میں حور کا بھائی ہوں۔۔

"ہاہاہاہاہا دیکھا سب مجھ سے پیار کرتے ہیں آپ سے نہیں" حور نے چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

"گلریز کیوں مارا میری بیٹی کو۔۔۔؟

"بابا جان میں نے نہیں مارا آپ عشاء سے پوچھ لے..

"ہاں بھئی عشاء بٹیا آپ بتائے؟؟

"میں کیا بتاؤ تایا ابا۔۔

"ارے تایا ابا آپ اس سے کیا پوچھ رہے ہیں یہ تو اپنے نکاح پہ بھی کچھ نہیں بولی تھی چپ کر کہ اس زکوٹا سے شادی کر لی تھی۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا

"حور میں چھوڑوں گا نہیں تمھیں۔۔

"گلریز سکون سے بیٹھے رہو اور خبردار جو میری بیٹی کو کچھ بولا۔۔۔

"جی بابا گلریز نے حور کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

"آسیہ بہن بابا جان اور باقی سب کہا ہیں؟؟

"سب سو گئے ہیں اور تم لوگ بھی جاؤ سونے بہت ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔

"تایا ابا مجھے کچھ بات کرنی ہے آپ سے لان میں چلے۔۔۔

"اس ٹائم کیا بات کرنی ہے سونے دو بھائی صاحب کو۔۔۔

"ارے آسیہ میری بیٹی کو کچھ بات کرنی ہو گی چلو بیٹا ہم چلتے ہیں۔۔

"آسیہ بہن آپ جلتی رہے مجھ سے ۔

"آسیہ بیگم کا ہاتھ جوتے تک جاتے جاتے رک گیا تھا"صداقت صاحب کی وجہ سے"ہاں بیٹا روم میں آنا پھر بتاؤ گی۔

ہاہاہاہاہا

تایا ابا آپ حور سے کتنا پیار کرتے ہیں؟؟

"یہ کیسا سوال ہوا میری جان؟؟

"بتائے نا کتنا پیار کرتے ہیں آپ مجھ سے؟؟

"اچھا جی میں اپنی بیٹی سے اپنی جان سے زیادہ پیار کرتا ہوں۔۔۔

"اففففف مجھے پتہ تھا میرے تایا ابا بہت پیار کرتے ہیں مجھ سے۔۔

"اچھا جی پتہ تھا تو پوچھا کیوں۔؟؟

"وہ تو میں چیک کر رہی تھی نا آپ کو۔۔

"ہاہاہاہاہا میری پیاری بیٹی

"اچھا تو آپ گلریز گلزار بھائی اور عشاء شانزے آپی اور سبین آپی سے کتنا پیار کرتے ہیں؟؟

"وہ بھی میرے بچے ہیں ان سے بھی تھوڑا تھوڑا پیار ہے مجھے مگر سب سے زیادہ اپنی شہزادی حور سے پیار ہے مجھے۔۔۔

"اچھا تو تایا ابا ارسلان بھائی سے کتنا پیار ہے آپ کو؟؟

"حور ارسلان کہاں سے آ گیا یہاں کیوں لیا اس کا نام؟؟

"بتائے نا تایاابا وہ بھی تو آپ کی اولاد ہے نا

"ہاں اللہ نے مجھے ہجرہ دے دیا مگر میں نہیں مانتا اسے اپنی اولاد

"ارسلان بھائی کیا اپنی مرضی سے ہجرے ہیں؟؟

"حور بیٹا ارسلان کو بھول جاؤ آپ

"نہیں آپ بتائے کیا وہ اپنی مرضی سے ایسے ہیں۔؟؟؟

"نہیں

"کیا وہ اپنی مرضی سے اس دنیا میں آئے ہیں؟؟

نہیں۔۔اور اب کوئی سوال نہیں حور

"نہیں تایا ابا آپ بس میرے سوالوں کا جواب دیں دے اسکے بعد کچھ نہیں بولوں گی پلیز۔۔

"ٹھیک ہے پوچھو۔۔۔

"کیا ارسلان بھائی کا دل نہیں کرتا کہ آپ ان کو گلے لگائے جیسے ہم سب کو لگاتے ہیں؟؟

کرتا ہو گا لیکن اس کی یہ خواہش پوری نہیں ہو سکتی۔۔

"کیوں نہیں ہو سکتی۔۔۔

"کیونکہ ہمارا معاشرہ نہیں قبول کرتا ہجرے کو۔۔

"معاشرہ قبول کرتا کسے ہیں؟؟کوئی لڑکی بیوہ ہو جائے اسے قبول نہیں کرتا یہ معاشرہ۔۔

کوئی لڑکی اپنے شوہر کہ ظلم سے تنگ آ کہ طلاق لے تو اس کو یہ معاشرہ قبول نہیں کرتا ۔۔کوئی لڑکی

دوسری شادی کر لے اسے قبول نہیں کرتے ہم۔۔۔کوئی مرد دوسری شادی کر لے تو اسے بھی جینے

نہیں دیتے۔۔۔کسی عورت کو اگر اللہ صرف بیٹیاں دے تو اس کا جینا حرام کر دیتے ہیں ہم۔۔ ہم ہوتے کون ہیں؟ کسی کو کچھ بولنے والے۔ اوقات کیا ہے ہماری ارے ہم تو اپنا ہاتھ تک ہلانے پہ قادر نہیں ہیں اللہ نا چاہے تو ہم ہل بھی نہیں سکتے اپنی جگہ سے اس کا حکم ہو تو میں اور آپ یہی کھڑے کھڑے اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے ۔۔۔کچھ نہیں کر سکتا یہ معاشرہ اگر میرا اللہ چاہے۔۔۔ہم کیوں نہیں ڈرتے اللہ کہ عذاب سے جتنی زیادتیاں ہم کرتے ہیں نا جیسے اعمال ہیں ہماری ہمیں تو ڈرنا چاہیئے اللہ کہ عذاب سے ناجانے کب وقت آ جائے ہمارا ۔۔۔5

"حور بسس کر دے میرا بچہ۔۔

"تایا ابا کیوں بسس کروں میں جب ارسلان بھائی میرے سامنے روتے ہیں میرا دل پھٹنے والا ہو جاتا ان کی کیا غلطی تھی اگر آپ تب ان کو قبول کر لیتے ان کو پڑھاتے لکھاتے ان کیلئے کھڑے کرتے تو کسی کی ہمت نہیں ہونی تھی کچھ بولنے کی۔۔۔انہوں نے ڈانس کرنا شروع کیا سارا قصور آپکا ہے اللہ کہ سامنے کس منہ سے جائیں گے ہم ابھی بھی وقت ہے اپنے بیٹے کو سنبھال لے میں ہاتھ جوڑتی ہوں آپ کہ آگے۔۔

"حور مت رو میرا بچہ ۔۔میں ڈرتا ہو لوگ باتیں کریں گے ابا جی ناراض ہو گے۔۔۔

"چھوڑ دے لوگوں کو وہ تو اس لڑکی کو بھی جینے نہیں دیتے جو اپنے شوہر کہ جیسی خوبصورت نا ہو اس کا بھی جینا حرام کر دیتے ہیں اس کو بھی ڈپریشن کا شکار کر دیتے ہیں تو آپ اور میں کیا چیز ہے ہمیں تو اس معاشرے والوں کی زبان ہی کھا جائے گی اگر ہم ڈر گئے تو۔۔

"تایا ابا روئے تو نہیں پلیز میں آپ کو رلانا نہیں چاہتی تھی پلیز "حور تایا ابا کہ گلے لگ کہ رونے لگ گئ تھی۔ وہ کسی کو رلانا نہیں چاہتی تھی مگر وہ ارسلان جیسے بہت سے لوگوں کو اب اور رسوا ہوتے بھی نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔

"کیا کروں میں حور بیٹا تمھارے دادا جی نے مجھے قسم دی تھی کہ اگر ارسلان کو میں نے قبول کر لیا تو مجھے پوری زندگی گھر نہیں آنے دیں گے اور کسی سے کوئی رشتہ بھی نہیں ہو گا میرا۔۔۔

"ہونہہ دادا جان اتنے سخت ہے مجھے پتہ نہیں تھا۔۔۔

"کیا کروں میں میرا بھی دل تنگ ہوتا اپنی بیوی کو روتے دیکھ کہ ارسلان کو تڑپتا دیکھ کہ میں کیسے تڑپتا ہوں یہ میں ہی جانتا ہوں یا میرا اللہ جانتا ہے۔۔۔۔۔

"بسسس تایا ابا بہت ہو گیا دادا جان کو ارسلان بھائی کو قبول کرنا ہو گا میں منوا کہ رہو گی۔۔بسس اب آپ صبح جائیں گے تائی امی کی ساتھ ارسلان بھائی سے ملنے۔۔

"لیکن ارسلان کا تو کچھ پتہ ہی نہیں ہے۔۔۔؟؟؟

"مجھے آج ہی پتہ لگا کہ وہ حامد بھائی کہ گھر ہے ۔دادا جان نے ان کو نکالا تھا تو حامد بھائی لے گئے تھے ان کو۔۔۔اب آپ جائیں گے نا؟؟

"اباجی کو پتہ لگا تو وہ

"کچھ پتہ نہیں لگے گا یقین رکھے اپنی حور پہ۔۔۔

"حور آج تک کسی کو پتہ نہیں لگا کہ میں ارسلان سے کتنی محبت کرتا ہوں تمھیں کیسے اندازہ ہوا؟؟

"ہاہاہاہاہا "حور دی گریٹ"نام ہے میرا جب آپ بھائی کو گھر سے نکال رہے تھے تب ہی مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ دال میں کچھ کالا ہے۔۔

"ہاہاہاہاہا شیطان تم نہیں سدھر سکتی چلو اب سونے چلتے ہیں تمھاری تائی اماں کو بھی منانا ہے ابھی۔۔۔

"اووو رکے رکے یہ پھول لے جائے تائی امی کیلئے اور ذرا پیار سے منایئے گا میری حسین تائی جان کو"حور نے شرماتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا شریر تم نہیں سدھر سکتی۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔

"آسیہ

"جی بھائی جان؟

"حور کہا ہے؟؟

"حور تو کالج گئ ہے خیریت کچھ کیا ہے کیا اس نے؟؟"آسیہ بیگم پریشان ہو گئ تھی ۔۔

"ارے نہیں نہیں میں تو ایسے ہی پوچھا مجھے نظر نہیں آئی نا اس لئے۔۔

"اچھا اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

"سمیرا بیگم آپ کی طبعیت ٹھیک نہیں تھی چلے ڈاکٹر کہ پاس چلتے ہیں۔۔۔

"کیا ہوا بھابھی آپ کو؟؟

"ارے کچھ نہیں آسیہ۔۔۔میں ٹھیک ہو صداقت مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔

"جلدی آیئے بیگم میں آپ کا انتظار کر رہا ہوا گاڑی میں"صداقت صاحب کہتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

"سمیرا بیگم کو مجبوراً ان کے پیچھے جانا پڑا۔۔

"گاڑی میں خاموشی تھی جب سے صداقت صاحب نے ارسلان کو گھر سے نکالا تھا تب سے سمیرا بیگم ان سے بات چیت نہیں کرتی تھی"""

"صداقت یہ کہا آ گئے ہم یہ تو شاداب بھائی صاحب کا گھر ہے۔۔۔؟؟

"ہاں تو چلے بیگم کسی سے ملوانا ہے آپ کو۔۔

"لیکن کیوں۔۔

"ہاہاہاہاہا بیگم صاحبہ ڈر کیوں رہی ہے آپ کہ مجازی خدا ہے ہم اتنے سال ہو گئے شادی کو چار چار بچوں کے باپ ہیں ہم آپ اب بھی ڈر رہی ہے۔۔۔

"چار بچوں والی بات پہ سمیرا بیگم کو دھچکا لگا تھا۔۔۔ارے ارے صداقت صاحب نے ان کا ہاتھ پکڑا اور اندر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔

"صداقت صاحب اندر داخل ہوئے تو ارسلان سامنے بیٹھا چائے پی رہا تھا۔۔"صداقت صاحب کو دیکھ کہ دیکھ کہ ڈر کہ اٹھا اور شاداب صاحب کہ پیچھے چھپ گیا۔۔۔۔

"ارسلان میرا بچہ سمیرا بیگم ارسلان کی طرف بڑھی اور اس سے لپٹ گئ۔۔۔

"ماما آپ یہاں کیسے اور بابا جان کیوں آئے؟؟

"ارسلان صداقت صاحب ارسلان کو پکارتے ہوئے آگے بڑھے تو ارسلان اپنی ماں کہ پہلو میں چھپ گیا"ماما پلیز بابا کو بولے مجھے یہاں سے نہیں نکالے۔۔۔

"اپنے بیٹے کی یہ حالت دیکھ کہ صداقت صاحب کا دل کر رہا تھا زمیں پھٹے اور وہ اس میں سماں جائے"""

"ارسلان میرا بچہ مجھے معاف کردے معاف کر دے اپنے باپ کو معاف کر دے"صداقت صاحب نے ارسلان کہ آگے ہاتھ جوڑ دیے تھے۔۔۔

"بابا جان یہ یہ کیا کر رہے ہیں ایسا نہیں بولے"ارسلان نے صداقت صاحب کہ ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"ارسلان میرا بچہ مجھے معاف کر دے اپنے ماں باپ کی محبت میں تمھیں اپنی ماں سے دور رکھا میں نے مجھے معاف کردے مجھے تو اللہ بھی معاف نہیں کرے گا۔۔۔

"ایسا نہیں بولے بابا جان آپ نے کچھ غلط نہیں کیا جو ہونا تھا ہو گیا بسس آپ روئے نہیں۔۔۔۔

"ارسلان میرے گلے لگ جا میرا بچہ میری جان۔۔۔۔

بابا جان مجھے خود سے دور نہیں کرنا "ارسلان روتا ہوا اپنے باپ کہ سینے سے لگ گیا تھا۔۔۔۔

"یہ منظر دیکھ کہ سب کی آنکھیں بھیگ گئ تھیں۔۔۔۔

"آج حور کی وجہ سے ایک ہجرے کو اس کہ باپ کا پیار مل گیا تھا""ہماری تھوڑی سی کوشش ان جیسے لاکھوں لوگوں کو نئ زندگی دلا سکتی ہے""

یار عمبرین یہ دل کتنی عجیب چیز ہے نا؟حور نے چائے پیتے ہوئے عمبرین سے پوچھا

"بہن کیا ہو گیا دل کو اللہ خیر کرے پیار تو نہیں ہو گیا کسی سے۔۔؟؟؟

'توں بسس بکواس ہی کر سکتی ہے ہمیشہ دفعہ ہو آج مصباح بھی نہیں آئی اس سے بات کر لیتی تو کوئی اچھا آئیڈیا دے دیتی وہ۔۔۔۔

"اچھا تو مجھ سے پوچھ میں دیتی ہوں آئیڈیا۔۔۔۔

"ہٹ پڑے کوئی آئیڈیا نہیں چاہیئے تم سے جا رہی ہوں میں گھر تم بھی گھر جاؤ پاگل لڑکی۔۔۔۔

"ارے سن تو سہی کیا ہو گیا۔۔۔۔

"کل ملوں گی مجھے کہیں جانا ہے آج بائے۔۔

"ہیلو حامد۔۔۔

"زہے نصیب آج مجھے کیسے کال کر لی۔۔۔

"زیادہ اچھلے نہیں مجھے کچھ کام تھا۔۔۔

"کیا کام تھا آفت کو؟

"آپ گھر آئیں گے نا لنچ کیلیئے

"نہیں

"میں پوچھا نہیں بتایا ہے کہ گھر آئیں گے آپ مجھے کچھ کام ہے گلریز اور گلزار بھائی بھی آئیں گے۔۔

اوکے بائے۔۔

"ارے لڑکی میری بات تو سن لے۔۔افففف یہ لڑکی بھی نا پوری آفت ہے کال بند کر دی اب گھر جانا پڑے گا اٹھ حامد بیٹا نہیں تو یہ آفت جان نہیں چھوڑے گی۔۔۔۔

ارسلان بھائی اب اگر آپ نے بات کرتے ہوئے ہاتھ ہلایا نا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔

"ارے حور میں نہیں کرتا یہ خود ہی ہو جاتا ہے۔۔۔

"کیسے خود ہوجاتا ہے ہاں میرا تو نہیں ہوتا۔۔۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟؟حامد نے گلریز،گلزار سے پوچھا جو بیٹھے حور اور ارسلان کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

"کچھ نہیں بیٹا یہاں بیٹھ کہ دیکھ مس حور ارسلان کی کلاس لے رہی ہے۔۔۔

"بھائی آپ بات کرے لیکن ہاتھ نہیں ہلنا چاہئیے۔۔۔۔

ارے حور میری جان سنو نا۔۔۔

"پھر ہاتھ ہلایا میں میں کچھ کر دوں گی آپ کہ ساتھ۔۔۔

"ہاہاہاہاہا

"چپ کریں آپ تینوں کیوں ہنس رہے ہیں؟؟

"سوری سوری اب نہیں ہنستے۔۔۔۔

"ہونہہ۔۔۔۔

"مسٹر حامد۔۔

"جی میم؟؟

"آپ یہاں ہوتے ہیں ہر ٹائم اگر ارسلان بھائی نے بات کرتے ہوئے ہاتھ ہلایا تو یہ پکڑے چھری یہ ان کہ ہاتھ پہ مارنی ہے۔۔۔۔

"اوکے میم۔۔

"اور ارسلان بھائی اب آپ یہ عجیب عجیب سی شکل بھی نہیں بنائیں گے باتیں کرتے ہوئے۔۔۔۔

"آپ یہ والی چیزیں چھوڑ دے پھر آپ کو حامد کہ آفس میں جاب بھی مل جائے گی۔۔۔کیوں مسٹر حامد؟؟

"جی جی میم بلکل جو آپ بولے گی وہی ہو گا۔۔۔۔

"قسم سے دو گھنٹے ہو گئے اس بندے کو سمجھا رہی ہوں کہ ہاتھ نہیں ہلانے مگر حرام ہے جو یہ اثر کر لے۔۔۔اب آپ چاروں جائے مجھے سونا ہے پھر بات ہو گی۔۔۔

"لیکن حور

"کیا ہے؟؟

"یار کھانے کو کیوں پڑ رہی ہو جا رہے ہیں. چلوں بھائیوں گلریز ڈرنے کی ایکٹنگ کرتا ہوا سب کو لے کہ بھاگ گیا۔۔۔

\-----------

"حور گھر آئی تو شام کہ سات بج رہے تھے۔۔

"یا اللہ آسیہ بہن لاؤنج میں نا ہو نہیں تو آتے ہو جوتے پڑ جانے ہیں مجھے۔ ۔

"حور نے ابھی لاؤنج میں قدم رکھا ہی تھا کہ دائیں طرف سے جوتا اڑتا ہوا آیا اور حور کا کندھا سینک گیا۔۔۔

"آ۔۔۔۔آسیہ بہن یہ کیا ہے۔۔۔؟

"یہ جوتا ہے میری نالائق اولاد۔۔۔

"تو مجھے کیوں مارا؟؟

"کہا تھی صبح سے ہاں؟؟

"ماموں کہ گھر تھی یار مارا کیوں بازو درد ہونے لگ گیا۔۔۔

"کیا کرنے گئ تھی وہاں میرے بچے کو تنگ کرنے۔۔۔

"ہاں ہاں آپ کا بچہ تو فیڈر پیتا ہے نا جو میں اسے تنگ کروں گی۔۔۔1

"بسس باتیں سن لو اس آفت سے جتنی مرضی۔۔۔

"ہاں تو سن لے آپ بھی ویلی ہے میں بھی۔۔۔"حور نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"میں ویلی ہوں سارا دن کام کرتی ہوں۔۔

"ہاں کام کرتی ہے مجھے جوتے مارنے کا۔۔

"یہ بھی بڑا محنت والا کام ہے میری پاگل بیٹی۔۔۔

"ہاں ہاں ساری محنت مجھ پہ کر دیتی ہے یہی کسی اور کام پہ محنت کی ہوتی تو تو آج دنیا جانتی آپ کو۔۔۔

"اچھا یہ لو منہ میٹھا کرو۔۔۔

"واہ کیا نزاکت بھائی نئ امی لا رہے ہیں میرے لئیے؟؟

"اففففف آسیہ بہن کان چھوڑ دے نہیں کر رہے بابا جان شادی اتنی ظالم عورت کی سوتن بن کہ کون آنا چاہے گی۔۔۔

"تیری زبان کاٹ دوں گی میں۔۔۔۔

"اچھا کان چھوڑ دے اتر جانا ہے۔۔۔آ۔۔۔۔تباہ کر دیا میرا کان ۔۔۔مٹھائی کس لئے؟؟

"ارے تم پھوپھو بننے والی ہو۔۔۔

"کیا میں تو خالہ بنے والی تھی نا؟؟

"ارے نالائق گلریز اور گلزار کی طرف سے بول رہی ہوں۔۔۔

"کیا۔۔۔۔ابھی تو ان کی شادی ہوئی تھی

"ہاں تو شکر ہے اللہ کا۔۔۔

"قسم سے پاکستانی عوام کا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔
"زبان نہیں چلا تیری شادی ہو گی تو پوچھوں گی ۔۔۔
"نہیں کرنی مجھے شادی پہلے میں پھوپھو ،خالہ بننے سے تو ویلی ہو جاؤ۔۔۔
'ہاں ہاں ابھی تو حامد کی بھی شادی ہونے والی اس کہ بچوں کی بھی پھوپھو بننا ہے تمھیں۔۔۔۔
"حور کہ چہرے کا رنگ اڑا تھا۔۔۔جی آسیہ بہن میں نہا لوں""حور کہتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔اس سے زیادہ وہ نہیں سن سکتی تھی۔۔

"یہ دل بہت بری چیز ہے انسان کو کیا سے کیا بنا دیتا ہے۔۔ہم اپنی عزت نفس سب کچھ سائیڈ پہ رکھ کہ ایک انسان کیلئے جھک جاتے ہیں۔اپنا سب کچھ داؤ پہ لگا دیتے ہیں۔لیکن مزہ تو تب ہے نا جب آگے سے کوئی آپ کی قدر کرنے والا ہو آپ کی عزت کی حفاظت کرنے والا ہو کیونکہ عورت اپنے محرم سے صرف عزت کی حفاظت چاہتی ہے۔۔۔اگر ایسا نہیں ہے تو میں کہتی ہوں ایسی محبت کا کوئی فائدہ نہیں۔ایسے لوگوں کیلئے اپنی عزت داؤ پہ نہیں لگاؤ بنت حوا۔۔۔۔۔

****

"حور کیا سوچ رہی ہے کیا چل رہا ہے تیرے شیطانی دماغ میں کس غریب کی شامت آئی ہے اب بتا دے مجھے۔۔۔۔"عمبرین نے حور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔
"کچھ نہیں بہن سوچ رہی ہوں جس غریب کی تجھ سے شادی ہو گی کتنی بری قسمت ہو گی نا اس کی۔۔۔۔
"ہاہاہاہاہا مصباح اور مرفا نے دانت نکالتے ہوئے حور کی بات کی تصدیق کی تھی ۔۔

"دانت نہیں نکالوں بہت خوش نصیب ہو گا وہ جس کو عمبرین ملے گی۔۔۔

"ہاں ہاں بھوکی رانی اس بیچارے کہ گھر کا راشن مہینے کی بجائے ایک ہفتے میں ہی ختم ہو جانا ہے اس نے خوش نصیب نہیں کھنگلا ضرور ہو جانا ہے۔۔۔ہاہاہاہاہا

"اتنا بھی نہیں کھاتی میں۔۔۔عمبرین نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاں ہاں سب جانتے ہیں جتنا کھاتی ہے توں اب منہ نہیں کھلوا میرا۔۔۔

"یہ دیکھ حور ہاتھ جوڑتی ہو تیرے آگے اپنا منہ نا کھولی۔۔جب بھی منہ کھولتی ہے میری عزت ہی کرتی ہے کمینی دوست ہے توں۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا شکریہ بھوکی رانی

"اوئے حور بتا اب کیا کرنا ارسلان بھائی کا۔۔۔مصباح نے حور سے پوچھا۔۔

"ارسلان بھائی کو گھر لا کہ رہو گی میں میرا بھائی ہے وہ دادا جان کو بھائی کو قبول کرنا پڑے گا۔۔۔

"کیا دادا جان مان جائیں گے۔۔۔

"ان کی پوتی ہوں میں ان کا ہی خون ہے مجھ میں وہ ضدی ہے تو میں بھی ضد کی پکی ہوں جو بولا ہے کر کہ رہو گی چاہے کچھ بھی کرنا پڑے۔۔۔

"دیکھ حور کوئی ایسی ویسی حرکت نا کرنا جس سے سب پریشان ہو پہلے توں نے دو ماہ بہت پریشان کیا ہے سب کو۔۔۔

"یار مرفا میں نے خوشی سے نہیں کیا تھا وہ سب نہیں کرتا تھا میرا دل بولنے کو لیکن اب حور بلکل ٹھیک ہے اب دیکھنا کیسے چھکے چھڑواتی ہوں سب کہ۔۔۔

"ہاہاہاہاہا دیکھ کہ کہیں آسیہ بہن تیرے ہی چھکے نا چھڑوا دے۔۔۔۔

"آسیہ بہن کو سنبھالنے کیلئے نزاکت بھائی کے نا۔۔۔

"توبہ لڑکی توں کبھی نہیں سدھر سکتی۔۔۔

"شکریہ چلو اٹھو گھر چلے تم لوگوں کہ گھر والے تو شکر کرتے ہیں جب تم تینوں گھر نا ہو لیکن میرے گھر والے پریشان ہو جاتے ہیں۔۔۔۔حور کہتے ہی اٹھ کہ بھاگ گئ تھی اور وہ تینوں حور کو مارنے کیلئے پیچھے بھاگی تھی لیکن حور کیا پکڑی جانی تھی اپنی بائیک پہ بیٹھ کہ فرار ہو گئ تھی۔۔۔۔۔۔۔

حور حامد کہ کمرے میں داخل ہوئی تو حامد اور ارسلان بیڈ پہ لیٹے مووی دیکھنے میں مصروف تھے"اور ہماری حور کو موویز سے سخت چڑ ہے تو آیئے دیکھتے ہیں حور ان کا کیا علاج کرتی ہے۔۔۔

"یہ کیا ہو رہا ہے ہاں یہ یہ کیا دیکھ رہے ہیں آپ دونوں۔۔۔

"حور کی اچانک آواز پہ حامد اور ارسلان اچھل کہ بیڈ سے اترتے تھے۔۔۔۔

"استغفار یہ کیا تھا جان نکال دی میری مجھے لگا قیامت آ گئ ہے شاید۔۔۔

"مووی بند کرے نہیں تو ابھی قیامت بھی آ جائے گی۔۔۔۔

"یار حور کیا ہے مووی ہی تو ہے۔۔۔۔

"ہاں ہاں مووی ہی ہے اب کیا بولوں میں آپ کو لباس دیکھ رہے ہیں ان لڑکیوں کہ شرم نہیں آتی آپ دونوں کو؟؟

"حور کہ کہنے پہ حامد نے نظر اٹھائی اور جھٹ سے مووی بند کر دی۔۔۔

"ہاں تو کیا ہو گیا۔۔۔۔

"مجھ سے اب کچھ سن لیں گے آپ۔۔۔

"اور ارسلان بھائی آپ خبردار جو یہاں رہ کہ اس کھڑوس جیسے ہوئے تو۔۔۔

"نہیں مطلب کیا ہے تمھارا مجھے کیا ہے کیڑے پڑے ہیں مجھے؟؟؟

"جو بھی پڑا ہے نا آپ کو میں بتا نہیں سکتی گندے۔۔۔

"لو ارسلان دیکھ لے اب تیری بہن نے نیا خطاب دے دیا مجھے۔۔۔

"ارسلان کھڑا ان دونوں کو لڑتے دیکھ کہ ہنس رہا تھا۔۔۔۔

"ہاں تو کوئی بات نہیں برداشت کر لے نا آپ حامد۔۔۔

"ارسلان نے ہاتھ ہلاتے اور منہ بناتے ہوئے بات کی جس پر حور نے ہاتھ میں پکڑا موبائل ارسلان کہ ہاتھ پہ دے مارا تھا۔۔۔۔

"آ۔۔۔کیا ہے گڑیا یہ کیوں مارا

"منع کیا تھا نا کہ ہاتھ نا ہلانا آپ اور یہ عجیب عجیب سے منہ کیوں بنا رہے ہیں؟؟؟

"یار کوشش کر تو رہا ہوں آہستہ آہستہ ہو جاؤ گا ٹھیک۔۔۔

"صرف ایک ہفتہ ہے آپ کی پاس مسٹر حامد اور مسٹر ارسلان اس ایک ہفتے میں ارسلان بھائی آپ یہ عادتیں چھوڑ دیں گے اور حامد آپ ان کو ٹھیک کریں گے۔۔۔

"حور مجھ پہ جب روب ڈالتی ہو تو عجیب سی فیلنگز آتی ہیں۔۔حامد نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

"یہ یہ آنکھ کیوں دبائی آپ نے مجھے دیکھ کہ۔۔۔

"میری مرضی۔۔۔حامد نے ڈھٹائی سے جواب دیا۔

"جانتے ہیں نا مجھے ایسا حشر کروں گی کہ کبھی آنکھ کھول کہ دیکھے گے بھی نہیں کسی کو۔۔۔

"حامد کو حور کا خود پہ جوس گرانا یاد آیا۔۔حامد نے جھرجھری سی لی ہاں ہاں یاد ہے تمھارے سارے کارنامے مجھے ہونہہ۔۔۔

"ہاہاہا یاد رکھیے گا ہمیشہ۔۔۔..اچھا میں گھر چلتی ہوں مامی جان کو بتایئے گا کہ میں آئی تھی اور جلدی تھی اس لیئے چلی گئ۔۔۔۔۔

"کہا جا رہی کھانا کھا کہ جانا۔۔۔

"آسیہ بہن نے میری ٹانگیں توڑ دینی ہیں اگر آج بھی لیٹ گھر گئ تو۔۔

"اپنے ماموں کہ گھر ہے آپ میڈم پھوپو کچھ نہیں بولے گی۔۔۔

"آسیہ بہن کو شک ہو جانا کہ میں روز یہاں کیا کرنے آ جاتی ہوں۔۔۔

"ہاں تو بول دینا حامد کی منگنی کی تیاریاں ہو رہی اس لیئے آتی ہو تم یہاں ۔۔۔۔

"ہاں اچھا آئیڈیا ہے آپ کی منگنی ہے۔۔۔۔

"اچھا تم دونوں باتیں کرو میں چائے بنا کہ لاتا ہوں۔۔۔ ارسلان کچن کی طرف بڑھ گیا

"بہت خوش ہے نا آپ حامد اپنی شادی کو لے کہ؟؟؟

"ہاں بہت خوش ہوں ماما بابا کو اپنی بہو مل رہی گھر میں رونق ہو جائے گی سدرہ کہ آنے سے۔۔

"ہونہہ۔۔

"تم خوش نہیں ہو حور؟؟

"ارے میں کیوں نہیں خوش ہونا بہت خوش ہوں میں آپ کے لیئے۔۔۔۔

"ہاں تمھاری آنکھیں بتا رہی ہے"" حامد نے حور کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا ۔۔

"کیا کیا پتہ لگ رہا ہے""حور نے گھبراتے ہوئے کہا اسے لگ رہا تھا کہ اس کا راز فاش ہو جائے گا آج۔۔۔

"حامد کو حور کی حالت دیکھ کہ بہت مزہ آ رہا تھا۔۔"یہی پتہ لگ رہا کہ تم بہت خوش ہو میرے رشتے سے۔۔۔

"حور نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔"ہاں خوش ہوں۔۔

"اچھا میں آتا ہوں۔۔۔

"حامد"

"جی میم۔۔

"وہ میں شرمندہ ہوں اس سب پہ جو کچھ میں نے کیا۔۔۔

"کس بات پہ؟؟

"شازمہ والی بات پہ بہت شرمندہ ہوں میں۔۔۔

"حامد کو 'ہزار والٹ'کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔تم شرمندہ ہو آفت؟؟

"جی۔۔۔

"مطلب کہ آپ مجھے سوری بول رہی ہے؟؟ حامد نے چڑاتے ہوئے کہا۔

"میں سوری نہیں بولا یہ بول رہی ہوں کہ میں شرمندہ ہوں۔۔۔۔

"ہاں تو یہی مطلب ہوا نا کہ آپ سوری بول رہی...حامد نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

"بولا نا نہیں حور کسی کو سوری نہیں بولتی۔۔۔

"ارے "حور دی گریٹ"مان جائے کہ آپ سوری بول رہی۔۔۔

"دیکھوں حامد اگر عزت کر رہی ہوں تو عزت کروا لو اب کھڑوس کہیں کہ۔۔۔۔۔

"ہاہاہا حور تم سوری بول رہی۔۔

"میں کہتی ہوں چپ کر جاؤ آپ

۔۔

'ہاہاہاہاہا حور حامد کہ سامنے جھک گئ۔

"حامد کی بات سن کہ حور کو آگ ہی لگ گئ تھی۔۔۔۔

"حور نے اپنا پاؤں حامد کہ پاؤں پہ اتنی زور سے مارا کہ بیچارا کراہنے لگا۔۔۔

"آ۔۔۔۔۔۔افت یہ کیا کیا میں جوتا بھی نہیں پہنا تھا افففففف میرا ناخن ٹوٹ گیا۔۔۔

"اب بتائے کیا بول رہے تھے۔۔

"معاف کر دے یار یہ دیکھ میں ہاتھ جوڑتا ہوں۔۔۔

"ہاہاہاہاہا آئندہ میرے سے پنگا نہیں لینا ورنہ آج تو ناخن توڑا ہے کل کو کچھ اور بھی توڑ سکتی ہوں۔۔۔۔

"حور حامد کو بیڈ پہ دھکا دیتی ہوئی باہر کی طرف بھاگ گئ۔۔۔۔

"افففففف یااللہ کیا سوچ کہ یہ آفت بنائی توں نے؟؟میرا تو جینا حرام کر کہ رکھ دیا ہے اس نے۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو آسیہ بہن!

یہ کیا بدتمیزی ہے کیا انگریزوں کی طرح ہیلو ویلو لگائی ہوتی ہے نکمی اولاد۔۔۔۔۔

"افففففف آسیہ بہن آپ کیا جانے اس ہیلو کا مزہ۔۔۔۔

"میں آج تک تجھے پیدا کر کہ جو مزہ لے رہی ہوں نا وہی کافی ہے۔۔۔

"افففففف مجھے پتہ تھا آپ بہت خوش ہے مجھ سے۔۔۔

'ہاں اتنا خوش ہوں روز اللہ سے معافی مانگتی ہوں نا جانے کونسا گناہ ہو گیا جو یہ آفت اللہ نے مجھے دے دی۔۔۔۔

"ہاہاہاہا چلے معافی تو مانگتی ہے نا اسی بہانے آپ کہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔۔۔"حور نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔۔۔۔

بیٹا سب سے بڑا گناہ تو توں ہی ہے اور تب ہی معاف ہو گا جب تیری شادی ہو جائے گی۔۔۔۔

"دیکھ لے آسیہ بہن میں چلی گئ تو واپس نہیں آؤ گی۔۔۔

"بکواس نہیں کر نالائق۔۔۔

"ہاں پھر میں نہیں آؤ گی وہ بیچارا آئے گا جس سے میری شادی ہو گی۔آپ کہ پاس آئے گا رونے۔۔۔۔۔

"تجھ سے یہی امید تھی مجھے میری عشاء دیکھ کتنی سلجھی ہوئی ہے بھابی اتنا خوش ہے اس سے گلریز اتنا خوش ہے ماشاللہ۔۔۔۔

"تائی امی اچھی ہے جو اس موٹی کو برداشت کر رہی ہے۔۔۔اور وہ زبردستی کہ بہنوئی صاحب اس لئے شکر کر رہے کہ ان کی شادی ہو گئ ہے نہیں تو ان کو کس نے دینی تھی لڑکی۔۔۔۔

"آ۔۔۔۔۔آسیہ بہن آج تو گلاس ہی دے مارا آپ نے۔۔۔۔

"تجھے شرم نہیں آتی۔۔

"نہیں آتی کیا کروں اب میں۔۔۔

"توں ڈوب کہ مر جا۔۔۔۔

"میں کیوں مروں وہ بھی ڈوب کہ؟؟؟

"کیوں کہ تجھے شرم نہیں آتی۔

--

"لے شرم تو آدھی سے ذیادہ دنیا کو نہیں آتی تو آپ سب کو بولے نا کہ ڈوب کہ مر جائے۔۔۔۔

"میں تیری ماں ہوں سب کی نہیں۔۔۔۔

'جتنی کو ظالم ہے نا آپ میری ہی ہمت ہے جو آپ کو ماں لگوایا ہے میں نے۔۔۔۔

"رک تیری میں زبان کاٹتی ہوں ابھی۔۔۔

"ارے ارے کوئی بچائے مجھے یہ آسیہ بہن مجھے مار رہی ہے۔۔۔۔

"آ۔۔۔۔آسیہ بہن درد ہو رہا ہے یار قسم سے میرا اصلی بازو ہے چھوڑ دے۔۔۔

"کیا بول رہی تھی توں نے مجھے ماں لگوایا ہے ہاں؟؟؟

ہاں تو میری آسیہ بہن ہے آپ تو میں ہی ماں لگوایا ہے نا۔۔۔۔اللہ بہن چھوڑ دے میرا بازو اووو کہا گئے سارے گھر والے۔۔۔۔۔

"یہ کیا ہو رہا ہے تم دونوں ماں بیٹی نے سارا گھر سر پہ کیوں اٹھایا ہے؟؟؟

"ارے بابا جان میرا بازو چھڑوا دے اپنی زوجہ محترمہ سے افففففف

"آسیہ چھوڑ دے حور کو۔۔۔

"نہیں یہ آپ نے ہی بگاڑا ہے اس کو۔۔۔

"اچھا بیگم ہاتھ تو چھوڑ دے میری بچی کا۔۔۔

"یہ بچی نہیں ہم سب کی ماں ہے۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہا شکریہ آسیہ بہن۔۔۔

"حور اپنا بازو چھڑواتی ہوئی باباجان کہ گلے لگ گئ تھی۔۔۔۔

'بابا جان آپ بسسس پیار کرتے ہیں مجھے۔۔۔میرے سب سے اچھے بابا جان

"میرا بچہ میری زندگی۔۔۔۔

"ہاں بسسس باپ کی ہی لاڈلی ہے نا اور آپ اس کی سائیڈ نہیں لیا کرے کل کو اس کی شادی بھی کرنی ہے پھر کیا بنے گا اس کا۔۔۔

"یار آسیہ بہن آپ ہمیشہ ایسا کیوں بولتی کہ کل کو اس کی شادی کرنی ہے۔۔۔آج کو اس کی شادی کرنی ہے ایسا کیوں نہیں بولتی؟؟؟

"ہاہاہا بھئی بات تو ٹھیک ہے میری گڑیا کی۔۔

"اس لئیے کل کا بولتی ہوں تاکہ تیرے سسرال والوں میں بھی ہمت پیدا ہو جائے تجھے برداشت کرنے کی۔۔۔۔

"ہاہاہا ایسی ہمت کسی میں پیدا نہیں ہو سکتی۔۔۔

"آسیہ پیار سے رہا کرے میری بیٹی کہ ساتھ اس کی وجہ سے ہی گھر میں رونق ہے۔۔۔۔۔

"بسسس میرے بابا کو ہی قدر ہے میری۔۔۔۔

"پیار سے ہے رہتی ہوں میں کیا بولا اس کو۔۔۔

"بابا جانی

"جی بابا کی جان

"بابا اگر حور کو کچھ ہو گیا یا جیسے سب لوگوں کا کوئی نا کوئی مقصد ہوتا ہے جسے حاصل کرنے کیلئے بہت محنت کرنی پڑتی ہے کسی کی تو جان بھی چلی جاتی ہے تو اگر میری بھی جان چلی جائے تو کیا کریں گے آپ۔۔۔۔

"حور یہ کیا بول رہی ہے آپ ہاں مجھے مارنا ہے آپ نے۔۔۔

"ارے نہیں بابا جان اللہ نا کرے آپ کو کبھی کچھ ہو ۔۔۔۔

"یہ جو بات کی ہے نا اس سے ضرور کچھ ہو جائے گا مجھے۔۔۔۔

"دیکھا آپ نے کیسی بکواس کرتی ہے یہ شرم تو ہے نہیں اس میں ۔۔۔

"ارے آسیہ بہن آپ رونے کیوں لگ گئ۔۔

"تو اور کیا کروں ہاں ایسی باتیں کیوں کرتی ہو؟؟؟

"اچھا بابا سوری میں نہیں جا رہی کہیں بھی آپ کو چھوڑ کہ اتنی جلدی جان نہیں چھوڑوں گی آپ کی۔۔۔۔

"میرا پاگل بچہ

"حور یہ بتاؤ ایسا کونسا مقصد ہے جس کے لیئے اتنی بڑی بات کر دی آپ نے۔۔۔۔

"بابا جان مجھے ارسلان بھائی کو گھر لے کہ آنا ہے۔۔۔۔

"حور یہ دیکھ میرے ہاتھوں کی طرف ہاتھ جوڑتی ہوں چھوڑ دے ارسلان کی جان ابا جی جان لے لیں گے تیری۔۔۔۔۔

"آسیہ بہن میں کچھ غلط نہیں کر رہی صرف ارسلان بھائی کو ان کا حق دلوانا چاہتی ہوں۔۔۔۔

"اسے نہیں قبول کریں گے تمھارے دادا جی۔۔۔۔

"قبول کرنا پڑے گا ان کو ارسلان بھائی انسان ہے ہماری طرح سانس لیتے ہیں وہ سب کچھ محسوس کرتے ہیں میں ان کہ ساتھ اب کوئی بھی زیادتی برداشت نہیں کروں گی۔۔۔۔

"حور دور رہ اس معاملے سے یہ بڑوں کا مسئلہ ہے وہ خود ہی سلجھا لیں گے۔۔۔۔۔

"بڑوں نے مسئلہ سلجھانا ہوتا تو کب کا سلجھا لیتے۔۔۔آج تک وہ انسان ذلیل ہو رہا ہے صرف اس لئیے کہ وہ ہجرہ ہے۔۔۔۔

"ہاں تو ہجرہ ہے وہ نہیں رہ سکتا ہمارے ساتھ۔۔۔

"کیوں ہمیں کونسے سرخاب کے پر لگے ہیں جو ان کو نہیں لگے۔۔۔۔

"وہ ہمارے ساتھ رہنے کہ قابل نہیں ہے۔۔۔

"ہاہاہاہا واہ اکیس توپوں کی سلامی دینے کا دل کرتا ہے میرا انسانوں کی سوچ کو۔۔۔اتنی پست سوچ ہے ہماری ہم سے اچھے تو جانور ہے جو ایک دوسرے کو تکلیف میں دیکھ کہ تڑپ جاتے ہیں۔۔۔اور ہم ایک دوسرے کو تکلیف دے کہ خوش ہوتے ہیں ۔۔۔

"حور میری بچی دور رہ اس معاملے سے۔۔

" کبھی نہیں حور ارسلان بھائی کو انصاف دلا کہ رہے گی چاہے مجھے کچھ بھی کرنا پڑے میں کروں گی""""حور کہتی ہوئی باہر کی طرف بڑھ گئ تھی۔۔۔۔

"نزاکت آپ روکتے کیوں نہیں اس کو؟؟!

"کیوں روکوں میں اپنی بچی کو ایک اچھے کام سے؟؟

"ابا جی اسے گھر سے نکال دیں گے۔۔۔

"نکال دے میں ہوں اپنی بیٹی کو سنبھالنے کیلئے۔۔۔۔

"آپ اسے سمجھانے کی بجائے اس کا ساتھ دیں گے؟؟

"ہاں کیوں کہ وہ ایک اچھا کام کر رہی ہے اور ہم سب کو بھی اس کا ساتھ دینا چاہئیے۔۔۔

"میں ڈرتی ہوں اسے کچھ ہو گیا تو میں کیا کروں گی۔۔۔

"کچھ نہیں ہو گا ہماری بیٹی کو پریشان نہیں ہو سب اچھا ہو گا۔۔۔۔

"پتہ نہیں آپ لوگ میری بات کیوں نہیں سنتے۔۔۔

"سن لیں گے جب آپ ٹھیک بات کرے گی۔۔۔

"مطلب میں غلط بات کرتی ہوں؟؟؟

"ارے نہیں بیگم میں ایسا نہیں بولا۔۔۔

"جانتی ہوں میں سب پتہ ہے مجھے جو کچھ سمجھتے ہیں آپ۔۔۔

"ہاہاہاہاہا دیکھا میری حور سہی کہتی ہے؟؟؟

'کیا کہتی ہے وہ نالائق؟؟؟

"وہ کہتی ہے کہ آسیہ بہن بہت جلدی غصے میں آ جاتی ہے۔۔۔

"ہاں بھئی میں پاگل ہوں نا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا اچھا غصہ چھوڑے چلے ہم باہر گھوم کہ آتے ہیں۔۔۔

"مجھے نہیں جانا۔۔۔

"ارے ارے بیگم چلے بھی۔۔۔"نزاکت صاحب آسیہ بیگم کا ہاتھ پکڑ کہ باہر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔

اووو چابی والے گڈے کہا جا رہا ہے۔۔۔۔

"دنیا چھوڑ کہ جا رہا ہوں۔۔توں نے جانا ہے میرے ساتھ؟؟

"نہیں بھائی مہربانی توں اکیلا ہی جا میری ابھی ضرورت ہے دنیا کو۔۔۔۔

"ہاں سب کی ضرورت ہے دنیا کو بسسس میں ہی بے کار انسان ہوں یہاں۔۔

"کیا ہوا ہے یہ اپنی شکل کو مزید برا کر کہ کیوں گھوم رہا ہے؟؟

"یار میں بہت پریشان ہوں؟؟؟

"کیوں میں تیری بہن لے کہ بھاگ گئ ہوں؟؟؟حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

"توں میرا بھائی لے کہ بھاگ تو پھر بھی برا لگے مجھے بہن کا اچار ڈالے گی توں؟؟

"تیرا بھائی چھوٹا ہے مجھ سے توں برا ہے مجھ سے چل ہم دونوں بھاگ چلتے ہیں۔۔۔۔۔

"بہن تیرے جوتے سے بہت ڈر لگتا ہے آج تک تجھے پسند نہیں کر سکا صرف یہ تیری مردانہ حرکتوں کی وجہ سے۔۔۔

"اوئے کونسی مردانہ حرکتیں؟؟؟

"ایسے پوچھ رہی ہے جیسے توں جانتی نہیں؟

"بہت معصوم ہوں میں۔۔۔۔

"ہاں اتنی معصوم ہے کہ مرد بھی تجھے دیکھ کہ گھبرا جاتے ہیں۔۔

"میری جان یہ میری مردانہ حرکتیں نہیں ہیں۔ میں نے خود کو اتنا نازک نہیں رکھا کہ کوئی بھی ایرا غیرا "حور دی گریٹ"پہ گندی نظر ڈال لے۔۔۔کوئی ایک بار مجھے کچھ بولے تو منہ توڑ کہ رکھ دیتی ہوں اس لیئے آوارہ لڑکے ڈرتے ہیں مجھ سے سمجھ گیا۔؟؟

"ہاں بہن سمجھ گیا۔۔

"اچھا بتا کیا ہوا ہے؟

"یار میری خالہ منگنی کر رہی ہے میری کزن کی....

"اووو تو توں کیوں سوگ منا رہا ہے؟؟

"حور توں جانتی ہے نا میں نائلہ کو پسند کرتا ہوں....

"بھائی توں بہت سی بہنوں کو پسند کرتا ہے اب یہ نائلہ کون ہے یہ بھی بتا دے۔۔۔

"بکواس نہیں کر ۔۔نائلہ خالہ کی بیٹی ہے یار۔۔

"وہی جس کی وجہ سے جوتیاں پڑی تھی تجھے۔۔ہاہاہاہاہا

"توں دشمن ہے میری

"شکریہ

"حور میری شادی کروا دے نائلہ سے پلیز۔

"نائلہ میری بیٹی ہے؟؟؟جو مجھ سے رشتہ مانگ رہا ہے اسکا ہاہاہاہاہا۔۔۔۔

"ہنس نا میں جانتا ہوں بسسس توں ہی ہے جو مجھے نائلہ سے ملوا سکتی ہے۔۔۔۔

"بسسس ملنا ہے اس سے؟؟

"شادی۔۔۔۔۔کرنی ہے۔۔۔۔۔۔سمجھ آئی۔۔۔

"اتنی زور سے کیوں بول رہا ہے کان خراب نہیں ہیں میرے۔۔۔۔

"ہاں تیرا دماغ خراب ہے۔۔۔۔

"میں تیری ٹانگیں توڑ دینی ہیں۔۔۔گڈے

"یار مدد کر پلیز...."تیمور کی آنکھیں پانی سے بھر گئی تھی۔۔۔

"یار رو نا قسم سے شدشد منہوس لگ رہا ہے ۔۔

"توں مدد کر نا میری۔۔۔

"ہاں کروں گی مدد عورتوں کی طرح رونا بند کر۔۔۔

اچھا بتا تیری خالہ کو کیوں نہیں پسند توں۔۔۔

"یار نائلہ کا رشتہ امیر فیملی سے آیا ہے اور خالہ نے ہاں بھی کر دی وہ مجھ جیسے غریب کو اپنی بیٹی نہیں دینا چاہتی۔۔۔۔

"تم کہا سے غریب ہو۔۔۔

"یار چھوٹی سی دوکان ہے میری امیر کہاں سے ہوں؟؟؟

"تم پیار کرتے ہو نا نائلہ سے؟؟؟

"ہاں

"اور نائلہ کیا وہ بھی پیار کرتی ہے تم سے؟؟؟

"ہاں یار اس نے بولا ہے خالہ کو کہ مجھ سے شادی کرے گی مگر خالہ نہیں سن رہی اس کی بھی۔۔۔۔

"ہونہہ مطلب تیری خالہ شدید لالچی قسم کی عورت ہے؟؟؟

"ہاں یار ایسا ہی ہے۔۔۔

"ہونہہ نائلہ کی جس سے منگنی ہو رہی ہے اس کا نام پتہ اس کا ایڈریس سب کچھ پتہ کر کہ میسج کرو مجھے۔۔۔۔

"کیا کرے گی توں۔۔۔

"ہر انسان کا کوئی نا کوئی ماضی ہوتا ہے بسسس وہ پتہ کروں گی۔۔ نہیں تو ایک اور آئیڈیا ہے۔

"کونسا آئیڈیا

"حور کی زبان ہی کافی ہے تیری خالہ کو سیٹ کرنے کیلئے۔۔۔

"توں میری خالہ کو سیٹ کرنا چاہتی ہے کیوں؟؟وہ تو عورت ہے۔۔

"بکواس نہیں کر نکمے۔۔۔

"نائلہ نے کیا دیکھا تجھ میں۔؟؟؟

"مطلب کیا ہے اتنا ہینڈسم بندہ ہوں میں۔۔۔

"کہا سے؟؟حور نے گڈو کو سر سے پاؤں تک دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"پیارا نہیں ہوں میں؟

"عجیب سی مخلوق ہے توں۔۔۔ایسی مخلوق جس کا نام بھی مجھے نہیں آتا۔۔۔ہاہاہاہا

"حور میں اتنا خوبصورت ہوں کہ تجھے بھی مجھ سے محبت ہو سکتی ہے اگر توں مجھے غور سے دیکھے تو۔۔۔۔

"نکل کمینے یہاں سے تجھ سے محبت مر کہ بھی نہیں ہو سکتی مجھے کمینا۔۔۔

"اچھا نا کر محبت غصہ تو نا کر۔۔۔

"اچھا چل آئسکریم کھانے چلتے ہیں۔۔۔۔

"میں پیسے نہیں دوں گا۔۔

"پیسے مانگ کون رہا ہے۔۔۔

"مطلب پیسے تم دو گی؟؟

"ہاں پیسے میں دوں گی مگر پیسے تیرے ہو گے جو کہ میں تیری پاکٹ سے نکال چکی ہوں۔۔ہاہاہاہا

"اوئے یہ کب نکالے؟؟

"پانچ منٹ پہلے۔۔

"حور واپس کر دے۔۔۔

"چل چل آئسکریم کھانے بائیک اسٹارٹ کر۔۔۔

"توں نہیں چلائے گی؟؟

"نہیں جلدی کر نا۔۔۔

"چل آ جا آفت۔۔۔"

"ارے ارے روک لے بائیک اسی آئس پارلر سے کھاتے ہیں آئسکریم۔۔۔۔

"حامد اپنے کسی دوست سے ملنے جا رہا تھا حور کو گڈو کہ ساتھ دیکھ کہ فورا گاڑی سے اترا۔۔۔

"حور تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟

"ارے کزن آپ یہاں کیا کر رہے؟؟

"میں اپنے دوست کو ملنے جا رہا تھا۔ تمھیں یہاں دیکھا تو ملنے آگیا۔۔۔

"ارے ابھی صبح ہی تو ملے تھے ہم۔۔۔

"کیا کرنے آئی ہو یہاں؟

"آئسکریم کھانے

"گھر پہ چین نہیں تمھیں؟؟؟

"نہیں۔۔۔

"اور گلریز یا گلزار کہ ساتھ نہیں آ سکتی تھی۔۔۔۔

"گڈو کو کیا ہے اسے کیڑے پڑے ہیں جو اس کہ ساتھ نہیں آ سکتی تھی میں۔۔۔

"یہ بھائی نہیں ہے تمھارا۔۔۔

"مطلب کیا ہے آپ کا مسٹر حامد؟؟؟جواب گڈو کی طرف سے آیا تھا۔۔۔

"ارے گڈے کچھ نہیں یار توں غصہ نہیں ہو۔۔۔

"ہم آئسکریم کھانے آئے ہیں حور۔۔۔۔گڈو نے حور سے کہا

"ہاں تو ہم کھائیں گے نا آئسکریم۔۔۔

"اور ڈیئر کزن کچھ اور ارشاد فرمانا ہے آپ نے؟؟

"چلو حور ہم دونوں شاپنگ پہ چلتے ہیں۔۔۔

"اس ٹائم؟؟

"ہاں تو کیا ہے اس ٹائم۔۔۔۔

"نہیں میں آئسکریم کھانے آئی ہوں گڈے ساتھ ہم کل چلیں گے شاپنگ پہ۔۔۔۔

"نہیں ہم آج ہی چلتے ہیں نا۔۔" حور کو گڈو کہ ساتھ دیکھ کہ حامد کو شدید غصہ آ رہا ہے تھا۔۔۔۔

"نہیں ہم ابھی آئسکریم کھائیں گے چلو حور"گڈو نے حور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ہاتھ چھوڑ حور کا۔۔۔

"نہیں چھوڑوں گا۔۔۔

"میں کہہ رہا ہوں ہاتھ چھوڑ۔۔۔

"مسئلہ کیا ہے تیرا؟؟؟؟گڈو نے حامد کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"تیری تو ہاتھ چھوڑ ۔۔۔حامد نے تیمور کا کالر پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ارے کھڑوس چھوڑ دو اس کا کیا بدتمیزی ہے۔۔۔۔اور گڈے توں کیا کر رہا ہے۔پاگل ہو کیا آپ دونوں؟؟

"اس نے ہاتھ کیوں پکڑا تمھارا؟؟؟

"وہ دوست ہے میرا۔۔۔۔

"ہاں تو دوست ہے تو حد میں رہے تمھارا ہاتھ کیوں پکڑا۔۔۔

"دیکھ حامد حور میری دوست ہے تم ہمارے معاملے میں نہیں پڑو۔۔۔۔

"زبان بند کر اور نکل یہاں سے۔۔۔۔

"حامد کیا پاگل پن ہے۔۔۔۔

"توں نکل یہاں سے۔۔۔

"بات کافی بڑھ گئ تھی حامد اور گڈو باقاعدہ لڑ رہے تھے۔۔۔اور ہماری حور زمین پہ بیٹھی آئسکریم کھاتے ہوئے ان دونوں کو لڑتا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔1

"واہ واہ حامد آپ کہ دس پوائنٹس اور گڈے منہوس تیرے آٹھ پوائنٹس۔۔۔۔۔

"حور کی آواز پہ دونوں ہوش کی دنیا میں آئے اور حور کو سکون سے بیٹھی آئسکریم کھاتے دیکھ کہ دونوں کو ہی آگ لگ گئ تھی۔۔۔۔۔۔2

"حور توں آئسکریم کھا رہی ہے؟؟گڈو نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"اوئے چڑیل تم ہمیں لڑتا دیکھ کہ انجوائے کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہا دو فضول ترین انسان میرے لئے لڑ رہے ہیں یہ دیکھ کہ میں انجوائے ہی کروں گی نا۔۔۔

"تم کبھی نہیں سدھر سکتی۔۔۔

"ڈئیر کزن میں نے سوچا تھا کہ سدھر جاؤں

پھر میرے اندر سے آواز آئی کہ معزز صارف آپ میں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔۔۔۔حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

"حور کی بات سن کہ حامد اور تیمور دونوں کی ہنسی چھوٹ گئ تھی۔۔۔۔

"اب اپنے اپنے دانت اندر کرے اور بیٹھے یہاں اور یہ آئسکریم کھا لے۔۔۔

"یہاں زمین پہ بیٹھے؟؟حامد نے زمین پہ پھیلی مٹی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"جی یہی بیٹھ جائے اسی مٹی میں مل کہ ہم نے مٹی ہو جانا ہے ایک دن اپنی اوقات نہیں بھولنی چاہئیے۔۔۔۔

"حور کی بات سن کہ دونوں خاموشی سے حور کہ دائیں بائیں بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔

"اب بتائے کیوں جھگڑا کر رہے تھے؟؟؟

"اس نے تمھارا ہاتھ پکڑا اس لئے مجھے غصہ آیا۔۔۔

"ہونہہ ٹھیک اور گڈے توں کیوں لڑ رہا تھا۔۔۔

"اس نے تمھارے اور میرے ریلیشن کو غلط نظر سے دیکھا اس لئے مجھے غصہ آ گیا۔۔۔۔

"ہونہہ دیکھے حامد گڈو اور میں بچپن سے دوست ہیں آج تک کبھی ہمارے ماں باپ نے بھی ہمیں یہ نہیں بولا کہ کہا جا رہے ہو ایک ساتھ ہم دوست ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں تو آپ نے جو سوچا وہ غلط تھا۔۔۔۔

"اور گڈے حامد کزن ہے میرا توں نے میرا ہاتھ پکڑا اسے غصہ آ گیا اسے بڑا شوق ہے ہیرو بننے کا۔۔۔ویسے مسٹر حامد آپ کی منگنی ہونے والی ہے تو اب آپ کو ایسے کسی دوسری لڑکی کیلئے غصہ کرنا بنتا نہیں ہے کوئی حق نہیں ہے آپ کا مجھ پہ۔۔۔۔

"حور کی بات سن کہ حامد کا موڈ بری طرح خراب ہوا تھا۔۔۔۔

"ٹھیک ہے میری ہی غلطی ہے جو تمھاری فکر کرتا ہوں اب نہیں کروں گا بائے۔۔۔۔

"کہا جا رہے ہیں کزن؟؟

"جہنم میں۔۔۔۔

"وہاں گرمی بہت ہوتی ہے میں نے سنا ہے تو ٹھنڈا پانی لے کر جانا ساتھ۔۔۔ہاہاہاہاہاہا

"ہونہہ حامد منہ بناتا گاڑی میں بیٹھ کہ چلا گیا۔۔۔لیکن اسے اپنے پیچھے حور اور گڈے کہ قہقہوں کی آوازیں ابھی تک سنائی دے رہی تھی۔۔۔

اووو ہوووو آج تو ویلیوں کی جوڑی ایک ساتھ بیٹھی ہے کیا بات ہے...

"توں کہا سے آ رہی ہے اس ٹائم۔۔۔

"ہاہاہا سبین آپی کہ بھائی کا دماغ سیٹ کر کہ۔۔۔۔

"حور تم نے پھر جھگڑا کیا بھائی سے۔۔۔ سبین نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

"جی جی آپ کہ بھائی سے جھگڑا کیا

"اوئے آفت کیوں جھگڑا کرتی ہے حامد سے""گلریز نے حور کی گردن پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"چھوڑے مجھے نہیں تو حال برا کر دوں گی۔۔۔

"نہیں چھوڑوں گا آفت۔۔۔

"گلریز چھوڑ دے اس کو پھر بعد میں معافیاں مانگتے پھرتے ہیں۔۔۔

"ہاہاہاہاہا

"عشاء کی بات پہ سب ہنسنے لگے تھے سوائے گلریز کہ جو شرمندہ ہوا تھا ۔۔

"میں کب مانگی معافی۔۔۔آ۔۔۔۔۔۔ارے آفت چھوڑ دے پلیز معاف کر دے۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ہاہاہاہاہا

"حور نے گلریز کہ دوسرے ہاتھ پہ بہت زور سے کاٹا تھا جس پہ بیچارا چلا اٹھا تھا۔۔۔

"آ۔۔۔۔۔۔۔۔بہت درد ہو رہا

"کس نے کہا تھا مجھ سے پنگا لینے کو۔۔۔

"یہ دیکھ بہن معاف کر دے

--

"معاف تو نہیں کیا میں سزا تو مل کہ رہے گی""حور اپنا موبائل نکال کہ بیٹھ گئ تھی۔۔۔

"گلریز اب تو تجھے پندرہ انجیکشن لگنے گے حور نے کاٹ لیا نا تجھے۔۔۔گلزار نے حور کو چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاہاہاہاہا

"گلزار بھائی آپکی عزت کرتی ہوں میں لیکن آپ کو لگتا عزت راس نہیں ہے "حور نے گلزار کہ بال کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

"ارے ارے میری پیاری بہن توں تو جان ہے میری مزاق کر رہا تھا""گلزار نے حور کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"مجھے پتہ آپ سب بہت پیار کرتے مجھ سے بسس اب عنقریب ارسلان بھائی بھی آ جائیں گے یہاں۔۔۔

"انشاللہ"حور کی بات پہ سب نے یک زبان ہو کر کہا تھا۔۔۔۔

"پانچوں بہن بھائی باتوں میں مصروف تھے کہ صداقت صاحب وہاں غصے سے بھرے ہوئے آئے۔۔۔ان کو دیکھ کہ سب گھبرا گئے تھے سوائے حور کہ جو شیطانی مسکراہٹ کہ ساتھ گلریز کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"گلریز

"جی جی بابا جان

"یہ تربیت کی ہے میں نے تمھاری۔۔؟؟

"کیا ہوا بابا جان۔۔

"سگریٹ پینا کب سے شروع کیا تم نے ہاں؟؟

" سسسسسسسس سگریٹ میں میں نہیں پیا باباجان۔۔۔

"بکواس کرتے ہو یہ یہ ویڈیو دیکھو۔۔۔۔

"صداقت صاحب نے گلریز کہ سامنے موبائل کیا ویڈیو میں وہ آئس پارلر پہ اپنے دوستوں کہ ساتھ بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا۔۔۔۔

ویڈیو کہ اوپر حور کا نام نظر آ رہا تھا مطلب کہ یہ ویڈیو ہماری آفت نے بھیجی تھی۔۔۔

'بابا جان وہ معاف کر دے غلطی ہو گئ۔۔۔۔

"نالائق تیری میں ٹانگیں توڑ دوں گا بے غیرت۔۔۔

"بابا جان پلیز"گلریز کہ چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا وہ پچھتا رہا تھا اس وقت جو جب حور کی گردن پکڑی تھی۔۔۔۔

"ارے تایا ابا بھائی کی کوئی غلطی نہیں ان کہ دوستوں نے زبردستی پلایا سگریٹ آپ پریشان نہیں ہو میں سنبھال لوں گی سب"حور نے تایا ابا کا بازو پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"میرا بچہ سمجھا دینا اس کمینے کو۔۔۔

"جی جی تایا ابا سمجھا دوں گی۔آپ سو جائے۔۔۔۔

"ٹھیک ہے میرا بچہ صبح مجھے مل کہ کالج جانا۔۔۔۔

"جی ٹھیک ہے تایا ابا۔۔۔۔

صداقت صاحب کہ جاتے ہی گلریز حور کہ سر پہ سوار ہو گیا تھا۔۔۔

"تجھے شرم نہیں آتی نا ابا جی نے مجھے مار دینا تھا۔۔

"عزت سے بات کرے ابھی اور بھی ویڈیوز ہیں میرے پاس۔۔۔

"یا اللہ یہ دیکھ میرے ہاتھوں کو معاف کر دے مجھے اب کوئی ویڈیو نا بھیجی بابا جان کو۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا یہ ہوئی نا بات۔۔۔

ارے حور یہ ویڈیو کہا بنائی توں نے۔۔؟؟گلزار نے حور سے پوچھا۔۔

"آئس پارلر گئ تھی وہاں ان کو سگریٹ پیتے دیکھا تو ویڈیو بنا لی ہاہاہاہاہا

"لے گلریز توں تو مارا گیا۔۔

"توں بھی نمک چھڑک لے میرے زخموں پہ بھائی۔۔۔۔

"اچھا میری بات سنے بھائی گلریز گڈو کا پرابلم ہے کچھ صبح آپ کو میرے ساتھ اس کی خالہ کہ گھر جانا ہو گا سمجھ گئے۔۔۔

"میں کیوں جاؤں۔۔۔

"میں پوچھ نھیں رہی بتا رہی ہوں۔۔۔

"میں نہیں جاؤں گا۔۔۔

"اور بھی ویڈیوز ہیں میرے پاس۔۔۔

یار حور کیا کرنا ہے بتا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا کچھ نہیں بسس میرے ساتھ جانا ہے۔۔۔

"اچھا میری ماں۔۔۔

"خوش رہو بیٹا۔۔۔حور نے دانت نکالتے ہوئے کہا

--

"حور گڈو کو کیا ہوا۔۔"عشاء نے حور سے پوچھا۔۔

"عشاء کے پوچھنے پہ حور نے ساری کہانی سنا دی۔۔۔

"ہونہہ ٹھیک ہے مدد کرنی چاہیئے اس کی حور میں چلوں گا تمھارے ساتھ گلزار نے کہا۔۔۔

"ٹھیک ہے بھائی۔۔۔۔

"ارے نالائق رات کہ دو بج رہے ہیں اور توں بچوں کو لے کہ یہاں بیٹھی ہے۔۔۔۔

"ارے آسیہ بہن کونسے بچے ہیں یہاں

"ارے یہ بچے نئ نئ شادی ہوئی ہے ان کی تجھے شرم نہیں آتی؟؟

"اتنے مہینے ہو گئے ابھی بھی نئ نئ شادی ہے توبہ۔۔۔۔۔

"بکواس نہیں کر نالائق توں ہی لے کہ بیٹھی ہو گی یہاں ان لوگوں کو۔۔۔

"قسم لیں لے آسیہ بہن جب میں گھر آئی تھی تو یہ نئے نئے جوڑے یہاں بیٹھے تھے تو میں بھی بیٹھ گئ۔۔۔

"توں ہے ہی نکمی چلو بچوں اٹھو اور جاؤ اپنے اپنے کمروں میں۔۔۔۔

"جی چاروں اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے لیکن گلریز حور کو منہ چراتے ہوئے گیا تھا جس پہ حور نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔

"آپ کو بس میں ہی ملتی ہوں عزت کرنے کیلئے؟؟

"ہاں توں ہی ملتی ہے نالائق۔۔۔

"اچھا چھوڑے آج میں ایک کتا دیکھ کہ آئی ہوں سوچ رہی ہوں گھر میں کتا رکھ لوں۔۔

"کیوں میری بچی توں گھر چھوڑ کہ جا رہی ہے جو تیری جگہ کتا رکھ لے ہم۔۔۔۔آسیہ بیگم نے ہنسی دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔2

"بسس کر دے آسیہ بہن کتا اور حور کیا جوڑی ملا دی آپ نے جا رہی ہوں میں سونے

مطلب میں جاؤں گی تو کتا آئے گا میں اور کتا ایک گھر میں نہیں رہ سکتے کوئی عزت ہی نہیں میری اب بات نہیں کیجئے گا مجھ سے ۔۔۔حور کہتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

"ہاہاہاہاہا میری نالائق اولاد۔

اگلے دن!!

"گلزار بھائی یہی گھر ہے خالہ کا ۔۔

"جا رے گڈے تیرا سسرال یہ ہے؟؟؟

"ہاں یہ ہے تیرے دوست کا سسرال"گڈو نے شرماتے ہوئے کہا۔۔۔

"چل پھر ساس صاحبہ کو اپنی شکل دکھا کہ آ۔۔۔۔

"نہیں میں نہیں جاؤں گا یار تم اور گلزار بھائی جاؤ میں یہی رکتا ہوں۔۔

"اچھا چل ٹھیک ہے چلے بھائی ہم چلتے ہیں۔۔۔۔

"گلزار نے ڈور بیل بجائی تو اندر سے کسی لڑکی کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔

"کون ہے بھئی؟؟؟

"دروازہ کھولے۔۔

".جی کون ہے آپ لوگ اور کس سے ملنا ہے؟؟؟

"نائلہ کیسی ہے آپ؟؟؟

"کون ہو بہن اور مجھے کیسے جانتی ہو؟؟؟؟

"حور دی گریٹ'نام ہے میرا بتایا ہو گا تمھارے تیمور نے۔۔۔

"اووووو تیمور کی بیسٹ فرینڈ۔۔۔۔

"ہاں ہاں وہی۔۔ ۔

"آپ یہاں کیا کرنے آئی ہے اور یہ لڑکا کون ہے؟؟؟

"آپ کی امی حضور کا دماغ درست کرنے آئی ہوں اور یہ بھائی ہے میرا۔۔۔

"یہاں تمھارا اور گڈو کا رشتہ فکس کرنے آئی ہوں۔

"پاگل ہو گئ ہو میری اماں نے جان لے لینی ہے آپ کی۔۔۔

"حور ڈرتی نہیں کسی سے۔۔۔۔

"لیکن۔۔۔

"تم پیار کرتی ہو نا تیمور سے۔۔

"جی۔۔۔

"تو اپنی اماں کو بلاؤ۔۔

"ارے اووو نائلہ کون ہے باہر؟؟

"اپنی اماں کو بول دو کہ ان سے ملنے کوئی آیا ہے۔باقی میں سنبھال لوں گی۔۔۔

"اچھا میں بول کہ آتی ہوں آپ یہی رکے۔ ۔

"گلزار بھائی بڑے کوئی بدلحاظ لوگ ہیں اندر بھی نہیں بلایا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا حور مجھے لگ رہا گڈے کی ساس سے بڑی عزت ہونی ہے ہماری۔۔۔۔

"خیر ہے بھائی گڈے کیلیئے برداشت کر لیں گے بھائی ہے ہمارا وہ بھی۔۔۔۔

"ہونہہ چل ٹھیک ہے۔۔۔۔

"کون ہو تم دونوں اور کیوں ملنا ہے مجھ سے؟؟؟ کون ہو نیلی آنکھوں والی بلی۔۔

"اسلام و علیکم آنٹی...

"وعلیکم اسلام۔۔۔کیا کام ہے جلدی بولو۔۔۔

"آنٹی اندر چل کہ بات کرتے ہیں نا۔۔

"کیوں یہ تمھارے مامے کا گھر ہے۔۔۔

"دیکھے آنٹی آرام سے بات کرے اور میں آپ کہ ہونے والے داماد کہ گھر سے آئی ہوں۔۔۔۔

"ہائے بچے پہلے بتانا تھا نا کہ تم لوگ ناصر کہ گھر سے آئے ہو آؤ آؤ اندر۔۔۔۔

"جی

"حور ناصر کون ہے؟؟گلزار نے حور کہ کان میں گھستے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

"نائلہ کہ منگنی ہونی ہے اس سے۔۔۔

"ارے نائلہ کچھ ٹھنڈا لے کہ آ مہمان آئے ہیں۔۔۔

"نائلہ بوتل کہ جن کی طرح حاضر ہوئی تھی ٹھنڈی بوتل کہ ساتھ۔۔۔۔

"تھینک یو بہت پیاس لگ رہی تھی۔۔۔

"بیٹا ناصر کیسا ہے اور آپ کیا لگتی ہے اس کی؟؟

"ناصر بہت ہی کمینا ہے اور میں اس کی کچھ نہیں لگتی۔۔

"کیا بول رہی ہو بچی۔۔۔آپ نے ہی تو بولا کہ آپ ناصر کہ گھر سے آئی ہے۔

"آپ کہ داماد کہ گھر سے آئی ہوں ایسا بولا تھا میں نے۔۔

"ہاں تو میرا داماد ناصر ہے نا۔۔۔۔

"نہیں آپ کا داماد تیمور ہے اور میں اس کہ گھر سے آئی ہوں۔۔۔

"اے اے اٹھ یہاں سے اور وہ نکما میرا داماد نہیں ہے۔۔۔

"دیکھے آنٹی تیمور بہت پیار کرتا ہے نائلہ سے بہت عزت کرتا ہے اس کی آپ کیوں نہیں سمجھ رہی۔۔۔؟؟؟

"مجھے کچھ نہیں سمجھنا میری بیٹی کی منگنی ناصر سے ہو گی۔۔۔۔

"ایسا کیا ہے اس ناصر میں؟؟جو تیمور میں نہیں ہے؟؟

"ارے دولت مند ہے کڑوڑ پتی ہے اور کیا چاہیئے مجھے۔۔۔

"مطلب آپ چند پیسوں کیلیۓ اپنی بیٹی کی خوشیاں چھین رہی ہے؟؟؟

"کونسی خوشیاں اس نکمے کہ ساتھ کیسی خوشیاں دے ہی کیا سکتا ہے میری بیٹی کو وہ؟؟؟

"کم از کم عزت دے سکتا ہے اور آپ کی بیٹی کہ ساتھ وفاداری کر سکتا ہے ۔۔

"یہ سب ناصر بھی دے سکتا ہے ۔۔

"یہ سب ناصر نہیں دے سکتا یہ دیکھے فیس بک کیسے لڑکیوں کہ ساتھ تصویریں دی ہیں اس نے اور کتنی گندی تصاویر ہیں آپ دیکھ سکتی ہے۔۔۔۔

"نائلہ کی امی تصاویر دیکھ کہ کچھ ہچکچائی مگر جلدی وہ اپنی پہلی والی حالت میں آگئ تھی۔۔۔۔

"ہاں تو امیر ہے ناصر ہر چیز ہے اس کہ پاس لڑکیوں کہ ساتھ گھومتا ہے تو کیا غلط ہے اس میں؟؟؟

"واہ آنٹی آپ کیلیۓ تو تالیاں بجانی چاہیئے ایک ایسی عورت ہے آپ جس کو دولت کہ آگے کچھ نظر نہیں آتا۔۔۔

"بکواس نہیں کر لڑکی۔۔۔

"ٹھیک ہے آنٹی میں بکواس کر رہی ہوں۔۔۔اور جو آپ کر رہی ہے وہ ٹھیک ہے؟؟؟

"ہاں ٹھیک ہے کیا کروں میں میرا شوہر ہمیں چھوڑ کہ اس دنیا سے چلا گیا ہے جوان بیٹی ہے جوان بیٹا ہے جس کہ پاس نوکری نہیں ہے اتنی مہنگائی ہے کیسے گزارا کروں میں ناصر سے نائلہ کی شادی ہو جائے گی تو وہ سب کچھ دے گا ہمیں۔۔اور وہ تیمور کیا دے گا ہمیں؟؟؟

"ٹھیک ہے آنٹی میں سمجھ سکتی ہوں آپ مشکل میں ہے مگر آپ نائلہ کی شادی کرے تیمور سے میں وعدہ کرتی ہوں کہ یہ میرے بھائی آپ کہ بیٹے کو نوکری دیں گے اپنے آفس میں آپ کی زندگی آسان ہو جائے گی انشاللہ۔۔

"نہیں کروں گی میں اس کنگلے سے اپنی بیٹی کی شادی چلو نکلو یہاں سے۔۔۔

"آنٹی پلیز اپنی بیٹی کی آنکھوں میں پھیلی اداسی تو دیکھے وہ بہت پیار کرتی ہے تیمور سے۔۔۔۔

'اس کی آنکھیں میں کر لوں گی ٹھیک نکلو تم لوگ یہاں سے۔۔۔

"آنٹی آپ ماں ہے ایسا نہیں کرے پلیز میں ہاتھ جوڑتی ہوں آپ کہ آگے۔۔۔

"اماں مان جا ان کی بات یہ بول رہی ہے نا احمد کو نوکری بھی مل جائے گی میں نہیں کرنا چاہتی اس ناصر سے شادی۔۔۔۔۔

"بکواس بند کر توں دفعہ ہو جا یہاں سے کمرے میں۔۔۔

"لیکن اماں

"دفعہ ہو جا میں کہتی ہوں۔۔۔

"نائلہ بیچاری اپنی قسمت پہ روتی ہوئی چلی گئ تھی۔۔۔

"چلو اب تم دونوں بھی نکلو۔۔۔۔

"آنٹی ایک بار سمجھنے کی کوشش تو کرے۔۔۔۔

"ارے نکلو کہ دھکے دے کہ نکالوں۔۔۔۔

"بہت عزت کر رہی تھی آپ کی لیکن شاید آپ کو عزت راس ہی نہیں ہاتھ نہیں لگانا مجھے نہیں تو اچھا نہیں ہو گا میں آپ کو سمجھانے آئی تھی مگر آپ کچھ سمجھنا ہی نہیں چاہتی آپ جیسے ماں باپ ہی بعد میں روتے ہیں۔۔۔۔اپنی بیٹی کی خوشیوں کا جنازہ نکال کہ خوش رہیے گا آپ اللہ حافظ۔۔۔۔چلے بھائی۔۔۔

"حور گلزار کا ہاتھ پکڑتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئ اور یہی سوچ رہی تھی کہ تیمور کو کیا بولے گی۔۔۔۔۔۔

"ارے آگئے تم دونوں کیا ہوا۔۔۔ تیمور نے بےتابی سے پوچھا۔۔۔

تیمور کہ پوچھتے ہی گلزار نے اس کو ساری بات بتا دی۔۔۔۔

"خالہ نے حور کی انسلٹ کی یہ اچھا نہیں کیا انہوں نے۔۔۔

"ٹھنڈا ہو جا منحوس تجھے بھی یہی ساس ملی تھی پوری دنیا میں ہٹلر کی کاپی۔۔۔۔

"حور مجھے معاف کر دے میری وجہ سے تیرے ساتھ یہ سب ہوا۔۔۔

"بسس کر ڈرامہ نا کر اب کوئی نہیں اس انسلٹ کا بدلہ تو میں لے لوں گی۔۔۔

"سوری گڈے تیری خالہ کو نہیں منا سکی میں۔۔۔۔

"کوئی نہیں یار توں نے میری ہیلپ کی یہ بہت ہے اور تجھ سے زیادہ عزیز مجھے نائلہ نہیں ہے فکر نا کر ٹھیک ہوں میں۔۔۔۔۔

"ہونہہ

"حور جانتی تھی کہ تیمور بہت اداس ہے مگر وہ کچھ کر نہیں سکتی تھی۔۔۔

"ہمارے ماں باپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟؟ کبھی ہمارے ماں باپ اپنی عزت کو لے آتے ہیں بچوں کی خوشیوں میں کبھی ذات کا مسئلہ بن جاتا ہے اور کبھی یہ "کاغذ" دولت آ جاتی ہے بیچ میں ایسا کیوں ہوتا ہے؟؟؟؟میرے خیال میں کسی کو پسند کرنا بری بات نہیں ہے ہاں مگر وہ رشتہ پاک ہونا چاہئیے محرم اور نا محرم کا فرق پتہ ہونا چاہیئے۔۔پیار کر سکتے ہیں ہم مگر چپ چپ کہ نامحرم کو ملنے جانا بہت غلط حرکت ہے بلکہ گناہ ہے۔محبت کرو لیکن پاک محبت کرو۔۔۔ایک لڑکی جب کسی کو پسند کرتی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس کا کریکٹر نہیں ٹھیک یہ غلط نہیں ہے ہاں لیکن اگر کوئی لڑکی ماں باپ سے چپ کہ لڑکے کو ملنے جائے ناپاک رشتہ قائم کرے تو یہ غلط ہے۔۔۔ہمارے یہاں ایسے رشتے کی وجہ سے بہت سے ناجائز بچے جنم لیتے ہیں پھر اس گناہ کو چھپانے کیلیئے اس ننھی سی جان کو قتل کر دیا جاتا ہے جس کا کوئی قصور نہیں ہوتا کوئی غلطی نہیں ہوتی۔اسے تو کچھ معلوم بھی نہیں ہوتا کہ کس چیز کی سزا مل رہی ہے اس کو۔۔کیا یہ حرکت ٹھیک ہے؟؟؟میری نظر میں ایسے لوگوں کو وہی سزا دینی چاہئیے جو ہمارے پیارے نبی "صلیٰ اللہ علیہ وسلم" نے بتائی ہے اگر کسی ایک انسان کو ہی ایسے سزا دی جائے تو کوئی دوسرا ایسا گناہ کرنے سے پہلے ستر مرتبہ سوچے گا۔۔ میں اپیل کرتی ہوں لڑکیوں سے لڑکوں سے کہ اللہ کہ واسطے اتنی غلط اور گری ہوئی حرکت نا کرے اللہ نے ہمیں پاک صاف راستہ بتایا ہے نکاح کا۔۔نکاح کرے اور گندگی سے بچے۔۔۔۔ماں باپ سے بھی گزارش ہے کہ اسلام پہ عمل کرے جب بچے بالغ ہو جائے تو ان کا نکاح کر دے تا کہ وہ حرام سے بچ جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"دوسری طرف دیکھا جائے تو اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگر لڑکا لڑکی نکاح کرنا چاہے تو ماں باپ راضی نہیں ہوتے کبھی بول دیتے کہ ذات نہیں ملتی سب سے بڑا ایشو یہی ہوتا ہے جو کہ سراسر غلط ہے ہم سب مسلمان ہے اللہ نے ہمیں مسلمان پیدا کیا ہے آگے ہم لوگوں نے خود یہ ذات پات والا معاملہ شروع کیا ہے۔۔۔بہت غلط بات ہے یہ۔۔۔کبھی لڑکی کو قسم دے دی جاتی ہے کبھی کچھ تو کبھی کچھ۔۔۔

کبھی عزت کہ نام پہ لڑکی کا قتل کر دیا جاتا ہے بہت سے واقعات ہمارے سامنے ہیں آپ سب جانتے ہیں۔۔۔اگر ماں باپ بچوں کی بات سن کے ان کہ کہنے پہ ایک دفعہ فیملی سے مل لے ان کو ٹھیک لگے تو شادی کرے نہیں تو بچے کو پیار سے سمجھا لے پیار سے تو بڑے سے بڑا کام بھی کروایا جا سکتا ہے تو یہ کیا چیز ہے؟؟ ہمارے یہاں گھر بیٹھے بیٹھے لڑکیوں کی عمریں نکل جاتی ہے صرف اس وجہ سے کہ بیٹی مار دیں گے مگر ذات سے باہر رشتی نہیں کریں گے۔۔۔۔۔۔

"مختصر یہ کہ مجھے لگتا ہے کہ اس معاملے میں ماں باپ اور بچوں دونوں کی غلطی ہوتی ہے۔۔۔اگر بچے ماں باپ کی عزت خراب نا کرے ان کی عزت کا خیال رکھے اللہ کی حدود میں رہتے ہوئے کسی کو پسند کرے اور ماں باپ بچوں کی بات کو سمجھنے کی کوشش کرے ان کی خوشی کا خیال کرے تو ہمارے معاشرے میں بےحیائی بہت حد تک کم ہو سکتی ہے۔۔۔آپ سب کا کیا خیال ہے؟؟؟

اگلے دن!

گلزار کہاں تھے کل یار ملے نہیں اور وہ جنگلی بلی بھی نہیں آئی ارسلان کو ملنے؟؟

"یار حامد کل بسس گڈو کہ کسی کام سے میں اور حور گئے تھے۔۔۔

"گڈو کا نام سن کہ حامد کو شدید غصہ آیا تھا۔۔کیا کام تھا؟؟

"حامد کی پوچھنے پہ گلزار نے ساری بات حامد کو بتا دی۔۔۔۔

"یار یہ حور پاگل ہے کسی کیلیئے بھی کہیں بھی چلی گئ اور تم بھی ساتھ تھے حد ہے یار۔۔۔۔

"یار وہ کسی نہیں ہے حور کا بچپن کا دوست ہے ۔۔۔۔

"تو کیا ہے حور کی لڑکوں سے دوستی ہے اور تم بھائی ہو کہ بھی اسے روکتے نہیں؟؟

"ہاں تو حور کوئی غلط کام نہیں کر رہی گڈو دوست ہے اس کا ہم سب جانتے ہیں اس کو بہت اچھا لڑکا ہے۔۔۔۔

"جیسا بھی ہے وہ ہے تو لڑکا نا اور مجھے بلکل بھی اچھا نہیں لگتا حور کا اس کیساتھ گھومنا۔۔۔۔

"اچھا توں خود بات کر لینا حور سے۔۔۔

"یار گلزار حور جب سب کی پروا کرتی مجھے بہت غصہ آتا ہے پتہ نہیں کیوں مجھے شدید غصہ آتا۔۔۔۔

"ہونہہ مطلب توں جیلس ہوتا ہے۔

"پتہ نہیں بس حور کی یہ عادت مجھے پسند نہیں۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا حامد تم پیار کرتے ہو حور سے بتاتے کیوں نہیں اس کو۔۔۔۔

"واہ بتا بتا تھک چکا ہوں تیری بہن کو یاد ہے نا اس نے کیا کیا تھا میرے ساتھ شازمہ والا معاملہ یاد ہے نا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا یار حور نے غلط کیا تھا مگر وہ شرمندہ بھی تھی۔۔۔

"سوری تو بولا نہیں اس نے۔۔

"ہاہاہاہاہا تیری یہ خواہش کبھی پوری نہیں ہو گی سوری رو وہ مر کہ بھی نھیں بولے گی۔۔۔۔

"ہونہہ پتہ ہے مجھے میں نے اسے بولا مجھے سوری بولو تو میرے پاؤں کا ناخن توڑ دیا چڑیل نے۔۔۔حامد نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا تجھے پتہ گلریز اور حور کرائم پارٹنرز ہیں سب کو یہی تھا کہ یہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے اور جب گلریز سے پوچھا گیا کہ وہ حور سے شادی کرے گا تو اس بیچارے نے ہاتھ جوڑ لیے کہتا خدا کا نام ہے گلا گھونٹ دے میرا مگر اس آفت سے شادی نہیں کروائے۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا گلزار کہ بات پہ حامد بھی ہنس دیا تھا۔۔۔۔

یار حور کا لڑکوں والے کپڑے پہننا لڑکوں سے ملنا مجھے پسند نہیں۔۔۔

"ہاں تو شادی کر لے اس سے پھر اپنی مرضی سے رکھنا اس کو۔۔۔

"نہیں یار اب اس سے شادی نہیں کر سکتا چل توں چھوڑ آ جا ارسلان کو شاپنگ پہ لے کہ چلتے ہیں۔۔۔۔

"اوکے باس چلے۔۔۔۔

حور صبح سے نائلہ کہ بھائی احمد کو ڈھونڈ رہی تھی وہ گڈے کو اداس نہیں دیکھ سکتی تھی اور اب اسے آخری آپشن احمد ہی لگ رہا تھا اس لئیے اسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ ورکشاپ تک پہنچ گئی تھی جہاں وہ کام کرتا تھا۔۔۔۔۔چلے دیکھتے ہیں ہماری حور احمد کو منا پاتی ہے کہ نہیں۔۔۔۔

"احمد بھائی میں آپ کا زیادہ ٹائم نہیں لوں گی میں تیمور کی دوست ہو حور۔۔۔

"مجھ سے کیا بات کرنی ہے آپ کو؟؟

"آپ شاید جانتے ہو گے کہ نائلہ پسند کرتی ہے تیمور کو اور وہ بھی پسند کرتا ہے نائلہ کو۔۔۔

"اس بات سے کیا لینا دینا ہے آپ کا؟؟؟

"میں کل آپ کہ گھر گئ تھی آپ کی امی سے ملنے ان کو سمجھانے مگر انہوں نے مجھے گھر سے نکال دیا۔۔۔

"امی کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں۔۔۔

"اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔آپ میری ہیلپ کر دے پلیز۔۔۔

"کیسی ہیلپ؟؟

"بھائی آپ عزت دار مرد ہے اور کوئی بھی بھائی پسند نہیں کرتا کہ اس کی بہن ایک ذلیل انسان کی بیوی بنے.ایسا ہی ہے نا؟؟

"جی ایسا ہی ہے۔۔آپ پلیز سیدھی بات کرے۔۔۔

"ناصر اچھا انسان نہیں ہے وہ لڑکیوں کہ ساتھ گھومتا ہے بہت سی لڑکیوں کہ ساتھ ریلیشن ہے اسکا۔۔۔۔

"یہ آپ کیا بول رہی ہے اور کیا ثبوت ہے آپ کہ پاس۔۔۔؟؟؟

"یہ دیکھ لے حور نے اپنا موبائل احمد کہ سامنے کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"یہ تصویر جھوٹی بھی تو ہو سکتی ہے؟؟؟

"بہت ہی بے غیرت انسان ہے آپ تو۔۔۔

"کیا مطلب ہے آپ کا؟؟

"مطلب یہ کہ اتنی گندی تصویریں ہیں یہ ان کو دیکھ کہ بھی آپ کی غیرت نہیں جاگی تو ایسے بندے کر میری ڈکشنری میں بے غیرت ہی کہتے ہیں۔۔۔۔

"دیکھے آپ بدتمیزی کر رہی ہے۔۔

"میں کچھ بھی کر سکتی ہوں اگر میں چاہتی تو نائلہ کو وہاں سے لے جاتی مگر آپ کی عزت کی میں نے خیال کیا آپکا مگر آپ کو عزت راس نہیں ہے۔۔۔۔

"دیکھ بھائی تیری بہن ایک ایسے بندے کہ ساتھ رہے جو جگہ جگہ جا کہ لڑکیوں سے ملتا ہو ایسے بندے کہ ساتھ اپنی بہن کی شادی کروانے میں کوئی شرم محسوس نہیں ہو گی؟ اتنے بے غیرت ہو کہ پیسے کیلیئے اپنی بہن اتنے چول انسان کو دے رہے ہو۔کہا تک چلے گا یہ پیسہ ؟؟قبر میں لے جاؤ گے ساتھ؟؟؟کیا یہ پیسہ اللہ سے تمھاری بخشش کروا دے گا؟؟کیا جہنم سے بچا لے گا یہ پیسہ تم کو؟؟کیا مرنے سے بچا لے گا یہ پیسہ تم کو؟؟ کل کو تک بھی باپ بنو گے پھر پیسے کیلیئے اپنی بیٹی کو بیچ دینا کیوں کہ غیرت نام کی چیز تو ہے نہیں تم میں اور جب مرو گے نا تو پیسہ ساتھ لے کہ مرنا تا کہ مجھے بھی تو پتہ لگے کہ یہ پیسہ کہا تک جاتا ہے تمھارے ساتھ۔۔۔۔۔

"بسس کر دے بہن۔۔۔

"چپ خبردار مجھے بہن بولا تو آپ جیسے بندے کی بہن حور مر کہ بھی نا بنے۔۔۔۔

"معاف کر دے میری آنکھوں پہ دولت کی پٹی بندھی تھی۔۔۔۔

"جاؤ جا کہ آنکھیں نکلوا لو ایسی آنکھوں کا کوئی فائدہ نہیں جو حق سچ بھی نا دیکھ سکے۔۔۔۔۔

"میں خود نائلہ کی شادی تیمور سے کرواؤ گا آپ فکر نہیں کرے۔۔۔۔

"سچ بول رہے ہو نائلہ کی شادی گڈو سے ہو گی؟؟؟

"ہاں میں وعدہ کرتا ہوں کچھ دن تک ہی اماں اور میں آئیں گے تیمور کہ گھر خالہ سے معافی بھی مانگیں گے اور رشتہ بھی پکا کر کہ آئیں گے۔۔۔۔

"تھینک یو بھائی بہت بہت شکریہ مجھے خوشی ہے کہ آپ نے ٹائم رہتے ہی سچائی کو جان لیا۔۔۔

"شکریہ تو آپ کا ہو آپ نے میری آنکھیں کھول دی میں آپ کا احسان ہمیشہ یاد رکھو گا۔۔۔

"ارے شکریہ کی کوئی بات نہیں یہ کارڈ پکڑے آپ یہ میرے بھائی کا آفس یے یہاں چلے جایئے گا آپ کو جاب مل جائے گی۔۔۔اوکے میں چلتی ہوں۔۔۔

"شکریہ۔۔۔۔

"کمینہ کہیں کا شکریہ آپ نے میری آنکھیں کھول دی دل تو کر رہا تھا تیری آنکھیں پھوڑ دوں لالچی بندر۔۔۔حور نے منہ بناتے ہوئے کہا اور بائیک پہ بیٹھ کہ اپنے ماموں کہ گھر کی طرف بڑھ گئ آخر کو یہ خوشخبری اپنے نمونوں کو بھی تو سنانی تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"خوشخبری خوشخبری یہ لے مٹھائی کھائے سب۔۔۔"حور نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے کہا جہاں سب موجود تھے ۔۔

"وہ حور میں ماموں بننے والا ہوں کیا جو مٹھائی کھلا رہی ہو؟؟۔۔۔'فضول ترین سوال گلریز کی طرف سے آیا تھا۔۔۔

"ہاں ماموں تو آپ بننے والے ہیں۔۔۔۔"حور نے شانزے کہ حوالے سے کہا تھا۔۔۔

"تیری تو ابھی شادی بھی نہیں تھی ہوئی جہاں تک مجھے یاد پڑتا یے۔۔۔گلریز نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"حور نے گلریز کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تھا۔"آپ نے فضول باتیں کرنے میں اب 'پی ایچ ڈی' کی ہے یا بچپن سے ہی عنایت ہے آپ پہ۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا لے گلریز میری بچی نے سوال تو بہت اچھا کیا ہے"ماموں جان نے حور کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ارے ماموں جان یہ مہربانی تو حور کی طرف سے ہی ہے میں تو اسی کا شاگرد ہوں کیوں حور۔۔۔۔

"ایسے شاگردوں کو میں دھوپ میں مرغا بھی بنا دیتی ہوں۔۔۔۔۔

"معاف کر دے بہن اب نہیں بولتا میں کچھ"گلریز نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ہاں سکون سے رہا کرے میرے ساتھ۔۔۔

"ارے حور

"جی مامی جان؟؟

"بیٹا یہ مٹھائی کس لیئے؟؟

"وہ مامی جان گڈو کا رشتہ پکا ہو گیا اس خوشی میں۔۔۔

"ارے حور کیسے ہو گیا پکا؟؟"گلزار نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔

"حور دی گریٹ"نام ہے میرا ناممکن کو ممکن کرنا آتا ہے مجھے۔۔۔۔

"اچھا پوری کہانی سنا۔۔۔۔

"ہاں تو سنے گلزار کہ بتانے پہ حور نے ساری بات بتا دی جسے سن کہ سارے حور کہ ٹیلنٹ کو مان گئے تھے۔۔۔۔۔

"واہ حور توں نے کمال کر دیا۔۔۔

"تھینک یو بھائی۔۔۔

"مان گئے حور بندہ ڈھیٹ ہو تو"حور دی گریٹ"کی طرح ہو نہیں تو وہ بندہ ہی نا ہو۔۔۔

"ہاہاہاہاہا مان گئے گلریز آج پہلی بار تم نے ٹھیک بات بولی ہے۔۔۔

"میں ہمیشہ ہی ٹھیک بولتا ہوں ماموں جان۔۔۔

"ماموں جان حامد اور ارسلان بھائی کہا ہے؟؟!

"وہ بیٹا آفس ہے دونوں۔۔۔

"چلے ٹھیک ہے میں چلتی ہوں اللہ حافظ۔۔۔۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

کچھ ماہ بعد!!!

"آج خان ہاؤس میں بہت رونق تھی خوب چہل پہل پھیلی ہوئی تھی سب لوگ بہت خوش تھے کیوں کہ خوشی کی خبر تھی۔۔۔ہماری شانزے کو اللہ نے پیارا سا بیٹا عطا کیا ہے۔۔۔۔

"ارے بھابی بہت بہت مبارک ہو اللہ نے اتنی بڑی خوشی دی ہمیں۔۔۔

"ہاں آسیہ میں بہت خوش ہوں اللہ نے اپنی رحمت سے ہمیں نواز دیا۔۔۔۔

"سب لوگ خوش تھے سوائے حور کہ جو جوس پیتے ہوئے سب کو عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"ارے نزاکت صداقت مٹھائیاں منگواؤ سارے محلے میں مٹھائی بھیجو اتنی بڑی خوشخبری ہے۔میں بہت خوش ہوں۔۔۔۔۔

"واہ دادا جان بہت بہت مبارک ہو آپ کو۔۔۔۔

"ہاں میری بچی حور میں بہت خوش ہوں۔۔۔

"خوشی مبارک ہو آپ کو میں بھی بہت خوش ہوں دادا جی اپنی بہن کیلئے۔۔۔میں سوچ رہی تھی دادا جی اگر اس خاندان میں اور کوئی ہجرہ پیدا ہو جائے تو کیا کریں گے آپ۔۔۔

"حور یہ کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔

"بکواس نہیں ہے دادا جی اللہ کی حکمت ہے اس کی مرضی ہے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔۔

"نہیں ایسا کبھی نہیں ہو گا اب کوئی منہوس ہجرہ میرے خاندان کو گندہ نہیں کر سکتا۔۔۔۔

"اووو دیکھتے ہیں دادا جی کہ کتنا صاف خاندان ہے آپ کا۔۔۔

"حور بیٹا بسسس اب آپ کچھ نہیں بولے گی دادا جی سے۔۔۔

"جی بابا جان ٹھیک ہے۔۔۔

"اچھا ساری باتیں چھوڑے میں اور آسیہ اور اماں جی ہسپتال جا رہی ہے۔۔شام کو شانزے کو ساتھ لے کر آؤ گی میں۔۔۔حور بیٹا تم بھی چلو۔۔۔

"نہیں تائی جان مجھے ماموں کہ گھر جانا ہے شام کو ملوں گی۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔

"بہو یہ حور شاداب کہ گھر بہت زیادہ جانے لگ گئی ہے کیا ہے ایسا وہاں۔۔۔

"ابا جی ویسے ہی جاتی ہے۔۔۔

"حور کوئی کام بھی ویسے نہیں کرتی میں جانتا ہوں اس کو خیر میں پتہ لگا لوں گا۔۔۔

"دادا جی کی بات سن کہ وہاں موجود بہت سے لوگوں کا رنگ اڑا تھا۔۔۔

دو دن بعد!!

"حامد کی منگنی میں چار دن رہ گئے تھے اور ساری نوجوان ٹیم ماموں کہ گھر پہ ہی جمع تھی۔۔۔

"دوسری طرف شرافت خان کو آنے والی فون کال نے ان کہ دل میں آگ لگا دی تھی وہ سمجھتے تھے کہ ہجرے نے ان کی جان چھوڑ دی ہے مگر وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ ہجرہ ان کی پیاری پوتی نے بہت سنبھال کہ شاداب کہ گھر رکھا تھا۔آج ان کو یہ بات پتہ لگی تو ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ساری دنیا کو آگ لگا دیتے۔۔۔۔۔

"حور آگے کا کیا پلین ہے؟؟کب تک ارسلان کو چھپا کہ رکھے گے ہم؟؟؟

"ارادہ تو دادا جی کو منانے کا ہی تھا مگر وہ نہیں مان رہے اب آپ سب میرا آگے کا پلین سنے۔۔۔۔۔

"حور کہ کہنے پہ ساری ینگ جنریشن حور کہ اردگرد جمع ہو گئی تھی۔۔۔۔

"حور کا پلین سن کہ حامد کا دل کر رہا تھا کھینچ کہ ایک تھپڑ لگائے اس جنگلی بلی کو۔۔۔

"دماغ ٹھیک ہے تمھارا حور ایسا کچھ۔ نہیں کرو گی تم"حامد ایک دم سے گرج اٹھا تھا۔۔۔۔

"ہاں حور خبردار جو ایسا کچھ سوچا بھی۔۔۔

"گلزار بھائی کچھ نہیں ہو گا صرف ڈرامہ ہی تو کرنا ہے۔۔۔

"بھاڑ میں گیا ڈرامہ ارسلان کو ہم ایسے ہی اپنے پاس رکھ لیں گے تم ایسا کچھ نہیں کرو گی۔۔۔۔

"مگر حامد مجھے ارسلان بھائی کو اس کہ ماں باپ سے ملوانا ہے اور میں ایسا کر کہ رہو گی چاہے میری جان کیوں نا چلی جائے۔۔۔۔

"حور میں ایسے ہی زندگی گزار لوں گا تم کچھ نہیں کرو گی پلیز۔۔۔

"ارسلان بھائی آپ اب ڈر ڈر کہ نہیں جیے گے اب۔۔۔

"بکواس نہیں کر حور عشاء نے روتے ہوئے حور کو گلے لگا لیا تھا۔۔۔

"موٹی کچھ نہیں کو گا مجھے بسس توں۔۔۔

کچھ نہیں کرے گی بول رہی ہوں نا۔۔۔۔

"اچھا یار ٹھیک ہے۔۔۔۔

سب حور کو سمجھا رہے تھے کہ اچانک حور کا موبائل بجنے لگا۔۔۔۔

"کیا کیا ہوا تایا ابا۔۔۔

"دادا جی کو کس نے بتایا۔۔۔

"پتہ نہیں میری جان بسس تم لوگ کہیں چلے جاؤ ابا جی بہت غصے میں ہے اور شاداب کہ گھر کی طرف ہے آ رہے ہیں۔۔۔۔۔

"اوکے تایا ابا۔۔

"حور کیا ہوا؟؟عشاء نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔۔

"کچھ نہیں ہماری مووی فلاپ ہو گئ ہے دادا جی کو ارسلان بھائی کا پتہ لگ گیا ہے اور وہ یہی آ رہے ہیں ارسلان بھائی کو چھپاؤ تم لوگ جلدی کرو۔۔۔۔

"سارے گھر میں ہلچل سی مچ گئ تھی۔۔۔

"دادا جی کہ انٹری گرج دار آواز کہ ساتھ ہوئی تھی۔۔۔۔

"شاداب شاداب۔۔۔

"کیا ہو گیا ابا جان۔۔۔۔

"کیا ہو گیا یہ توں پوچھ رہا ہے اس ہجرے کو گھر رکھا مجھے پتہ بھی نہیں لگنے دیا اور تیرے ساتھ یہ میرے پوتیاں پوتے بھی ملے ہیں شرم نہیں آئی تم لوگوں کو؟؟

"سب نے نظریں جھکا لی تھی سوائے حور کہ جو اپنے دادا کہ سامنے کھڑی ہو گئ تھی۔۔۔

"مسٹر شرافت خان آپ کیوں خود کو خدا سمجھ رہے ہیں؟؟؟

"حور بیٹا آرام سے دادا جان ہے تمھارے۔۔۔

"جی ماموں جان جانتی ہوں کہ یہ دادا جی ہے میرے..

"دادا جان آپ چاہتے تھے کہ ارسلان بھائی ہمارے گھر نا رہے تو وہ تو اب یہاں رہتے ہیں تو اب کیا مسئلہ ہو گیا ہے آپ کہ سامنے تو نہیں آتے نا وہ۔۔۔۔

"میں نہیں چاہتا کہ اس ہجرے کا ہمارے گھر کہ کسی بھی فرد سے کوئی تعلق ہو۔۔۔۔

"تعلق تو ہم سب رکھیں گے کیوں دوستوں؟؟"حور نے باقی سب سے بھی پوچھا۔۔۔

"جی دادا جان ارسلان ہمارا بھائی ہے ہم اس کہ ساتھ ہی رہنا چاہتے ہیں۔۔۔

"بکواس بند کرو اپنی۔۔۔

"لے دادا جی آج تو میں بکواس بھی بند نہیں کروں گی ۔۔۔

"اس ہجرے کو یہاں کون لے کر آیا ہے؟؟

"میں لے کر آئی ہوں دادا جان۔۔۔"حور نے سارا الزام خود پہ لے لیا تھا۔۔۔

"چلو تم سب گھر اور آج سے شاداب سے ہمارا کوئی رشتہ نہیں اس ہجرے کو تو میں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔

"ٹھیک ہے دادا جان اگر ارسلان بھائی نہیں تو آج سے حور بھی آپ کی پوتی نہیں رہے گی۔۔۔"حور کہتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گئ تھی۔۔۔

"حور کہا جا رہی ہو"حور کو اپنے پیچھے حامد کی آواز سنائی دی تھی مگر وہ رکی نہیں۔۔۔

"صداقت صاحب بھی گھر کی خواتین کو لے کر شاداب صاحب کہ گھر پہنچ گئے تھے۔۔۔

"ابا جی غصہ چھوڑ دے بسس کر دے یہ ضد "صداقت صاحب آج اپنے باپ کہ سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے تھے۔۔۔

"صداقت میری قسم یاد ہے نا۔۔۔

"جی اسی قسم نے باندھا ہے مجھے آج تک۔۔۔۔

"بھائی جان حور کدھر ہے مجھے نظر نہیں آ رہی کہا ہے میری بچی۔۔۔۔

"میں یہاں ہوں آسیہ بہن۔۔۔۔

"حور کی آواز اوپر ٹیرس سے آئی تھی جس کی دیوار کہ اوپر حور کھڑی تھی اگر حور یہاں سے گر جاتی تو زندہ نا بچتی۔۔۔

"حورررررر "سب ایک ساتھ چلائے تھے۔۔۔

"حور نیچے آجا میرا بچہ دیکھ ہم بیٹھ کہ بات کرتے ہیں۔۔۔۔

"نہیں میں نہیں آؤ گی دادا جی آپ کو ارسلان بھائی کو قبول کرنا ہو گا نہیں تو مجھے بھی کھو دے گے آج آپ۔۔۔۔

"حور نیچے آجا اپنے بوڑھے دادے پہ رحم کھا۔۔۔

"آپ نے رحم کھایا اس بے بس وجود پہ جو اپنی ماں کیلیئے تڑپتا رہا؟؟؟

"اچھا نیچے آجا ہم بات کرتے ہیں نا۔۔۔۔

"حامد اوپر نہیں آنا نہیں تو میں کود جاؤ گی"" حامد جو اندر کی طرف جانے لگا تھا حور کی آواز پہ وہی رک گیا۔۔۔

"حور نیچے آؤ ہم دادا جی کو منا لیں گے""حامد نے منت بھری نظروں سے حور کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

"دادا جی اللہ کا واسطہ ہے آپ کو مان جائے نہیں تو حور کچھ کر دے گی "سارے بچے دادا جی کہ آگے ہاتھ جوڑے کھڑے تھے۔۔۔

"ٹھیک ہے حور ارسلان رہ سکتا ہے ہمارے ساتھ مگر میرے سامنے کبھی نہیں آئے گا۔۔۔۔

"نہیں ایسے نہیں آپ کو ارسلان بھائی کو اپنا پوتا ماننا پڑے گا اور پوری عزت سے انہیں گھر لے جانا ہو گا۔۔۔۔

"حور بسسس اب میں بہت مان چکا تمھاری اب اور نہیں۔۔

"ٹھیک ہے میں نہیں آ رہی نیچے۔۔۔

"دادا جی پلیز تھوڑا دل اور بڑا کر لے اپنا۔۔۔۔

"ٹھیک ہے آفت کہیں کی نیچے آجا جو بولے گی میں کروں گا وعدہ ہے میرا۔۔۔۔

"دادا جی کی بات پہ سب نے خوشی سے نعرہ لگایا تھا ۔۔

"لو یو دادا جان"حور نے وکٹری کا نشان بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"چل اب نیچے آجا میری جان""سب کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری تھی۔۔۔۔

"اوکے آرہی ہو۔۔۔۔"حور جیسے ہی نیچے اترنے کیلئے مڑی اس کا بیلنس ڈھگمگا گیا اور حور اوپر سے نیچے آ گری۔۔۔

حور سب کو اپنی جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی ۔۔

"حور حور کہ ارد گرد بہت سا خون جمع ہو گیا تھا۔۔۔۔

"سب حور کہ اردگرد جمع ہو گئے تھے۔۔۔

"حور نے دادا جی کو دیکھا آسیہ بہن کو دیکھا اس کہ چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ آئی اور ساتھ ہی اس نے آنکھیں بند کر دی۔۔۔

"گھر میں کہرام سا مچ گیا تھا۔۔۔

"ایمبولینس کو بلاؤ ۔۔۔

"حامد کو حور کا آخری فقرہ یاد آرہا تھا جو اس نے حامد سے کہا تھا۔ حامد کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری تھی اسے اپنی دنیا اندھیر ہوتی نظر آ رہی تھی۔۔

"اگر کسی بے بس انسان کو انصاف دلاتے ہوئے میری جان بھی چلی گئ تو مجھے اس کا کوئی غم نہیں ہو گا۔۔میں سمجھوں گی کہ میں نے اپنا حق ادا کر دیا.....

****

"حور یہ یہ کیا ہو گیا میری بچی شاداب میری بچی آنکھیں کیوں نہیں کھول رہی؟؟؟

"آسیہ بیگم پاگلوں کی طرح رو رہی تھی اپنی شرارتی بلی کو ایسے خون میں لت پت دیکھ کہ ان کی جان پہ بن گئ تھی۔۔۔

"شرافت خان میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ کچھ بول سکتے وہ۔۔

"گلزار،گلریز حور کو گاڑی میں ہاسپٹل لے کہ جارہے تھے۔۔۔

"حامد اسی جگہ کو گھور رہا تھا جہاں حور کا خون گرا تھا۔۔۔اس کو دنیا اندھیر لگ رہی تھی ۔۔

"یا اللہ حور کو کچھ نا کرنا میں مر جاؤں گا نہیں رہ سکتا میں اس کہ بنا یااللہ مجھے ساری تکلیفیں دے دینا حور کو ٹھیک کر دے اور کچھ نہیں مانگوں گا میں تجھ سے۔۔۔۔"حامد اللہ کہ سامنے اپنی محبت کیلیئے گڑگڑا رہا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

حور اندر ڈاکٹرز کہ ساتھ تھی اور گھر والے باہر تھے سب کی جان پہ بنی تھی۔۔۔

"صداقت صاحب دیواروں کو گھور رہے تھے۔۔۔۔۔

"گلزار دادا جان اور دادی کو سنبھال رہا تھا۔۔۔

"آج تو حور کہ کرائم پارٹنر کی بھی زبان خاموش تھی۔۔۔۔۔۔

"حامد بلکل خاموش تھا۔۔۔

"ڈاکٹر کہ باہر آنے پہ سب ڈاکٹر کی طرف بھاگے تھے۔۔۔۔

"ڈاکٹر حور کیسی ہے ٹھیک ہے نا وہ۔وہ کب باہر آئے گی۔۔۔"گلریز نے ڈاکٹر پہ سوالوں کی بوچھاڑ کر دی تھی۔۔۔۔

"دیکھے پیشنٹ کی حالت بہت خراب ہے خون بہت بہہ چکا ہے۔ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ہمارے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے۔پیشنٹ کہ سر پہ بہت گہری چوٹ لگی ہے۔ہم کچھ نہیں کہہ سکتے ان کو ہوش آئے گا یا نہیں۔۔اگر ہوش آ بھی گیا تو 90٪ چانسز ہے کہ اسے کچھ یاد نہیں ہو گا۔وہ اپنی یادداشت کھو دے گی۔۔۔۔آپ سب دعا کریں۔۔۔۔

"ڈاکٹر تو اپنی ڈیوٹی پوری کر کہ چلا گیا تھا اور پیچھے رہ جانے والے بولنے کہ قابل بھی نہیں رہے تھے۔۔۔

"میری بچی یااللہ اسے کچھ نا کرنا۔۔آسیہ بیگم رو کہ اپنے اللہ سے دعا کر رہی تھی اور کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔

"پھوپو روئے نہیں حور کو کچھ نہیں ہو گا۔وہ ہم سے دور نہیں جا سکتی کبھی بھی۔۔۔"" حامد پھوپو سے زیادہ اپنے دل کو تسلی دے رہا تھا۔۔۔۔

"حور کہا ہے کیا ہوا میری بچی کو"" نزاکت صاحب ابھی ہاسپٹل پہنچے تھے۔۔۔

"نزاکت ہماری حور اللہ کو بولے میری بچی کو کچھ نا کرے۔۔۔

"کچھ نہیں ہو گا میری بچی کو وہ نیک کام کر رہی تھی اللہ پاک ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔

"نزاکت یہ سب ہمارے باپ کی ضد میں ہوا ہے۔۔ان کو اپنی عزت بہت پیاری ہے نا اپنی عزت کیلئے انہوں نے ہم سب کو اس حال میں پہنچا دیا میری بچی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی ہے صرف ان کی وجہ سے۔۔اگر یہ اس کی بات مان لیتے تو ایسا کچھ نا ہوتا۔۔۔میرا بچہ ارسلان پوری زندگی تڑپتا رہا صرف ان کی وجہ سے۔۔میری بیوی خاموش رہی روتی رہی صرف ان کی وجہ سے۔۔میں نے اپنے بچے کی محبت دل میں چھپا کہ رکھی صرف ان کی قسم کی وجہ سے انہوں نے اپنی عزت کیلئے کتنے لوگوں کو برباد کر دیا۔۔کیا مل گیا آپ کو اباجی؟؟کیا وہ رشتے دار جن سے ڈر کر آپ نے ہم سب کو دور کیا آج آپ کہ ساتھ کھڑے ہیں؟؟کیا ان کا کوئی تعلق ہے ہمارے دکھ درد سے؟؟ کبھی انہوں نے آ کہ پوچھا ہمیں کہ ہم زندہ ہے یا مر گئے؟؟حور ٹھیک کہتی تھی آپ کہ سینے میں پتھر ہے دل نہیں ہے۔۔لیکن اگر آج حور کو کچھ ہو گیا تو آپ میری شکل دیکھنے کیلئے بھی ترس جائیں گے۔۔۔

"صداقت بھائی بسس کر دے ہوش کرے۔۔۔نزاکت صاحب نے بھائی کہ کندھے پہ ہاتھ رکھ کہ ان کو خاموش کروایا۔۔۔

"سب لوگ پریشان تھے کسی کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی۔۔۔

حور کل سے ہوش میں نہیں آئی تھی۔۔۔گھر کی عورتوں کو زبردستی گھر بھیج دیا گیا تھا۔۔۔شاداب خان لاکھ سب کہ کہنے کہ باوجود گھر نہیں گئے تھے۔۔۔حامد،گلزار اور گلریز بھی یہی موجود تھے۔۔۔

آسیہ کچھ کھا لو کل سے تم نے کچھ نہیں کھایا۔۔۔

"نہیں بھابی مجھے کچھ نہیں کھانا مجھے میری بیٹی کی آواز سننی ہے۔۔۔

"آجائے گی نا حور کچھ نہیں ہو گا اسے۔۔۔

"نہیں بھابی کل سے میری بچی نے آنکھیں نہیں کھولی کیا کروں میں۔۔۔

"کچھ نہیں تم سو جاؤ حور آ جائے گی ۔۔۔

"نہیں مجھے نہیں سونا۔۔۔

"شائستہ نے آسیہ بیگم کو زبردستی سلا دیا تھا۔۔۔دل تو ان کا بھی بہت ڈر رہا تھا۔۔۔

"تین دن ہو گئے تھے لیکن حور نے آنکھیں نہیں کھولی تھی۔۔۔

جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا سب کی پریشانی بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔

"حامد پرسوں سے ہاسپٹل میں تھا سب کہ کہنے پہ بھی وہ گھر نہیں گیا تھا۔۔

"ارسلان حور کو دیکھنے کیلیئے تڑپ رہا تھا مگر شرافت خان نے اسے ہاسپٹل آنے نہیں دیا تھا۔وہ روتا رہا مگر اس کی بات نہیں مانی گئ۔۔۔۔

"ڈاکٹر حور کو چیک کرنے روم میں آیا تھا۔۔۔۔

"آہ۔۔۔۔۔۔۔کہا ہوں میں میرا سر۔۔۔

"لگتا میں جہنم میں آگئ یار مگر ماحول تو دوزخ والا نہیں لگ رہا۔۔۔افففف میرا سر

"آپ کیسی ہے؟؟ پین تو نہیں ہو رہا آپ کو۔۔۔ڈاکٹرر نے حور کہ پاس آتے ہوئے پوچھا..

"یہ کون ہے جہنم کا فرشتہ تو نہیں ہائے مگر وہاں تو عربی بولتے مگر یہ تو اردو بول رہا۔۔۔۔حور نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"کیا بول رہی ہے۔آپ کو کچھ یاد تو ہے نا میں ڈاکٹر ہوں۔۔۔

"میرے روم میں کیا کر رہے ہو منہ توڑ دوں گی تمھارا ڈاکٹر ہو گے اپنے ہاسپٹل میں۔۔۔

"ایکسکیوزمی یہ ہاسپٹل ہی ہے۔۔۔

"میں یہاں کیا کر رہی ہوں۔۔۔اووو یاد آیا میں گر گئ تھی۔۔۔۔

"جی اور لگتا آپ کی یادداشت تو نہیں گئ مگر دماغ ضرور ہل گیا ہے آپ کا۔۔۔۔

"ایک دفعہ میرا سر ٹھیک ہونے دے پھر بتاتی ہوں آپ کو کہ کیا ہل گیا ہے میرا۔۔۔۔

"میں آپ کی فیملی کو بلاتا ہوں۔۔۔۔

"حور کہ شیطانی دماغ میں فورا کچھ آیا تھا۔۔۔

"رکے رکے ۔۔

"جی؟؟

میں کب سے یہاں ہوں؟؟

"تین دن سے۔۔۔

"اوووو تین دن سے میری زبان بند ہے ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔

"میں آپ کی فیملی کو بلاتا ہوں۔۔۔

"نہیں رکے کیا باہر کوئی ہجرہ بھی آیا تھا میری فیملی کہ ساتھ؟؟

'نہیں ہجرہ تو نہیں تھا۔۔۔

"افففففف دادا جی کتنے وہ ہے آپ لیکن میں بھی "حور دی گریٹ"ہوں انتہا کی ڈھیٹ آپ کو جیتنے تو نہیں دوں گی""حور نے دل میں سوچا۔۔۔

"اوووو اچھا سنے آپ میری فیملی کو نہیں بتائیں گے کہ مجھے ہوش آ گیا ہے۔۔۔

"کیا مطلب؟؟

"کوئی مطلب نہیں آپ بسس کچھ نہیں بتائیں گے اور ہاں میرے دادا ہیں شاداب خان ہیں ان کہ سامنے جا کہ بولے کہ اگر حور کو ہوش آگیا تو حور کی ہر طرح کی بات مانی جائے ورنہ حور کہ دماغ پہ اثر پڑ سکتا ہے۔۔۔۔

"دیکھیے محترمہ آپ بلکل ٹھیک ہے تو میں جھوٹ کیوں بولوں؟؟؟

"میں جو کہہ رہی ہو وہ کرے۔۔۔

"میں نہیں کروں گا۔۔

"یہ آپ کا آخری فیصلہ ہے؟؟؟

"جی۔۔۔

"دیکھ بیٹا میں تیرا حال کیا کرتی ہوں۔۔جو رشوت تم لیتے ہو نا اس کی ساری ہسٹری سب کو بتاؤ گی۔۔۔۔

"دیکھے میں کبھی رشوت نہیں لی"ڈاکٹر کاشف کو پسینہ آیا تھا۔۔۔

"وہ ٹشو سے پسینہ صاف کر لے اور دیکھنا کیا حال ہوتا ہے آپ کا۔۔۔۔

"آپ کہ پاس کیا ثبوت ہے کہ میں رشوت لیتا ہوں۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا وہ تو میں سب کو دکھاؤ گی تمھیں کیوں دکھاؤ۔۔۔

"اوکے اوکے پلیز آپ کچھ نہیں دکھانا کسی کو بھی میں کرتا ہوں جو آپ کہہ رہی ہے۔۔۔۔

"اور ہاں باہر جو ینگ جنریشن ہے نا یعنی کہ میرے کزنز ان سب کو اندر بھیجے کسی بھی طرح اور کسی کو شک نہیں ہونا چاہئیے ۔۔۔

"اوکے۔۔۔ڈاکٹر کاشف دانت پیستے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔ایسی پیشنٹ اس نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھی تھی جو سر پہ چوٹ لگوا کہ بھی اتنی ایکٹو تھی۔۔3

"ڈاکٹر کہ باہر جاتے حور نے ہنسنا شروع کر دیا۔۔۔۔

"حور کہ فرشتوں کو بھی اس ڈاکٹر کہ بارے میں پتہ نہیں تھا اور حور نے رشوت کا الزام لگا دیا ہاہاہاہاہا یہ کام ہماری حور ہی کر سکتی ہے۔۔۔۔۔۔

"ڈاکٹر کہ باہر آتے ہی سب ڈاکٹر کی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔۔۔۔

"ڈاکٹر حور کو ہوش آیا""نزاکت صاحب نے ڈاکٹر سے پوچھا؟؟؟

"نہیں ان کو ہوش تو نہیں آیا۔مگر اگر ان کو ہوش آ گیا تو ان کو کسی بھی قسم کی ٹینشن نہی ہونی چاہئیے وہ جو بولے کی آپ کو کرنا ہو گا۔۔

"بسس میری بچی کو ہوش آ جائے وہ جو بولے گی میں کروں گا ایک بار میری بیٹی کو ٹھیک کر دے بسسس۔۔۔۔۔شرافت خان رونے لگ گئے تھے۔۔۔

"جی میں پوری کوشش کر رہا ہوں کہ اس مصیبت کو کچھ نا ہو۔۔۔

"کیا مطلب ہے آپ کا؟؟حامد نے ڈاکٹر کو گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"کچھ نہیں۔ وہ میں بول رہا تھا کہ حور کا پیار کس کہ ساتھ ہے سب سے زیادہ مطلب کہ آپ کزنز ہیں اس کے آپ کہ ساتھ بہت اٹیچمنٹ ہو گی اس کی؟؟؟

"جی جی ایسا ہی ہے"گلریز نے جھٹ سے جواب دیا تھا۔۔۔

"ہونہہ تو آپ سب ایک کام کرے کہ آپ لوگ حور کہ پاس جا کہ باتیں کریں ہو سکتا اسے ہوش آ جائے۔۔۔۔

"ایسے کیسے ہو سکتا ہے؟؟گلزار نے پوچھا۔۔۔

"کوشش کرنے سے کیا ہو جائے گا آپ سب جائے اندر لیکن صرف حور کہ کزنز کوئی بڑا اندر نہیں جائے گا۔۔۔

"اوکے۔۔۔

"ڈاکٹر کہتا ہوا جلدی سے آگے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔اسے ڈر تھا کہ اس کا جھوٹ نا پکڑا جائے۔۔۔۔

"یہ ڈاکٹر ایسا کیوں بول کہ گیا نزاکت کہ بسس بچے مل سکتے ہیں حور سے؟؟

"ابا جی ہو گا کچھ ڈاکٹرز کا کام پریشان نہیں ہو بسس حور ٹھیک ہو جائے اور کچھ نہیں چاہئیے مجھے۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یار گلزار مجھ سے نہیں دیکھا جا رہا حور کو ایسے۔۔۔"گلریز نے روتے ہوئے کہا

"دیکھ یار رو نہیں ڈاکٹر نے بولا ہے حور کہ پاس جا کہ باتیں کریں شرارتیں شاید اس کو ہوش آ جائے تو پلیز وہی کر جو ڈاکٹر نے بولا ہے۔۔۔۔

"واہ یہ ڈاکٹر تو بہت کمینا ہے کیسا جھوٹ بولا"حور نے دل میں سوچا۔۔

"حامد حور کہ پاس آ کہ بیٹھ گیا تھا اس کا ہاتھ پکڑ کہ۔۔۔۔

"چلوں یہ دونمبر مجنوں کو اپنا رومینس جھاڑنے کی پڑ گئ ہے۔۔۔حور خود سے مخاطب تھی دل میں۔۔۔۔

"گلزار دیکھ حور مجھے اتنا ذلیل کرتی تھی اتنے دن سے کسی نے میری بے عزتی نہیں کی مجھے ذلیل نہیں کیا مجھے سکون نہیں آ رہا۔۔۔۔

"مجھے پہلے ہی پتہ تھا زبردستی کہ بہنوئی صاحب کہ آپ کو عزت راس نہیں ہے۔۔۔۔۔

"مجھے کسی نے زبردستی کا بہنوئی نہیں بولا۔۔۔گلریز پھر سے رونے لگ گیا تھا۔۔

"کسی نے میرے ساتھ کرکٹ نہیں کھیلی کسی نے مجھے منہوس نہیں بولا اتنی بری زندگی ہو گئ ہے حور کہ بنا""حور اٹھ جا پلیز بسس کر اب گڈو نے حور کا کندھا زور سے ہلایا تھا۔۔۔۔

"کمینہ منہوس بے غیرت ہلا کہ رکھ دیا ایک بار مجھے اٹھنے دے تیری ٹانگیں میں توڑتی ہوں۔۔۔۔۔حور اپنے دل میں ان کی باتوں کا جواب دے رہی تھی۔۔۔۔

"حور مجھ سے کسی نے پیسے نہیں لیئے اس دن سے دیکھ میرا وائلٹ بھرا ہے اٹھ نا چل آئسکریم کھانے جاتے ہیں۔۔۔۔

"ہائے میرا پیارا بھائی بسس یہی مجھ سے پیار کرتا باقی سب تو ڈرامے ہیں۔۔۔۔

"حور مجھے معاف کر دو میں کبھی تم سے جھگڑا نہیں کروں گا کبھی تمھیں پاگل نہیں بولوں گا پلیز اٹھ جاؤ میں شازمہ والی بات بھی بھول جاؤ گا تم جو بولو گی کروں گا اٹھ جاؤ۔۔حامد نے حور کا ہاتھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"حور کو حامد کی آواز سے پتہ لگ رہا تھا کہ وہ اپنے آنسو بہت مشکل سے روک رہا تھا۔حور کا دل زور زور سے دھڑکنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔

"چاروں ایک گھنٹے سے حور کی منتیں کر رہے تھے۔۔مگر ہماری ڈھیٹ ترین حور ہلی تک نہیں تھی۔۔۔

"وہ چاروں ہمت ہار کہ حور سے دور بیٹھ کہ آنسو بہانے لگ گئے تھے۔۔۔۔۔۔ کہ اچانک انہیں آواز سنائی دی۔۔۔۔

"اوئے روکیوں رہے ہو ڈراموں میں اتنی جلدی جان نہیں چھوڑوں گی تم سب کی۔۔۔۔۔

'حور کی آواز پہ ان چاروں نے پلٹ کر دیکھا اور حور کو بیٹھے دیکھ کہ چاروں کو جھٹکا لگا تھا۔۔۔۔

"حوررررررر۔۔۔۔۔۔

"اوووووو چپ چپ خبردار اب کوئی زور سے بولا تو۔۔۔۔

چاروں بھاگتے ہوئے حور کہ پاس آئے تھے اور حور پر سوالوں کی بوچھاڑ کر دی تھی گلزار حور کا سر چیک کر رہا تھا۔۔سب پریشانی سے حور کو چیک کر رہے تھے"حور ان سب کا پیار دیکھ کہ مسکرا رہی تھی واقعی ان کی دوستی لاجواب ہے۔۔۔۔

"ہاں یاد ہے وہ دوستی کا ہر مزہ"

"محبتیں وہ رونقیں وہ مستیاں"

"لگا کہ شرط وہ زندگی کی پھر کوئی"

"جو وعدے کر لئے نا ہو گے ہم جدا کبھی"

"اوو میرے یاراں تیری یاریاں"

"دل کی صدا"

"میری خوشیاں توں ساریاں"

"ہو گے نا جدا"

"دل کا دل سے ہوا ہے "عہدوفا۔۔۔۔"

"حور تم تم ٹھیک ہو نا؟؟حامد نے حور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

"ہاں ڈئیر کزن میں ٹھیک ہوں۔۔۔

"حور توں ہوش میں کیسے آئی اور ایسے بیٹھ کیوں گئ پاگل لیٹ جا""گلریز نے حور سے کہا۔۔۔۔

"اوووو زبردستی کہ بہنوئی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔

"اور میں آپ سب کہ روم میں آنے سے پہلے ہی ہوش میں تھی ہاہاہاہاہا۔۔۔۔

"کیا مطلب ہے۔۔۔چاروں ایک دم چلائے تھے۔۔۔۔

"یار کیا ہے آہستہ بولوں ابھی میں بیمار ہو۔۔۔۔

"پہلے بتا کیا بول رہی تھی؟؟؟؟

"وہ میں بول رہی تھی کہ جب ڈاکٹر مجھے چیک کرنے آیا تب سے میں ہوش میں آ گئ تھی۔۔۔۔

"تو اس کمینے نے جھوٹ کیوں بولا مین ابھی اس کی ٹانگیں توڑ کہ آتا ہوں۔۔۔گڈو غصے سے باہر کی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔۔

"اوووو دو روپے کہ ہیرو منہوس مارے ادھر آ۔۔۔۔

"یار حور کیا ہے؟؟

"یار اس ڈاکٹر کو میں نے ہی ایسا کرنے کا بولا تھا۔۔

"مگر کیوں"حامد نے حور کو گھورتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

"کیوں کہ مجھے پتہ لگا ہے کہ دادا جی ابھی بھی ارسلان بھائی کو گھر نہیں لے کہ گئے۔

"حور ہم ارسلان کیلیئے الگ گھر بنا لیں گے ..تم چھوڑ دو یہ ضد اب تمھیں کچھ ہوا تو ہم سب مر جائیں گے۔۔۔

"نہیں بھائی صرف آخری کوشش کرنے دے مجھے۔۔۔۔

"ہونہہ۔۔۔

"سب کو بلا کہ لا گڈو سب حور سے مل لیں۔۔۔

"نہیں ابھی نہیں۔۔۔حور نے فوراً سے کہا۔۔

"کیوں۔۔۔

"بعد میں بتاؤ گی۔۔۔

"اوووو بہنوئی صاحب کیا بول رہے تھے کوئی آپ کو ذلیل نہیں کرتا۔۔۔۔

"میں میں میں نے کب بولا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا میں نے آپ سب کی باتیں سنی۔۔۔

"توں بہت بڑی وہ ہے۔۔۔

"تھینک یو۔۔۔۔

"تجھے پتہ چار دن سے ہم یہاں ہے کسی نے کچھ نہیں کھایا چچی جان کی طبعیت اتنی خراب چاچو کی جان پہ بنی ہے اور تجھے مزہ آ رہا ہے۔۔۔گڈو نے غصے سے کہا۔۔۔

"آسیہ بہن کہا ہے بابا جان سب کیسے ہیں؟؟؟

"تمھیں کیا لگے سب سے تم تو اپنی مرضی کی مالک ہو نا کتنا روکا تھا کہ نا کرنا یہ حرکت لیکن تم میری بات سنتی کب ہو۔۔۔۔۔

"حامد میں نے ایسا نہیں کرنا تھا۔۔۔

"کیا نہیں کرنا تھا تم کسی کا تو سوچ لیا کرو تمھیں کسی کی پروا نہیں ہے ۔۔۔۔

"مجھے کسی کی پروا نا ہوتی تو آج یہاں نا پڑی ہوتی۔۔۔"حور یہ بات بسس دل میں ہی سوچ سکی تھی۔۔۔۔

"جی نہیں ہے مجھے کسی کی پرواہ۔۔۔۔

"حامد بسس کر دو"گلزار نے حامد کو مزید کچھ بولنے سے روکا تھا۔۔۔

"اوووو حور حامد کی منگنی نہیں ہوئی نا تجھے چوٹ لگ گئ تھی اس وجہ سے وہ غصے میں ہے۔۔۔۔

"تو کروا لیتے منگنی میں کب روکا میری بلا سے ایک چھوڑ کہ ہزار منگنیاں کروائے حور کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔

"بلکل حور کو کوئی فرق نہیں پڑتا کسی کی فیلنگز سے میں جانتا ہوں۔۔۔۔۔حامد کہتا ہوا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

"ہونہہ سڑا کریلا۔۔۔

"گلزار بھائی آپ سب باہر جائے اور ڈاکٹر سے بولے کہ حور آنکھیں کھول رہی ہے ۔۔

"ٹھیک ہے لیکن پلین کیا ہے تیرا۔۔۔

"لگ جائے گا پتہ بہنوئی صاحب ابھی جائے آپ۔۔۔۔

"اوکے باس۔۔۔

"اور اس انداز سے بات کرنا کہ کسی کو شک نا ہو۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔کہتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔۔۔

ڈاکٹر چاچو جان حور حور

"کیا ہوا حور کو"گلریز کی آواز پہ سب پریشان ہو گئے تھے۔۔۔

"حور آنکھیں کھول رہی ہے۔

"کیا ڈاکٹر ڈاکٹر کو بلا کر لاؤ جلدی۔۔۔۔

"ایک دم ہل چل سی مچ گئی تھی۔۔۔۔ڈاکٹر آیا اور حور کو چیک کرنے لگا۔۔سب حور کہ اردگرد جمع ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔

"آہ۔۔۔۔میرا سر

"حور کی ایکٹنگ پہ ڈاکٹر چکرا گیا تھا۔۔۔۔

"دیکھے حور کو ہوش آ رہا ہے مگر آپ لوگ پلیز اسے کوئی ٹینشن نہیں دیجئیے گا۔۔۔۔

"جی ٹھیک ہے۔۔۔

"آپ حور سے بات کرنے کی کوشش کرے۔۔

"حور حور میرا بچہ آنکھیں کھول دیکھ تیرے بابا جان کا کیا حال ہو گیا ہے۔۔۔۔

"بابا جان کہ آنسو حور کو تڑپا گئے تھے۔۔۔

"حور اٹھ جاؤ میرا بچہ دیکھو کیا حال ہو گیا سب کا۔۔۔۔

"حور کو اپنے ماموں اور تایا جان کی آواز سنائی دی۔۔۔۔

"حور نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں اور ارسلان کو پکارنے لگی۔۔۔۔"واہ کیا ایکٹنگ کرتی ہے ہماری حور۔ ۔۔۔۔

"ارسلان کا نام سنتے ہی شرافت خان کی تیوری چڑھ گئ تھی۔۔۔۔۔

"ارسلان بھائی کہا ہے بھائی""حور نقاہت زدہ انداز میں ارسلان کو پکار رہی تھی۔۔۔ اور پیچھے کھڑے ان تینوں کی آنکھوں میں پانی آ گیا تھا ہنسی کنٹرول کرتے کرتے۔۔۔۔۔۔۔حامد غصے سے گھر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

"حور میرا بچہ آنکھیں کھول اپنے بوڑھے دادے پہ رحم کھا لے۔۔۔۔۔

"دادا جی کی آواز پہ حور نے دھیرے سے آنکھیں کھول دی تھی۔۔۔۔۔

"دادا جی بھائی کہا ہے ارسلان بھائی۔۔۔۔

"ہاں وہ آ جائے گا۔۔۔۔

"پاس کھڑا ڈاکٹر حور کی ایکٹنگ دیکھ کہ حیران پریشان ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"گلریز گھر کال کر کہ بتا دو کہ حور کو ہوش آ گیا ہے۔۔۔

"جی بابا جان۔۔۔۔۔

"دس منٹ بعد حور اٹھ کہ بیٹھ گئ تھی اور دیواروں کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔

"بابا جان دادا جی بھائی کو گھر نہیں لے کہ گئے نا؟؟؟

"حور ہم بعد میں بات کریں گے اس بارے میں میری جان۔۔۔

"نہیں بابا جان آج یہی بات ہو گی۔۔۔

"میں ٹھیک ہی کیوں ہوئی میں اپنے بھائی کو اس کہ ماں باپ سے بھی نہیں ملا سکی کیا فائدہ میرا میں کیوں ٹھیک ہوئی۔۔"حور کہتے ہوئے رونے لگ گئ تھی۔۔۔

"حور میرا بچہ رو نہیں۔۔۔

"رونے دے مجھے۔۔۔

"بابا جان میں ٹھیک ہو گئ ہوں لیکن میں گھر نہیں جاؤ گی یہی روم مجھے رینٹ پہ لے دے میں یہی رہوں گی مجھے نہیں جانا گھر ڈاکٹر مجھے رکھ لیں گے۔۔۔۔

"نہیں....ڈاکٹر ایک دم چلا اٹھا تھا1

"سب ڈاکٹر کو دیکھنے لگ گئے تھے۔۔۔حور نے ڈاکٹر کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

"میرا مطلب تھا کہ ہم کسی بھی پیشنٹ کو ایسے نہیں رکھ سکتے آپ حور سے بات کریں میں بعد میں چیک اپ کرتا ہوں۔۔۔۔

"ڈاکٹر کہتا ہوا جلدی سے باہر کی طرف چلا گیا۔۔۔۔۔

"ابا جی آپ حور کی بات مانے گے یا نہیں۔۔۔مجھے بتا دے میں اور درد نہیں دے سکتا اپنی بیٹی کو یہ دن میں نے کیسے گزارے ہیں مجھے ہی پتہ ہے۔۔۔۔

"جی ابا جان بتا دے آپ نہیں تو میں اور نزاکت اپنا الگ گھر بنا کہ وہاں رہ لیں گے اپنی فیملیز کہ ساتھ۔۔۔۔۔۔اور ہم اپنی ماں کو بھی ساتھ لے جائیں گے آپ رہیے گا اکیلے اپنی عزت کہ ساتھ۔۔۔۔

"اس بات پہ شرافت خان کا دل ڈر گیا تھا۔۔۔۔۔

"جی دادا جان اگر حور اس گھر میں نا گئی تو میں اور گلزار بھی نہیں جائیں گے۔۔۔۔۔

"بسسس کر دو میں نہیں رہ سکتا تم لوگوں کہ بنا حور میں میری جان ہے ان چار دنوں میں ہی میں آدھا مر گیا ہوں حور کہ بنا میں نہیں رہ سکتا اپنی بچی کہ بنا ارسلان کو گھر لے آؤ وہ بھی تم سب کی طرح میرا بچہ ہے مجھے معاف کر دے صداقت تم سب معاف کر دو میں نے بہت غلط کیا ارسلان کہ ساتھ مجھے معاف کر دو۔۔۔شرافت خان ہاتھ جوڑے کھڑے تھے۔۔۔

"ابا جی ایسے نہیں کرے دونوں بیٹوں نے باپ کو گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

"دادا جان۔۔۔۔

"حور کہ بلانے پہ شرافت خان حور کی طرف گئے اور اسے گلے لگا کہ پھوٹ پھوٹ کہ رو دیے

۔۔۔۔

"میرا بچہ حور اپنے دادے کر معاف کر دے میری بچی کو اتنا درد ہوا میری وجہ سے مجھے معاف کر دے میری جان میں بہت برا ہوں نا۔۔۔۔

"نہیں نہیں دادا جان ایسے نہیں بولے مجھے معاف کر دے میں نے بدتمیزی کی آپ کہ ساتھ۔۔۔۔

"نہیں میرا بچہ تم نے بلکل ٹھیک کیا میرے ساتھ۔۔۔۔۔

"بسسس کر دے دادا جان مجھے معاف کر دے بسسس روئے نہیں۔۔۔۔

"نہیں رو رہا میرا بچہ۔۔۔۔

"دادا جان مجھے گھر جانا ہے ۔۔۔۔۔

"ہاں گلریز ڈاکٹر کو بلا کہ لا۔۔۔۔

"جی دادا جان۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"گلریز کی واپسی ڈاکٹر کہ ساتھ ہوئی تھی۔۔۔۔

"جو آتے حور کا چیک اپ کرنے لگ گیا تھا۔۔۔

'ہم حور کر گھر لے جا سکتے ہیں؟؟

"دیکھیے نزاکت صاحب حور ٹھیک ہے لیکن اس کہ سر پہ بہت گہری چوٹ لگی ہے اس کو چلتے پھرتے ہوئے چکر آ سکتے ہیں۔میں تو کہتا ہوں ان کو کچھ دن یہی رہنے دے۔۔۔۔۔

"نہیں مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔

"حور ڈاکٹر کی بات مان لے بیٹا۔۔۔۔

"نہیں دادا جان مجھے گھر جانا ہے۔ میں گھر جا کہ ٹھیک ہو جاؤں گی پلیز۔۔۔۔

"حور کی بے حد ضد پہ ڈاکٹر نے اسے گھر جانے کی پر میشن دے دی تھی۔۔۔۔۔

"حور کو گھر لے جانے کی تیاری کر رہے تھے۔۔۔گھر بھی بتا دیا گیا تھا گھر والے بھی بے تابی سے حور کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔

حور مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔"ڈاکٹر کاشف نے حور سے کہا وہ حور سے وہ ثبوت لینا چاہتا تھا۔۔۔۔

"ڈاکٹر آپ سے کچھ دن بعد ملنے آؤ گی پریشان نہیں ہو میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گی۔۔۔۔۔حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا

چلے حور۔۔۔۔

"جی بھائی۔۔۔حور سب کہ ساتھ گھر کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔

'حور بہت خوش تھی آج وہ ایک ہجرے کو اس کا اصلی مقام دلانے میں کامیاب ہو گئ تھی اس کی محنت ضائع نہیں ہوئی تھی۔۔اب ایک ہجرہ اپنے ماں باپ اپنے بہن بھائیوں کہ ساتھ عزت سے رہے گا۔۔۔

"کاش ہم انسان حقیقی زندگی میں بھی تھوڑی سی ہمت کر کہ ان ہجروں کو ان کا حق دلا دے تا کہ ہر ہجرہ عزت سے زندگی گزارے ناچنے کی بجائے محنت کرے۔۔۔یہ جو ہجرے ناچتے پھرتے ہیں لڑکوں کہ مزاق کا نشانہ بنتے ہیں۔مجھے لگتا ہے اس میں ساری غلطی ہماری ہوتی یے۔ہم جیسے ہی انسان ان کو انسان نہیں سمجھتے اور ان کو یوں رسوا کر دیتے ہیں۔۔۔اللہ کا واسطہ ہے کسی کہ ساتھ ظلم کرنے سے پہلے اپنا بھی سوچ لیا کرے آج وہ مظلوم ہے تو کل کو آپ بھی اس کی جگہ آ سکتے ہیں۔۔۔۔سوچیے گا ضرور۔۔1

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حور گھر آئی تو سب اس کا بے تابی سے انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔

"میری بچی میری جان" آسیہ بیگم نے حور کو گلے لگایا اور ساتھ ہی اس کا کان بھی کھینچ دیا۔۔۔

"آ۔۔۔۔ کیا ہے آسیہ بہن ابھی بیمار ہوں میں آتے ہی کان کھینچ دیا۔۔۔

"تجھے شرم نہیں آتی بےشرم کس نے کہا تھا دیوار پہ چڑھنے کو۔۔۔۔۔

"ارے وہ تو میں دیکھ رہی تھی کہ دیوا پہ چڑھ کہ کیسا لگتا ہے۔۔۔

"تجھے میں بتاتی ہوں کہ کیسا لگتا ہے۔۔۔۔

"ارے بہو بسس کر دو آتے ہی میری بچی کو ڈانٹنے لگ گئ۔۔۔"دادی جان نے حور کو گلے لگا کہ کہا۔۔۔۔

"میری پیاری دادی ہاٹ سی۔۔۔۔

"چپ نالائق آج کہ بعد ایسی حرکت نا کرنا۔۔۔۔

"اچھا نا دادی جان نہیں کروں گی ایسا معاف کر دے۔۔۔۔

"امی جان۔۔تائی جان کیسی ہے؟؟

"میری بچی سب کی جان نکال دی تھی تم نے..

"ہاہاہاہاہا میں چیک کر رہی تھی کہ کس کس کو مجھ سے پیار ہے۔۔۔۔

"ارے سب بہت پیار کرتے ہیں تجھ سے آفت۔۔۔

"ارے آپ خواتین اب بسس بھی کر دے میری بچی کو بیٹھنے تو دے۔۔۔۔

"دیکھا بسس میرے دادا جی کو خیال ہے میرا چلے دادا جی ہم بیٹھتے ہیں۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا میرا بچہ دادا جی حور کو لے کہ صوفے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حور حور دیکھ کون آیا ہے۔۔۔۔

"حور ابھی بیٹھی ہی تھی کہ گلریز اور گلزار ارسلان کو اپنے ساتھ لے کہ آ گئے۔۔۔۔

"ارسلان بھائی۔۔۔۔

"حور بھاگتی ہوئی ارسلان کی طرف گئ مگر راستے میں ہی اپنا سر پکڑ کہ بیٹھ گئ۔۔۔۔

"سب گھر والوں کی جان پہ بن گئ تھی۔۔۔سب بھاگتے ہوئے حور کی طرف گئے۔۔۔۔

"حور حور کیا ہوا میری جان۔۔۔؟؟؟؟

"بابا جان میرا سر گھوم رہا ہے۔۔۔۔۔

"کیا ہو گیا نزاکت میری بچی کو؟؟

"اٹھو حور روم میں چلتے ہیں۔گلزار حور کو سہارا دیتے ہوئے روم میں لے گیا۔۔۔..

"سب لوگ حور کہ پاس جمع ہو گئے تھے۔۔۔۔

"ارسلان کو ایک دم سے سب بھول گئے تھے۔جس پہ حور کو بہت غصہ آیا تھا۔۔۔

"حور اب کیسا لگ رہا۔۔۔۔۔

"بہت برا لگ رہا ہے۔۔۔آپ سب ارسلان بھائی کو بھول گئے ان کا ویلکم تو کرے۔۔۔۔

"حور کی بات پہ سب شرمندہ ہوئے تھے۔۔۔۔

"وہ بچے آپ ایسے بیٹھ گئ تھی اس لئیے سب پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔"

"نزاکت صاحب نے کہتے ہوئے ارسلان کو گلے لگا لیا تھا۔۔۔کیسا ہے میرا بچہ ؟؟؟

"چاچو جان میں ٹھیک ہوں"ارسلان کچھ کنفیوژ لگ رہا تھا۔۔۔

ارسلان میرا بچہ سمیرا بیگم اور صداقت خان نے ارسلان کو گلے لگایا اور ڈھیروں پیار کیا۔۔۔۔

"آج سمیرا بیگم کو قرار مل گیا تھا۔۔۔۔

"دادی جان اپنے پوتے اور پوتی کہ گھر آنے پہ اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی۔۔۔

"باقی سب سے تو ارسلان مل چکا تھا۔۔۔۔۔

"ارسلان ڈرتے ہوئے دادا جان کو دیکھ رہا تھا۔جو ارسلان کو ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

"دادا جی ارسلان کی طرف بڑھے اور ارسلان کا رنگ اڑ گیا تھا وہ دادا جی سے بہت ڈرتا تھا۔۔حور کو یہ دیکھ کر ہنسی آ رہی تھی۔۔۔

"شرافت خان نے اپنی انا کو سائیڈ پہ رکھا اور ارسلان کو گلے لگا کہ رونے لگے۔۔۔معاف کر دے میرا بچہ مجھے بڑا ظالم ہوں میں معاف کر دے اپنے دادے کو میں نے خاندان والوں کی وجہ سے تجھے سب سے دور رکھا یہ بھی نا سوچا کہ توں بھی انسان ہے کیسے رہا ہو گا اپنی ماں کہ بنا معاف کر دے اپنے دادے کر اللہ کہ سامنے کس منہ سے جاؤں گا توں معاف کر دے مجھے تا کہ اللہ بھی مجھے معاف کر دے۔۔۔

"شرافت خان روتے روتے نڈھال ہو گئے تھے انہوں نے سب گھر والوں کو رلا دیا تھا۔۔۔

"یار دادا جی بسسس کر دے سر درد کی وجہ سے مجھ سے رویا بھی نہیں جا رہا۔۔۔

"حور کی آواز پہ سب لوگ ہنسنے لگ گئے تھے۔.....

"نالائق اولاد۔۔۔

"شکریہ آسیہ بہن۔۔۔۔

"تائی جان آج میں اور ارسلان بھائی گھر آئے ہیں تو مزے مزے کہ کھانے بنوا لیں۔۔۔

"ارے ہاں ہاں چلو آسیہ عشاء سبین ہم اچھا سا کھانا تیار کرتے ہیں۔۔۔۔

"گھر کی خواتین اپنی ڈیوٹی نبھانے چلی گئ تھی۔۔۔

"حامد روم میں داخل ہوا اور گلریز کہ ساتھ والی کرسی پہ بیٹھ گیا۔۔۔

"حور کہ چہرے میں شرارتی سی مسکراہٹ ابھری۔۔۔

'ماموں جان حامد کی منگنی میری وجہ سے نہیں ہو سکی۔۔۔۔ایم سوری

"ارے حور بیٹا ایسے نہیں بولوں آپ۔۔

"ٹھیک بول رہی ہوں نا ماموں جان ساری تیاریاں مکمل تھی۔۔۔اور میں گر گئ

"کوئی بات نہیں بیٹا ۔۔

"نہیں ماموں جان میں کہہ رہی تھی کہ پرسوں حامد کی منگنی کا فنکشن رکھ لے نا ارسلان بھائی بھی آ گئے ہیں اسی بہانے سیلیبریٹ بھی کر لے گے۔۔۔۔۔۔

"شاداب حور کا آئیڈیا تو بہت اچھا ہے کیوں ابا جی۔۔۔

"ہاں ہاں بھئی خوشی ہے بچوں کی دیر نہیں کرنی چاہئیے۔۔۔۔

"ابا جی نے بول دیا ہے تو پھر کیا اب پرسوں ہی منگنی ہو گی حامد کی"انشاللہ

"ٹھیک ہے حامد مبارک ہو توں بھی پھنسنے والا ہے۔۔۔'گلریز نے حامد کو چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"خیر مبارک حامد نے حور کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ابا جی منگنی کا فنکشن تو ہوٹل میں ہی ہونا ہے ساری تیاریاں مکمل ہے میں حامد کہ سسرال کال کر کہ آتا ہوں ۔۔۔شاداب خان کہتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔

حور آپ آرام کرو ہم کھانے پہ ملیں گے۔۔۔۔سب لوگ باہر کی طرف بڑھ گئے سوائے حامد کہ جو حور کو مسلسل گھور رہا تھا۔۔۔۔

"سدرہ مبارک ہو آپ کو ڈیئر کزن۔۔۔

"شٹ اپ حور۔۔۔

"لو کیوں شٹ اپ ؟؟؟

تمھیں کسی کی فیلنگز کا کوئی احساس نہیں ہے نا۔۔۔

"نہیں۔۔۔

تم بہت پچھتاؤ گی۔۔۔

"مجھے چھوڑ کہ جو تم جاؤ گے بڑا پچھتاؤ گے بڑا پچھتاؤ گے۔۔۔حور نے حامد کی بات کا جواب گانا گا کر دیا تھا۔۔۔جس پہ حامد مزید تپ گیا تھا۔۔۔۔۔

"تم بہت بری ہو تمھاری وجہ سے میری منگنی نہیں ہوئی۔۔۔حامد کو کچھ سمجھ نا آیا تو یہی بول دیا

"ہاں تو اب میری وجہ سے ہی پرسوں منگنی ہے آپکی۔۔۔۔

"ہونہہ منگنی لیٹ کروا دی میری آفت۔۔۔۔حامد کہتا ہوا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

"میں اب سدرہ سے ہی شادی کروں گا میں حور کو کبھی یاد نہیں کروں گا اب۔۔۔۔

"حامد یہاں حور سے اپنے پیار کا اظہار کرنے آیا تھا۔مگر اس کی بات سن کہ غصے سے واپس چلا گیا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا کزن سدرہ کا نام لیا تھا نا میرے سامنے اب سزا بھی بھگتو۔۔۔یہ کزن ہے میری سدرہ اور عنقریب مسز حامد بن جائے گی۔۔۔۔

حور نے منہ بناتے ہوئے حامد کی نقل اتاری تھی۔۔۔۔

اگلے دن!

حور حور کمینی تو گری ہوئی ہے۔۔۔۔

"عمبرین،مصباح اور مرفہ حور کہ کمرے میں داخل ہوئیں۔۔۔۔

"حور گھوڑے گدھے بیچ کر سو رہی تھی۔۔۔

"اوئے حور اٹھ نا۔۔۔

"کیا ہے کس کو تکلیف ہے صبح صبح۔۔۔

"حور نے آنکھیں کھولی اور زور سے چلائی۔۔۔

"یااللہ یہ چڑیلیں میرے خواب میں کیسے آ گئ اور کتنی کو بری لگی رہی ہے اللہ معاف کرے۔۔۔۔

"اوو کمینی ہم اصلی میں یہاں موجود ہے۔۔۔

"اوئے تم لوگ صبح صبح کیا کرنے آ گئ؟؟؟

"تیری خبر۔ لینے۔۔۔

"چل چل حور کی خبر آج تک کوئی نہیں لے سکا۔۔۔۔

"یار تم گر کیسے گئ ہاں ہمیں کل پتہ لگا عشاء کو کال کی تھی تو۔۔توں نے تو بتایا بھی نہیں کہ توں گر گئ ہے۔۔۔

"فٹے حال ہے تیرا بھوکی رانی۔۔میں وہاں بیہوش پڑی تھی تجھے کیسے بتاتی۔۔۔۔

"یار عمبرین بکواس نا کر۔۔۔

"ہاں عمبرین توں بکواس بند کر تاکہ یہ دونوں بکواس کر سکے۔۔۔

"حور کی بچی چپ کر اور بتا تو گر کیسے گئ۔۔۔۔

"یار وہ میں دیوار پہ چڑھی تھی۔۔۔

"کیا وہاں کیوں چڑھی تھی"مرفہ نے سوال کیا۔۔۔

"تم تینوں بکواس کر لو میں اینڈ پہ بکواس کروں گی۔۔۔

"ہاہاہاہاہا تینوں نے ہنستے ہوئے حور کو گلے لگا لیا تھا۔۔۔

"ڈرامے۔۔۔۔

"اچھا اب آگے بتا۔۔۔

"یار وہ دادا جی کو منانے کیلئے دیوار پہ چڑھی پاؤں سلپ ہو گیا اور دادا جی کہ قدموں میں گر گئ۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا

"وہ سب تو ٹھیک ہے حور لیکن توں دیوار پہ کیوں چڑھی۔۔۔۔

"عمبرین کی بات پہ تینوں نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔

"لڑکے دیکھنے چڑھی تھی بھوکی رانی۔۔۔۔

"لیکن لڑکے دیکھنے کیوں چڑھی تھی۔۔۔

"کیوں کہ مجھے 'وٹامن لڑکوں' کی کمی ہوئی تھی۔۔۔

"حور نے عمبرین کا گلا دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"باقی دونوں حور کی بات پہ ہنس رہی تھی۔۔۔

"ارے بچوں چلوں آؤ ناشتہ کر لو۔۔"آسیہ بیگم نے روم میں آتے ہوئے کہا۔۔۔

"ارے نہیں آنٹی ہم بسس حور کو ملنے آئی تھی۔۔۔واپسی پہ کھانا کھا کہ جائیں گی

"ارے بچوں ناشتہ ریڈی ہے چلو اٹھو۔۔۔

"آسیہ بیگم ان کو زبردستی لے گئی۔۔اور حور کپڑے بدلنے کیلئے چلی گئ تھی۔۔۔۔

"حور ناشتہ کرتے باہر کی طرف جانے لگی تھی کہ دادا جی کی آواز پہ رک گئ۔۔۔

"جی دادا جان؟؟

"کہا جا رہی ہے میری بچی؟؟؟

"دادا جی میں گڈو سے ملنے جا رہی ہوں کل سے مجھے ملنے نہیں آیا۔۔۔۔۔۔

"حور ابھی حالت دیکھ اپنی سر پہ پٹی بندھی ہے باہر نا جانا نہیں تو ٹانگیں توڑ دینی میں تیری۔۔۔

"ایسے ہی توڑ دینی ہیں۔میں کچھ ٹائم تک آ جاؤ گی آسیہ بہن۔۔۔۔

"حور بیٹا نہیں جاؤ آپ کا سر بھی درد ہوتا ہے ابھی۔۔۔

"بابا جان آ جاؤ گی ابھی۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے کرکٹ نہیں کھیلنا۔۔۔

"اوکے بابا جانی۔۔۔

"حور نے آسیہ بہن کو دیکھتے ہوئے آنکھ دبائی اور باہر کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

"دیکھ لے نزاکت آپ نے کتنا بگاڑ دیا ہے اس آفت کر حرام ہے جو مجھ سے ذرا بھی ڈرتی ہو۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بیگم بچوں کو ڈراتے نہیں ہے پیار کرتے ہیں۔۔۔

"ہاں ہاں ٹھیک ہے۔۔۔آسیہ بیگم کہتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

اوئے گڈے۔۔۔

"ارے حور تم کیا کر رہی ہو یہاں؟؟اور درد تو نہیں ہو رہا اب؟؟

"تیرا دیدار کرنے آئی ہوں۔۔۔نہیں بھائی بہت مزہ آ رہا ہے۔۔۔۔

"بکواس نا کر آج کہ بعد پاگلوں والے کام نا کرنا سب کی جان نکال دی تھی آفت۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا یار پتہ نہیں لگا کیسے بیلنس ڈھگمگا گیا۔۔۔۔

"دیوار پہ چڑھنے کو کہا کس نے تھا۔۔۔۔

"میرے دل نے۔۔۔۔

"دل تو تیرا پاگل ہے۔۔۔۔

"بکواس نا کر میں تیرا منہ توڑ دوں گی۔۔۔۔

"اچھا میری ماں معاف کر دے۔۔۔۔

"اچھا بتا رشتے کا کیا بنا؟؟؟؟

"تھینک یو حور توں نے بہت کچھ کیا میرے لیئے خالہ مان گئ رشتہ پکا ہو گیا میرا۔۔۔۔

"واہ رے گڈے مبارک ہو۔۔۔۔۔

"پارٹی کب دے گا؟؟؟؟

"کوئی نہیں میں نہیں دینی۔۔۔۔

"اووووو دیکھ بیٹا اگر تیرا رشتہ کروا دیا ہے تو رشتہ ختم بھی کروا سکتی ہوں۔۔۔

"معاف کر دے بہن کچھ نہیں کروں گا میں پارٹی بھی دوں گا جو بولے گی کروں گا اب رشتہ ختم نا کروائی۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا یہ ہوئی نا بات۔۔۔۔۔

"گڈو اب توں بھی جوڑوں کا غلام بن جائے گا۔۔۔۔۔

"بیوی کہ کپڑے دھوئے گا۔۔۔۔۔

"اس کی ٹانگیں دبائے گا۔۔۔۔۔

"اس کا سر دبائے گا۔۔۔۔۔

"اس کیلئے کھانا بنائے گا۔۔۔۔

"اس سے جوتے کھائے گا ہاہاہاہاہا۔۔۔۔

"بسسسسسس کر دے آفت توں تو چاہتی ہے میں کنوارا مر جاؤ ڈرا نا اب مجھے۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بیٹا میں حقیقت بتا رہی ہوں۔۔۔

"توں نا بتا حقیقت یہ میرے ہاتھ دیکھ معاف کر دے۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ویسے جیسی تیری خالہ ہے نا سدرہ بھی ویسی ہی ہو گی بہت سخت مزاج روز توں جوتے کھا کہ دوکان پہ جائے گا۔۔۔۔

"بسسس کر دے میری ماں۔۔۔۔

"چل چل ایسی گندی اولاد کی میں ماں نہیں بن سکتی۔۔۔"حور نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بیٹا جیسی توں ہے ویسی ہی تیری اولاد ہونی ہے۔۔۔۔۔

"چل چل بکواس نا کر۔۔۔۔

"گھر پہ سب کیسے ہیں؟؟ارسلان خوش ہے نا؟؟

"ہاں سب ٹھیک ہے ارسلان بھائی بہت خوش ہے سارا ٹائم فیملی کہ ساتھ رہتے ہیں میں بہت خوش ہوں ان کیلئے۔۔۔۔۔

"سچی حور توں نے بہت کچھ کیا ارسلان کیلئے اور کامیاب بھی ہو گئ کاش سارے لوگ ایسا سوچنے لگ جائے تو ہمارے یہاں کوئی ہجرہ ایسے رسوا نا ہو۔۔۔۔۔

"یار اللہ نے مدد کی ہے۔میں تو ہمت ہار چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"توں نے جو گر کہ چول ماری ہے نا قسم سے میرا دل ڈر گیا تھا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا اتنی جلدی جان نہیں چھوڑتی بیٹا فکر نہیں کر۔۔۔۔

"کل حامد کی منگنی ہے سب بہت مصروف ہے آج۔۔۔۔

"یار جیسے حامد نے اس دن مجھ سے جھگڑا کیا مجھے یہی تھا وہ تجھے پسند کرتا ہے۔۔۔۔۔

"بکواس نا کر وہ سدرہ سے محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔

"اور حور کی شادی شہزادے سے ہو گی اس کھڑوس سے نہیں۔۔۔۔

"ویسے شہزادہ تو تیرے ساتھ بیٹھا ہے کبھی غور تو کر۔۔۔۔۔

"اتنا بدبودار شہزادہ افففففف"حور نے گڈو کو سر سے پاؤں تک دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"یار ابھی نہا کہ آیا ہوں۔۔۔۔

"توں ابھی بھی نہا کہ آیا ہو تو ایسا ہی لگتا ہے کہ توں کبھی نہیں نہایا۔۔۔۔۔ہاہاہاہا

"توں دشمن ہے میری۔۔۔۔

"تھینک یو۔۔۔سن شادی سے ہفتہ پہلے تیزاب میں ڈھوب جائی ایک تو اس سے تجھے روپ آ جائے گا اور دوسرا نائلہ فوت ہونے سے بچ جائے گی۔۔۔۔حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"جا جا میں نہیں بات کرتا تجھ سے۔۔۔۔

"تو نا کر مجھے کونسا فرق پڑنا۔۔۔۔

"ہونہہ----

"چل منہ ٹھیک کر مزید منحوس لگ رہا ہے-----

"پہلے معافی مانگ----

"چل منہ سنبھال معافی مانگ کو جا-----

"جا جا چڑیل کہیں کی----

"اور توں جن کہیں کا----

"اچھا آ جا گول گپے کھانے چلتے ہیں-----

"اوکے چل پھر اور اپنے جیسے گندے آدمی کہ گول گپے نا کھلانا۔صاف ستھرا بندہ ہو سمجھ گیا----

"توں رہنے دے میں نہیں جا رہا-----

"ہاہاہاہاہا اچھا نا چل میرا سونا سا بھائی نہیں-----

"دونوں ہنستے ہوئے آگے کی طرف بڑھ گئے۔۔گڈو نے دل سے دعا کی تھی کہ اللہ ان کی دوستی کو کسی کہ نظر نا لگائے----آمین

"یہ دوستی ہم نہیں توڑے گے--

"توڑے گے دم مگر تیرا ساتھ نا چھوڑے گے۔

اگلے دن!

"آج حامد کی منگنی تھی خان ہاؤس میں ہلچل مچی تھی شانزے،فہد اور کاشان "شانزے کا بیٹا"ان کہ آنے سے رونق لگ گئ تھی----

سب لوگ تیاری میں مصروف تھے۔۔۔ہوٹل پہنچنا تھا حامد کی منگنی کیلئے۔۔۔

"اور ہماری 'حور دی گریٹ' باہر بیٹھی سیب کھا رہی تھی اور سب کو یہاں وہاں بھاگتا دوڑتا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"آسیہ بیگم کی حور پہ نظر پڑی تو اس کہ پاس آگئ۔۔۔

"حور ابھی تک تیار نہیں ہوئی بیٹا جلدی کر جانا ہے۔۔۔۔

"کہا جانا ہے؟؟؟؟

"حامد کی منگنی پہ۔۔۔

"منگنی حامد کی ہے تو میں کیوں جاؤں؟؟؟

"کیا بکواس ہے حور؟؟

"آسیہ بہن مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔

"وجہ۔۔۔

"میری مرضی۔۔۔

"ماں کہ آگے زبان چلاتی ہے میں جان نکال دوں گی تیری۔۔۔۔

"جب میری جان نکل رہی تھی۔تب کیوں رو رہی تھی آپ؟؟؟

"حور آج کچھ اداس تھی۔۔۔۔

"بکواس نا کر اور اٹھ کہ تیار ہو جا۔۔۔۔

"مجھے کہیں نہیں جان میں بول دیا ہے۔۔۔۔

"ارے آسیہ بیگم کیا ہو گیا کیوں میری بیٹی کو ڈانٹ رہی ہے؟؟؟

"دیکھے نزاکت جی یہ بول رہی ہے کہ منگنی کہ فنکشن پہ نہیں جائے گی۔۔۔

"کیا بات ہے میری بیٹی نے کیوں نہیں جانا؟؟

"بابا جان وہاں میوزک بہت ہو گا نا اس سے سر درد کرے گا بس اس لیئے نہیں جانا۔۔

"ارے بچے کچھ نہیں ہو گا چلے آپ۔۔۔

"نہیں بابا جان مجھے نہیں جانا پلیز طبعیت ٹھیک نہیں ہے میری۔۔۔

"کیا بات ہے میری جان کو آسیہ بیگم آپ سب جائے میں اپنی بیٹی کہ پاس رک جاتا ہوں۔۔۔

"ارے نہیں بابا جان ماسی جی گھر پہ ہے نا اور میں گڈو کو اور اس کی بہن کو بلا لیتی ہوں آپ سب جائے پلیز۔۔۔

"نہیں بیٹا میں نہیں جاؤں گا۔۔۔

"ارے میرے پیارے بابا جان میری جان آپ جائے میں ٹھیک ہوں۔۔۔

"پکا نا؟؟؟

"جی پکا۔۔۔

"اچھا ہم جلدی آ جائیں گے۔۔۔

"ہاہاہاہاہا اوکے نزاکت بھائی۔۔۔۔

"چلے آسیہ سب لوگ چلے گئے ہم بھی چلتے ہیں۔۔۔۔

"جی چلے

"حور کھانا کھا لینا۔۔۔

"اوکے آسیہ بہن۔۔۔۔

"سب کہ جاتے ہی حور نے گڈے منہوس کا نمبر ملا لیا تھا۔۔۔

"ہیلو گڈے منہوس۔۔۔۔

"جی میڈم فرمائے۔۔۔۔

"پیزا لے کہ آجا گھر پہ میں اور ماسی ہی ہے۔۔۔۔

"باقی سب؟؟

"حامد کی منگنی پہ۔۔۔

"توں کیوں نہیں گئ۔۔۔۔..

"میری مرضی۔۔۔

"ہاہاہاہاہا سچ بول نا حامد کو کسی اور کا ہوتے ہوئے دیکھ نہیں سکتی۔۔۔۔

"بکواس نا کر منہ توڑ دوں گی جلدی پہنچ مر۔۔۔۔۔حور نے غصے سے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔

سب لوگ ہوٹل پہنچ چکے تھے۔۔۔

"ڈیکوریشن بہت خوبصورت ہوئی تھی۔۔۔۔۔

"دلہن بہت چہک رہی تھی۔۔۔۔

"اور دلہے کہ منہ پہ بارہ بجے تھے۔۔۔۔

"ارے 'ماشااللہ میرے بچے بہت خوبصورت لگ رہے ہیں۔۔۔آسیہ بیگم نے حامد اور سدرہ کی نظر اتارتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"اگر ہماری حور یہاں ہوتی تو سدرہ کو حامد کہ سر سے وار کہ پھینک دیتی۔۔۔۔۔

"پھوپو حور نظر نہیں آ رہی۔۔۔حامد کو حور نظر نا آئی تو اس نے پوچھ ہی لیا

"ارے بیٹا وہ آئی نہیں کچھ طبعیت ٹھیک نہیں تھی سر درد تھا۔۔۔۔

"زیادہ درد ہے میں مل کہ آتا ہوں اس کو۔ حامد کہتا ہوا اسٹیج سے اترنے لگا تھ۔۔۔۔

"ارے ارے پاگل کہا جا رہے ہو منگنی ہے تمھاری ٹھیک ہے حور تم بیٹھو یہاں۔۔۔۔

"پھوپو پلیز میں بسسس مل کہ آ جاؤ گا۔۔۔۔

"بلکل نہیں چپ کر کہ بیٹھ جاؤ یہاں۔۔۔

"آسیہ بیگم حامد کو سدرہ کہ ساتھ بیٹھا کہ خود مہمانوں کو ملنے چلی گئ۔۔۔۔

"ہونہہ "سدرہ حامد کی باتیں سن کر جل رہی تھی اس کہ پاس بیٹھتے ہی اس پہ برس پڑی۔۔۔۔۔۔

"تمھیں بہت فکر ہے اس بدتمیز لڑکی کی۔۔۔۔

"شٹ اپ سدرہ اپنی زبان کو لگام دو نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔

"کیوں اتنی پرواہ ہے تمھیں اس کی۔۔۔۔۔

"اپنی بکواس بند کرو اور اب مجھے مخاطب نا کرنا۔۔۔۔۔

"حامد سدرہ کو نظر انداز کر کہ مہمانوں کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔۔۔۔

"شکر ہے گڈے توں آ گیا بڑی بھوک لگی تھی قسم سے۔۔۔۔

"سوری یار ٹائم لگ گیا بہت۔۔۔

"جلدی سے ڈبہ کھول گڈےےےے

'توبہ کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔

'بھوک لگی ہے یار۔۔۔۔

"اللہ کا واسطہ پلیٹ میں رکھ کہ کھا۔۔۔

"ایسے ہی کھاتے ہیں جبیث۔۔۔۔

"اچھا میں بھی ایسے ہی کھاتا ہوں۔۔۔

"ہاہاہاہاہا

"کیا ہے منہوس ہنس کیوں رہا ہے؟؟؟

"یار حور ایسے کھانے میں تو سچی بہت مزہ آ رہا ہے۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بولا تھا نا منہوس۔۔۔۔

"یار حور آج تیری یہ مسکراہٹ اصلی نہیں لگ رہی

"کیا مطلب ہے؟؟؟

"مطلب یہ کہ توں خوش نہیں ہے۔۔۔۔

"میں کیوں خوش نہیں ہوں؟؟

"پتہ نہیں بس توں خوش نہیں ہے۔۔۔۔

"خوش ہوں یار بسس سر میں درد ہے۔۔۔

"حور حامد پسند ہے نا تجھے؟؟؟

"بکواس نا کر۔۔۔

"دیکھ میں تجھے بچپن سے جانتا ہوں یہ تیری آنکھیں جھوٹ نہیں بول رہی۔یہ اداسی حامد کی وجہ سے ہی ہے۔۔۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے ---

"توں نے اسے بتایا کیوں نہیں؟؟؟

"بسس کر دے گڈے---

"بتا حور توں نے بتایا کیوں نہیں؟؟

کیوں بتاتی میں؟؟؟

"کیوں نہیں بتایا----

"کیوں بتاتی وہ میرے سامنے اس میک اپ کی دوکان کو لے آیا وہ پھٹے کپڑے پہننے والی----

"کیا وہ پھٹے کپڑے پہنتی ہے؟؟غریب ہے کیا؟؟

"نہیں یار چھوٹے کپڑے پہنتی ہے بازو ننگے آدھی ٹانگیں ننگی اور منہ پہ ہزار ٹن میک اپ-----

ہاہاہاہاہا حامد کی منگیتر تو کارٹون ٹائپ لگ رہی ہے --

"ہاہاہاہاہا ایسی ہی ہے سڑی مرچ------

"اچھا توں نے کیوں نہیں بتایا؟؟؟

"میں کسی کی دوسری محبت نہیں بننا چاہتی----

"پہلی کون ہے؟؟؟

"سدرہ----

"تجھے کیسے پتہ؟؟؟

"بسسس پتہ ہے مجھے---

"تجھے کچھ نہیں پتہ پاگل اس کی آنکھوں میں محبت ہے تیرے لیئے----

"اس کی آنکھیں نکال کہ نا رکھ دوں۔۔۔۔۔

"اچھا اسے بتا دے نا پلیز۔۔۔۔

"کبھی نہیں میں اب اس سے کبھی شادی نہیں کروں گی مجھے یاد رہے گا کہ وہ سدرہ کو پسند کرتا ہے۔۔۔۔۔

"اب پیزا کھانے دے اس کا نام نا لینا نہیں تو گھر سے نکال دوں گی۔۔۔۔

"اوکے اوکے میم سوری۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"دوسری طرف فنکشن میں سب بہت خوش تھے۔سوائے دلہے راجہ کہ۔۔۔۔

"کھانا سب نے کھا لیا تھا۔۔۔۔

"اب انگھوٹی پہنانے کی رسم تھی جس کیلیئے حامد اور سدرہ کو آمنے سامنے کھڑا کر دیا گیا۔۔۔۔۔

"سدرہ بیٹا انگھوٹی پہنا دے حامد کو۔۔۔۔۔

"حامد ہاتھ آگے کرو"حامد کو اپنے بابا کی آواز سنائی دی۔۔۔۔

"حامد نے آنکھیں اٹھا کہ سدرہ کو دیکھا تو اسے حور کی بات یاد آ گئ۔۔سدرہ سچ میں میک اپ کی دوکان لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

"حامد نے نا چاہتے ہوئے بھی ہاتھ آگے کر دیا۔۔

"اور سدرہ نے اپنے نام کی انگھوٹی حامد کہ ہاتھ میں سجا دی۔۔۔۔

"حامد اب آپ بھی انگھوٹی پہنا دو سدرہ کو۔۔۔۔

"شائستہ بیگم نے حامد کہ ہاتھ میں انگھوٹی پکڑائی۔۔

"حامد یہ کیا کر رہا ہے توں حور کا ہے کیسے کسی اور کو انگھوٹی پہنا سکتا ہے۔حور کہ بنا نہیں رہ سکتا توں۔ چھوڑ دے سب کو اور اپنی حور کہ پاس چلا جا حور کہ بنا کیسے زندہ رہے گا۔۔۔۔"حامد کہ دل نے احتجاج کیا تھا۔۔۔۔۔

"نہیں نہیں ماما میں یہ رنگ نہیں پہناؤ گا اسے۔۔۔۔

"کیا مطلب ہے حامد؟؟؟

"مطلب بابا میں نہیں کر سکتا یہ منگنی۔۔۔

"وہاں موجود سب لوگ حیران ہوئے تھے۔۔۔

"میں تمھاری ٹانگیں توڑ دوں گا چپ کر کہ رسم کرو۔۔۔اب لگے تھے شاداب خان آسیہ خان کہ بھائی

" کبھی نہیں۔۔"حامد نے اپنے ہاتھ سے انگھوٹی اتار کہ سدرہ کہ منہ پہ ماری اور وہاں سے باہر کی طرف بھاگ گیا۔۔۔۔

"حامد حامد یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔۔رک جاؤ

"گلریز جا کہ حامد کہ دیکھو۔۔۔

"سب لوگ پریشان ہو گئے تھے سدرہ نے باقاعدہ رونا شروع کر دیا تھا۔۔۔

"ماموں جان حامد تو گاڑی میں بیٹھ کہ کہیں چلا گیا۔۔۔

"یااللہ کہا چلا گیا یہ لڑکا۔۔۔

"شاداب خان سب مہمانوں سے معزرت کرتے ہوئے سب کو لے کہ گھر چلے گئے۔۔۔۔

دیکھ لیا شائستہ اپنے لاڈلے کا کام سب کہ سامنے رسوا کر دیا مجھے معاف نہیں کروں گا میں۔۔۔

"شاداب ٹھنڈا ہو۔۔۔۔شرافت خان کی آواز پہ خاموش ہو گئے تھے۔۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

"ہاہاہاہاہا گڈے کیا بات کی ہے یار قسم سے بڑا ہی منہوس ہے توں۔۔۔۔

"گڈو اور حور باتوں میں مصروف تھے۔۔۔۔

"حامد لان میں داخل ہوا ان دونوں کو اکٹھا دیکھ کہ اس کا خون کھولنے لگ گیا تھا۔۔۔۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟؟؟

"حامد کی آواز پہ دونوں پلٹے تھے اور حیران رہ گئے تھے۔۔۔۔

"سڑے کریلے آپ یہاں؟؟؟

"کیوں میں یہاں نہیں آ سکتا میری پھوپو کا گھر ہے۔۔۔۔

"آپ کی منگنی تھی اس لیئے پوچھا۔۔۔۔

"نہیں کرنی مجھے منگنی سمجھی تم"حامد نے حور کا بازو زور سے دبوچا۔۔۔۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔۔

"نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔

"میں حشر کر دوں گا آپ کا۔۔۔۔

"کر دو۔۔۔۔

'دیکھوں آخری دفعہ بول رہی ہوں چھوڑ دو۔۔۔۔۔

"نہیں چھوڑ رہا۔۔۔۔۔

"آپ کی تو۔۔۔۔

"حور نے کہتے ہوئے حامد کہ بال اپنے ہاتھ میں دبوچ لئیے تھے۔۔۔۔

"آہ۔۔۔۔۔آفت چھوڑ دو

"پہلے بازو چھوڑ دے میرا۔

"نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔

"میں بھی نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔۔

"دونوں بچوں کی طرح لڑ رہے تھے۔۔۔۔۔

"گڈو ان دونوں کو لڑتا چھوڑ کہ باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

ہیلو گلریز۔۔۔۔

"ہاں گڈو۔۔۔۔

"یار وہ حامد آیا ہے گھر پہ۔۔۔۔

"کیا وہ یہاں ہے۔۔۔۔

"ہاں یہاں ہے اور حامد حور کا زبردست قسم کا جھگڑا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

"اوکے اوکے ہم ابھی پہنچتے ہیں گھر۔۔۔۔۔

"کیا ہوا گلریز؟؟؟

"ماموں جان وہ حامد حور کہ ساتھ ہے اور وہ دونوں جھگڑا کر رہے ہیں ۔۔۔۔۔

"افففففف یہ آفت۔۔۔۔

"سب جلدی سے گاڑیوں میں بیٹھ کہ 'خان ہاؤس کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔

حور چھوڑ دو پلیز۔۔۔۔

"نہیں پہلے آپ چھوڑے۔۔۔

"میں نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔

پہلے تم چھوڑ دو حور۔۔۔۔

"پہلے آپ۔۔۔

"پہلے تم۔۔۔

"نہیں پہلے تم۔۔۔۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟؟؟

"شرافت خان کی آواز پہ حامد نے جلدی سے حور کا بازو چھوڑا اور حور نے حامد کہ بال۔۔۔۔

"دادا جان وہ کچھ کچھ نہیں۔۔۔۔۔

"شرم نہیں آتی تم دونوں کو؟؟گھوڑوں سے بڑا قد ہے اور بچوں کی طرح لڑ رہیں ہے۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا کریلے دادا جی نے آپ کو گھوڑا بولا۔۔۔۔۔

"چپ کر جا آفت میں ٹانگیں توڑ دوں گی تیری۔۔۔۔۔

"میں کیا کیا آسیہ بہن؟؟؟

"بتاتی ہوں میں تجھے۔۔۔۔

"حامد تجھے شرم نہیں آئی وہاں فنکشن چھوڑ کہ آ گیا کتنی باتیں کی سب نے۔۔۔۔۔

"بابا جان مجھے معاف کر دے میں حور سے شادی کروں گا بسس۔۔۔

"حامد کی بات پہ سب حیران ہو گئے تھے۔سوائے حور کہ۔۔۔

"اوئے سڑے کریلے خبردار جو میرا نام لیا اپنی اس میک اپ کی دوکان کہ پاس جاؤ۔۔۔

"میں میں صرف تمھارا ہوں۔۔۔۔

"میں بیچ دوں گی آپ کو"olx" پہ۔۔۔۔

"بیچ دینا پہلے اپنی پراپرٹی تو بنا لو مجھے۔۔۔۔

"ایسی پراپرٹی کو آگ نا لگا دوں میں۔۔۔۔

"چپ کرو تم دونوں۔۔۔۔۔۔

"تمھیں جب میں نے بولا تھا کہ حور سے شادی کرو تب کیا بیماری تھی۔۔۔۔۔

"بابا جانی معاف کر دے۔۔۔۔۔

"بکواس نہیں کر اب۔۔۔۔

"پھوپو آپ بولے نا بابا کو۔۔۔۔

"بھائی صاحب کیا ہو گیا یہ تو بچہ ہے۔۔۔۔۔

"ہاں ہاں یہ تو بچہ ہے اور میں تو دادی اماں ہوں جو مجھے ڈانٹتی ہے۔۔۔۔۔

"چپ کر جا آفت۔۔۔۔

"ٹھیک ہے چپ کر جاؤ سب حامد انگھوٹی پہناؤ حور کو۔۔۔۔شرافت خان نے کہا

"میں منہ توڑ دوں گی اگر مجھے ہاتھ لگایا تو۔۔۔۔۔

"یہ تو میں پہنا کہ رہو گا۔۔۔۔

"حور میں تیری جان لے لوں گی۔۔۔۔۔

"آسیہ بہن آپ تو دشمن ہے میری۔۔۔۔

"حور ہاتھ دو۔۔۔حامد نے آگے بڑھتے ہوئے حور کا ہاتھ پکڑتے کی کوشش کی۔۔۔۔

"ایسے ہی دے دوں سڑا کریلا۔

"حور کہتی ہوئی وہاں سے بھاگ گئ۔۔۔۔

"حور رک جاؤ۔۔۔۔۔۔

" کبھی نہیں۔۔۔۔۔

"اب منظر کچھ یوں تھا کہ حور آگے آگے بھاگ رہی تھی اور حامد رنگ لے کہ اس کہ پیچھے پیچھے۔۔۔۔۔۔ گھر کہ بڑے کرسیوں پہ بیٹھے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔۔۔ گلریز،گلزار اور ارسلان حامد کی مدد کر رہے تھے حور کو پکڑنے میں۔۔۔۔۔

"آ گئ۔۔۔۔یہ یہ یہ پکڑی گئ حور۔۔۔۔

"چھوڑ دو زبردستی کہ بہنوئی۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا وجہ آج تو سارے بدلے لوں گا میں۔۔۔۔۔

"یار چھوڑ دو پلیز۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا حامد رنگ پہنا جلدی سے۔۔۔۔"گلزار کہ کہنے پہ حامد حور کی طرف بڑھا۔۔۔۔

"نہیں گلزار بھائی میں چھوڑوں گی نہیں آپ کو۔۔۔۔

"ارسلان بھائی ہیلپ می ہنس کیوں رہے ۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا چڑیل اب تمھیں کوئی نہیں بچا سکتا"حامد نے کہتے ہوئے حور کی انگلی میں اپنے نام کی انگھوٹی سجا دی تھی۔۔۔۔۔3

"آہ۔۔۔۔۔۔حور چلائی تھی۔۔۔۔۔

"انگھوٹی پہناتے ہی سب نے تالیاں بجاتے ہوئے منگنی مبارک کا نعرہ لگایا تھا۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا مجھے تو بہت مزہ آیا آپ سب بھی بتائے کبھی کسی نے دیکھی ہے ایسی منگنی؟؟؟بتایئے گا ضرور

****

"حور کی منگنی سے سب خوش تھے سوائے حور کہ جو حامد کو گھور رہی تھی۔۔۔۔

"حور یہ لو میری جان حامد کو انگھوٹی پہناؤ" آسیہ بہن نے حور کہ سامنے انگھوٹی کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"میں نہیں پہناؤ گی اس سڑے کریلے کو رنگ۔۔۔۔

"حور بکواس نہیں کر میں ٹانگیں توڑ دوں گی۔۔۔۔

"دادا جان میں نہیں کروں گی اس جن سے شادی پلیز نا۔۔۔حور نے دادا جی کہ گلے لگتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا میری جھلی دھی کیوں نہیں کرنی حامد سے شادی۔۔۔؟؟؟

"کیوں کہ یہ اس میک اپ کی دوکان کو پسند کرتا ہے۔۔۔۔۔

"کون میک اپ کی دوکان؟؟ سب نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

"وہ سدرہ میک اپ کی دوکان۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا حور کی بات پہ سب ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔۔

"حور اس کہ منہ پہ حامد انگھوٹی مار کہ آیا ہے کوئی پیار نہیں کرتا اس سے۔۔۔۔اب تک تو وہ اپنے میک اپ میں ڈوب کہ مر گئ ہو گی ہاہاہاہاہا

'آپ تینوں کو تو بعد میں دیکھوں گی میں"حور نے ارسلان،گلریز اور گلزار کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"حور میں صرف تم سے پیار کرتا ہوں پلیز مان جاؤ۔۔حامد نے حور کہ پاس آتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"پڑے ہٹو! خبردار جو میرے پاس آئے

"حور کی دھمکی سے حامد بھاگ کہ شاداب خان کہ پیچھے چپ گیا تھا۔۔

"حور دیکھو میرا بچہ شاداب بہت پیار کرتا ہے تم سے۔۔۔

"جی دادا جان میں جانتی ہوں۔۔۔۔

"شائستہ بھی بہت چاہتی ہے تمھیں سبین بھابی ہے تمھاری۔۔۔۔۔

'جی دادا جی۔۔۔

"میرا بچہ شادی تو تمھاری ہونی ہی ہے حامد کیساتھ نا ہوئی تو کہیں اور ہو جائے گی۔۔۔اور وہ لوگ اچھے نا نکلے تو؟؟؟؟

"دادا جان سب اچھے ہیں مگر یہ جو ہے نا کھڑوس،سڑی مرچ،سڑا کریلا،کوجا یہ بہت گندہ ہے۔۔۔۔۔

"بسسسس عزت کرو میری حور۔۔۔۔۔۔

"اووو آپ کو عزت راس نہیں ہے جانتی ہوں میں چپ کرے آپ۔۔۔۔۔

"اوکے اوکے۔۔۔حامد نے منہ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔بیچارہ حور کہ آگے کچھ نہیں بول سکتا تھا۔۔۔ن

"حور اس حامد کی فکر نہیں کرو اس کو ہم دھو کہ صاف کر دیں گے۔۔۔

"پکا ماموں جان۔۔۔۔

"جی میری جان پکا۔۔۔۔۔

"ہماری اپنے دادا جی ، بابا جان،تایا جان اور ماموں کہ سامنے بہت معصوم بن جاتی تھی۔۔۔۔

"میں بیٹا ہوں آپکا میری سائیڈ لے۔۔۔۔

"تیری گھر جا کہ خبر لیتا ہوں میں اچھے سے۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ماموں جی اچھے سے لیجئیے گا....حور نے حامد کو چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"حور یہ لو بیٹا انگھوٹھی پہناؤ حامد کو۔۔۔"نزاکت صاحب کہ کہنے پہ حور نے خاموشی سے انگھوٹی اپنے ہاتھ میں لے لی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"اپنے گھر والوں کو اداس نہیں کرنا چاہتی تھی اس لئیے خاموشی سے رنگ پکڑ لی۔۔۔

"حامد نے جھٹ سے اپنا ہاتھ آگے کیا تھا۔۔۔۔

"حور نے منہ بناتے ہوئے حامد کہ ہاتھ میں انگھوٹی پہنا دی تھی۔۔۔۔

"مبارک ہو۔۔۔۔۔۔سب نے ایک دفعہ پھر نعرہ لگایا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"تھینک یو میری جان میں کبھی تمھیں خود سے دور نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔۔حامد نے حور کہ کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔

"ہونہہ دیکھنا کیا حال کرتی میں آپ کا شادی ہونے دے۔۔۔۔

"ہر سزا قبول ہے مجھے میری جان۔۔۔۔۔

"ہٹو پڑے سستے عاشق۔۔۔حور حامد کو دھکا دیتی ہوئی اندر کی طرف بڑھ گئ سب کہ ساتھ کھانا کھانے۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا میری جان اب عادت ڈال لو اس سب کی یہی کچھ سننا پڑے گا اب ساری زندگی۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں دیکھنا کیا حشر کرتی ہوں میں آپکا شہزادے گلفام۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"حور فریش ہو کہ اپنے کمرے سے باہر آئی تو لاؤنج میں نئے نئے شادی شدہ جوڑوں کہ ساتھ ارسلان کو بیٹھا دیکھ کہ ان کہ پاس ہی آ گئ۔۔۔۔۔۔

"ارے حور یہاں آ کہ بیٹھو میرے پاس۔۔۔۔۔

"منہ نا لگائے مجھے آپ سمجھ آئی... آپ کو میں بھائی بولتی ہوں آپ کہ ساتھ شرارتیں بھی نہیں کرتی پھر بھی آپ نے اس کھڑوس کا ساتھ دیا۔۔۔۔۔میں معاف نہیں کروں گی۔۔۔

"ارے میری پیاری سی بلی معاف کر دے مجھے دیکھ نا پیار کرنے والے کا ساتھ دیا میں نے۔۔۔۔۔

"جائے جائے نکلے تو وہی نا آپ جوڑو کہ غلام۔۔۔۔۔

'میری پیاری سی بھابی آپ کے بھائی بلکل میرے غلام نہیں ہے۔۔۔"سبین نے حور کا گال کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

"خبردار جو مجھے بھابی کہا۔"حور دی گریٹ"نام ہے میرا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بیٹا اب یہ گریٹ،وریٹ ختم اب تو توں بھی حامد کہ حکم کی پابند ہو گی۔۔۔گلریز نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

"زبردستی کہ بھنوئی میں دانت نکال دوں گی آپ کہ اب اگر مجھے حامد کی بیوی کہا تو۔۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا میری جان اس میں کہنے والی کونسی بات ہے اب تو آپ مسز حامد بننے والی ہے۔۔۔۔۔

"ہونہہ مسز حامد اس حامد کو تو دیکھ لوں گی میں۔۔۔۔۔اور معاف آپ لوگوں کو بھی نہیں کروں گی انتظار کیجئیے گا میں بدلہ ضرور لوں گی۔۔۔۔۔۔

"ارسلان بھائی آپ کیوں عورتوں کی طرح چپ چپ کہ ہنس رہے ہے ہاں۔۔۔۔۔۔

'حور کی آواز پہ ارسلان نے فوراً اپنے دانت اندر کیئے تھے ۔۔۔

"وہ میں ایسے ہی ہنس رہا تھا۔۔۔۔۔۔

"دیکھ لوں گی ایک ایک کو گنجا نا کیا آپ تینوں کو تو نام بدل دینا میرا۔۔۔۔۔یاد رکھنا

"حور ان سب کو وارننگ دیتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

"یار گلزار حور کیا کرے گی قسم سے آخری دفعہ سگریٹ کی وجہ سے بڑا ذلیل کروایا تھا اس نے عشاء سے بھی جوتے پڑے تھے۔۔یا اللہ مجھے بچا لینا۔۔۔۔"گلریز نے مسکین شکل بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا"گلریز کی بات پہ عشاء اور سبین نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔۔۔۔

چپ کرو تم دونوں پتہ نہیں اب وہ آفت کیا کرے گی مجھے بہت ڈر لگ رہا سزا بھی ایسی دیتی ہے کہ بندے کا خودکشی کرنے کو دل کرتا ہے۔۔۔۔"گلزار نے اپنے خیال کا اظہار کیا1

"حور مجھے کچھ نہیں کہے گی میں تو پیارا بھائی ہوں اسکا۔۔"ارسلان نے کہا

"ہاہاہاہاہا بیٹا سوچ ہے تیری کہ وہ آفت تجھے معاف کر دے گی تیرا منہ توڑ کہ رکھ دے گی معاف نہیں کرتی وہ۔۔۔گلریز کی بات پہ ارسلان نے اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا اب حور تو کچھ نا کچھ کرے گی ہی آپ سب چلے سونے اس سے پہلے کہ امی جان آ کہ آپ کی عزت کرے۔۔۔۔عشاء کہتی ہوئی کمرے کی طرف بڑھ گی۔۔۔۔

"عشاء کہ ساتھ ہی سب باری باری اٹھ کہ سونے چلے گئے ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا ہے کیوں کال کر رہے ہیں مسئلہ کیا ہے؟؟؟

"ارے میری جان کیا ہے میں کال بھی نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔۔

"یار منگنی ہو گئ ہے ہماری۔۔۔۔

"تو میں کیا کروں۔۔۔۔۔۔۔

"حور میری جان پیار سے بات کرو نا۔۔۔۔۔

"پیار پیار کونسا پیار۔۔۔۔۔

"وہی پیار جو آپ نے اپنے دل میں چھپا رکھا میری لئے۔۔۔۔۔۔۔

"میری دل میں کوئی پیار نہیں ہے"حامد کی بات پہ حور ہچکچائی تھی۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا تمھیں کیا لگتا ہے میں واقف نہیں ہوں تمھارے دل کہ حال سے۔۔۔۔؟؟؟

"آرام سے رہے۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا میری جان اب اظہار کر دو نا پیار کا۔۔۔۔

"گلا نا دبا دوں آپ کا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا میری جان پیار سے دباؤ گی تو یہ بھی منظور ہے۔۔۔۔۔۔

"زیادہ فری نا ہو منہ توڑ دوں گی۔۔۔۔۔

"توڑ دو میری جنگلی بلی۔۔۔۔۔

"آپ کی نہیں ہوں میں۔۔۔۔۔

"صرف حامد خان کی ہو تم کسی اور کا نام بھی لیا تو جان نکال دوں گا تمھاری۔۔صرف میرا حق ہے تم پہ۔۔۔۔۔

"حامد کی بات پہ حور ایک پل کیلئے خاموش ہو گئ تھی۔۔۔۔۔۔

"آرام سے رہے۔۔۔میں دیکھوں گی دوسرے لڑکوں کو۔۔۔۔۔

"میں جان نکال دوں گا۔۔۔۔

"ہاتھ تو لگا کہ دکھائے۔۔۔۔

"لگاؤ گا ہاتھ تم روک کہ تو دکھانا سارے حق ہے میرے پاس۔۔۔۔میری جان

"آپ کہ سارے حق مشین میں ڈال کہ دھوئے نا تو میرا نام بدل دینا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا پاگل لڑکی۔۔۔۔

"ہونہہ سونے دے مجھے گڈنائیٹ

"گڈنائیٹ میری جنگلی بلی۔۔۔۔

"سڑا کریلا۔۔۔حور نے جلدی سے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔

"ہونہہ جنگلی بلی کا جنگلی بلا۔۔حور نے اپنے ہاتھ میں سجی حامد کہ نام کی رنگ دیکھی اور ہنستے ہوئے سونے کیلیئے آنکھیں بند کر دی۔۔۔۔۔۔

صبح کہ آٹھ بجے ایک سایہ 'خان ہاؤس'کہ ایک کمرے میں داخل ہوا۔۔۔اور پانچ منٹ بعد جلدی سے دوسرے کمرے طرف بھاگ گیا۔۔۔۔۔

"پھر وہ سایہ دوسرے کمرے کی طرف بڑھ گیا اور پانچ منٹ بعد وہ دسرے کمرے کی طرف بڑھتا ہوا نظر آیا۔۔۔..

"ٹھیک بیس منٹ بعد 'خان ہاوس' میں ہلچل سی مچ گئ تھی۔۔۔۔۔۔

"امی امی امی یہ کیا ہو گیا۔۔۔۔۔

"ارے ارسلان کیا ہو گیا کیوں گھر سر پہ اٹھایا ہے؟؟؟

"امی میری فیورٹ شرٹ کس نے جلا دی۔۔۔آہ۔۔۔۔۔مجھے نہیں پتہ۔۔۔

"ارے مجھے کیا پتہ۔۔۔۔

"امی میری شرٹ اففففف۔۔۔

"ابھی ارسلان کا رونا دھونا شروع تھا کہ گلریز چلاتا ہوا لاؤنج میں آ گیا۔۔۔۔۔

"امی میری مونچھیں کس نے کاٹ دی آدھی۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا گلریز کی شکل دیکھ کہ سب ہنسنے لگے تھے جو آدھی مونچھ کہ ساتھ بہت برا لگ رہا تھا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا مجھے کیا پتہ کہا گئ تیری مونچھیں۔۔۔۔۔۔

"مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔۔

"امی امی امی یہ کیا ہے۔۔۔۔

"اب تمھیں کیا ہے گلزار۔۔۔

"گلزار کی آواز پہ جیسے ہی سب نے پلٹ کہ دیکھا۔۔۔"سب کی ہنسی چھوٹ گئی تھی ۔۔۔

"ہاہاہاہاہا گلزار یہ مہندی تو مجھے لگانی چاہئیے آپ کیوں لگا کہ گھوم رہے ہیں اپنے منہ پہ۔۔۔"سبین نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

"مجھے نہیں پتہ میں اٹھا تو میرا منہ مہندی سے بھرا تھا۔۔میں آفس کیسے جاؤ گا۔۔۔۔

"لیکن تم تینوں کا یہ حال کیا کس نے۔۔۔دادا جی کہ پوچھنے پہ تینوں کو رات والا حور کا چیلنج یاد آیا تھا۔۔۔۔

"آفتتتتتتت۔۔۔۔تینوں ایک دم چلائے تھے۔

"ہاہاہاہاہا صوفے پہ بیٹھی حور تینوں کی شکلیں دیکھ کہ ہنس رہی تھی۔۔۔۔

"یہ کیا کیا تم نے آفت۔۔۔۔گلریز چلایا تھا

"منگنی کی ٹریٹ دی ہے آپ تینوں کو وہی منگنی جو آپ تینوں نے زبردستی کروائی میری۔۔۔۔۔

"ہم نے کب مانگی ٹریٹ آفت۔۔۔۔

"بدلہ ہے یہ یاد رکھنا۔۔۔۔

"اب میں کیا کروں ان موچھوں کا۔۔"گلریز نے روتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا گلریز میاں جا کہ ساری مونچھ کاٹ دے بہت ہی برے لگ رہے ہو اس حلیے میں۔۔۔دادا جان نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"ہونہہ جا رہا ہوں۔۔۔۔۔

"ارسلان تم بھی جا کہ کوئی اور شرٹ پہن کہ تیار ہو جاؤ آفس جانا ہے۔۔۔۔

"جی ماما۔۔۔ارسلان بھی منہ بناتا کمرے میں جانے لگا تھا کہ حور کی آواز پہ رک گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ارسلان بھائی آپ نئے آئے ہے گھر میں اس لیئے تھوڑی سزا دی آپ کو آئندہ خیال رکھیے گا۔۔۔۔۔

"معاف کر دے بہن""ارسلان ہاتھ جوڑتا ہوا کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

"میں اس منہ کا کیا کروں۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا پینٹ کروا لے بھائی ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

"چپ کر جا آفت میں چھوڑوں گا نہیں تجھے۔۔۔۔۔

"خبردار مجھ سے پنگا نہیں لیجیئے گا اب۔۔۔۔۔۔

"ارے سبین جاؤ بیٹا روم میں لے کہ جاؤ اسے اور اس کہ منہ کا کچھ کرو۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا سبین آپی ان کہ منہ پہ میک اپ کر دے۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا جو حکم بھابی جی۔۔۔۔۔

"چپ کروں بھابی کی کچھ لگتی منہ صاف کرو میرا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا چلے چلے۔۔۔۔۔

"گھر کہ بڑے مرد آفس چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔

"حور کھڑی دانت نکال رہی تھی کہ اچانک جوتا آ کہ لگا اس کہ بازو پہ۔۔۔۔۔

"آہ۔۔۔۔۔۔۔آسیہ بہن کیا ہے کیوں مارا۔۔۔۔

"تجھے شرم نہیں آتی ایسی حرکتیں کرتے ہوئے۔۔۔۔۔

"نہیں میں شرم سائیڈ پہ رکھ کہ چولے مارتی ہوں۔۔۔۔

"کہا سے کرتی ہے اتنی باتیں؟؟؟؟

"زبان سے۔۔۔۔آآ حور نے زبان دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"دل تو کرتا تیری یہ زبان کھینچ لوں۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا کھینچ لے۔۔۔۔یہ لے

"اندر کر زبان گندے کام نا کیا کر۔۔۔۔۔۔

"آہ۔۔۔۔۔کان تو چھوڑے پلیز

"کیا کیا بیچارے بھائیوں کہ ساتھ شرم نہیں آتی۔۔۔۔؟؟؟

"علاج ہے بھائیوں کا میری زبردستی منگنی کروائی اس ملنگ کہ ساتھ۔۔۔۔۔

"ملنگ کسے بولا۔۔۔۔۔۔

"آپ کہ اس کوجے انگریز کو۔۔۔۔۔

"آہ۔۔۔۔۔۔آسیہ بہن

"شرم نہیں آتی تیرا ہونے والا شوہر ہے ایسا بولتے ہیں۔۔۔۔

"ہونہہ زبردستی کا شوہر معاف نہیں کروں گی اسے بھی۔۔۔۔۔

"خبردار جو توں نے کوئی شیطانی کی حامد کہ ساتھ۔۔۔۔۔

'کروں گی اسے گنجا نا کیا تو میرا نام بدل دیجئیے گا۔۔۔۔۔۔

"رک تیری ٹانگیں توڑتی ہوں میں۔۔۔۔آسیہ بیگم جوتا اتارنے کیلئے جھکی۔۔۔۔۔اور اس سے پہلے ہماری حور گھر سے باہر بھاگ گئ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوئے منحوس۔۔۔۔

"اووو میری منگنی شدہ دوست۔۔۔۔

"بھونک نا۔۔۔۔۔۔

"ارے اب کیا بول دیا میں نے۔۔۔۔۔

'کمینے گلریز بھائی کو کال کر کہ توں نے بتایا تھا نا کہ حامد ہمارے گھر ہے۔۔۔؟؟؟

"ہاں۔۔۔

"ہے ہی کمینا۔۔۔

"وجہ؟؟؟

"نا توں کال کرتا نا سب گھر آتے اور نا میری منگنی ہوتی۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا خوش ہو توں تو تجھے حامد مل گیا تیرا۔۔۔۔۔

"بکواس نا کر۔۔۔۔

"بیٹا محبت کرتی ہے حامد سے چھپا نا۔۔۔۔۔

"تجھے دیوار میں چھپا دوں گی اب بکواس کی تو۔۔۔۔۔

"یار حور کیا ہے؟؟

"مجھے شادی نہیں کرنی یار۔۔۔۔۔

"وجہ۔۔۔۔

"مجھے لڑکے نہیں پسند۔۔۔۔۔

"تجھے حامد پسند ہے۔۔۔۔۔مجھے پتہ ہے۔۔۔

"ہاں مگر میں ڈرتی ہوں۔۔۔۔۔

"کیا کیا کیا توں ڈرتی ہے یااللہ اٹھا لے مجھے یہ کیا سن رہا ہوں میں حور ڈرتی ہے کسی سے۔۔۔۔۔۔

"ہو گیا تیرا؟؟

"اچھا اچھا سوری بتا کیا بات ہے؟؟؟

"یار مجھے مرد پسند نہیں......

"وہ کیوں؟؟؟

"کیوں کہ مرد عجیب ہوتے ہیں۔۔۔۔

"کیوں ہماری کیا دم نکلی ہے؟؟

"بھونک نا۔۔۔

"اچھا اچھا بتا۔۔۔۔۔

"یار مرد اچھے نہیں ہوتے کبھی بہت پیار سے رہتے اور کبھی شدید غصے میں آ جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

"یار حور یہ تو ہر انسان کی عادت ہوتی ہے کبھی غصہ آ جاتا کبھی پیار۔۔۔۔۔۔

"نہیں یار مجھے مردوں سے ڈر لگتا۔۔۔۔۔

"استغفار تجھے کسی سے ڈر نہیں لگتا چھوڑ دے یہ بات۔۔۔۔۔۔

"یار میں سیریس ہوں۔۔۔ہمارے گھر بھی مرد ہے ایک پل میں کچھ ہوتے ہیں دوسرے پل میں کچھ۔۔۔۔۔۔

"یار چھوڑ دے حامد ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔

"کیوں کیا وہ مرد نہیں ہے؟؟؟؟

"ہاہاہاہاہا مطلب وہ اچھا مرد ہے۔۔۔۔۔۔

"اتنے یقین سے کیسے بول سکتا ہے توں؟؟؟

"کیونکہ اس کی آنکھوں میں تیرے لئے پیار دیکھا ہے میں نے۔۔۔۔۔

"مرد کی آنکھیں اور محبت کب بدل جائے کچھ کہا نہیں جا سکتا۔۔۔۔۔

"میری جان آج کل تو لڑکیوں کی محبت کا بھی کچھ پتہ نہیں ایک وقت میں کئی لڑکوں سے ریلیشن میں ہوتی ہے"اس بارے میں کیا کہنا ہے تیرا؟؟؟؟

"ہاں میں جانتی ہوں کہ اب لڑکیاں بھی ایسا ہی کرتی ہے۔۔۔مگر یار مرد تو شادی کہ بعد بھی بدل جاتا ہے۔۔۔کوئی خوبصورت لڑکی دیکھی یا اپنی فیملی کہ پیچھے لگ کہ بیوی کو چھوڑ دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔ کم از کم لڑکیاں شادی کہ بعد تو دھوکہ نہیں دیتی نا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا میری پیاری دوست بہت سی لڑکیاں شادی کہ بعد بھی دوسرے لڑکوں سے رابطے میں ہوتی بلکہ ریلیشن میں ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

"لیکن گڈو۔۔۔۔۔

"حور تیرے ماموں میں جان ہے تیری مامی جان تجھے بیٹی سے زیادہ پیار کرتی ہے۔۔۔سبین آپی اتنا پیار کرتی اور حامد بھی توں چھوڑ دے ساری باتیں ٹینشن نہیں لے اور شادی کر حامد سے۔۔۔۔۔

"گڈو میرا دل نہیں مانتا۔۔۔۔

"دیکھ میں بھی ہوں۔۔۔ارسلان بھی ہے گلریز ،گزار ہم سب ہے نا اگر حامد نے تجھے غصے سے دیکھا بھی تو ہم اس کو چھوڑیں گے نہیں۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا اس کو ٹھیک کرنے کیلیئے حور اکیلی ہی کافی ہے۔۔۔۔۔

"تو پھر ڈرامے کیوں کر رہی ہے۔۔۔۔۔

" وہ تو میں چیک کر رہی تھی کہ تم کتنا پیار کرتے ہو اپنی اکلوتی حسین دوست سے۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا پیار تو بہت کرتا ہوں بسسس ڈرتا تھا اس لیئے تجھ سے شادی نہیں کی""گڈو نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"مر نا جائی میرے ہاتھ سے۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا مزاق کر رہا ہوں میری پیاری سی دوست۔۔۔۔

"چل منحوس تیری شادی کی شاپنگ کرنے چلتے ہیں۔۔۔۔۔

"چل چل اب لگی ہے نا میری دوست۔۔۔۔

"بڑا شوق ہے شادی کا جب پڑی نا نائلہ سے جوتیاں تب اترے گا یہ پیار کا بھوت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ڈرا تو نا چل چل چلتے ہیں۔۔۔۔۔

"چل بائیک میں چلاؤں گی۔۔۔۔۔۔

"چل چل آفت۔۔۔۔۔۔

"ماما میں پراٹھا کھاؤ گا۔۔۔

"ارے یہی کھا لو اب میں روٹی بنا دی ہے۔۔۔۔۔

"نہیں میں پراٹھا کھانا ہے۔۔۔۔

'تیری بیوی آئے گی نا اس سے کرنا یہ ساری فرمائشیں۔۔۔۔۔شائستہ بیگم نے حامد کا کان کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا اس آفت نے پراٹھے کی جگہ مجھے ہی توے پہ ڈال دینا ہے۔۔۔۔۔

"بکواس نہیں کر اتنی اچھی بچی ہے میری۔۔۔۔۔

"ہاں آپ کو بڑی اچھی لگتی ہے اپنی بہو۔۔۔۔۔۔

"ہاں تو میری بہو ہے ہی شہزادی۔۔۔۔۔

"ہاں جب آپ دونوں کہ جھگڑے ہو گے نا تب بولیے گا اسے شہزادی۔۔۔۔۔

"ہمارا کیوں ہونا جھگڑا میں اپنی بیٹی کو کبھی کچھ نہیں بولوں گی۔۔۔۔۔

"ہاں اور اگر تم نے کبھی میری بچی کو غصے سے دیکھا بھی تو میں تیری جان نکال دوں گا۔۔۔۔۔شاداب خان نے حامد کا کان کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا جی جی جو حکم بابا جانی۔۔۔۔۔

"بابا جان شادی کب کریں گے میری جلدی سے کروا دے نا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بے شرم خود بات کر رہا ہے اپنی شادی کی۔۔کرتا ہوں تیری پھوپو سے بات۔۔۔۔۔

'ہاہاہاہاہا تھینک یو بابا جان وہ آپ کی بھانجی کہ بنا دل نہیں لگتا میرا۔۔۔۔۔

"رک بتاتا ہوں تجھے۔۔۔۔

'ہاہاہاہاہا نہیں جی میں آفس جارہا ہوں۔۔۔۔بائے۔۔

"حامد کہتا ہوا جلدی سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گڈو بلیک شیروانی اچھی لگے گی تجھ پہ یہ لیتے ہیں۔۔۔۔۔

"نہیں نا اماں نے جوتے مارنے ہیں بولے گی شادی پہ بھی منحوس رنگ پہن آیا ہے۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا تو بول دینا کہ اماں میں ہوں ہی منحوس۔۔۔۔۔

"بکواس نا کر آفت۔۔۔۔

"اوئے حد میں رہ کمینے۔۔۔۔

"اچھا اچھا معاف کر دے۔۔۔۔

"ہونہہ۔۔۔۔۔

"اچھا یہ کلر بھی اچھا ہے کریم۔۔۔

"ہاں یہ اچھا ہے میں پہن کہ چیک کرتا ہوں۔۔۔۔

"چیک ہی کری۔۔۔پیچھے کہ دروازے سے شیروانی لے کہ بھاگ نا جائی۔۔۔۔۔

"تجھے میں ایسا لگتا ہوں؟؟؟گڈو نے حور کو گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا اس سے بھی زیادہ برا لگتا ہے۔۔۔۔

"ہونہہ آتا ہوں میں۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پانچ منٹ بعد گڈو صاحب شیروانی پہن کہ حور کہ سامنے کھڑے تھے۔۔۔اور حور گڈو کو دیکھتے ہی ہنسنے لگ گئ تھی۔۔۔۔۔

"کیا ہے؟؟؟

"ہاہاہاہاہا پکا مراسی لگ رہا ہے۔۔۔۔۔

"یار حور بسسس کر دے نا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا کوئی تو روک لے مجھے۔۔۔۔

"جا میں نہیں بولتا۔۔۔۔گڈو منہ دوسری طرف کر کہ کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بیچاری نائلہ کیا قسمت ہے ایک ہی دلہا ملنا تھا وہ بھی ایسا۔۔۔۔

"تیری تو چل میں تجھ سے ہی کورٹ میرج کروں گا۔۔۔"گڈو نے حور کا بازو پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

"اوئے بازو چھوڑ میرا۔۔۔۔

"نہیں چھوڑوں گا توں نا بسس گڈو کی ہے۔۔۔۔۔

"منہ توڑ دوں گی اب بکواس کی تو۔۔۔۔۔

"کروں گا اور تجھے حامد سے شادی بھی نہیں کرنے دوں گا توں بس گڈو کی ہے اور پوری زندگی گڈو کہ ساتھ ہی گزارنی پڑے گی۔۔۔۔۔

"اچھا۔۔۔۔۔

"جی گڈو نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"اوووووو "

"آہ۔۔۔۔مر گیا چھوڑ دے اب نہیں بولوں گا کچھ۔۔۔۔۔

"افففففف حور چھوڑ تیرے دانت ہے کہ تلوار۔۔۔چھوڑ دے میرا بازو اتر جانا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا منحوس ایسے نہیں اترتے بازو کھوتا۔۔۔۔۔

"اوئے رک جا۔۔۔۔کھوتا کسے بولا؟؟؟

"اب منظر کچھ یوں تھا کہ حور آگے آگے بھاگ رہی تھی۔ گڈو شیروانی پہنے اس کہ پیچھے۔۔۔۔اور شیروانی کا مالک گڈو کہ پیچھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"پکڑی گئی آفت بتا کھوتا کسے بولا۔۔۔۔

"گڈو نے حور کا بازو پکڑا اور مالک نے گڈو کی گردن۔۔۔۔۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے؟؟گڈو نے غصے سے پوچھا۔۔۔۔۔

"آپ شیروانی چوری کر کہ بھاگ رہے ہیں اور مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ کیا بدتمیزی ہے؟؟؟

"ہاہاہاہاہا یہ شکل سے چور لگتا ہے نا؟؟حور نے ہنستے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

"چپ کر توں۔۔۔۔

"میں بھاگ نہیں رہا تھا اس آفت کو پکڑ رہا تھا۔۔۔۔یہ پیک کر دے آپ۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا جی اس سمیت ہی پیک کر دے"حور نے پھر اپنی زبان کھولی تھی۔۔۔

"وہ وہ میں اتار کہ دیتا ہوں۔۔۔۔۔

"اووو بھائی یہاں نا اتارنا۔۔۔۔

"حور کی بات پہ پاس کھڑا لڑکا بھی ہنسنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

"چپ کر توں۔۔۔

ہاہاہاہاہا چل اب۔۔۔۔

"حور اور گڈو شاپنگ کر کہ کھانا کھا کہ گھوم پھر کہ شام کہ سات بجے 'خان ہاؤس' پہنچتے تھے۔۔۔۔گھر کہ لاؤنج میں سب کہ ساتھ حور کہ سسرال والے بھی موجود تھے۔۔۔۔۔

"گڈو نے حور کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔یہ دیکھ کہ حامد کو شدید غصہ آیا تھا۔۔۔

"اسلام و علیکم۔۔۔کیسے ہیں آپ سب؟؟؟

"ارے میری بیٹی آگئ۔۔۔

"جی جی ماموں جان۔۔۔۔

"کیسے ہو تیمور؟؟؟

'جی انکل میں ٹھیک ہوں؟؟

"حور کہا تھی تم؟؟

"میں اور گڈو شاپنگ کرنے گئے تھے اس کی شادی کی۔۔۔

"واہ جی کیا لایا ہے منہوس؟؟ہمیں بھی دیکھا۔۔۔گلریز نے کہا

"اووو منہوس بسس حور کہہ سکتی ہے مجھے اور کوئی نہیں آرام سے رہ۔۔۔

"ہاہاہاہاہا اچھا شاپنگ تو دیکھا۔۔۔

"میں دیکھاتی ہوں۔۔

"حور مجھے پانی پلا دو تیمور دیکھا دے گا یہ سب۔۔۔۔

"ارے کھڑوس اٹھ کہ پی لے پانی مجھے دیکھانا ہے۔۔۔

"حور اٹھ کہ پانی دے تمیز سے بات کیا کر حامد سے سمجھ گئ؟ آسیہ بیگم نے حور کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہونہہ اچھا۔۔۔حور کچن کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔

"میں آتا ہوں۔۔۔حامد بھی حور کی پیچھے چلا گیا۔۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے حامد چھوڑے مجھے۔۔۔۔

"ہاتھ کیوں پکڑا تھا اس نے تمھارا۔۔"حامد نے حور کا بازو دباتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

"کس نے؟؟؟

"گڈو نے۔۔۔۔

"کیا مسئلہ ہے آپ کو چھوڑے مجھے۔۔۔۔۔

"نہیں چھوڑوں گا کیوں پکڑا اس نے تمھارا ہاتھ"حامد کی آنکھیں غصے سے لال ہو گئ تھی جسے دیکھ کہ حور بھی حیران تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"وہ دوست ہے میرا۔۔۔۔

"شٹ اپ۔۔۔کوئی کچھ نہیں لگتا تمھارا میرے علاوہ کسی نے تمھیں ہاتھ لگایا تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔۔

'اوے میرے ہاتھ سے مر نا جانا چھوڑوں مجھے۔۔۔۔۔

"نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔

"آخری دفعہ بول رہی ہوں۔۔۔۔۔

"اچھا نا میری جان پیار سے ڈانٹوں گا اب۔۔۔یہ دیکھ میرے ہاتھ خدا کیلئے اپنا ہاتھ نا پکڑایا کر اسے میرے دل کو کچھ ہوتا ہے.....

"حور کی دھمکی سے حامد فورا لائن پہ آگیا تھا کیونکہ کیا پتہ تھا ہماری آفت کا گلاس ہی دے مارتی حامد کہ سر پہ۔۔۔۔

"ہونہہ اب آئے نا لائن پہ۔۔۔اب چھوڑے مجھے درد ہو رہا۔۔۔

"نہیں چھوڑوں گا مجھے اچھا لگ رہا ہے۔۔۔۔

"اچھا لگ رہا ہے؟؟حور نے حامد کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"بہت اچھا۔۔۔۔۔

"اووو حور نے جھٹ سے حامد کہ بال اپنے ہاتھ میں جھکڑ لیئے تھے۔۔۔۔۔

"آہ۔۔۔۔۔حور چھوڑ دو

"ہاہاہاہاہا نہیں نا اب مجھے مزہ آرہا ہے۔۔۔۔

"افففففف اچھا دیکھو میں چھوڑ دیا اب تم بھی چھوڑ دو۔۔۔۔

"نہیں اب مجھے مزہ آ رہا ہے۔۔۔۔حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"نہیں نا ایسا مزہ نہیں لیتے چھوڑ دے میری ماں۔۔۔۔۔۔

"استغفار اللہ نا کرے ایسی اولاد میری کبھی نا ہو۔۔۔حور نے جھٹ سے حامد کہ بال چھوڑے تھے۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا استغفار کیوں بول رہی ہمارے بچے ہو گے مجھ پہ ہی جائیں گے۔۔۔۔۔

"ایسے ہی جائیں گے میں پھینک دینے آپ جیسے ہوئے تو۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا چھینک دینے ایسے ہی۔۔۔؟؟؟

"جی جی۔۔۔۔

"مار بھی کھاؤ گی مجھ سے۔۔۔۔

"ہاتھ تو لگا کہ دیکھانا۔۔۔۔۔

"اچھا حور ۔۔۔

"جی۔۔۔۔

"یار اب کوئی لڑکیوں والے کپڑے پہنا کرو پلیز۔۔۔۔۔

"خبردار جو اب ایسا کچھ بولا تو میں ایسے کپڑے ہی پہنو گی۔۔۔۔۔

"پلیز نا میری جان۔۔۔۔

"نو۔۔۔۔۔

"افففففف کتنی ضدی ہو۔۔۔۔

"جی شکر ہے اللہ کا۔۔۔۔۔

"تم دونوں نے اگر بچوں کہ نام سوچ لیئے ہو تو میں آنکھیں کھول لوں۔۔۔۔۔

"گلریز کی آواز پہ دونوں نے پیچھے مڑ کی دیکھا۔۔۔۔۔

"یار گلریز ہمیشہ غلط ٹائم پہ ہی آتا ہے توں۔۔۔

"ہاہاہاہاہا میں غلط ٹائم پہ نہیں آیا تم لوگ رومینس غلط جگہ جھاڑ رہے ہو۔۔۔۔۔

"زبردستی کہ بہنوئی صاحب حد میں رہے۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا اچھا اچھا معاف کر دے۔۔۔سب لوگ باہر بلا رہے ہیں چلوں اگر رومینس مطلب کہ پانی پی لیا ہو تو۔۔۔"حور کہ گھورنے پہ گلریز نے بات بدل دی تھی۔۔۔۔

لے جی آگئ میری پیاری سی بھابی۔۔۔

"سبین آپی ہزار دفعہ بولا مجھے بھابی نہیں بولا کرے ہونہہ۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ارے حور اب تم بھابی ہو سبین کی تو بھابی ہی بولے گی نا۔۔۔

"دادا جی آپ بھی نا۔۔۔۔

"حامد اور حور یہاں آ کہ بیٹھو تم دونوں۔۔۔شاداب خان نے حامد اور حور کو اپنے دائیں بائیں بیٹھنے کو کہا۔۔۔

"دونوں فرمابردار بچوں کی طرح بیٹھ گئے تھے۔۔۔

تو حور اور حامد بیٹا مجھے کچھ بات کرنی ہے تم دونوں سے۔۔۔۔

"جی دادا جان۔۔۔۔

"بیٹا شاداب چاہتا یے بلکہ ہم سب یہی چاہتے ہیں کہ تمھاری اور حامد کی شادی کر دی جائے۔۔۔

"دادا جی یہ خبر پرانی ہو چکی ہے۔۔"حور کی زبان پہ کھجلی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

"حور چپ کر نالائق چپ کر کہ بات سن ابا جی کی۔۔۔"آسیہ بہن نے حور کو گھورا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"اوکے۔۔۔

ہاں تو بچوں تم دونوں کی اگلے مہینے کی پندرہ تاریخ کو شادی ہے۔۔۔۔"دادا جی نے دھماکہ کیا تھا۔۔۔

"یہ خبر سن کہ حامد تو خوش ہو گیا تھا۔۔مگر ہماری حور۔۔۔چلے چلے دیکھتے ہیں حور کیا کرتی ہے۔۔۔۔

"میں میں نہیں کروں گی شادی ۔۔۔۔

"کیا مطلب ہے تیرا۔۔۔

"مطلب آسیہ بہن میں ابھی شادی نہیں کرنی۔۔۔۔۔

'کیوں نہیں کرنی۔۔۔۔

"مجھے پڑھنا ہے۔۔۔۔

"ہاں ہاں پہلے جو بورڈ ٹاپ کرتی ہے توں۔۔۔۔

"کیا ہے یار آسیہ بہن۔۔۔۔

"ماں کو یار بولتی ہے""آسیہ بیگم کا جوتا ہزار کی اسپیڈ سے آ کہ حور کا بازو سینک گیا تھا۔۔۔

"آہ۔۔۔دیکھ لے دادا جان میری عزت تو ہے نہیں مجھے نہیں کرنی شادی۔۔۔۔

"میری ہونے والی بیگم صاحبہ میں کروں گا نا عزت ایک بار میرے گھر تو آ جائے۔۔۔۔۔

"چپ کرے آپ آپکی تو اپنی عزت نہیں ہے میری عزت کیا کروائیں گے۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا حور کی بات پہ سب سے بلند قہقہ گلریز کا تھا۔۔۔۔۔۔

"چپ کر جائے آپ بھی آپ کی کونسا عزت ہے

۔۔۔۔۔

"تم بھی چپ کر جاؤ اور مٹھائی کھاؤ۔۔"آسیہ بیگم نے حور کہ منہ میں زبردستی مٹھائی ڈال دی تھی۔۔۔۔۔

"سب نے منہ میٹھا کیا سب بہت خوش تھے۔۔۔۔

"یہ اچھا ہے پہلے منگنی زبردستی کروا دی اور اب ڈیٹ بھی ایسے فائنل کر دی نفٹے حال میرا کوئی حال نہیں میرا حور منہ بنا کہ چھت کی طرف بڑھ گئ تھی۔۔۔۔۔

"حور بیٹا...نزاکت خان پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔

"انکل میں دیکھتا ہوں حور کو۔۔۔حامد بھی حور کہ پیچھے اوپر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

حامد چھت پہ گیا تو حور منہ بنا کہ کھڑی تھی۔۔۔حور کی پشت حامد کی طرف تھی۔۔۔حامد دھیرے سے حور کہ پاس گیا اس کہ بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔۔۔۔۔

میری محبت حور کیلیئے۔۔۔۔۔

حور پھر بھی ہلی تک نہیں تھی۔۔۔۔

'ہم ہے سادہ لوح انسان"

تم جیسے گل و گلزار"

اس باغ ویران میں"

"تم سے ہی ہو گی بہار"

"سمٹ کہ تیری باہوں میں"

"دنیا کو بھول جاؤ میں"

"دل میں تیرے جو آ جاؤ"

"بس پھر کہیں نا جاؤ میں"

"میری یاد میں پھر تڑپے توں"

"تیرے خواب میں بھی آؤ میں"

"جب دیکھ کہ شرمائے توں"

"تیری سادگی پہ مر جاؤں میں"

"شرارتیں تیری مستیاں تیری"

"تیری باہوں میں کھو جاؤں میں"

"تیری یاد ہو میری بندگی"

"بس زندگی کہو اسی کو میں"

"تیری سوچ میں، تیری یاد میں"

"میری زندگی کی آس میں"

"میری جان اب توں رہتی ہے"

میری ہر اک سانس میں"

حامد نصیر!

"حور حامد کی طرف مڑی۔۔۔ چہرے پہ وہی شرارتی مسکراہٹ تھی۔۔۔

"کس کی لائنز چوری کی ہے؟؟

"قسم سے یار میری اپنی لائنز ہیں۔۔۔ تمھارے لیئے لکھی ہے۔۔۔

"سچی؟؟؟

"سچی میری جان۔۔۔۔

"کیوں لکھی؟؟

"کیوں کہ میں بہت پیار کرتا ہوں تم سے...

"سچا پیار؟؟

"جان سے زیادہ محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔

" کبھی بدل تو نہیں جاؤ گے؟؟

"مر کہ بھی نہیں۔۔۔۔

"ایسے ہی رہو گے نا؟؟؟

"ہمیشہ۔۔۔۔

" کھڑوس کہیں کہ۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا اچھا اب شادی کرو گی نا؟؟

"سوچ کہ بتاؤ گی۔۔۔۔

"یار کیا سوچنا ہے؟؟

"یہی کہ کھڑوس کہ ساتھ کیسے رہو گی۔۔۔۔حور نے سیڑھیوں کی طرف بھاگتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا

"رک ابھی بتاتا ہوں کہ کیسے رہنا ہے کھڑوس کہ ساتھ""حامد بھی حور کہ پیچھے بھاگا تھا۔۔۔۔

"آسمان پہ چمکتے چاند نے بھی ان دونوں کہ ہمیشہ سنگ رہنے کی دعا کی تھی۔۔۔۔

اگلی صبح!

"ارے ہاں نا احمر میں بہت خوش ہوں۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا سچی اب تو ہماری شادی ہونے والی بہت خوش ہوں میں۔۔۔۔

"عمبرین کسی سے فون پہ بات کر رہی تھی کہ پیچھے سے حور آ کہ چپ کہ اس کی باتیں سننے لگ گئی۔۔۔۔

"اچھا کب آ رہے ہو احمر تم؟؟

"یہ کیا ہو رہا ہے...؟؟

"حور کی آواز پہ عمبرین کہ ہاتھ سے موبائل اچھل کہ زمین پہ گرا تھا۔۔۔۔۔

"کیا کیا کیا ہو رہا ہے حور؟؟؟

"یہ بے حیائی جو ہو رہی تھی۔۔۔۔

"کونسی بے حیائی؟؟

"سچ سچ بتا کس کہ ساتھ لگی تھی؟؟؟

"کوئی نہیں تھا نا...

"بتاتی ہے یا میں کروں گھر کال؟؟

"ارے نہیں نا۔۔۔۔

"پھر بتا۔۔۔

"پہلے تو بتا توں کب کی پیچھے کھڑی ہے؟؟

"جب سے توں اس احمر کہ پیار میں ٹھنڈی آہیں بھر رہی تھی۔۔۔۔

"کیا توں بھی حور"عمبرین نے شرماتے ہوئے کہا۔۔۔

"انتہائی منہوس لگ رہی ہے شرماتے ہوئے۔۔۔اب بھونک بھی دے۔۔۔

"یار وہ کزن ہے میرا۔۔۔

"تو؟

"تو کیا حور؟؟

"ایسے بات کیوں کر رہی تھی اس سے؟؟

"یار وہ ہماری شادی ہونے والی۔۔۔ عمبرین پھر شرمائی تھی۔۔۔۔۔

"تجھے شرم نہیں آتی توں مجھے اب بتا رہی ہے؟؟؟

"یار حور ابھی تو بسسس بات ہوئی ہے گھر۔۔۔

"بات نا کر مجھ سے۔۔۔

"یار مجھ سے کیوں ناراض ہے وہ مصباح کا بھی رشتہ فکس ہو رہا۔۔۔

"کیااااااا "حور کو ہزار والٹ کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔۔

"ہاں نا۔۔۔

"کتنی بے شرم لڑکیاں ہو بدتمیزوں ،چولوں۔۔۔۔۔

"یار حور۔۔۔۔

"بات نا کر مجھ سے۔۔۔مصباح کہا ہے؟؟

"وہ 'ڈی بلاک ' میں۔۔۔

'ہاں وہ وہاں باتیں کر رہی ہو گی اپنے ہونے والے شوہر سے ۔۔۔معاف نہیں کروں گی تم دونوں کو۔۔۔۔حور 'ڈی بلاک' کی طرف بڑھ گئ اور عمبرین اس کہ پیچھے پیچھے۔۔۔

"مصباح اپنی دنیا میں مگن میسجز پہ مصروف تھی۔۔حور خاموشی سے اس کہ پیچھے جا کھڑی ہوئی اور اس کہ ہاتھ سے موبائل چھین لیا۔۔۔۔۔۔۔

"اووووو اووووو اووووو میرا دل نہیں لگتا آپ کہ بنا۔۔۔۔۔

'حور موبائل دے میرا۔۔۔۔

" رک رک مجھے میسجز تو دیکھنے دے ۔۔۔۔۔

"نہیں نا دے نا موبائل۔۔۔۔۔

"اووووو آپ نہیں جانتی مصباح میں کیسے رہتا ہوں آپ کہ بنا نا جانے یہ شادی کب ہو گی۔۔۔۔۔۔۔

"حور بسسس کر دے دیکھ ساری لڑکیاں سن رہی ہے۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا یہ پریم کہانی کب شروع ہوئی کوئی مجھے بھی بتائے۔۔۔۔۔۔

" آ نا کلاس میں چل کہ بات کرتے ہیں۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا نہیں سب کہ سامنے بتا۔۔۔۔۔

"نہیں نا چل۔۔۔۔

"نہیں نا سنو سب جس جس نے مصباح عمبرین کی لواسٹوری سننی ہے ذرا قریب آ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہاہاہاہا

"حور کی بات سن کہ بہت سی لڑکیاں حور کہ پاس آگئ تھی۔۔۔۔۔

"مرفہ اور حور ہنس ہنس کہ پاگل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

"ہائے مصباح اور عمبرین کہ جانو۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

"اوئے تم سب بھاگوں یہاں سے کوئی اسٹوری نہیں سنانے لگی یہ آفت ۔۔۔۔۔"مصباح نے ساری لڑکیوں کو بھگایا وہاں سے۔۔۔۔۔

"اور پھر مصباح اور عمبرین ،مرفہ اور حور کہ پیچھے بھاگنے لگ گئ۔۔۔۔

"رک جاؤ دونوں میں چھوڑنا نہیں تمھیں۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ہمارے پیچھے نا پڑو ہم دونوں تم لوگوں کہ جانو نہیں ہے۔۔۔۔ہاہاہاہاہاہا

"حور کی بچی۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ابھی نہیں آئی میری بچی جس دن آئے گی توں اور تیرا جانو ضرور دیکھنے آنا۔۔۔۔۔

"حور کی بات پہ مرفہ نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔۔۔

"رک جا آفت۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بھوکی رانی پکڑ کہ دیکھا مجھے۔۔۔۔۔۔

"بیس منٹ ایک دوسرے کہ پیچھے بھاگنے کی بعد چاروں آ کہ مسجد کہ باہر بیٹھ گئ تھیں۔۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا نہیں پکڑ سکیں نا مجھے تم دونوں۔۔۔۔۔

"توں ہے ہی آفت۔۔۔۔۔۔

'ہاہاہاہاہا سچی تھینک یو۔۔۔۔

"یار میں بہت خوش ہوں ہم سب کی منگنیاں ہو گئ مرفہ کو خرم بھائی مل گئے اور تم دونوں کو نمونے ہاہاہاہاہا۔۔۔۔

"اور جو تیرا شہزادہ گلفام ہے وہ کیا ہے۔۔۔۔۔

"اووووو میرے حامد کو کچھ نا بولنا۔۔۔۔۔۔

"اوووووو میرا حامد " تینوں نے ایک ساتھ بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں تو میرا ہی ہے اور کسی کا نہیں ہے۔۔۔۔۔

"افففففف حور توں حامد کی سائیڈ لے رہی ہے ۔۔۔۔۔۔

"ہاں لے رہی ہوں۔۔۔۔

"عشق تو نہیں ہو گیا حامد جی سے۔۔۔۔۔

"بکواس نہیں کرو۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بتا نا؟؟؟

"دفعہ ہو چلو کلاس میں چلے بہت ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔حور اٹھ کہ کلاس کی طرف بھاگ گئ تھی۔۔۔۔۔۔

"تینوں ہنستی ہوئی اس کہ پیچھے بھاگی تھیں۔۔۔۔

گڈو کی شادی سے ایک رات پہلے!!

"اووو گڈے کل تیری شادی تیرا بج جائے گا باجہ"

"ہاہاہاہاہا

"حور ڈرا تو نا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بیٹا سچ بتا رہی ہوں۔۔۔

آگے سن منہوس۔۔۔۔۔

"سچ کیا ہے توں یہ جان لے---

"اس چہرے کو پہچان لے----

"ان کی گلیوں میں نا جا----

ہاہاہاہاہا-----

"آفت مجھے لگ رہا تو سچی مجھے نہیں جانے دے گی ان گلیوں میں-----

"ہاہاہاہاہا تیمور حور تجھے کنوارا مارنا چاہتی ہے"گلریز نے بھی اپنی زبان کھولی تھی-----

"مارنا تو آپ کو بھی کنوارا ہی چاہتی تھی زبردستی کہ بہنوئی صاحب لیکن دیکھ لے قسمت میں کچھ اور ہی لکھا تھا-----

"توں نا آفت ہے----

"اوئے گڈے کل تو نائلہ کو پیارا ہو جائے گا---میں ذلیل کسے کروں گی؟؟ کرکٹ کس کہ ساتھ کھیلوں گی؟؟منہوس کسے بولوں گی؟؟ہائے توں کیوں کر رہا ہے شادی....---------

'ہاہاہاہاہا واہ حور کیا دکھ ہے تیرا----

"تھینک یو گلزار بھائی------

چل منہوس تیری شادی تو کل ہے آج چلوں بھائیوں ہم ڈانس کرتے ہیں-----

"حور نے کہتے ہوئے اونچی آواز میں گانے لگا دیے تھے-----

"آ جائے ارسلان بھائی حور ارسلان کا ہاتھ پکڑ کہ لے گئ تھی-----

"آدھی رات تک سارے مستیاں کرتے رہے-----

"ارے ارے بچوں!

"میوزک کی آواز گڈو کی اماں کہ آنے پہ بند ہوئی تھی۔۔۔۔۔

"جی آنٹی؟؟؟

"ارے بچوں صبح نکاح کرنے بھی جانا ہے اب سو جاؤ کہ ساری رات یہی کچھ کرنا ہے۔ صبح کہ چار بج گئے ہیں۔۔۔۔۔۔

"اووووو اتنا ٹائم ہو گیا چل حور گھر چلتے ہیں آسیہ بہن نے آج سب کی ٹانگیں توڑ دینی ۔۔۔

"ہاہاہاہاہا۔۔۔۔

"بچوں یہی سو جاؤ۔۔۔۔

"نہیں آنٹی اب ہم چلتے ہیں صبح نکاح کہ وقت ہی ملیں گے 'انشاءاللہ'

"ٹھیک ہے بچوں۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گھر آتے ہی گلریز گلزار اپنے کمرے میں بھاگ گئے تھے۔۔۔۔

"حور

'جی ارسلان بھائی۔۔۔

"چل چھت پہ چلتے ہیں مجھے باتیں کرنی ہے تجھ سے۔۔۔۔

"اوکے جی چلے۔۔۔۔

"جی بھائی کرے باتیں۔۔۔'حور نے بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

'کیسی ہے میری بہن؟؟؟

"بلکل ٹھیک۔۔۔

"کیا بات ہے بھائی؟؟

"کچھ نہیں۔۔۔تمھیں پتہ میں بہت خوش ہوں سب گھر والے مجھے پیار کرتے ہیں میں آفس جاتا ہوں کام تو مجھے خاص آتا نہیں مگر گلریز گلزار مجھے سیکھا رہے ہیں۔۔۔میں اپنی پڑھائی بھی شروع کر دی ہے۔۔۔۔

"جی بھائی مجھے پتہ ہے۔۔۔۔

"حور دادا جی نے مجھے گلے لگایا صرف تمھاری وجہ سے۔۔۔۔۔

"میری وجہ سے نہیں اللہ کی وجہ سے اللہ نے کیا سب۔۔۔۔

"ہاں مگر توں نے ساتھ دیا میرا۔۔۔۔

"میری ماں روز مجھے اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاتی ہے اور روز روتے روتے تمھارے لئیے دعا کرتی ہے تمھاری خوشی کیلیئے کیونکہ تم نے ایک ہجرے کو اس کی ماں سے ملا دیا۔۔۔۔۔

"بھائی آپ رو کیوں رہے ہیں نہیں کرے نا۔۔۔۔۔

"حور آج رونے دے مجھے۔۔۔۔

"نہیں نا۔۔۔۔

"دیکھ نا حور کل تک جس ہجرے پہ کوئی تھوکنا پسند نہیں کرتا تھا آج اسے سب عزت دے رہے صرف تیری وجہ سے۔۔۔۔

"بھائی میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔

"حور مجھے آج تک سمجھ نہیں آئی کہ لوگ ہمیں اتنا رسوا کیوں کرتے ہیں؟؟؟ ہم ہجرے ہیں کیا غلطی ہے ہماری۔۔۔ہم لوگوں کو غلط لگتے ہیں گندے لگتے ہیں کیا تب غلط نہیں لگتے جب لڑکے ہمارے ساتھ غلط کرتے ہیں۔۔۔۔

"بھائی کوئی بھی انسان خود کو غلط نہیں کہتا سب کو سامنے والا ہی غلط لگتا ہے۔۔۔۔۔۔

"حور میری کیا غلطی تھی مجھے میری ماں سے دور رکھا میرے ہزار سپنے تھے پورے نہیں ہوئے میں تم سب کی طرح بڑا نہیں ہوا میں جیسے زندہ رہا یہ بس میں اور میرا اللہ ہی جانتا ہے۔۔۔۔۔مجھے بہت شوق تھا کہ میں ڈاکٹر بنوں لیکن ان لوگوں نے مجھے ڈانسر بنا دیا کیوں حور کیوں۔۔۔۔ بتا نا حور؟؟؟

"بھائی ہماری اتنی اوقت نہیں تھی کہ ہم آپ جیسے اچھے انسان کو پال سکتے اس لیئے اللہ نے ہمیں توفیق بھی نہیں دی آپ کو پالنے کی۔۔۔۔۔۔۔

"لیکن حور میری جو زندگی گزر گئ وہ کون واپس لائے گا؟؟؟

"ارسلان بھائی جو زندگی گزر گئ وہ واپس نہیں آ سکتی مگر جو ٹائم ہمارے پاس ہے ہم اسے تو اچھا بنا سکتے ہیں نا...

"کیسے حور؟؟

"خوش رہ کہ یہ لوگ آپ کو تنگ کر کہ خوش ہوتے ہیں آپ ان کی پرواہ نہیں کیا کرے لوگوں کی زبانیں ہم بند نہیں کروا سکتے مگر جب آپ ان کو اگنور کریں گے تو وہ خودی جل جل کہ چپ ہو جائیں گے سمجھ جائیں گے کہ آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔

"سچی حور؟؟؟

"ہاں نا میرے پیارے بھائی آپ خوش رہے اپنی پڑھائی پہ دھیان دے اپنے ماں باپ کی خدمت کرے لوگوں کی بکواس پہ دھیان نا دے پھر دیکھنا کتنی اچھی زندگی ہو جائے گی ہماری۔۔۔۔

"وہ سب تو ٹھیک ہے مگر توں شادی کر رہی ہے توں چلی جائے گی میں کیسے رہو گا تیرے بنا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا تو وہ آپ کہ بھی ماموں کا گھر ہے نا آپ روز آ جانا مجھے ملنے اور میں بھی روز آؤ گی ہم کبھی الگ نہیں ہو گے۔۔۔

"وعدہ کرو حور۔۔۔۔۔

"وعدہ میرے پیارے بھائی ہم ہمیشہ ساتھ رہیں گے ہر سکھ دکھ میں۔۔۔۔۔

"میری پیاری بہن۔

"میرا پاگل بھائی۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا چل اب میرا دل ہلکا ہو گیا سونے چلتے ہیں صبح شادی پہ بھی جانا ہے۔۔۔۔

"جی جی چلے ۔۔۔۔

"دونوں بھائی بہن ہاتھ پکڑے اور ہمیشہ ساتھ نبھانے کا وعدہ کرتے ہوئے نیچے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔

"کتنے ظالم ہیں نا ہم لوگ؟؟اپنی انا کی تسکین کیلئے کسی معصوم کی زندگی بربار کر دیتے ہیں۔۔۔ارسلان کی زندگی اور اس جیسے بہت سے انسانوں کو ہم برباد کر دیتے ہیں۔۔۔ان معصوموں کی کوئی غلطی نہیں ہوتی وہ احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں خود کو گناہ سمجھتے ہیں کس کی وجہ سے صرف ہماری

وجہ سے۔۔۔۔میں نے اپنی آنکھوں کہ سامنے لڑکوں کو ایک ہجرے کو تنگ کرتے دیکھا تھا وہ رو رہا تھا مگر ان کو رحم نہیں آیا اتنی تو انسانیت پے ہم لوگوں میں۔۔۔۔
ہجروں کہ تو چھوڑے ہم تو معصوم بچیوں کو بھی نہیں چھوڑتے جو گھروں میں کام کرتی ہے بہت سی خبریں آتی رہتی ہے۔۔۔کہ فلاں نے گھر کام کرنے والی لڑکی کو مار دیا۔۔۔کوئی کام والی بچی گھر سے کچھ کھا لے تو اسے مار دیتے ہیں۔۔۔۔ارے مسلمانوں ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہوتا ہے۔۔ڈرو اللہ سے اللہ کی لاٹھی تو بے آواز ہوتی ہے ڈر جاؤ اللہ سے ڈر جاؤ۔۔۔۔۔مردوں کا معاشرہ ہے معصوم بچیوں کہ ساتھ زیادتی کرتے ہو ذرا اللہ کا خوف نہیں آتا ذرا نہیں ڈرتے ان بددعاؤں سے جو وہ بچیاں اور ان کہ گھر والے تم لوگوں کو دیتے ہو گے۔۔۔اللہ کا واسطہ ڈر جاؤ نا کرو کسی کی بچیوں کی زندگی خراب اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔۔
"آج پوری دنیا میں 'کروناوائرس' پھیلا ہے۔لاکھوں لوگ مر گئیے ہیں اس قاتل وائرس سے۔۔یہی سنا تھا کہ یہ وائرس حرام کھانے کی وجہ سے چائنیز میں آیا ہے...تو پھر ہم پہ کیوں آیا؟؟؟ ہم چمگادڑ کھاتے ہیں سانپ کھاتے ہیں؟؟ نہیں ہم شراب پیتے ہیں ہم ہر گناہ کرتے ہیں ہمارے اعمال ایسے ہیں۔۔۔آج زنا عام ہو چکا ہے تو ہم پہ عذابِ کیوں نا آئے؟؟"
"پہلی امتیں اللہ کہ عذاب میں مبتلا ہوئیں ہاں مگر وہ ایک ایک گناہ کرتی تھی اللہ انہیں تباہ کر دیتا تھا۔۔۔"حضرت لوط علیہ السلام" کی امت مردوں سے شہوت کرتی تھی تو اللہ نے انہیں ہلاق کر دیا اللہ پاک نے ان کی بیوی کو بھی معاف نہیں کیا۔۔۔کیا آج ہم زنا نہیں کرتے کیا ہم "حضرت لوط علیہ السلام" کی امت جیسے کام نہیں کرتے؟؟؟

حضرت شعیب علیہ السلام" ان کی امت ناپ تول میں کمی کرتی تھی اللہ نے ان کو بھی ہلاک کر دیا۔۔۔کیا آج ہم نہیں کمی کرتے ہر چیز میں؟؟

"ہمارے پیارے نبی "حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم" کی دعا ہے ہمارے ساتھ جو ہم آج بھی محفوظ ہے نہیں تو اعمال تو ہمارے اتنے بڑے ہیں کہ ہم کرونا سے بھی زیادہ سخت عذاب کہ حقدار ہیں۔۔۔۔

\-----------------

اگلے دن!

"گڈو کی بارات لے کہ سب پہنچ گئے تھے نائلہ کہ گھر۔۔۔نکاح کی رسم گھر پہ ہی تھی اس لئے کم لوگ ہی آئے تھے۔۔

"گڈو کا نکاح ہو گیا تھا اور گڈو اور نائلہ کو ایک ساتھ بیٹھا دیا گیا تھا۔۔۔

'واہ رے گڈے منہوس جوڑی تو اچھی ہے۔۔۔۔

'حور کی بات سے نائلہ نے حور کو گھورا تھا۔۔۔۔۔

"پیارا لگ رہا ہوں نا آفت؟؟

"ہاں بہت پیارا لگ رہا ہے۔۔۔

"اچھا آجا پھر سیلفی لیتے ہیں۔۔۔۔

"آئی آئی۔۔۔گڈو کہ بلانے پہ حور گڈو اور نائلہ کہ ساتھ بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

"گڈو نے حور کہ ساتھ سیلفی لی اور نائلہ کو شدید غصہ آیا تھا مگر وہ کنٹرول کر گئی تھی۔۔۔۔۔

"ساری رسومات ادا کر کہ گڈو کو نائلہ کہ سنگ گھر لے آیا گیا۔۔۔۔

"نائلہ یہ ہے آپ کا روم کیسا لگا؟؟

اچھا ہے۔ نائلہ نے برا سا منہ بنا کہ حور کو جواب دیا تھا۔۔۔۔

"اور ہمارے دلہے راجا کیسے لگے؟؟؟

"ایکسکیوزمی ہمارے نہیں صرف میرا ہے وہ۔۔۔۔

"تو میں کب بولا میرا ہے ہاہاہاہاہا

"حق تو ایسے جتاتی ہو جیسے بس تمھارا ہو۔۔۔

"حور کو نائلہ کا لہجہ کچھ عجیب لگا تھا۔۔۔۔

"ارے سوری ہماری دوستی بہت ہے نا تو ایسے ذرا سوری آپ کو برا لگا تو۔۔۔۔

"یہ دوستیاں شادی سے پہلے ہی اچھی لگتی ہے اب تیمور کہ آس پاس بھی نظر نا آنا۔۔۔۔

"یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم؟؟؟ تیمور غصے سے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

"کیا بولا میں نے جو یوں بھڑک رہے ہیں آپ۔۔۔؟؟

"حور سے کیا بکواس کر رہی تھی۔۔؟؟

"پتہ نہیں مجھے۔۔۔۔

"ارے تیمور تم چھوڑوں تم لوگ باتیں کرو میں گھر چلتی ہوں بہت ٹائم ہو گیا۔۔۔'حور جلدی جلدی باہر کی طرف بڑھ گئ تھی۔۔۔

"حور میری بات سن میں نہیں تیمور گڈو ہوں میں سن نا۔۔۔۔۔۔

"تمھاری ہمت کیسے ہوئی حور کو کچھ بولنے کی اس کی وجہ سے ہی شادی ہوئی ہے ہماری۔۔۔۔

"تیمور میں بیوی ہوں آپکی اب بھی آپ کو ضرورت ہے اس کی چلے ہم اپنی باتیں کرتے ہیں

"نہیں کرنی تم سے کوئی بھی بات"گڈو نائلہ کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

تیمور سنے تو۔۔۔۔

افففففف کیا مصیبت ہے اماں ٹھیک کہتی تھی اس حور کو تیمور سے دور رکھنا پڑے گا۔۔۔نائلہ بڑبڑاتی ہوئی کپڑے بدلنے چلی گئ تھی۔۔۔۔۔

گڈو حور کو ڈھونڈتا باہر آیا وہ وہی بیٹھی تھی جہاں دونوں بیٹھ کہ باتیں کرتے تھے۔۔۔۔۔ ۔۔

"اوئے آفت۔۔۔۔۔

"تیمور تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔۔؟؟

خبردار میں تیرا گڈو ہوں سمجھی۔۔۔اب تیمور بولا تو دیکھنا۔۔۔۔۔۔

"اچھا جا دفعہ ہو یہاں سے۔۔۔۔گھر جا

"ناراض ہے؟؟

نہیں۔۔۔۔۔

"پھر چل باتیں کرتے ہیں۔۔۔۔۔

"نائلہ تیرا انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔۔

"نام نا لے اسکا۔۔۔

پاگل ہے یار وہ بیوی ہے تیری نہیں ہوا اسے برداشت ہمارا ایسے ملنا غلط نہیں

وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بکواس نا کر ہم دوست ہے ہمیشہ رہیں گے سمجھ گئ؟؟؟

"دوست تو ہمیشہ رہیں گے مگر اب ہم کم کم ملا کریں گے۔۔۔۔۔

"توں چاہتی ہے میں جان دے دوں اپنی؟؟؟

"بکواس نا کر۔۔۔۔۔۔

"یار توں دوست ہے میری ہم ہمیشہ ساتھ رہے ہر دکھ درد میں ایک لڑکی ہمیں الگ نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔۔

"وہ لڑکی بیوی ہے تیری۔۔۔۔

"توں دوست ہے میری بہنوں جیسی جانتی ہے نا؟؟؟

"ہاں

"تو پھر ہم اپنی دوستی کبھی ختم نہیں کریں گے کسی کیلیئے بھی وعدہ کر۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا اچھا منہوس وعدہ ہم ہمیشہ ساتھ رہیں گے۔۔۔۔۔

اچھا اب دفعہ ہو گھر۔۔۔۔

"تیرے ساتھ رہنا ہے۔۔۔۔

"جا دفعہ ہو جا نہیں تو وہ ٹانگیں توڑ دے گی تیری۔۔۔۔۔

"اس کا تو علاج کرتا ہوں میں۔۔۔۔

"خبردار کچھ نا بولنا اسے۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا اچھا میری آفت۔۔۔۔

"اچھا میں گھر چلتی ہوں کل ملتے ہیں۔۔۔۔

"اوکے۔۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

حور فریش ہو کہ آئی تو بیڈ پہ پڑا اس کا فون حامد کہ نام سے جگمگا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

"ہیلو

"آگئی اس گڈے کی شادی سے۔۔۔۔۔

"ہاں۔۔۔۔

"حور مجھے تمھاری اور اسکی دوستی اچھی نہیں لگتی۔۔۔۔

"حامد پلیز ہم دوست ہیں بہن سمجھتا ہے مجھے اور اس کہ آگے کچھ نہیں سنوں گی میں۔۔۔۔

وہ بہن سمجھتا تمھیں؟؟

ہاں ۔۔۔۔

"میں ایسے اسے غلط سمجھتا رہا۔۔۔۔

"آپ ہو ہی غلط۔۔۔

"اچھا نا سوری۔۔۔۔

"گڈو کی شادی میں کیوں نہیں آئے کتنے پیار سے بلایا تھا آپ کو؟؟

"سوری یار میں شرمندہ ہوں کل میں ملنے آؤ گا اسکو۔۔۔۔

"پکا؟؟؟

"ہاں پکا۔۔۔

حور۔۔

جی

"آئی لو یو۔۔۔۔۔

"آئی ہیٹ یو۔۔۔۔

"کیا ہے یار۔۔۔۔

'ہاہاہاہاہا میری مرضی۔۔۔۔۔۔

"جواب دو۔۔۔۔

"دے تو دیا۔۔۔۔

"آئی لو یو ٹو بولو۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا کبھی نہیں ۔۔۔۔۔۔۔

پلیز نا آفت۔۔۔۔

" نہیں سونے دے مجھے بائے ۔۔۔

"سنو نا۔۔۔۔

" گڈ نائیٹ۔۔۔۔۔

"افففففف یہ آفت ایک دفعہ بیوی بن جاؤ پھر بتاؤ گا آئی ہیٹ یو کا مطلب۔۔۔۔۔

'تو کیا کبھی کر سکے گی ہماری آفت اپنے شہزادے گلفام سے اپنے پیار کا اظہار؟؟؟ بتائے آپ سب؟؟؟

کچھ دن بعد!!!!

حور حور۔۔۔۔

"جی آسیہ بہن؟؟

"یہ کپڑے دیکھو۔۔۔۔

"افففففف آپ ساری خواتین اتنے سارے کپڑے پھیلا کہ کیوں بیٹھی ہیں؟؟؟؟

"ارے تمھاری شادی کیلئے ادھر آؤ اور تم بھی دیکھو کونسے کپڑے لینے ہیں؟؟؟

"افففففف میں یہ کپڑے کبھی نا پہنو تمبو۔۔۔۔

"نہیں تو کیا دلہن بھی جینز پہن کہ بنے گی۔۔۔آسیہ بیگم نے حور کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاں تو اور کیا جینز ہی پہنوں گی میں۔۔۔۔۔

"مر نا جائی میرے ہاتھ سے۔۔۔

"کیوں کیوں آسیہ بہن؟؟؟

"کل بازار جانا اور لہنگا پسند کر لینا اپنا۔۔۔۔

"کیسا لہنگا""حور نے آنکھیں گھماتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"وہی لہنگا جو اپنی بارات پہ پہنو گی۔۔۔

"میں کوئی لہنگا نہیں پہنوں گی بلیک جینز اور بلیک شرٹ پہن کہ دلہن بنو گی بول دیجیئے گا اس کھڑوس کو شادی کرنی ہے تو ایسے ہی قبول کرنا پڑے گا مجھے۔۔۔۔۔۔

"میں توڑتی ہو۔ تیری ٹانگیں رک ذرا ۔۔۔۔

"دیکھئیے آسیہ بہن ٹانگیں توڑے یا کچھ بھی کرے میں لہنگا نہیں پہنوں گی۔۔۔ہونہہ

'دیکھ لے اماں جی اس لڑکی کہ کام اب شادی پہ بھی کھپائے گی مجھے یہ۔۔۔۔

حور نا تنگ کر ماں کو بسسس کر دے۔۔۔۔

"مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔

"حور نا تنگ کر امی کو۔۔۔۔

"توں چپ کر موٹی۔۔۔۔۔

"آہ۔۔۔۔کیا ہے آسیہ بہن جوتا کیوں مارا؟؟؟

"بہن ہے تیری عشاء شادی شدہ ہے عزت کیا کر اب اس کی۔۔۔

"میں کونسا اسے بولا تھا کہ شادی شدہ ہو جا فضول سے بندے سے شادی کر کہ بیٹھ گئ۔۔۔۔۔

"فضول کسے بولا۔۔

"آپ کو۔۔۔۔

"توں ہو گی۔۔۔

"کیا ہوں میں ہاں؟؟؟

"وہ میری پیاری بہن ہے نا توں ۔۔

"ہونہہ۔۔۔۔۔

"میں باہر جا رہی ہوں آسیہ بہن۔۔۔۔۔

"کپڑے تو دیکھ جا۔۔۔۔

"مجھے نہیں چاہئیے۔۔۔

حور سن تو۔۔۔عشاء نے حور کو آواز دی مگر وہ غائب ہو چکی تھی۔۔۔۔

"امی آپ خود ہی اپنی پسند کی کچھ جوڑے رکھ لے حور کہ حامد بھائی کہ کہنے پہ پہن لے گی۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بیگم صاحبہ خوش فہمی ہے آپ کی کہ حور حامد کی بات مانے گی اسے یہ کپڑے پہنا دے گی۔۔۔۔

"آپ بھی نا اتنی بھی بری نہیں ہے میری بہن۔۔۔۔

"میں کب بری بولا میں یہ بولا کہ حامد کا کچھ نہیں چھوڑے گی وہ۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوئے سنو۔۔۔

"جی؟؟

"گڈو نہیں آیا آج۔۔۔؟؟

"نہیں۔۔۔

ٹھیک ہے جاؤ۔۔۔

'حور کرکٹ کھیلنے آئی تھی مگر آج وہاں ہمیشہ کی طرح گڈو موجود نہیں تھا۔۔حور بہت مایوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔

"واہ رے گڈے توں تو نائلہ کو پیارا ہو گیا حور یاد بھی نہیں آئی آج واہ۔۔۔۔۔

"دوسری طرف نائلہ پوری کوشش کر رہی تھی کہ گڈو حور سے ملنے نا جائے اس لیئے وہ اسے لے کہ اپنی اماں کہ ہاں چلی گئ تھی۔۔۔

"گڈو بیچارہ وہاں بے چین ہو رہا تھا وہ جانتا تھا حور اس کا انتظار کر رہی ہو گی مگر وہ کچھ کر نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہائے کزن۔۔۔۔

"ارے حور تم یہاں آفس میں؟؟حامد حور کو دیکھ کہ کھل اٹھا تھا۔۔۔۔۔

"کیوں میں یہاں نہیں آ سکتی۔۔۔۔۔

"آسکتی ہے نا میڈم یہ آپ کا ہی آفس ہے۔۔۔۔

"آؤ بیٹھو۔۔۔

"بیٹھ گئی۔۔۔۔

"کیا منگواؤ۔۔۔۔

"کولڈ ڈرنک پیزا ۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا مطلب کھانا نہیں کھایا ابھی۔۔۔۔

"جی نہیں کھایا۔۔۔۔

"اچھا پھر ہم کھانا کھانے چلتے ہیں۔۔۔۔

"سچی آپ کہ پاس ٹائم ہے میرے لئے؟؟؟

"یہ کیا بات ہوئی میرا سارا ٹائم آپ کا ہی ہے میری جان۔۔۔۔۔

"اچھا چلے پھر۔۔۔۔

"حور کیا بات ہے اتنی خاموش کیوں ہو سب ٹھیک ہے نا مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا"" حامد نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

"جی ٹھیک ہوں۔۔۔۔

"کیا بات ہے؟؟حامد نے حور کہ ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

"وہ گڈو۔۔۔

"کیا ہوا اسے ۔۔۔

"مجھے کچھ بولنے تو دے۔۔۔۔

"اووو اوووو سوری بولو نا۔۔۔۔

"وہ میں اور گڈو ہم روز کرکٹ کھیلتے تھے آج وہ آیا نہیں ایسا کبھی نہیں ہوا۔۔۔۔حور نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"تو میری حور اداس ہے؟؟؟

"ہاں بہت۔۔۔

"کیا ہو گیا بلی اس کی شادی ہو گئ ہے بیوی ہے اسکی شادی کہ بعد زندگی بدل جاتی ہے۔بہت مصروفیات ہوتیں ہیں ۔۔۔۔

"ایسی بھی کیا مصروفیات دوست کو ہی بھول گیا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا پاگل لڑکی بھولا نہیں ہے مصروف ہو گا دیکھنا ملنے آئے گا ضرور وہ تمھیں۔۔۔۔۔

"پاگل کسے بولا؟؟؟

"حور دی گریٹ کو۔۔۔

"یاد ہے نا جب پہلی دفعہ مجھے پاگل بولا تھا کیا سزا دی تھی ریسٹورانٹ میں۔۔۔۔

"حامد کو اپنی ویڈیو یاد آگئ تھی۔۔۔۔۔

"اووو سوری سوری میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ڈر گے نا۔۔۔۔۔

"جی جی بیوی سے بہت ڈر لگتا مجھے۔۔۔۔

"بیوی نہیں ہوں میں آپکی سمجھے۔۔۔۔

"ایوے نہیں ہو بیوی ہو میری۔۔۔۔۔

"حامد خان نے سب کہ سامنے اپنے نام کی انگھوٹھی پہنائی ہے آپ کہ ہاتھ میں یہ دیکھو۔۔۔۔حامد نے حور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاتھ چھوڑے میرا زیادہ فری نا ہو۔۔۔

"ایسے ہی فری ہونے کہ سارے حق ہیں میرے پاس۔۔"حامد نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔...

"ہونہہ کھڑوس۔۔۔۔

"اچھا چلو شاپنگ کرتے ہیں۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔۔

"چلو نا "حامد نے حور کا ہاتھ پکڑا

"ہاتھ تو چھوڑے میرا۔۔۔۔۔۔

"نہیں چلو۔۔۔۔۔۔

"اچھا چلو۔۔۔۔۔۔

"حور یہ دیکھو کتنے پیارے کپڑے چلو لیتے ہیں۔۔۔۔

"اوووو ہیلو یہ لڑکیوں والے کپڑے ہیں۔۔۔

"ہاں تو تم بھی لڑکی ہو۔۔۔۔

"میں یہ نہیں پہنوں گی۔۔۔۔۔

"ایسے ہی چلو جلدی"حامد نے حور کا ہاتھ پکڑا اور آگے بڑھ گیا۔۔۔۔

"بھائی یہ بلیک سوٹ دیکھانا۔۔۔۔۔

"دیکھو حور یہ بہت پیارا لگے گا تم پہ۔۔۔۔۔

"میں نہیں پہنوں گی۔۔۔۔

"چپ ہر بار تمھاری مرضی نہیں چلے گی۔۔۔

"حور منہ بنا کہ کھڑی ہو گئ تھی۔۔۔۔۔۔

"اور حامد نے حور کیلئے بہت سے اپنی پسند کہ کپڑے لے لئے تھے۔۔۔۔۔

"چلو اب کچھ اور لیتے ہیں۔۔۔۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے زبردستی شاپنگ پہ لے آئے اور اب زبردستی یہ کپڑے لے دیئے ۔۔ سمجھتے کیا ہیں آپ خود کو؟؟؟؟؟

"آپ کا شوہر ۔۔۔

"ابھی نکاح نہیں ہوا ہمارا۔۔۔۔

"بسسس کچھ دن ہی باقی ہے آپ کو میری قید میں آنے کیلئے۔۔۔۔۔

"میں شادی کہ بعد بھی جینز پہنو گی سمجھے۔۔۔۔

"پہننا لیکن بس میری سامنے ہمارے روم میں ۔۔۔۔۔۔

"میں گھر سے باہر بھی پہنوں گی۔۔۔

"پہن کہ دکھانا۔۔۔

"آپ دھمکی دے رہے ہیں مجھے؟؟؟

"نہیں وارننگ دے رہا ہوں۔۔۔۔

"اوووو ہیلو آرام سے۔۔۔۔

'بیوی ہو زیادہ اونچا نہیں بولو۔۔"حامد نے حور کو چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

"میرے چار بھائی ہے آنکھ اٹھا کہ بھی دیکھا مجھے تو آپ کی یہ بھوری آنکھیں نکال دوں گی۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ڈرا رہی ہو مجھے۔۔۔

"وارننگ دے رہی ہوں۔۔۔"حور حامد کہ الفاظ اسے واپس لوٹاتی ہوئی آگے بڑھ گئ۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بہت بڑی "آفت پسند کر لی ہے توں نے حامد دیکھ اب آگے آگے کیا ہوتا ہے تیرے ساتھ۔۔۔۔حامد خود سے مخاطب ہوا تھا۔۔۔ ۔

"حور۔۔۔۔

"حور کو اپنے پیچھے گڈو کی آواز سنائی دی مگر وہ نظرانداز کر کہ آگے بڑھ گئ۔۔۔

"حور میں بکواس کر رہا ہوں۔۔۔

"ہاں تو یہ تو تیرا روز کا کام ہے۔۔۔۔

'کیا ہے حور اتنی دفعہ کال کی توں نے ایک دفعہ بھی بات نہیں کی؟؟

"میری مرضی۔۔۔۔

"حور کیسے بات کر رہی ہے مجھ سے۔۔۔

'توں جا اپنی نائلہ پاس۔۔۔۔

"توں جانتی ہے نا توں سب سے پہلے ہیں میرے لئیے۔۔۔

'ہاں اسی لئے آج کھیلنے نہیں آیا۔۔۔۔۔

"سوری یار نائلہ کو اس کہ امی سے ملوانے لے گیا تھا۔۔۔معاف کر دے

"مجھ سے بات نا کر اور خبردار میری شادی پہ نا آئی۔۔۔۔۔

"لے کیوں نا آؤ تیری شادی پہ سب سے زیادہ بھنگڑے میں ہی ڈالنے ہیں۔۔۔۔۔۔

"ہے ہی بندر توں۔۔۔۔

"اور توں بندریا۔۔۔۔۔۔

"رک کمینے۔۔۔۔۔

"حور اور گڈو ایک دوسرے کہ پیچھے بھاگ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بندریا کی شادی تو بندر سے ہوتی ہے پھر توں نے لنگوڑ کیوں پسند کیا۔۔۔۔

"رک جا بتاتی ہوں ۔۔۔۔۔

"پاگل ہوں جو رک جاؤ تیرے ہاتھ سے مار کھانے کیلئے۔۔۔۔۔

"نا رک پکڑ لیا میں نے تجھے ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

"یار آفت دیکھ ماری نا اب تو میں شادی شدہ ہو گیا ہوں۔۔۔۔

"بیٹا توں شادی شدہ نہیں 'بربادی شدہ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

"توبہ ہے آفت۔۔۔۔

"دونوں تھک کہ آنٹی فردوس کہ گھر کی سیڑھیوں پہ بیٹھ گئے تھے۔۔۔بچپن سے دونوں یہی بیٹھ کہ باتیں کرتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اچھا اب کل سے ٹائم پہ آ جایا کرنا کھیلنے۔۔۔اب میں گھر چلتی ہوں۔۔۔۔۔

"ہاں ٹھیک ہے چل شادی میں کچھ دن رہ گئے خیال رکھا کر اپنا۔۔۔۔۔

"اوئے توں رو رہا ہے۔۔۔۔۔

"نہیں "تیمور نے آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

"گڈو توں رو رہا ہے کیا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟؟

"یار توں چلی جائے گی میرا کیا بنے گا میں کس کہ ساتھ کھیلوں گا یار مجھے ذلیل کون کرے گا۔۔۔

"یار رو تو نا ""حور کی آنکھیں بھی بھیگ گئیں تھی۔۔۔۔۔

"میں کیا کروں حور ؟؟؟

"یار اسی شہر میں تو ہوں میں روز ملنے آیا کروں گی نا۔۔۔۔

"اور کرکٹ۔۔۔۔۔گڈو نے بچے کی طرح منہ بناتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔۔

'ہاہاہاہاہا منحوس منہ ٹھیک کر چل اب گھر میری بھابھی انتظار کر رہی ہو گی میرے منحوس بھائی کا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا چل توں بھی گھر۔۔۔۔۔۔

"اوکے گڈ نائیٹ۔۔۔۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

"ہماری حور کی مہندی!!

آج 'خان ہاؤس میں بہت ہلچل مچی تھی ارے ارے ہماری "حور دی گریٹ کی مہندی ہے نا۔۔۔۔۔

"حور حور۔۔۔۔

"کیا ہو گیا ہے امی؟؟

"عشاء حور کہا ہے؟؟

"امی یہی ہو گی۔۔۔۔

"ہائے کہا گئ مہندی لگوانے بھی جانا ہے میں کیا کروں اس کا۔۔۔۔۔۔

اچھا امی میں گلریز کو بولتی ہوں دیکھ کہ آتے ہیں۔۔۔۔

"اوئے اوئے چل چل نکل آؤٹ ہو گیا ہے توں۔۔۔۔

"لیکن باجی۔۔۔۔

"باجی ہو گی تیری اماں۔۔۔۔

"باجی آپ نا کھیلنے آیا کرو ہمارے ساتھ آپ بہت مارتی ہو۔۔۔۔

"چل چپ کر اور بولنگ کروا۔۔۔۔

"اوئے صمد اب یہ تیری باجی تجھے مار نہیں سکے گی "گلریز نے آتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ہے وہ کیسے بھائی "بچے نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔

"ہم آپ کی حور باجی کی شادی کر رہے ہیں نا اب تم لوگوں کو کوئی نہیں روکے گا کرکٹ

سے۔۔۔۔۔۔

"دانت اندر کر صمد کہ بچے۔۔۔۔۔

"ہائے سچی گلریز بھائی میں بہت خوش ہوں۔۔۔۔۔۔

"رک تیری ٹانگیں ابھی توڑتی ہوں میں۔۔۔۔۔

"پہلے تو گھر چل بیٹا آسیہ بہن تیری ٹانگیں توڑے کیلئے تیار ہے ۔۔۔۔

"وہ کیوں؟؟

"آج کیا دن ہے آفت؟؟

"جمعرات۔۔۔۔

'اووو آج ہے کیا۔۔۔؟؟

"جمعرات ہے یار۔۔۔۔۔

"آفت تیری مہندی ہے آج۔۔۔۔۔

"ہاں تو؟؟؟

"تو کی کچھ لگتی گھر چل۔۔۔۔

"کیوں؟؟؟

"یار تیاری نہیں کرنی؟؟؟

"کونسی سی تیاری؟؟

"مہندی کی۔۔۔۔۔

"مہندی رات کو ہے رات کو تیاری ہو گی نا۔۔۔۔۔

"گھر چل آفت۔۔۔۔گلریز حور کا ہاتھ پکڑ کہ گھر لے آیا۔۔۔۔۔۔

"ہائے شکر ہے گلریز بیٹا کہا سے لائے ہو اس آفت کو؟؟؟

"چچی جان یہ کرکٹ کھیل رہی تھی-----

"کیا تجھے کوئی شرم ہے----

"کیا ہے آسیہ بہن کان تو چھوڑے کیا کیا ہے میں نے؟؟؟

'تجھے شرم نہیں آتی پارلر جانا تھا کتنا ٹائم ہو گیا ہے----

"پارلر کس نے جانا ہے؟؟

"تم نے---

"وجہ؟؟؟

"مہندی لگوانے----

"مجھے نہیں لگوانی کوئی مہندی----

"چپ کرو تم-----

"عشاء اس کہ کپڑے لو اور پارلر لے جاؤ اسے----

"آسیہ بہن میں جینز پہنوں گی------

"تیری میں ٹانگیں توڑ دوں گی آفت جا اب پارلر-----

"میں نہیں جاؤں گی-----

"حورررررر

"امی آپ پریشان نہیں ہو میں اور سبین آپی لے جاتے ہیں اسے آپ دوسرے کام دیکھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوئے خبردار جو مجھے ہاتھ لگایا۔۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا آج تو ہمیں ہاتھ لگانے دے کل سے تو ویسے بھی حامد بھائی کہ پاس ہو گی۔۔۔۔

" آرام سے گندی باتیں نا کروں میرے ساتھ۔۔۔۔ حور نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

" ہاہاہاہاہا چل بیٹا بسس کچھ دنوں میں توں بھی گندی باتیں ہی کرے گی۔۔ چل اب۔۔۔۔

"عشاء اور سبین حور کو زبردستی پارلر لے گئ تھی۔۔۔۔۔۔۔

میم پلیز بازو سیدھا رکھے۔۔۔۔۔

"یار یہ کیا کر رہی ہو مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔۔

"میم "wax کر رہی ہوں۔۔۔۔

"چھوڑوں مجھے درد ہر رہا ہے۔۔۔عشاء بچا نا

'ہاہاہاہاہا حور یہ سب تو کروانا پڑے گا۔۔۔۔۔

"افففففف آہ۔۔۔آہستہ کر۔۔۔۔۔۔

"حور نے چلا چلا کر سارا پارلر سر پہ اٹھا رکھا تھا۔۔۔اور باقی سب ہنس ہنس کہ دوہری ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔۔

حامد

"جی ماما؟؟

"یہ تمھارا سوٹ ہے بیٹا رات کو یہی پہننا ہے۔۔۔۔

"ماما آج ہی رخصتی کروا دے نا۔۔حامد نے ضد کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ہٹ نالائق ایک اور دن صبر کر لے۔۔۔

"نہیں ہو رہا نا۔۔۔۔

"میں بتاتی ہیں تمھارے بابا کو۔۔۔۔۔

"نہیں نہیں بابا جان نے مار دینا مجھے۔۔۔۔۔

"اچھا اتنا ڈر ہے نا بابا کا تو شرافت سے تیار ہو جانا رات کو۔۔۔۔

"اوکے ماما۔۔۔۔

"ہائے کل میری جان میری حور میرے گھر آ جائے گی میری بیوی بن کہ۔۔۔یا اللہ تیرا شکر ہے میں بہت خوش ہوں آج۔۔۔۔۔

اففففف اب یہ کیا کر رہی ہو؟؟؟

'میم آئی بروز بنا رہی ہوں۔۔۔۔۔

"اللہ بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔

"چھوڑ دو مجھے نہیں کرنی شادی۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا

'حور اٹھ کہ بھاگنے لگی تھی کہ عشاء اور سبین نے اسے پھر زبردستی بیٹھا دیا۔۔۔۔

"بہت ظلم کر رہی ہے آپ دونوں مجھ پہ اللہ معاف نہیں کرے گا تم دونوں کو۔۔۔
"ہاہاہاہاہا اگر ہم نے تمھیں تیار نا کروایا تو حامد بھائی ہمیں معاف نہیں کرے گا۔۔۔
'چھوڑوں گی نہیں آپ سب کو یاد رکھنا۔۔۔

(کچھ گھنٹوں بعد۔۔۔!

واہ حور کتنی پیاری لگ رہی ہو تم۔۔۔اور تمھاری مہندی افففففف
"یار لگ نہیں رہا کہ یہ وہی حور ہے ۔۔۔۔۔
"ہائے میری بھابی بہت پیاری لگ رہی ہے سبین نے حور کا گال پیار سے چھوتے ہوئے کہا۔۔۔
"کیا پیاری لگ رہی ہوں۔۔۔ پتہ نہیں کیا بنا دیا مجھے اور یہ کیا پہنا دیا۔۔۔افففف دل کر رہا میں رونے لگ جاؤ۔۔۔
"ہاہاہاہاہا ایسے ہی رونا ہے پاگل بہت پیاری لگ رہی ہے میری بہن۔۔۔
حور مہندی دکھاؤ۔۔۔
حور میرے بھائی کہ نام کی مہندی کتنی پیاری لگ رہی ہے۔۔۔اللہ تمھیں ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔2
حور میرے بھائی کہ نام کی مہندی کتنی پیاری لگ رہی ہے۔۔۔اللہ تمھیں ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔
"ہاں ہاں ٹھیک ہے یہ بتائے یہ سب چینج کب کرنا ہے ہائے میری جینز شرٹ۔۔۔
'ہاہاہاہاہا پاگل لڑکی۔۔۔۔

واہ سالے صاحب بہت حسین لگ رہے ہیں آپ تو۔۔۔۔

"میں ہوں ہی حسین۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا نا جی میری بہن زیادہ حسین ہے۔۔۔

"واہ زبردستی کہ بہنوئی صاحب آج آپ حور کی تعریف کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

میری بہن ہے وہ اور مجھے جان سے زیادہ عزیز ہے وہ سمجھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"اووووو

"دیکھ حامد حور ہماری جان ہے۔۔۔

"جی جی مجھے پتہ ہے حامد نے حور کہ تینوں بھائیوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔ جو حامد کو گھور رہیں تھے۔۔۔۔

" ہاں تو حور ہماری بہن ہے اگر توں نے کبھی اسے غصے سے بھی دیکھا تو جان نکال دیں گے تیری۔۔۔۔

"اووووو میں ڈر گیا۔۔۔ہٹو سالو یہاں مجھے تیار کروانے آئیں تھے یا ڈرانے؟؟؟

"بیٹا تجھے سمجھانے آئے ہیں۔۔۔۔

"اووو اپنی بہن کو سمجھاؤ میں تو معصوم سا ہوں وہی مجھ پہ روب ڈالتی ہے یہ تو میں شریف سا ہوں سوچا اس آفت سے شادی کر لوں پتہ نہیں کسی اور سے شادی ہو جاتی تو کیا حال کرتی۔ "حامد نے شکل پہ معصومیت طاری کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاہاہاہاہا بات تو سچ ہے ہماری آفت کو سنبھالنا اتنا آسان نہیں ہے۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا چلو اب ہوٹل بھی چلنا ہے سب پہنچ گئے ہو گے۔۔۔۔۔

سارے مہمان آ چکے تھے۔۔۔

"ہر طرف خوشی کا سماں تھا۔۔۔

"سجاوٹ بہت خوبصورت تھی۔۔ہر طرف خوشی کہ رنگ تھے۔۔۔

"سجاوٹ بہت خوبصورت تھی۔۔ہر طرف خوشی کہ رنگ تھے۔۔۔

"آسیہ بہن کی آنکھوں میں آج آنسو تھے خوشی کہ ہاں مگر اپنی حور کہ دور جانے کا غم بھی تھا۔۔۔۔

"آسیہ بہن کی آنکھوں میں آج آنسو تھے خوشی کہ ہاں مگر اپنی حور کہ دور جانے کا غم بھی تھا۔۔۔۔

"حامد اسٹیج پہ آ چکا تھا اور ہماری حور کا بے تابی سے انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔

"حور برائیڈل روم میں موجود تھی۔۔۔

"ہائے حور یہ توں ہے؟ فضول ترین سوال ہماری عمبرین کی طرف سے آیا تھا۔۔۔۔

"نہیں میری روح ہے۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا ارے عمبرین یہ ہماری پیاری حور ہی ہے۔۔" عشاء نے حور کو پیار سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"پیاری حور کا بیڑہ غرق کروا کہ یہی لائی ہے۔۔۔۔حور نے منہ بناتے ہوئے کہا

"ایسا نہیں بولتے پاگل۔۔

ارے لڑکیوں۔۔۔۔

"اسلام و علیکم! مامی جان

"وعلیکم السلام۔۔۔ارے ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی "شائستہ بیگم نے حور کو پیار کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"مامی جان آپ بھی مذاق اڑا رہی ہے نا میرا؟؟؟

"ارے میری پیاری جان میں کیوں مذاق اڑانا میری بیٹی ہے ہی بہت حسین۔۔۔۔

" ہاں قربانی کا بکرا لگ رہی ہوں۔۔ حور رونے والی ہو گئ تھی۔۔۔

" آسیہ بہن نے حور کو اپنی قسم دے کہ یہ کپڑے پہنائے تھے اس لئیے ہماری حور اتنے آرام سے بیٹھی ہے۔۔۔۔""""

"ہاہاہاہاہا حور اب تو مان جا تیری ساس صاحبہ بھی تجھے دیکھ کہ کھل اٹھی ہے ۔۔۔۔۔شانزے نے حور کو چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"شانزے باجی میں سب سے بدلہ لوں گی بس ایک دفعہ یہ کپڑے بدل لوں۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا حور کی بات پہ سب نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔۔

"چلو چلو لڑکیوں میری بیٹی کو باہر لے آؤ اب۔۔۔۔

"جی مامی جان۔۔۔۔

"چل حور تجھے تیرے کھڑوس کہ پاس لے جانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔۔

"ہونہہ ہاتھ پکڑ کہ رکھنا میرا مجھے چلنا نہیں آتا۔۔۔۔

باہر آنے سے پہلے نمونیوں کا گروپ تصویر بنوانا نہیں بھولا تھا۔۔۔۔۔

باہر آنے سے پہلے نمونیوں کا گروپ تصویر بنوانا نہیں بھولا تھا۔۔۔۔۔

ساری لڑکیاں مہندی کی پلیٹوں کہ ساتھ مہندی کی رسم کرنے کیلیئے ہماری پیاری حور کو لے آ رہی تھیں۔۔۔۔

ساری لڑکیاں مہندی کی پلیٹوں کہ ساتھ مہندی کی رسم کرنے کیلیئے ہماری پیاری حور کو لے آ رہی تھیں۔۔۔۔

گڈو کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا تھا حور کو اس روپ میں دیکھ کہ بیچارے کو ہزار والٹ کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔۔"اپنی حیرانی پہ کنٹرول کرتا ہوا گڈو ڈانس کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔

"سب سے آگے گڈو بھنگڑے ڈال رہا تھا۔۔۔۔۔

"منہوس پڑے ہو جا۔۔۔۔پہلے مجھ سے چلا نہیں جا رہا۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا آ جا میں ہاتھ پکڑ لوں تیرا۔۔۔۔

"پڑے کر اپنا منہوس ہاتھ۔۔۔۔۔۔۔

"یا اللہ اسٹیج تک پہنچا دینا یہ کیسا جوتا ہے افففففف " حور اللہ سے دعائیں مانگنے میں مصروف تھی۔۔۔

حامد باتوں میں مصروف تھا اچانک اس کی نظر حور پہ پڑی اور پلٹنا بھول گئ۔۔۔

"سب لوگ حور کو دیکھنے لگ گئے تھے جو آج بلکل بدلی ہوئی اور بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ارے بیٹا منہ تو بند کر تیری ہی ہے حور نگل نا جانا اس کو۔۔۔۔گلریز نے حامد کہ کان میں گھستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"گلریز کی بات پہ حامد ہوش کی دنیا میں آیا تھا۔۔۔۔

"ارے حامد اب کیا ایسے ہی گھورتے رہو گے میری پیاری بھابھی کو یا ہاتھ بھی پکڑو گے اسکا" سبین نے حامد کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"حامد شرمندہ ہوا اور آگے بڑھ کہ حور کہ آگے اپنا ہاتھ پھیلا دیا۔۔۔

"حور نے حامد کو دیکھا وائٹ پاجامہ قمیض پہنے اوپر میرون واسکٹ پہنے اپنی براؤن آنکھوں کے ساتھ بہت حسین لگ رہا تھا۔۔۔۔

"حور نے حامد کو دیکھا وائٹ پاجامہ قمیض پہنے اوپر میرون واسکٹ پہنے اپنی براؤن آنکھوں کے ساتھ بہت حسین لگ رہا تھا۔۔۔۔1

"حامد نے حور کو دیکھا۔۔۔"جو ییلو اور پنک لہنگے میں لڑکی والے روپ میں بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"حامد نے حور کو دیکھا۔۔۔"جو ییلو اور پنک لہنگے میں لڑکی والے روپ میں بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"اوووو دلہا دلہن اب کیا ایک دوسرے کو دیکھتے ہی رہو گے یا آگے بھی بڑھو گے۔۔۔۔

"سب کی آوازوں پہ دونوں ہوش کہ دنیا میں آئے تھے۔۔۔۔۔۔

"حامد نے جلدی سے ہاتھ آگے بڑھایا اور حور کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اپنے سنگ لے گیا۔۔۔

"کاش میں تیرے حسین ہاتھ کا کنگن ہوتا۔۔۔۔حور کہ کنگن دیکھتے ہوئے حامد نے شرارت سے کہا۔۔۔۔

"کاش میں تیرے حسین ہاتھ کا کنگن ہوتا۔۔۔۔حور کہ کنگن دیکھتے ہوئے حامد نے شرارت سے کہا۔۔۔۔

اور میں وہ کنگن توڑ دیتی۔۔۔" حور نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا

"ہاتھ چھوڑے میرا "حور نے حامد کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"کیوں چھوڑوں۔۔۔۔

"ہاتھ چھوڑ دے مجھے پہلے بہت غصہ آ رہا ہے....

"کیوں میری جان کیا بات ہے طبعیت ٹھیک ہے نا؟؟ حامد پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

"ٹھیک ہوں مجھ سے یہ کپڑے نہیں سنبھالے جا رہے۔۔۔" حور نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔

"ہاہاہاہاہا میری جان اب عادت ڈال لو اب یہی کچھ پہننا ہے ساری زندگی۔۔۔

" کبھی نہیں آرام سے رہے آپ۔۔۔۔

"چپ میں شوہر ہوں گا تمھارا میری ہر بات ماننی پڑے گی سمجھی۔۔۔۔۔۔

"حور آپ کی بات مانے گی؟؟؟

"ہاں تو اور کیا۔۔۔۔

"زیادہ فری ہو رہے ہیں آپ حامد۔۔۔

"چپ نام نہیں لینا اب میرا 'سنیے' ایسے بلانا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔

"حامد میں کہتی ہوں خاموش ہو جائے آپ۔۔۔۔

"پھر نام لے رہی ہو۔۔۔۔

"ارے دلہا دلہن اب باتیں بند کرو اور ہمیں ہماری رسم کرنے دو۔۔۔۔۔شائستہ بیگم نے اسٹیج پہ آتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"جی جی امی آیئے نا۔۔۔۔

"سب لوگ باری باری حور حامد کو ابٹن لگانے کی رسم کر رہے تھے۔۔۔۔۔

آسیہ بیگم اور نزاکت صاحب حامد اور حور کو مہندی لگائے آئے اپنی پیاری بیٹی سے دوری کہ غم سے دونوں رو پڑے تھے۔۔نزاکت صاحب بہت غمگین تھے۔۔۔۔دونوں نے ہماری حور کو بھی رلا دیا تھا۔۔۔۔۔

دادا جی اور دادا جان بہت خوش تھے اپنی آخری پوتی کی زمہ داری ادا کرنے جا رہے تھے بہت مطمئن تھے آج وہ۔۔۔۔۔۔۔

"اور ہماری حور حامد کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"حامد خان اس بدتمیزی کا بدلہ میں ضرور لوں گی۔۔۔۔۔حور نے دل میں سوچا تھا۔۔۔۔

"سب لڑکیوں اور گھر والوں نے حور کو بیٹھا کہ اس کہ اردگرد گانا لگا کہ ڈانس کرنا شروع کر دیا۔۔۔۔"اور گانا لگا ہو اور ہماری حور سکون سے بیٹھی رہے ایسا تو ممکن نہیں چلے دیکھتے ہیں حور کیا کرتی ہے.....

"بنو رے بنو میری چلی سسرال کو"

"اکھیوں میں پانی دے گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"ہائے گڑیا رے گڑیا تیرا گڈا پردیسیاں"

"جوڑی آسمانی ہو گئ۔۔۔۔۔

"شگن پہ دیکھو شادمانی ہو گئ۔۔۔۔۔۔

"لے جی ہماری حور نے تو باقاعدہ ڈانس کرنا شروع کر دیا اپنے بھائیوں اور دوستوں کہ ساتھ۔۔۔۔۔چلے چلے آگے بڑھتے ہیں آسیہ بہن کو دیکھے ذرا۔۔۔۔

"حور کی بچی انسانوں کی طرح بیٹھ جا۔۔۔۔

"کیوں آسیہ بہن مجھے ڈانس آیا ہے بڑی زور کا کرنے دے نا۔۔۔

"سارے لوگ دیکھ رہے ہیں آفت بیٹھ جا۔۔اور یہ جوتا کیوں اتار کہ ہاتھ میں پکڑا ہے نیچے رکھ۔۔۔۔

"اووووو آسیہ بہن یہ مجھے ناچنے نہیں دے رہا تھا تو اتار دیا۔۔۔۔۔

مجھے ڈانس کرنا ہے۔۔۔۔مجھے ڈانس کرنا ہے۔۔۔۔۔۔

ارے ارے پھوپو کیوں ڈانٹ رہی ہے میری حور کو۔۔۔

"اس کا حال دیکھو حامد۔۔۔

"ہاہاہاہاہا خیر ہے خوش ہونے دے اسے شادی کی بہت خوشی ہے نا۔۔۔

"مجھے آپ کی بربادی کی خوشی ہے۔۔۔۔

"اوئےےےے سالے صاحب اور پیاری بہن چلو سب ڈانس کرتے ہیں۔۔۔۔

"یاہو۔۔۔۔۔ چلے چلے

"کیا کروں میں اس آفت کا آسیہ بیگم نے اپنے سر پہ ہاتھ مارا تھا۔۔۔

"تیرے ماتھے جھومر دھمکے۔۔۔

"تیرے کانوں بالی چمکے ہے رے۔۔۔

"ماہی وے۔۔۔۔

"تیرے ہاتھوں کنگنا چھنکے۔۔۔

"تیرے پیڑوں پایل چھنکے ہے رے۔۔۔۔۔

"ماہی وے۔۔۔۔۔۔۔۔

"نینوں سے بولے ربا ربا۔۔۔۔

"من میں ڈھولے تھا ربا ربا۔۔۔۔

"امرت گھولے ربا ربا۔۔۔

"توں سوہنیے۔۔۔۔۔

"حامد،حور ،نمونیوں کی جوڑی اور باقی ساری ینگ جنریشن ڈانس کرنے میں مصروف تھی۔۔۔۔حور گھر کہ بڑوں کو بھی کھینچ لائی تھی۔۔۔۔۔سب لوگ بہت خوش تھے۔۔

"حور عمبرین کہ ساتھ باتوں میں مصروف تھی کہ پاس کھڑی آنٹی کہ منہ سے اپنا اور حامد جا نام سن کہ ان کی طرف متوجہ ہو گئ۔۔۔۔۔۔

"ارے کیسی بےشرم لڑکی ہے کیسے ناچ رہی تھی دلہے کہ ساتھ آج کل کی لڑکیوں میں شرم ہی نہیں ہے۔۔۔بڑی ہمت ہے حامد میں جو اس آفت کو برداشت کرے گا کوئی لڑکیوں والا کام تو ہے نہیں اس میں۔۔۔۔

"حور رک جا کچھ بولی نا برا لگتا ہے۔۔عمبرین نے حور کا بازو پکڑتے ہوئے کہا۔۔جو اس آنٹی کی طرف بڑھنے لگی تھی۔۔۔۔

"رک اسے میں اپنی بے شرمی دیکھا کہ آتی ہوں۔۔۔۔

"اسلام و علیکم آنٹی!!

"حور کو اپنے سامنے دیکھ کہ آنٹی جی گھبرا گئ تھی۔۔۔جی یہ وہی آنٹی ہے جسے شانزے کی شادی پہ حور نے تنگ کیا تھا ان کہ شوہر کی تیسری شادی کا سب کو بتا کہ۔۔۔۔۔

"ارے حور کیسی ہو بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔

"میں تو ٹھیک ہوں آنٹی جی آپ بتائے لوگوں کی برائیوں کہ علاوہ کون کون سے کام کر لیتی ہے آپ؟؟؟

'ہے ہے کیا مطلب ہے تمھارا؟؟

"وہی مطلب جو آپ سمجھ چکی ہے۔۔۔کیا بول رہی تھی مجھے بے شرم حامد کیسے سنبھالے گا مجھے؟؟ یہی بولا تھا نا۔۔۔۔

'ارے بیٹا آنٹی جی کو پسینہ آ گیا تھا۔۔۔۔۔

" آنٹی میں بےشرم ہوں؟؟ اپنا لباس بھی دیکھ لے مجھ سے زیادہ پیاری تو آپ لگ رہی ہے۔۔۔بازو تو ہے نہیں آپ کی شرٹ کہ اور اور

"دیکھو حور۔۔۔۔

" رکے ابھی میری بات پوری نہیں ہوئی۔۔۔کیا بول رہی تھی حامد کی ہمت ہے جو مجھے برداشت کرے گا۔۔۔اور آپ کہ شوہر کی تو بسسس ہو گئ تھی اسی لئیے تو شادیاں کرتے پھر رہے ہیں وہ۔۔۔ آج تو صرف باتیں سنائی ہیں آپ کو اور اگر آئندہ آپ نے مجھے میری فیملی کو کچھ بولا تو دیکھنا کیا حال کرتی ۔

۔۔۔۔کسی کو کچھ کہنے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانک لیا کرے ۔۔۔اور اپنے گریبان کی حفاظت بھی کرے۔۔۔۔

حور کہ کہنے پہ آنٹی جی نے اپنا ڈوپٹہ اپنے سینے پہ پھیلا لیا تھا۔۔۔۔۔

"امید ہے آئندہ خیال رکھے گی آپ۔۔۔حور آنکھ دباتے ہوئے آگے کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔۔

"مہندی کی رسم مکمل ہو گئ تھی "حامد سارا ٹائم حور سے بات کرنے کی کوشش کرتا رہا مگر حور نے سڑے کریلے کو منہ تک نہیں لگایا۔۔۔۔

"رسم مکمل ہوتے سب گھر چلے گئے۔۔۔۔۔

"حور دی گریٹ' کب تک بات نہیں کرو گی کل میرے گھر میرے روم میں ہو گی پھر دیکھوں گا کیسے بنتی ہو تم جنگلی بلی۔۔۔۔

'حامد نے بیڈ پہ لیٹتے ہوئے حور کو میسج کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"حور نے حامد کا میسج دیکھا اور کل کہ بارے میں سوچنے لگی کہ حامد کو کیسے تنگ کرنا ہے۔۔۔۔

حور نے گھر آتے ہی کپڑے بدل کہ جینز شرٹ پہنی اور سونے کیلیئے لیٹ گئ۔۔۔ہیل والا جوتا پہن پہن کہ اس کی بسسس ہو گئ تھی۔۔۔۔ اور کچھ گھر والوں سے دوری کا بھی دکھ تھا جو اسے افسردہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اگلا دن!!

ہماری پیاری حور کی بارات !!!

"حور میرا بچہ رونا تو بند کر۔۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پتہ بابا جان مجھے نہیں جانا آپ سب کو چھوڑ کہ۔۔۔۔۔

"ارے میری گڑیا چھوڑ کہ کہا جا رہی اپنے ماموں کہ گھر ہی تو جانا ہے۔۔۔۔

"نہیں مجھے نہیں پتہ۔۔" حور نزاکت صاحب کہ گلے لگ کی رو دی تھی۔۔۔۔۔

"ارے میری دھی رانی کیوں رو رہی ہے۔۔۔۔

'دادا جان میں نہیں بولتی آپ سب سے آپ لوگ اتنا تنگ تھے مجھ سے جو گھر سے نکال رہے ہیں۔۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا حور بیٹا یہ تو رسم دنیا ہے اور اللہ کا قانون ہی یہی ہے۔۔۔ایسے روتے نہیں۔۔۔" صداقت صاحب نے حور کہ سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"چل حور چپ کر جا میرا بچہ اور کچھ کھا پی لے۔۔۔۔

'مجھے نہیں کھانا۔۔۔۔

"ارے حور رونا بند کر اور جا سسرال ہمیں بھی چھین سے جینے دے کچھ دن۔۔۔" گلریز نے حور کو ہنساتے کیلئیے کہا ویسے آنکھیں تو اس کی بھی نم تھیں۔۔۔

"ہونہہ زبردستی کہ بھنوئی کوجے۔۔۔۔

"ارسلان بھائی فہد بھائی اور گلزار بھائی کہا ہے .....

"وہ تینوں ہوٹل میں ہیں انتظامات چیک کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

"حور جلدی سے نہا کہ آ پھر پارلر بھی چلنا ہے جلدی کر۔۔۔

"مجھے نہیں جانا آپ سب جائے۔۔۔

"آسیہ بہن آسیہ بہن۔۔۔ حور آسیہ بہن کی کمرے کی طرف بڑھ گئ تھی جو آج حور کو ڈانٹنے بھی نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔۔

"آسیہ بہن۔۔۔۔

"حور کی آواز پہ آسیہ بیگم نے جلدی سے آنسو صاف کئے تھے۔۔۔۔۔

"آسیہ بہن آپ رو رہی ہے؟؟؟

"نہیں میں کیوں رونا۔۔۔

"یہ کیا چھپا رہی ہے ہاتھ میں دکھائے۔۔۔

"ارے کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔

"ارے آسیہ بہن یہ تو وہی گڑیا جس کہ ساتھ میں کھیلتی تھی اور اس کی ساتھ ہی سوتی تھی یہ آپ کہ پاس تھی ابھی بھی۔۔۔۔۔

"میری بچی آسیہ بہن نے حور کو گلے لگایا اور رونے لگ گئ۔۔۔۔۔

"کیا ہے آسیہ بہن روئے نہیں آپ کی تو جان چھوٹ رہی ہے نا آفت سے۔۔۔۔۔

"پگلی ماں ہوں تیری جتنا بھی ڈانٹ لوں پیار تجھ سے سب سے ذیادہ کرتی ہوں سمجھی۔۔۔۔۔۔

"ہاں ہاں آپ کو بسسس اس کھڑوس سے پیار ہے اس لئیے تو اپنی حور پری اس لنگور کو دے رہی ہے۔۔۔۔۔

"شرم کر شوہر بننے والا ہے تیرا وہ۔۔۔۔

"ہونہہ اور اپ اس لئیے ہی رو رہی ہے کیوں کہ مجھے لے جا رہا ہے وہ۔۔۔۔

"ارے یہ تو جدائی کہ آنسو ہیں توں وہاں خوش رہے گی تو تیری ماں کو بھی سکون آ جائے گا۔۔۔۔

"ہاں تو خوش ہی رہوں گی۔۔۔۔

"دیکھ حور اپنے ماموں مامی کا بہت خیال رکھنا اور ان کہ سارے کام خود کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوکے آسیہ بہن۔۔۔۔

"حامد کا بہت خیال رکھنا بدتمیزی نا کرنا اس کہ ساتھ اور اس کہ بھی سارے کام کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔

"نوکر نہیں میں آپ کہ بھتیجے کی ہاتھ لگے ہیں خودی کر لے گا کام اور اس کو دیکھ کہ بسسس مجھے غصہ آتا پیار نہیں آ سکتا کوجا، کھڑوس، ملنگ۔۔۔۔

"رک تجھے ابھی بتاتی ہوں۔۔۔۔۔

"ایوے رک جاؤ "حور سو کی اسپیڈ پہ وہاں سے بھاگ گئ تھی۔۔۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا یہ آفت کبھی نہیں سدھر سکتی۔۔۔۔۔

حامد۔۔

"جی ماما۔۔۔۔

"تم ابھی تک گھر ہو۔۔۔۔

"تو کہا جاتا۔۔۔۔۔

"تیار نہیں ہوئے دیر ہو رہی ہے بارات لے کہ جانی ہے اب جاؤ پھر بولوں کہ بابا نے تیار بھی نہیں ہونے دیا۔۔۔۔

"آپ لوگوں کو جلدی ہے تو چلے جائے میں بعد میں آ جاؤ گا۔۔۔۔۔۔

"دلہے کہ بنا کیسے بارات لے کہ جائیں گے ہم۔۔۔۔۔

"ہائے آپ بارات لے کہ جانا میں اپنی حور کر گھر لے آؤ گا۔۔حامد نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

"شرم کر نالائق دفعہ ہو جا تیار ہو۔۔۔۔۔

\-------------------

جلدی کرو بچوں۔۔ ہم لڑکی والے ہیں بارات سے پہلے پہنچنا ہے۔۔۔ صداقت صاحب سب کو جلدی جلدی کرنے کا بول رہے تھے۔۔۔

"ارے صداقت یہ ساری لڑکیاں کہا ہیں؟؟؟

"ابا جی ساری لڑکیاں تو تیار ہونے گئ ہیں اپنے وہ پارلر پہ۔۔۔۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے ان کو فون کر کہ بول کہ جلدی پہنچے حور کو لے کہ بارات پہنچنے والی ہے۔۔۔۔

"جی ابا جی۔۔۔۔

"اور جو تیار نہیں ہوا اسے یہی چھوڑ جاؤ

\------

چلوں چلوں سب جلدی پہنچنا ہے۔۔۔

\-------------------

"حور کو برائیڈل روم میں لے آئیں تھے۔۔۔

'عمبرین یار دیکھو کتنا میک اپ کر دیا منہ دھو آؤ؟؟

"خدا کا خوف کر اتنے پیسے دے کہ تیری شکل پہ میک اپ لگوایا ہے۔۔۔۔ جواب مصباح کی طرف سے آیا تھا۔۔۔۔۔

"ہاں تو کس نے کہا تھا کہ مجھے تیار کرواؤ اچھی بھلی تھی اس میک اپ سے پہلے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

'ارے حور کیا ہو گیا میری جان غصہ نا ہو میک اپ خراب ہو جائے گا۔۔۔ شانزے نے برائیڈل روم میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہونے دے خراب۔۔۔۔

"ایسے ہی خراب ہونے دے ابھی توں نے اپنی شکل دیکھا کہ حامد بھائی کو ڈرانا بھی ہے۔۔۔۔۔ مصباح نے حور کو چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"بکواس نا کر مرد نما عورت۔۔۔۔

"اتنی حسین لگ رہی ہوں میں۔۔۔۔۔

"خوف صورت لگ رہی ہے کمینی۔۔۔

"اووو عشاء توں کیا اکیلی اکیلی سیلفیاں لے رہی ہے ہماری بھی لے۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں ہاں آؤ۔۔۔۔

"سب مل کہ سیلفیاں لے رہی تھی کہ سمیرا تائی جان برائیڈل روم میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

"ارے ارے لڑکیوں جلدی چلو بارات آ گئ ہے

۔۔۔۔۔

"جی جی آنٹی۔۔۔

"اوئے سنو اس کھڑوس کا راستہ ضرور روکنا۔۔اور زیادہ پیسے لینا۔۔۔ "حور نے لڑکیوں کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

"اوکے میڈم !سب ہنستی ہوئی باہر کی طرف بھاگ گئیں تھیں۔۔۔

حور نے برائیڈل روم کی کھڑکی کھولی۔۔۔ واہ رے کیا ڈھول بج رہے ہیں۔۔۔ اووود تیری یہ سارے میرے بھائی اس حامد کہ آگے بھنگڑے ڈال رہے ہیں۔۔۔بڑے ہی بے شرم ہیں بہن کی شادی ہے اور ناچ رہے ہیں۔۔۔اور یہ منہوس کیا ناگن ڈانس کر رہا ہے ہاہاہاہاہا پاگل سانپ لگ رہا ہے۔۔۔۔۔ ہائے کیا ڈھول کی آواز ہے حور نے بھی ڈانس کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ ۔

"حامد بھائی رکککککک جائے۔۔۔۔

"اففففف لڑکیوں رک گیا ڈرا کیوں رہی ہو۔۔۔۔

"حامد بھائی پیسے نکالے۔۔۔۔

"کونسے پیسے؟؟؟

"لے حامد یہ ساری چندہ لینے کھڑی ہو گئ ہے۔۔۔ "گلریز نے عشاء کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

"اووو مسٹر چندہ آپ لیتے ہو گے ہم تو راستہ روکنے کیلئے کھڑی ہے اور پیسے لے کہ ہی جانے دیں گے ہم اندر۔۔۔۔ مصباح نے جواب دیا تھا۔۔۔۔

"لے بھائی حامد یہ حور کی دوست ہے حور کی کاپی ہے بلکل بچ کہ رہی تجھے کچا چبا جائیں گی۔۔۔ گلزار نے حامد کو خبردار کیا تھا۔۔۔۔۔

"چلو چلو حامد جلدی پیسے دو نکاح لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔۔

"ٹھیک ہے بتائے کتنے پیسے لینے ہیں؟؟؟

" بیس ہزار۔۔۔۔

"تم لوگ کیا شادی کی مبارک لے رہی ہو ۔۔۔ میں نہیں دوں گا اتنے پیسے۔۔۔۔

"ایسے ہی نہیں دیں گے پیسے نکالے پیسے

۔۔۔۔ حور کی آواز پہ سب نے مڑ کہ اسے دیکھا تھا۔۔۔۔

"حور توں یہاں کیا کر رہی ہے۔۔۔۔

"ارے آسیہ بہن اپنی بہنوں کو ان کا حق دلانے آئی ہوں۔۔۔۔

"دفعہ ہو اندر۔۔۔

رکے رکے۔۔۔

"ہاں تو مسٹر حامد پیسے دے رہے ہیں کہ نہیں؟؟؟ حور نے حامد کہ سامنے جاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"حامد بیچارہ کیا بولتا وہ تو کھو گیا تھا اپنی حور کہ روپ میں۔۔۔۔۔

"اوووو ہیلو ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟؟ حور نے حامد کی آنکھوں کہ سامنے اپنا ہاتھ ہلایا مگر وہ ٹس سے مس نا ہوا۔۔۔۔

"ہاہاہاہاہا حور حامد بھائی ڈوب گئے تیری آنکھوں میں۔۔۔۔۔

"اوئے حامد جھاگ جا کیوں ہم لڑکوں کو ذلیل کروا رہا ہے۔۔۔۔

"گلریز کی آواز پہ حامد ہوش کی دنیا میں آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

'حور کیا کہا آپ نے۔۔۔ حامد نے نا سمجھیں سے پوچھا۔۔۔۔

"اوئے آپ کہ کچھ لگتے توں تو ابھی سے زن مریدی کہ سارے ریکارڈ توڑ رہا ہے۔۔۔۔گلزار نے حامد کو ہلاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

"بلیک شیروانی میں حامد بہت حسین لگ رہا تھا۔۔۔۔ اور ہماری حور ریڈ لہنگے میں واقع حور لگ رہی تھی۔۔۔

"حامد بیس ہزار نکالے۔۔۔ حور نے ہاتھ آگے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"اور ہمارے پاگل حامد نے جھٹ سے بیس ہزار حور کی ہتھیلی پہ رکھ دیا تھا۔۔۔۔

"اووووو ساری لڑکیوں نے خوشی سے نعرہ لگایا تھا۔۔۔

"اور لڑکے حامد کو گھور رہے تھے۔۔۔

"کیا ہے یار پیا آ گیا تھا حور پہ " سب کہ گھورنے پہ حامد نے صفائی پیش کی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"چلو لڑکیوں اب بارات کو آنے دو اندر۔۔۔۔

"شانزے بیٹا اس آفت کو اندر لے کہ جا۔۔۔ آسیہ بیگم نے حور کا بازو پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"رہنے دے میں خود چلی جاؤں گی آپ اپنے بھتیجے کا ویلکم کرے۔۔۔ حور ہنستی ہوئی برائیڈل روم کی طرف بڑھ گئی شانزے کہ ساتھ۔۔۔۔ اور آسیہ بہن سوچ رہی تھی کہ نا جانے آگے کیا کیا کرے گی ان کی یہ آفت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"باراتی سب اندر آ گئے سب کہ بیٹھتے ہی نکاح کا شور اٹھ گیا۔۔۔

"اور ہماری آفت برائیڈل روم میں شیطانی مسکراہٹ کیساتھ کچھ سوچ رہی تھی۔۔۔ چلے دیکھتے ہیں ہماری آفت کیا کرتی ہے۔۔۔۔

حور کہ ساتھ مصباح, عمبرین اور مرفہ تھی۔۔۔

آسیہ بیگم برائیڈل روم میں داخل ہوئی۔۔۔۔

"مصباح چادر دو حور کو مولوی صاحب آنے لگے ہیں۔۔۔

"مصباح چادر لے کہ حور کی طرف بڑھی۔۔۔۔

"پڑے رکھ مجھے نہیں لینی۔۔۔۔

"حور کیا مسئلہ ہے چپ کر کہ پردہ کر۔۔۔۔

"آسیہ بہن ابھی حور کو ڈانٹ ہی رہی تھی کہ صداقت صاحب اور دادا جی مولوی صاحب کہ ساتھ اندر داخل ہوئے۔۔۔

"جی مولوی صاحب بیٹھیے۔۔۔

"مولوی صاحب بیٹھے اور حور مسکرانے لگی۔۔۔۔۔

"شروع کیجئے مولوی صاحب۔۔۔

"حورین نزاکت ولد: نزاکت علی کیا آپ کو حامد شاداب ولد شاداب خان سے نکاح قبول ہے؟؟؟

"مولوی صاحب نے نکاح کہ کلمات پڑھے۔۔۔

"نہیں مجھے نہیں قبول۔۔۔۔۔ حور نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔۔۔

" اور برائیڈل روم میں موجود لوگوں کو ایسا لگا کہ کمرے کی چھت ان کہ سر پہ آ گری ہے۔۔۔۔۔

"حور یہ کیا بکواس کر رہی ہے توں؟؟؟

"آسیہ بہن مجھے حامد سے ملنا ہے پہلے پھر نکاح کروں گی۔۔۔ حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"میں تیرے گوڈے سینگ دینے ہیں بکواس بند کر اور سائن کر۔۔۔۔

" نو۔۔

"حور بیٹا یہ ٹائم شرارت کا نہیں ہے چپ کر کہ سائن کر دو۔۔۔۔

"نہیں تایا جان۔۔۔۔

"حور میں حکم دے رہا ہوں تمھیں کہ چپ کر کہ نکاح کر لو۔۔ دادا جی نے غصے سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں کروں گی دادا جان مجھے حامد سے ملنا ہے پہلے۔۔۔

" رک میں تیرے باپ کو فون کر کہ بلاتی ہوں۔۔۔

"بیگم کی بات سن کہ نزاکت صاحب جلدی سے برائیڈل روم میں آئے تھے۔۔۔۔

"مصباح، عمبرین حور کو دیکھ رہی تھی جو بڑی ڈھٹائی سے دلہے کو ملنے کا بول رہی تھی۔۔۔۔۔

"کیا ہو گیا ہے آسیہ؟؟

"اپنی اس چہیتی سے پوچھے جسے ہماری عزت کی پرواہ نہیں ہے ۔۔

"حور بیٹا کیا بات ہے۔۔۔ نزاکت صاحب نے حور کو گلے لگاتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

" بابا جانی کچھ نہیں میں بسس بولا مجھے حامد سے ملنا ہے نکاح سے پہلے اور آسیہ بہن ڈانٹ رہی ہے۔۔۔۔

" بیٹا کیوں ملنا ہے حامد سے؟؟؟

"آپ کو نہیں بتا سکتی حامد کو بلا دے نہیں تو مجھے نہیں کرنی شادی۔۔۔۔

" حور کی دھمکی سے سب گھبرا گئے تھے۔۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے میں حامد کو لے کہ آتا ہوں۔۔۔ آسیہ اب کچھ نہیں بولیے گا حور سے۔۔۔۔

"میں کیا بولنا ہے آپ کہ پیار نے ہی اس آفت کو بگاڑا ہے۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"باہر بھی سب لوگ پریشان ہو رہے تھے ابھی تک مولوی صاحب باہر نہیں آئے تھے۔۔۔

" یا اللہ حور نے کہیں انکار تو نہیں کر دیا " حامد کہ پسینے چھوٹ رہے تھے۔۔۔

" حامد بیٹا۔۔۔

" جی انکل کیا ہوا مولوی صاحب کیوں نہیں آئے اب تک باہر۔۔۔

"بیٹا حور ضد کر کہ بیٹھ گئی ہے کہ تم سے ملے گی پھر نکاح کرے گی۔۔۔

"مجھ سے ملنا ہے کیوں؟؟

"پتہ نہیں بیٹا تم چلو۔۔۔

"چاچو جی نکاح کیوں نہیں ہو رہا سب باتیں کر رہے ہیں۔۔۔۔

"ہاں بس دس منٹ رکو چلو حامد۔۔۔۔

"شاداب خان اور نزاکت خان حامد کو لے کہ برائیڈل روم پہنچے تھے۔۔۔۔

"حامد کو دیکھ کہ حور کہ چہرے پہ شیطانی مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔

"حور جلدی کر بات حامد سے بات۔۔۔۔۔ "آسیہ بیگم نے کہا۔۔۔۔

" لے ایسے کیسے مجھے اکیلے میں بات کرنی ہے۔۔۔۔

"حور کی بات سے حامد حیران ہوا تھا اور پریشان بھی۔۔۔۔۔

"حور میں تیری جان نکال دوں گی اب بسس جو بولنا ہے بول اور نکاح کر۔۔۔۔

" نہیں مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔

"افففففف۔۔۔

"ٹھیک ہے حور بیٹا ہم باہر جا رہے ہیں جلدی سے بات کرو۔۔۔ شاداب خان نے حور کہ سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" تھینک یو ماما جان۔۔۔

"خوش رہو میرا بچہ ماموں جان کہتے ہوئے سب کو باہر لیں گئے۔۔۔

" سب کہ دل ڈر رہیں تھے نا جانے اب یہ آفت کیا کرنے والی تھی۔۔۔

" حور کیا بات ہے؟؟؟ پلیز یار اب کسی شرارت کی وجہ سے نکاح نا توڑنا سب کی بہت انسلٹ ہو گی۔۔۔

" ہاہاہاہاہا کھڑوس اپنی شکل تو دیکھو کیسے ڈرے ہو۔۔۔

" اور نہیں تو کیا جس کی بیوی ایسی ہو وہ ڈرے گا ہی نا۔۔۔

" اوووو ہیلو تمیز سے۔۔۔

" ویسے میری جان اتنی بھی کیا بے صبری جو ابھی ہی اکیلے ملنے بلا لیا مجھے۔۔۔ حامد نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

" چیپ باتیں نہیں کرو اور پکڑے یہ پیپر اس کو پڑھے اور سائن کرے۔۔۔

" یہ کیا ہے؟؟؟

" پڑھ کہ دیکھ لے۔۔۔

" میں نہیں پڑھو گا مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

" ہاہاہاہاہا حامد خان اس میں کچھ شرائط لکھی ہے آپ کو قبول ہو تو ہی نکاح کروں گی میں۔۔۔

"ہیںںںں حور یہ سب کیا ہے۔۔۔

" افففففف لائے میں پڑھ دیتی ہوں۔۔۔۔

1: میں روم اپنی مرضی سے سیٹ کرو گی۔۔۔۔

2: چارجنگ والی سائیڈ پہ میں سویا کروں گی۔۔۔

3: میں نہا کہ بیڈ شیٹ سے پاؤں صاف کروں گی۔۔۔۔

4: میں دیر رات تک موبائل استعمال کروں گی۔۔۔۔

5: آپ کرکٹ کھیلنا بند کر دیں گے بلکل۔۔۔

" رک جا لڑکی یہ کرکٹ کی بات نا کر حور پلیز۔۔۔۔

" حامد خان چپ کر کہ میری بات سنے نہیں تو بارات واپس لے جائے۔۔۔۔

" توبہ لڑکی۔۔۔۔

ہونہہ۔۔۔۔

6: آپ سارا دن آفس سے گھر نہیں آئیں گے۔۔۔

" حامد کا دل کر رہا تھا اپنا سر دیوار میں مار دے۔۔۔۔۔

7: میں ماموں سے آپ کی جھوٹی شکائیتیں کروں گی آور آپ کو ڈانٹ بھی پڑے گی تو آپ چپ کر کہ ڈانٹ کھائیں گے سمجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

8: اپنے کپڑے آپ خود پریس کریں گے۔۔۔۔۔

حور بسسس کر دے نا۔۔۔۔

آگے سنے چپ کر کہ۔۔۔۔

9: میرے کپڑے بھی آپ پریس کریں گے۔۔ " حور نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

10: رات کو روز میری ٹانگیں دبائیں گے آپ...

" اور گلا۔۔۔ حامد نے معصوم شکل بنا کہ پوچھا تھا۔۔۔

" وہ میں دباؤ گا آپ کا۔۔۔

11: میں جو بھی کھانا بناؤ گی آپ چپ کر کہ کھا لیں گے۔۔۔۔

12: اور شادی کہ بعد مجھے ہر مہینے نیا موبائل لیں کہ دیں گے۔۔۔

" قبول ہے؟؟

" بسسسس کر دے حور لاؤ میں سائن کروں پتہ نہیں اتنے شیطانی آئیڈیاز کہا سے آتے ہیں آپ کہ دماغ میں ۔۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا گڈ بوائے پکڑے اور سائن کرے اور ہاں ہر مہینے میری شرائط چینج ہو گی۔۔۔۔۔ حور نے حامد کو چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" اگر تم اتنی پیاری نا لگ رہی ہوتی نا آج اور اگر مجھے تم سے اتنی محبت نا ہوتی تو کبھی نا مانتا تمھاری باتیں۔۔۔ " حامد نے حور کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" سائن کرے اب گندے۔۔۔۔

" حامد نے پیپر پہ سائن کیئے اور حور کا گال کھینچتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

" کھڑوس یہ کہ کیا بدتمیزی ہے " حور پیچھے سے چلائی تھی۔۔۔۔۔

"ہونہہ کھڑوس آپ کا جینا حرام نا کیا تو نام بدل دینا۔۔۔۔

" آیئے آیئے مولوی صاحب۔۔۔

" حامد کہ باہر جاتے ہی سب لوگ اندر آ گئے تھے۔۔۔۔۔

" پر گئ تیرے کلیجے کو ٹھنڈ۔۔۔ آسیہ بہن نے حور کا کان کھینچتے ہوئے کہا تھا۔۔

" جی آسیہ بہن " حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔

" حورین نزاکت ولد: نزاکت علی کیا آپ کو حامد خان ولد: شاداب خان کہ ساتھ نکاح قبول ہے۔۔۔

" مولوی صاحب نے ایک دفعہ پھر نکاح کہ کلمات پڑھے تھے۔۔۔

" حور بولو " گلزار نے حور کہ سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

' بھائی۔۔۔ حور نے گلزار کو دیکھا تھا۔۔

" بولو۔۔۔

" قبول ہے۔۔۔ " واقع یہ ایسا لمحہ ہوتا ہے جو جان نکال دیتا ہے حور کو آج اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔۔

" یہاں سائن کرو بیٹا " نزاکت صاحب نے حور سے کہا آنکھیں ان کی بھی بھیگ چکی تھیں۔۔۔

" بابا جانی۔۔۔

" سائن کرو میری جان۔۔۔

" سائن کرو میری جان۔۔۔

حور نے بھیگی پلکوں کہ ساتھ اپنا آپ حامد کہ نام کر دیا تھا۔۔۔۔

" نزاکت صاحب خود پہ کنٹرول کرتے ہوئے حور کہ سر پہ ہاتھ رکھا اور جلدی سے باہر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

" گلزار حور کو گلے لگا کہ رو دیا تھا۔۔ " آفت سب کو جان سے زیادہ عزیز تھی۔۔۔

" آسیہ بہن بھی اپنی بیٹی کی جدائی میں رو پڑی تھی۔۔۔

" حامد شاداب ولد: شاداب خان کیا آپ کو حورین نزاکت ولد: نزاکت علی سے نکاح قبول ہے؟؟

" قبول ہے---

" قبول ہے---

" قبول ہے---

" حامد نے جھٹ سے جواب دیا تھا----

" بیٹا حوصلہ کر- گلریز نے حامد کہ کندھوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا----

" چپ کر بڑی مشکل سے یہ گھڑی آئی ہے---

" سائن کرو حامد ---

جی بابا---

مبارکا مبارکا--- گلریز نے حامد کو گلے لگا لیا تھا-----

مبارکا مبارکا--- گلریز نے حامد کو گلے لگا لیا تھا-----

نکاح کہ بعد کھانا کھایا گیا ----

" اور پھر ہماری حور کہ چاروں بھائی حور کو اسٹیج پہ لے آئیں اس کہ حامد کہ پاس--- چلے چلے دیکھتے ہیں---

" اور پھر ہماری حور کہ چاروں بھائی حور کو اسٹیج پہ لے آئیں اس کہ حامد کہ پاس--- چلے چلے دیکھتے ہیں---

گلزار، گلریز اور ارسلان کہ ساتھ فہد بھی تھا---

" حامد ہاتھ پکڑو حور کا۔۔۔ سبین نے حامد سے کہا۔۔۔۔

" حامد ہاتھ پکڑو حور کا۔۔۔ سبین نے حامد سے کہا۔۔۔۔

پڑے کرے ہاتھ میں خود آ جاؤں گی۔۔۔۔

"اووووو حامد تیری تو بے عزتی ہو گئ۔۔۔۔ " گلریز نے حامد کو چھیرا۔۔۔۔

" حور دو نا ہاتھ۔۔۔۔

" ہونہہ پہلے منتیں کرو۔۔۔۔

" اوکے ' حامد اپنے گھٹنوں پہ بیٹھ گیا تھا میری جان پلیز اپنا پیارا سا ہاتھ میرے گندے سے ہاتھ میں دے دو نا۔۔۔۔۔

" اووووو حامد کہ اس انداز پہ سب نے نعرہ لگایا تھا۔۔۔۔۔

" ہاں یہ لے ہاتھ کیا یاد کریں گے کسی سخی سے پالا پڑا ہے....

" ہاہاہاہاہا مہربانی جناب۔۔۔ " حامد نے حور کا ہاتھ پکڑا اور اور اسے اسٹیج پہ لے گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

" کچھ کھایا حور؟؟ حامد نے حور کہ کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔۔

" نہیں ۔۔۔

" کیوں؟؟

" گھر جا کہ آپ کا سر کھاؤ گی اور ساتھ میں آپ کا خون پیو گی اس لئیے۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا آفت کھا جانا۔۔۔

" دلہا دلہن جی اگر آپ کی باتیں ختم ہو گئ ہو تو ہم دودھ پلائی کی رسم کر لیں۔۔۔ سبین عشاء، شانزے اور حور کی دوستوں نے اسٹیج پہ آتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

" چلو جی آ گئ فقیرنیاں۔۔۔ گلریز نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

" اوووو زبردستی کہ بھنوئی آرام سے خبردار جو میری بہنوں کو کچھ بولا۔۔۔۔

" اوئے توں دلہن ہے چپ کر۔۔۔۔

" آرام سے۔۔۔۔

" حور سکون سے بیٹھ جا " آسیہ بہن نے حور کو گھورا تھا۔۔۔

" ہاں ہاں آسیہ بہن۔۔۔۔دو منٹ بسسس۔۔۔

"چلو حامد پیسے نکالو۔۔۔

" تم کیوں بول رہی ہو تم دلہن ہو یار۔۔۔۔

" ہاں تو آپ بھی دلہے ہو تمیز سے پیسے دے۔۔۔

" نہیں دوں گا۔۔۔

" اوکے پھر ہم حور کو بھی نہیں جانے دیں گی آپ کہ ساتھ اکیلے ہی واپس جانا عمبرین نے جھٹ سے جواب دیا تھا۔۔۔

" ایسے نہیں جانے دو گی نکاح ہو گیا ہے میرا اٹھا کہ بھی لے جا سکتا ہوں بیوی ہے میری۔۔۔

'اوووو ہیلو نکاح ہوا ہے خریدا نہیں ہے آپ نے مجھے جو یوں روب ڈال رہے ہیں ۔۔۔۔

" ہماری حور کونسا چپ رہنے والی تھی۔۔۔

' اوکے اوکے سوری بتاؤ بہنوں کتنے پیسے چاہئیے؟؟ حامد نے حور کہ آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔

" ہاہاہاہاہا سب حامد کی بات پہ ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔

" دلہا بھائی زیادہ نہیں بسس پچاس ہزار دے آپ۔۔۔

" پچاس ہزار دودھ میں کیا سونے کہ بادام ڈالے ہیں؟؟ حامد نے آنکھیں گھماتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

" اوووو شہزادے گلفام سونے کہ بادام کھا کہ آپ کس دنیا پہنچ جائیں گے یہ آپ اچھے سے جانتے ہیں۔۔۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا دیکھو حامد کتنی سمجھ دار بھابی دے رہی ہوں میں تمھیں چپ کر کہ پچاس ہزار نکال دو۔۔۔

" بچوں جو کرنا ہے جلدی کرو رخصتی کرنی ہے۔۔۔۔۔۔ شاداب خان کی آواز پہ ساری لڑکیاں حامد سے جلدی جلدی پیسے دینے کا مطالبہ کرنے لگ گئیں تھی۔۔۔

" ہاں ہاں جی بابا چلے رخصتی کرتے ہیں ان چڑیلوں کو میں کل پیسے دے دوں گا۔۔۔

" اوووو چڑیلیں کسے بولا۔۔۔ عشاء نے حامد کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" سوری سوری بہن معاف کر دے۔۔۔۔۔

" حامد چلو بچیوں کو پیسوں دو جلدی۔۔۔۔

" جی بابا جان۔۔۔

" اچھا بہنوں یہ لو تیس ہزار۔۔۔۔۔

" پچاس ہزار دے بھائی جان۔۔۔۔

" میرے پاس اتنے ہی پیسے ہیں۔۔۔۔

" ٹھیک ہے پھر کل پورے پیسے لے آیئے گا اور حور کو بھی کل ہی لے جانا آج نہیں ملے گی۔۔۔۔۔۔

" اوووو یہ بیوی ہے میری۔۔۔

" اور ہم بہنیں ہیں اسکی۔۔۔۔

" افففف

" پیسے دے دلہاااااا بھائی۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا حامد چھوڑ ان کو ہم سب حور کو بھگا کہ لے جاتے ہیں ایوے اتنے پیسے دینے ہیں ویسے بھی ہماری حور بھاگنے میں بڑی تیز ہے۔۔۔۔۔۔۔ گڈو نے ہنستے ہوئے مشورہ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

" چپ کر جا منہوس توں میرا دوست ہے سمجھا۔۔۔

" بیٹا آج ہی تو بدلہ لینے کا ٹائم ہے۔۔۔۔

' توں رک بتاتی ہوں تجھے۔۔۔۔

" نہیں نہیں میری بہن یہی رک جا گڈو نے حور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

" گڈو کی بیوی نائلہ گڈو کی ہزار منتوں کہ بعد بھی حور کی شادی پہ نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

" ہونہہ منہوس۔۔۔۔

" حامد۔۔۔

" جی حامد کی جان۔۔۔

" فضول نہیں بولے اور پیسے دے مجھے گھر جا کہ کپڑے چینج کرنے ہیں۔۔۔۔ حور نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

" میری بیوی کو غصہ آگیا یہ لو پکڑو پیسے اور جان چھوڑوں نہیں تو میری جان کوئی نا چھڑوا سکے گا اس آفت سے۔۔۔۔

" یاہووووو پیسے ملنے پہ ساری لڑکیاں خوش ہو گئیں تھیں۔۔۔

' چلو چلو بچوں بہت ٹائم ہو گیا ہے رخصتی کرنی ہے ۔۔ شائستہ بیگم نے حور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

" رکے رکے مامی جان۔۔۔

" کیا ہوا بیٹا؟؟؟؟

" اوئے فقیرنیوں میرا حصہ رکھ لینا ان پیسوں سے۔۔۔۔ حور نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا ذلیل لڑکی شانزے نو حور کو گلے لگایا اور رو دی۔۔۔۔

" یار آپی رو نا مجھے ہنسی آ رہی۔۔۔۔ حور نے آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" حور توں جارہی ہے میرا کیا بنے گا میں کیسے رہو گی۔۔۔ " عشاء نے حور کہ ہاتھ پکڑتے ہوئے۔۔۔۔

" تیرا جو بننا تھا بن گیا ہے اس زبردستی کہ بہنوئی سے شادی کر کہ چھوڑ مجھے رلا نا۔۔۔۔

' آسیہ بہن حور آسیہ بیگم کہ گلے لگ کہ رو دی تھی۔۔۔۔

آسیہ بہن میں کیسے رہو گی آپ سے جوتے کھائے بنا حور نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

آسیہ بہن میں کیسے رہو گی آپ سے جوتے کھائے بنا حور نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

" پاگل لڑکی چپ کو جا۔۔۔

" مجھے نہیں جانا آسیہ بہن اس کھڑوس کہ ساتھ۔۔۔۔

" ایسا نہیں بولتے میرا بچہ چپ کر جا۔۔۔۔

"پھوپو جان بسسس کر دے میری حور کو رلائی جا رہے ہیں سب۔۔۔ حامد نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" اچھا میرا بچہ حور کو خیال رکھنا۔۔۔

" چچی جان آپ حامد کو بولے کہ اپنا خیال رکھے اور اس آفت سے بچ کہ رہے۔۔۔۔

" گلریز بھائی کیا ہے۔۔۔

" میری پیاری جان۔۔۔ حور کہ چاروں بھائی بھی حور کو مل کہ رو دیے تھے....

" حور تایا جان تائی جان کو ملی پھر اپنے دادا دادی سے ملی اور ان سے ڈھیڑ ساری دعائیں لیں۔۔۔۔

" آسیہ بہن بابا جانی کہا ہے۔۔۔

" پتہ نہیں نزاکت صاحب نا جانے کہا ہے۔۔۔

" تم چلو بیٹا بابا جان آ جائیں گے۔۔۔

" نہیں مجھے ملنا ہے بابا جان کو۔۔۔۔۔

" گلریز جاؤ دیکھو چاچو کہا ہے۔۔۔

جی۔۔۔۔

" گلریز پانچ منٹ بعد واپس آیا تھا۔۔۔ چاچو ملے نہیں۔۔۔۔ شاید کسی کام سے چلے گئے ہو گے۔۔۔۔۔

" حور چلو بیٹا بہت ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔

' نہیں مجھے بابا جان سے ملنا ہے۔۔۔۔۔

" حور چلو بیٹا ۔۔۔

" لیکن دادا جان۔۔۔

" چلو بیٹا۔۔۔

" دادا جی کی بات پہ حور تیار ہو گئ تھی مگر دل اداس تھا اس کا۔۔۔۔

" حور کو دعاؤں کہ سائے میں اپنے حامد کہ سنگ رخصت کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

" حور کو دعاؤں کہ سائے میں اپنے حامد کہ سنگ رخصت کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

حور کو روم میں لے آئی تھی سبین۔۔۔۔

" حور ریلیکس ہو نا۔۔۔۔

" نہیں یار آپی مجھے کپڑے چینج کرنے ہیں میں تھک گئ ہوں۔۔۔۔

" ارے بدل لینا بعد میں۔۔۔۔

" اسلام و علیکم۔۔۔۔ چلو جی یہاں بھی آپ ساتھ آ گئ مجھے میری بیوی سے تو ملنے دے اکیلے میں۔۔۔۔

" بد تمیز تیری بیوی کو روم میں چھوڑنے آئی تھی۔۔۔۔

" چلو آ گئ وہ روم میں بھاگو اب یہاں سے۔۔۔

" توبہ نا شکرا بندہ۔۔۔کچھ چاہئیے ہوا تو مجھے نا بتانا میں جا رہی ہوں۔۔۔

" اوکے۔۔۔۔۔۔۔ جا اب بہن۔۔۔۔

" سبین کے جاتے ہی حامد حور کہ پاس آ گیا تھا۔۔۔۔

" کیا ہے پڑے ہو کہ بیٹھے۔۔۔۔

'کیوں پڑے ہٹو شوہر ہوں آپکا۔۔۔

'کیوں پڑے ہٹو شوہر ہوں آپکا۔۔۔

میرے روم میں کیا کر رہے ہیں؟؟؟

" یہ ہمارا روم ہے میری جان۔۔۔۔

" ہمارا نہیں ہے صرف میرا ہے سمجھے۔۔۔۔

" یار اچھا غصہ تو نہیں کرو چلو نا ہم باتیں کرتے ہیں۔۔۔۔۔

" مجھے کپڑے بدلنے ہیں میں تھک گئ ہوں بہت ۔۔۔۔۔۔۔

" ابھی نہیں مجھے دیکھنے تو دو لڑکی والے روپ میں کتنی پیاری لگ رہی ہے میری جان۔۔۔۔۔

" نہیں دیکھنا " حور نے حامد کی آنکھوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا دیکھنے دو نا حامد نے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

" اچھا میرے پیسے۔۔۔

' کونسے پیسے۔۔۔

' وہ جو آپ نے راستہ رکوائی اور دودھ پلائی کہ دیئے۔۔۔۔

" ہاں تو وہ تو میں دے آیا نا۔۔۔

" تو میرا حصہ۔۔۔

" اووو تم بیوی ہو میری یہ پیسے بہنوں کو دیتے ہیں۔۔۔

" اچھا میں کون ہوں آپکی؟؟

" بیوی۔۔۔

" بیوی بننے سے پہلے کیا تھی؟؟

" کزن۔۔۔

" ہاں آپکی پھوپو کی بیٹی۔۔۔

" ہاں۔۔۔

" تو اس رشتے سے آپ میرے بھائی بھی ہوئے نا۔۔۔۔

" استغفار لڑکی کوئی خدا کا خوف کر نکاح ٹوٹ جانا ہے۔۔۔۔

" زیادہ ڈرامہ نا کرے اور پیسے نکالیں۔۔۔۔

" حور یہ پیسے نہیں بنتے نا یار۔۔۔۔

" پیسے دے رہے ہیں یا نہیں۔۔۔

" اففففف کتنے پیسے ؟؟؟

" صرف تیس ہزار۔۔۔ حور نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" توبہ شوہر کو پہلی رات ہی کنگلا کر دینا۔ " حامد نے حور کہ ہاتھ پہ پیسے رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا

" میرا گفٹ ؟؟ حور نے پھر سے ہاتھ آگے کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" کونسا گفٹ میری جان ؟؟؟

' وہ سبین آپی نے بولا تھا حامد سے ضرور گفٹ لینا ہے۔۔۔۔

" ہاہاہا زیادہ عمل نا کیا کرو اپنی بھابی کی باتوں پہ۔۔۔۔۔۔

" اچھا میرا گفٹ۔۔۔۔

" اچھا پتہ نہیں تمھیں پسند آئے گا کہ نہیں۔۔۔۔

" کیا ہیں دیکھا بھی دے۔۔۔۔

' اچھا ہاتھ آگے کرو اور آنکھیں بند کرو۔۔۔

" نہیں نا۔۔۔۔

" پلیز نا۔۔۔۔

" اچھا کر دی بند۔۔۔۔

" اب کھول دو۔۔۔۔

" واؤ حامد یہ کتنا پیارا ہے مگر اس میں میرا نام کیوں نہیں لکھا؟؟

" ارے میری جان یہ میرا نام ہے نا آپ یہ لاکٹ اپنے گلے میں پہن کہ رکھو گی ہمارے پیار کی نشانی۔۔۔۔

" اچھا نا۔۔

" پسند آیا؟؟

" بہت پیارا ہے تھینک یو۔۔۔۔

" اچھا حور۔۔۔۔

" جی۔۔۔۔

" آئی لو یو میری جان " حامد نے حور کہ ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" آئی ہیٹ یو ٹو۔۔۔ حور نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

" حور یہ چیٹنگ ہے پلیز جواب دو نا۔۔۔

" نو کبھی نہیں۔۔۔۔

" پلیز۔۔۔۔

" میں چینج کرنے جارہی ہوں۔۔۔۔

" نہیں ابھی نہیں مجھے دیکھنا ہے تمھیں۔۔۔۔

" آرام سے زیادہ فری نا ہو۔۔۔

" حور میں جان لے لوں گا ۔۔

" حامد ماموں جان آ گئے۔۔۔

" کہا ہے کہا ہے ۔۔۔ " حامد جلدی سے سیدھا ہو کہ بیٹھا تھا۔۔۔

" ہاہاہاہاہا ڈر گئے بیٹا ماموں جان تو مامی جان کہ پاس ہو گے نا۔۔۔ حور کہتی کوئی وہاں سے بھاگ گئ کپڑے چینج کرنے کیلئے۔۔۔۔۔۔

" آفت میں معاف نہیں کروں گا گندی بچی حامد پیچھے سے چلایا تھا۔۔۔

"ان دونوں کا پیار بھرا کھٹا میٹھا جھگڑا کبھی ختم نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔ آسمان پہ چمکتے ستارے بھی ان کہ ملن سے جھوم اٹھے تھے۔۔۔۔۔۔

اگلی صبح!

" حامد کی آنکھ کھلی تو وہ چیلا اٹھا تھا۔۔۔ اور حامد کی آواز سے حور بھی ڈر گئ تھی۔۔۔۔۔۔

" کیا ہے سڑے کریلے؟؟ کیوں گندی آوازیں نکال رہے ہو؟؟

" یہ جینز کیوں پہن لی صبح صبح۔۔۔

" میری مرضی۔۔۔ حور نے کمر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" حور جاؤ اور کپڑے بدل کہ آؤ " حامد نے غصے سے کہا۔۔۔

" نہیں بدلوں گی۔۔۔۔

" حور میں کہتا ہوں جاؤ اور کپڑے بدل کہ " حامد غصے سے چلایا تھا حور بھی ڈر گئ تھی۔۔۔۔۔

" نہیں بدلوں گی کر لے جو کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔

" حور میں آخری بار بول رہا ہوں کپڑے بدل کہ آؤ۔۔۔۔

" اچھا اس کہ بعد کیا کریں گے ؟؟

" میں رونے لگ جانا ہے۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا ہٹو پڑے یہی امید تھی آپ سے۔۔۔۔

" حور " حامد نے حور کا ہاتھ پکڑ کہ اسے روکا تھا۔۔۔۔

" کیا ہے؟؟

" پیار کرتی ہو نا مجھ سے؟؟؟ حامد نے حور کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

" پتہ نہیں ۔۔۔۔۔۔

" حور اگر ذرا سا بھی پیار ہے نامجھ سے تو جا کہ کپڑے بدل لو میں نہیں چاہتا کہ اب کوئ تمھیں ایسے دیکھے۔۔۔۔

" ہونہہ جا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا میں جانتا تھا میری جنگلی بلی بہت پیار کرتی ہے مجھ سے۔۔۔۔۔

مامی جان!

' جی میری جان۔۔۔۔

" یہ جو بیٹا ہے نا آپکا۔۔۔ اس نے ڈانٹا ہے مجھے سمجھا دے آپ ان کو۔۔۔

" حامد تم نے ڈانٹا ہے حور کو " شاداب خان نے حامد کو گھورتے ہوئے پوچھا۔

" بابا جان میں نے کچھ نہیں بولا۔۔۔

" ماموں جان یہ جھوٹ بول رہے ہیں میں نے صبح جینز پہنی تو انہوں نے اتنا ڈانٹا " حور نے جھوٹے آنسو روتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" کیوں ڈانٹا کیا مسئلہ ہے حامد تمھیں۔۔۔

" بابا جان مجھے اچھا نہیں لگتا یہ ایسے کپڑے پہنے تو۔۔۔

" کیوں بھئی تمھیں کیا تکلف ہے میری بیٹی کچھ بھی پہنے آج کہ بعد تم نے کچھ کہا تو پھر دیکھنا۔۔۔

" جی بابا جان۔۔۔۔

" شاداب خان حامد کو ڈانٹ کہ ولیمے کہ انتظامات دیکھنے چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا سبین اور حور حامد کی شکل دیکھ کہ ہنس رہی تھی۔۔۔۔

" ہونہہ تم آؤ ذرا روم میں بتاتا ہوں تمھیں میں۔۔۔ اور آپ چلے اپنے شوہر کہ پاس یہاں بیٹھی میری بیوی بھی خراب کر رہی ہے۔۔۔

" حامد منہ بناتا کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا۔۔۔

" حور روم میں آؤ اور کپڑے نکال کہ دو مجھے۔۔۔

" دودو ہاتھ لگے ہیں آپ کو خود نکال لے۔۔۔۔

" ہونہہ گندی بیوی۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا کھڑوس۔۔

شام کو ولیمے کا فنکشن تھا۔

--

حور اور حامد دونوں بہت پیارے لگ رہے تھے۔۔۔۔۔

حور اور حامد دونوں بہت پیارے لگ رہے تھے۔۔۔۔۔

حور سب گھر والوں سے مل کہ رو دی تھی۔۔۔

" بابا جان کہ گلے لگ کہ بہت سے شکوے بھی کئے اور روئی بھی۔۔۔

" آسیہ بہن بھی حور کو مل کہ رو دی تھی۔۔۔۔۔

" ارے حامد توں زندہ ہے ہمیں تو لگا تھا اب تک حور نے تجھے مار دیا ہو گا۔۔ ' گلریز اور گڈو نے اسٹیج پہ آتے ہوئے۔۔۔

" حامد تو زندہ ہے آپ دونوں نہیں بچیں گے میرے ہاتھ سے۔۔ " جواب حور نے دیا تھا۔۔۔

" ہاہاہاہاہا معاف کر دے میری بہن۔۔۔

" ہونہہ۔۔۔ بھائی کہا ہیں میرے۔

' وہ آ گئے تیرے بھائی۔۔۔

" ارسلان بھائی گلزار بھائی کیسے ہیں آپ دونوں حور نے دونوں بھائیوں کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

" ارے میری پیاری سی جان ہم تو ٹھیک ہے تم کیسی ہو؟؟؟

" میں بہت اداس تھی بہت مس کیا آپ سب کو ' حور نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

" ارے میری پیاری جان۔۔۔ آ گئے ہم سب

" اب کہیں نا جانا۔۔۔

" نہیں جائیں گے۔۔۔

" کھانا کھانے کہ بعد سب کزنز ڈانس کرنے لگ گئے۔۔۔

" اور ہماری حور اسٹیج پہ حامد کہ ساتھ بیٹھی ڈانس کر رہی تھی اور حامد اسے روکنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔

" حور سیدھی طرح بیٹھو سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔

" تو آپ سب کو دیکھی جائے مجھے ڈانس کرنے دے۔۔۔۔

" نہیں نا سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔

" ہاں تو دیکھنے دے سب دیکھ رہے ہو گے کہ حور کہ ساتھ لنگور بیٹھا کتنا برا لگ رہا ہے حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" افففف بیوی نہیں دشمن ہو تم میری۔۔۔

" تھینک یو۔۔۔۔

" ولیمے کا فنکشن ختم ہو گیا تھا۔۔ حامد نے حور کو گھر نہیں جانے دیا تھا وہ اسے اپنے گھر ہی لے آیا تھا۔۔ " جس پہ ہماری حور بہت غصے میں تھی۔۔۔۔

حامد روم میں آیا تو حور کپڑے بدل کہ سو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

" افففففف حور اٹھو کپڑے کیوں چینج کئیے جلدی اٹھو۔۔۔۔

' مجھے نہیں اٹھنا اور اب مجھے تنگ کیا تو میں روم سے چلی جاؤں گی۔۔۔۔

" ہونہہ اچھا بیڈ پہ تو لیٹنے دو ---

" نہیں چلے بھاگے صوفے پہ سوئے----

" نہیں نا پلیز دیکھو سائیڈ پہ سو جاؤں گا----

" تو مجھے آسیہ بہن کہ گھر جانے نہیں دیا یہی سزا ہے آپکی----

" حور پلیز میری جان کل لے جاؤں گا نا----

' جائے یہاں سے---- حور چلائی تھی۔

" جی جی جا رہا ہوں حامد بیچارہ بھاگتا ہوا صوفے پہ جا کہ لیٹ گیا تھا-- اور سوچ رہا تھا نا جانے آگے کیا کیا کرے گی یہ آفت------

" آفت ہوں میں آفت ہوں میں---

" آفت ہوں میں آفت سب کی شامت ہوں میں۔

"ارے چکر پہ چکر چلاتی ہوں ایسی آفت ہوں میں-----------------------

----

کچھ مہینوں بعد!!

" سب کچھ بدل گیا تھا لیکن ہماری حور نہیں بدلی تھی---- صبح اٹھتے حامد سے لڑتی تھی پھر سب کو ناشتہ بنا کہ دیتی تھی----- حامد کہ گھر سے جاتے ہی جینز ،شرٹ پہن لیتی تھی اور حامد کہ آنے سے پہلے لڑکی بن جاتی تھی--- گلی کہ بچوں کہ ساتھ کرکٹ کھیلتی تھی کبھی کبھی گڈو کہ ساتھ بھی کھیلنے جاتی تھی مگر حامد سے چوری--- شادی کہ بعد بھی وہ بچی ہی تھی---

" ادھر ' خان ہاؤس ' میں حور کہ چلے جانے سے بہت تبدیلی آگئ تھی۔ اب وہاں کوئی شرارتیں نہیں کرتا تھا۔۔۔ آسیہ بہن کو ڈانٹنے کیلیئے کوئی نہیں ملتا تھا۔۔ عشاء اور سبین کو اللہ نے بیٹوں سے نوازا تھا دونوں بچے دن بھر گھر میں شرارتیں کرتے مگر حور پھر بھی سب کو یاد آتی۔۔ ارسلان آفس جاتا تھا اور کامیاب بزنس مین بن گیا تھا وہ ہمیشہ حور کو یاد کر کہ رو دیتا جس نے اسے اس مقام پہ پہنچا دیا نہیں تو وہ ابھی تک رسوا ہو رہا ہوتا۔۔۔ گلریز اپنی کرائم پارٹنر کہ چلے جانے سے بہت اداس تھا۔۔ دادا جی دادا جان بھی اپنی پوتی کو یاد کر کہ اداس ہو جاتے تھے۔ ہاں لیکن شام ہوتے ہی اکثر حور ' خان ہاؤس آ جاتی تھی اور آتے ہی بچوں کہ ساتھ مل کہ گھر سر پہ اٹھا لیتی تھی۔۔ ایک شام شائستہ بیگم کا فون آیا 'خان ہاوس' گھر میں ہلچل سی مچ گئی اور گھر کی خواتین حامد خان کہ گھر پہنچ گئیں۔۔۔

حور میری جان کیسی ہے؟؟

" آسیہ بہن میں ٹھیک ہوں آپ سب یہاں ہائے مجھے بڑا اچھا لگ رہا۔۔۔۔

" لے مجھے تو جیسے ہی شائستہ کی کال آئی میں بھاگی آگئ۔۔۔

" آرام سے آ جانا تھا نا آسیہ بہن۔۔۔

" تائی جان عشاء دادی جان آپی آپ سب کیسے ہیں؟؟؟

" ارے میری پیاری جان ہم ٹھیک ہے تمھاری طبعیت ٹھیک ہے نا اب خیال رکھنا اپنا۔۔۔

" ٹھیک ہوں میں ایوے مجھے سیاپا ڈالا ہے صبح سے۔۔۔۔

" حامد کہا ہے حور؟؟

" نہا رہے ہیں حامد۔۔۔

"اوئے ہوئے اتنی عزت سبین نے حور کو چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" کوئی عزت نہیں وہ تو آسیہ بہن نے جوتا اٹھا کہ مار دینا تھا اس لئیے ذرا عزت دی۔۔۔۔

" ارے ارے آپ سب باتوں میں لگ گئے یہ لے منہ میٹھا کرے۔۔۔ شائستہ بیگم نے سب کا منہ میٹھا کروایا۔۔۔۔

" اسلام و علیکم!

" وعلیکم السلام !! آ گئے ہونے والے بابا جانی۔۔۔

" ہاہاہاہاہا جی۔۔۔۔

"" نہا کہ ہی آئے ہیں کوئی تیر نہیں مارا آپ نے جو یوں دانت نکال رہے ہیں۔۔۔۔ حور نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" اوووو میری جان کو غصہ کیوں آیا ہے۔۔

" آرام سے جب دیکھو فضول الفاظ بولتے رہتے ہیں ۔۔۔۔

" ارے کونسے فضول الفاظ یہ تو پیارا ہے میرا۔۔۔۔۔۔

" گندہ پیار۔۔۔

" اچھا اچھا بسس اتنا غصہ نہیں کرتے طبعیت خراب ہو جائے گی ' دادی جان نے حور کو پیار سے گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

' آسیہ تمھارے بھائی جان بہت خوش ہے۔۔۔۔۔

' ارے تو خبر ہی خوشی کی ہے۔۔۔۔ مجھے تو جب پتہ لگا کہ میں نانی بننے والی ہوں میں دوڑتی ہوئی آ گئی ....

" ہاں دوڑتی ہوئی آ گئی بیٹی کیلیئے تو کبھی دوڑتی ہوئی میں آئی۔۔۔ حور نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔

" ہاں ہاں بیٹا اللہ کرے تیری اولاد تیرے جیسی ہی ہو تجھے بھی تو پتہ لگے کہ کتنا مزہ لیا ہے میں نے پوری زندگی۔۔۔

" اللہ نا کرے۔۔۔ حور نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

' ہاہاہاہاہا کیوں اللہ نا کرے؟؟

" ہاں جی بیگم صاحبہ آپ کو بھی تو پتہ لگے کہ میں کیسے جی رہا ہوں۔۔۔

" ہونہہہ آرام سے رہے کھڑوس۔۔۔۔

" اللہ کرے میرا پہلا بھتیجا ہو " سبین نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

" نہیں جی اللہ مجھے پہلی بیٹی دے گا میری حور جیسی پیاری۔۔۔۔ حامد نے حور کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

آمین۔۔۔۔

" سب نے حامد اور حور کیلیئے دل سے دعا کی تھی۔۔۔

چار سال بعد!!

" آج دونوں خاندان " خان ہاؤس میں جمع تھے۔۔۔

" چار سال بعد شانزے بھی آئی تھی امریکہ سے اپنے شوہر فہد بیٹے کاشان اور بیٹی مائرہ کہ ساتھ۔۔
کاشان سات سال کا تھا اور مائرہ چھ سال کی۔۔۔۔
" سبین کو اللہ نے دو بیٹوں سے نوازا تھا۔ احمد اور احمر۔۔ احمد چھ کا اور احمر پانچ سال کا۔۔
" عشاء اور گلریز کہ دو بچے تھے بیٹا سعد چھ سال کا جو کہ احمد کا ہم عمر تھا اور سعدیہ تین سال کی جو بلکل شانزے جیسی تھی۔۔۔۔
سب بچوں کہ فیورٹ چاچو اور ماموں تھے ارسلان جس میں بچوں کی جان تھی اور ارسلان چاچو کی زندگی تھے یہی بچے۔۔۔۔
ہمارے پیارے تیمور جی جی گڈو کہ دو بیٹے ہیں حسیب اور سمیر جو اپنے باپ کی کاپی تھے اور حور پھوپو کی جان تھے دونوں۔۔۔۔
" چلیے چلیے دیکھتے ہیں ہماری حور کیا کر رہی ہے۔۔۔۔
" آؤٹ۔۔۔۔۔۔ چل چل گڈو توں آؤٹ ہو گیا۔۔۔
" حور یہ چیٹنگ ہے یار بچوں کہ سامنے مجھے آؤٹ کر دیا۔۔ گڈو نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔
" توں ہے ہی منہوس ۔۔۔۔
" ہاں ہاں پھوپو بابا سچی میں منہوس ہے امی بھی یہی کہتی ہے۔۔۔۔
" ہاہاہاہاہا
"سمیر کی بات پہ حور سمیت سب بچوں نے اور لان میں بیٹھے لوگوں نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔۔۔۔
" دیکھ لے آفت تجھے دیکھتے ہوئے بچوں نے بھی مجھے منہوس کہنا شروع کر دیا۔۔۔
" ہاں تو بچے معصوم ہے مگر سمجھدار بھی ہے۔۔۔ حور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

" ارے " حور دی گریٹ" آپ کیوں میرے ماموں کو منہوس بول رہی ہے اتنے اچھے تو ہیں ماموں جان۔۔۔۔

ہائے میرا بچہ " ارسلان نے چار سالہ جنت کو اپنی گود میں اٹھا لیا جو کہ بلکل حور کی کاپی تھی ہاں اس کی آنکھیں اپنے بابا حامد خان کہ جیسی تھیں۔۔ نین نقوش ہماری حور جیسے جی جی یہ ہماری حور دی گریٹ کی بیٹی ہے " جنت دی گریٹ۔۔۔۔۔

' چپ کر ماموں کی چمچی۔۔۔۔

" افففففف حور دی گریٹ ایسا نہیں بولتے۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا میرا بچہ حامد نے جنت کو گود میں اٹھایا۔۔۔۔

' جنت یہ ماما ہے آپ کی " حور دی گریٹ نہیں بولتے ماما جانی بولا کرے۔۔۔

" افففففف نو بابا جانی یہ " حور دی گریٹ ہے... " جنت دی گریٹ " کی ماما۔۔۔۔ جنت نے حور کی طرح شیطانی مسکراہٹ سے کہا تھا۔۔۔۔۔

" ہاں ہاں ایک توں گریٹ اور ایک تیری ماں گریٹ۔۔۔۔ حامد نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

" ہاں اور تمھارے بابا نرا ویٹ۔۔۔ ' حور نے حامد کو چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" توبہ آفت تھوڑی عزت کر کیا کرو۔۔۔۔۔

" ایوے ہی چلے کھانا کھاتے ہیں سب حور نے اندر جاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

" اوئے جنت۔۔۔۔

" کیا ہے زبردستی کہ خالو۔۔۔۔

" استغفار حور تو ہی برداشت نہیں تھی ہوتی اور اب توں نے اپنے فوجی بھی تیار کر لیئے ہیں میرے خلاف۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

" اندر جاتے ہی جنت بھاگتی ہوئی اپنے نانا جان کی گود میں بیٹھ گئ تھی۔۔۔۔

"ارے میری جان۔۔۔۔

' نانا جان لو یو۔۔۔

" لو یو ٹو میری جان۔۔۔

"نانی کی جان یہاں آؤ " آسیہ بیگم نے جنت کو پاس بلایا۔۔۔

" جی آسیہ بہن؟؟

" حور کو دیکھتے جنت نے بھی اپنی نانی کو آسیہ بہن کہنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

" آسیہ بہن کی کچھ لگتی توں نے بلکل اپنی ماں جیسی نکلنا ہے سمجھی اور اپنی ماں کا جینا حرام کرنا ہے۔۔۔

" ٹھیک ہے آسیہ بہن۔۔۔

" چپ کر جا اور آسیہ بہن آپ میری بیٹی کو میری حرکتیں نا بتایا کرے مہربانی۔۔۔

" حور نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

" حور کہ انداز پہ سب ہنس دیے تھے۔۔۔۔

" کھانا کھانے کہ بعد سب بچے لان میں کھیل رہے تھے۔۔۔۔

" کہ جنت اور احمد کا جھگڑا ہو گیا۔۔۔

" جھگڑے کی آواز پہ حور اور حامد وہاں آ گئے تھے۔۔۔

" کیا ہوا جنت۔۔۔

" ماما بابا یہ جو ہے نا عجیب سا انسان یہ بول رہا میں اس کی دلہن بنوں گی۔۔۔۔ جنت نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

" اووووو احمد تم میری بیٹی پہ لائن مار رہے ہو۔۔۔ حامد نے احمد کا کان کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

" میں جنت کا دلہا بنو گا۔۔ سن لے سب احمد نے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا۔۔۔

" ہاں پہلے دلہا بننے جتنا تو ہو جا۔۔۔

" میں اس سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔

"ہاں ہاں ہم نہیں کریں گے اس سے شادی چلے اب آپ دونوں جا کہ کارٹون دیکھے سب بچوں کہ ساتھ۔۔۔۔

" اوکے ' حور دی گریٹ' دونوں بچے حور کو پیار کرتے ہوئے اندر کی طرف بھاگ گئے۔۔۔۔

" ہاہاہاہاہا جان۔۔۔

" کیا ہے۔۔۔۔

" افففف کبھی پیار سے بھی بول لیا کرو بیگم صاحبہ " حامد نے حور کہ بال چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔

کرتی ہوں نا پیار۔۔۔۔

" سچی۔۔۔

" ہاں نا۔۔۔۔

" چلو پھر جواب دو آئی لو یو " حامد نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔۔۔

" حامد۔۔۔ حور نے حامد کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

" جی جان حامد بول دو نا اب۔۔۔۔

" حامد وہ۔۔۔۔

" بول دے نا۔۔۔

" حامد آئی۔۔۔۔۔

"آئی کہ آگے جان۔۔۔۔

" حامد آئی ہیٹ یو ٹو۔۔۔ حور ہنستی ہوئی حامد کو دھکا دیتی ہوئی اندر کی طرف بھاگ گئی۔۔۔۔

' آفت میں چھوڑوں گا نہیں تمھیں " حامد بھی حور کہ پیچھے بھاگا تھا۔۔۔

" ہاہاہاہاہا ان دونوں کا کھٹا میٹھا پیار کبھی ختم نہیں ہوگا یہ ایسے ہی لڑتے رہیں گے ان کہ اسی جھگڑے میں ان کی شدید محبت چھپی تھی۔۔۔ حامد کا پیار اس کی عزت اس کی شدید محبت حور کو روز بروز اور نکار گئی تھی۔۔۔ اور ہمارا حامد حور کا ساتھ مل جانے سے بہت خوش تھا۔۔۔ ان دونوں کہ پیار کی نشانی جنت ان دونوں کہ جینے کی وجہ تھی۔۔۔ دور آسمان میں اڑتے پرندوں نے بھی ان دونوں کہ ہمیشہ سنگ رہنے کی دعا کی تھی۔۔۔۔۔۔ ۔۔

"سب کو سنائی ہے میں نے کہانی۔۔۔

"ہے میری کہانی ہے میری زبانی۔۔۔۔

"یہاں پیار بھی ہے تکرار بھی ہے۔۔۔۔

"شرارت بھی ہے اور مستی بھی ہے۔۔

"یہاں ہے بہن بھائیوں کی نوک جوک بھی۔۔

" یہاں ہے دوستوں کی موج مستی بھی۔۔۔

"مکمل ہوئی لو اب میری کہانی۔۔۔۔

" اب تم سب بتاؤ ہے کیسی یہ کہانی ۔۔۔

****

ختم شد!😄

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

ڈئیر ریڈرز اسلام و علیکم۔۔۔۔

میں نے بڑی محنت سے یہ ناول لکھا ہے امید ہے آپ سب کو ضرور پسند آئے گا۔۔ ناول پڑھ کہ اپنی قیمتی رائے کا اظہار ضرور کرے اور اگر ناول پسند آئے تو پلیز ووٹ ضرور کرے۔۔۔

اور فرینڈز مجھ سے رابطے میں رہنے کیلئے یہ جاننے کیلئے کہ میرا اگلا ناول کونسا اور کب آ رہا ہے یہ سب جاننے کیلئے آپ مجھے انسٹاگرام پہ فالو کر سکتے ہیں... Novel_sea کہ نام سے اکاؤنٹ ہے میرا۔۔۔

اوکے جی مجھے اجازت دیجیئے دعاؤں میں یاد رکھیئے گا۔۔۔ اللہ حافظ!

****